Khazina-i-Mazamin

[illegible] M.A.

PUBLISHED BY
EDUCATIONAL BOOK HOUSE,
Shamshad Building, Civil Lines,
ALIGARH.

۷۸۶ 11

سید حامد حسن درجہ ہفتم (بی)

۷۸۶ اصغر آبادی

خزینۂ معلومات

از

ایم۔ اے۔ ایس

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

قیمت فی جلد

LIBRARY
M.A.

پبلشرز

ایجوکیشنل بک ہاؤس

بکسیلرز، پبلشرز، اسٹیشنرز۔
شمشاد بلڈنگ۔ سول لائن
علی گڈھ

ملاحظہ طلب

باوجود صرف کثیر کے جو کتاب کی تدوین۔ کتابت اور طباعت پر ہوا ہے ہمنے ۵۰ صفحات
کی ضخیم کتاب کی قیمت صرف دو روپیہ رکھی ہے (یعنی ایک ائی میں تقریبًا تین صفحات
آپکو پڑتے ہیں ائی چھپائی نہایت عمدہ
قیمت مع مح
اس کتاب قل مفید اور کار آمد معلومات
حاصل کیجئے ایک بہترین مشیر اپنے
پاس رکھتا ہے جسے صدہا معلومات حاصل ہیں۔

M.A.LIBRARY, A.M.U.
U36178

۸ ۱۱ ٦ ۳۰

اس کتاب کا دیباچہ یعنی عرض و غرض اور فہرست مضامین کو آپ ضرور دیکھیں اور بغور دیکھیں۔ چونکہ یہ کتاب ہاتھوں ہاتھ نکل رہی ہے اور روزمرہ فرمائشیں بکثرت موصول ہوتی ہیں اسلئے آرڈر کی تعمیل سلسلہ کے ساتھ ہوگی۔

AZAD LIBRARY ALIGARH
CHECKED-20
17 APR 1970

کامیابی کا زینہ

تجارت کی ترقی کا راز۔ جاذب نظر طریقہ اور ذریعہ شہرت اپنے نام کو اشتہار کے ذریعہ پبلک میں پھیلانے کا ہے پبلک میں شہرت پاجانے سے مانگ بڑھیگی۔ مانگ بڑھنے سے مقبولیت فروغ اور بے حد فائدہ ہوگا۔ خزینۂ معلومات کا دوسرا اڈیشن جو تقریبًا ۲۵ ہزار کی تعداد میں چھپے گا۔ اس میں خاص طریقہ سے پبلک اور تاجران وغیرہ کے اشتہارات کا انتظام کیا گیا ہے اجرت فی صفحہ پندرہ روپیہ اور نصف صفحہ دس روپیہ۔ آپ مع رقم کے اپنا اشتہار آج ہی دیدیں ورنہ بعد میں سخت مایوسی ہوگی۔

منیجر ایجوکیشنل بک ہاؤس
شہنشاد بلڈنگ، سول لائن، علیگڈھ

عرض و غرض

خزینۂ معلومات کی فہرست مضامین کے سرسری مطالعہ ہی سے فوراً معلوم ہو جائے گا اس میں جملہ ضروری اور کارآمد معلومات درج کی گئی ہیں جس سے کم و بیش ہر شخص کو سابقہ پڑتا ہی اور ضرورت لاحق ہونے پر بڑی پریشانیوں اور مشکلات کا سامنا ہوتا ہی۔ دوسروں کے دروازوں پر ٹھوکریں کھانی پڑتی ہیں خوشامدیں کرنی پڑتی ہیں اور بہت کچھ وقت اور روپیہ صرف کرنا پڑتا ہی۔ **خزینۂ معلومات** اُن کے لئے مشعلِ راہ ہدایت کا کام دیگی۔ کاروباری زندگی کی سہولت کے لئے **خزینۂ معلومات** کا وجود ایک انمول تحفہ ہی۔ تاجروں کی ضروریات کو مدِنظر رکھا گیا ہی اور اُن کی روزمرہ کی ضروریات اس کتاب سے کما حقہٗ پوری ہو جائیں گی اور اُن کو پریشانیوں اور مشکلات کا سامنا نہ ہوگا۔ ہر شخص کی بڑی خواہش یہی ہوتی ہی کہ وہ کامیابی حاصل کرے جس کے لئے نہایت ضروری ہی کہ حصول ترقی کے اسباب مہیا کرے۔ ظاہر ہی کہ معلومات کا دائرہ جس قدر وسیع ہوتا جائیگا اُسی قدر کامیابی کا پیش خیمہ بنتا جائیگا۔ **خزینۂ معلومات** سے گھر بیٹھے بیٹھے بے شمار فوائد حاصل ہو جائینگے۔

جن اقوام میں تجارت جدّی پیشہ ہی ان کو بھی یہ کتاب ایک نئی زندگی اور نئی معلومات بہم پہنچائیگی اور تجارت کے سب راستے اس کتاب سے معلوم ہو جائیں گے اور اُن کو ایک تجربہ کار اور کامیاب بنانے میں بہت مفید ثابت ہوگی۔

آخر میں صرف یہ اور عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کتاب ایسی نہیں جس کو ایک ناول یا قصّہ کی طرح سطحی نظر سے دیکھکر الماری یا طاق میں رکھ دیا جائے بلکہ اس کو اوّل سے آخر تک بغور پڑھنے اور بار بار مطالعہ کرنے کی ضرورت ہی۔ تا وقتیکہ آپ اس کتاب کا طالب علمانہ نظر سے مطالعہ نہیں کرینگے اس سے زیادہ فائدہ نہیں اُٹھا سکیں گے۔ اور اس کتاب کی قدر و قیمت آپ کو پورے طور پر نہیں معلوم ہو سکے گی اس کتاب میں جو کچھ لکھا گیا ہی وہ صدہا روشن دماغوں کی انتہائی کاوشوں کا خلاصہ ہے۔

یہ کتاب فی الحقیقت عام پبلک، طلباء، اساتذہ، وکلاء، اطباء، ڈاکٹر، تجا

رؤسا، ملازمانِ سرکاری الغرض ہر خواندہ شخص کے حق میں کارآمد اور مفید ثابت ہوگی۔ لائبریریاں، مدارس، انجمنیں، دفاتر وغیرہ میں اس کی ایک کاپی کا ہونا نہایت ضروری ہے اور انہیں ضرور منگانا چاہیئے۔

اُردو زبان میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی کتاب ہے جو مختلف اقسام کی مکمل معلومات پیش کرتی ہے اور یہ دعوے کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ خزینۂ معلومات کی طرح اُردو میں ایسی جامع اور مفید کتاب آج تک شائع نہیں ہوئی اور یہ معلومات کا ایک بے مثل اور لاجواب خزینہ ہے۔ ہم کو یقین کامل ہے کہ یہ کتاب ایک سچے رہبر کا کام دے گی اور یہ ان کو اس شاہراہ تک پہنچا دے گی جس میں کامیابی، شہرت اور عزت کی تمام منزلیں آپ کو ملتی جائیں گی۔

خزینۂ معلومات میں حتی الامکان اس امر کی کوشش کی گئی ہے کہ یہ جدید کتاب ہر حیثیت سے ہر شخص کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہو اور رہنمائی کے لئے ہر طرح مکمل بن سکے جس کے متعلق اُمید ہے کہ مبصرین کی نگاہیں اور انصاف پسند طبائع خود اچھے بُرے کو پرکھ لیں گی۔ اپنے منہ سے تعریف کرنا محض اپنی ذات تک محدود ہے مگر اہلِ نظر کا فیصلہ سب کے نزدیک مسلّم۔

خزینۂ معلومات کے دامن پر اگر کوئی دھبّہ نظر آئے تو یہ محض میری کم نظری ہے۔ میں انسان ہوں سہو و نسیان میری مٹّی کا خمیر ہے۔ اس لئے مؤدبانہ التماس ہے کہ مجھے اپنے مفید مشوروں سے ممنون کیا جائے اور میری لغزش کی پردہ پوشی کی جائے۔

راقم

مؤلف

[illegible]

فہرست مضامین

(خزینۂ معلومات)

نمبر شمار	عنوانِ مضامین	نمبر صفحہ	نمبر شمار	عنوانِ مضامین	نمبر صفحہ
۱	**ڈاک خانہ**		۲	**ملکی خطوط و پارسل**	
	عام معلومات	۱		ملکی ڈاک	۹
	تفصیل کام	"		اشیاء ڈاک	"
	اوقات	۲		محصول خطوط	"
	تعطیلات	"		پیکٹ	"
	پوسٹ کارڈ، لفافہ، ٹکٹ	۴		رجسٹرڈ اخبارات	۱۱
	ڈاک بذریعہ ہوائی جہاز	۵		نقشہ محصول پارسل	۱۲
	اخبار یا پیکٹ	"		بیمہ	۱۳
	سروس ٹکٹ	"		وی۔پی	۱۴
	پوسٹنگ سرٹیفکٹ	۶	۳	**غیر ملکی ڈاک**	۱۵
	واپسی ڈاک	"			
	وی پی	۷		محصول ڈاک	۱۹
	ڈاک خانے سے خود ڈاک لینا	"		مدت پہنچنے خطوط غیر ممالک	"
	پوسٹ بکس یا ڈاک کی تھیلی	"		کارڈ	۲۱
	شکایات	"		پیکٹ	۲۲

نمبر شمار	عنوانِ مضامین	نمبر صفحہ
۴	**ڈاک بذریعہ ہوائی جہاز**	۲۵
	ہندوستانی ڈاک	۲۶
	ہوائی ڈاک کا محصول	۲۷
	پارسل بذریعہ ہوائی ڈاک	۲۸
	منی آرڈر بذریعہ ہوائی ڈاک	״
	تار بذریعہ ہوائی ڈاک	۲۹
۵	**رجسٹری غیر ممالک**	۲۹
	بیمہ ״	۳۰
	پارسل پوسٹ ״	۳۱
۶	**قواعد و محصول پارسل و خطوط وغیرہ**	
	افغانستان	۳۴
	اسٹریلیا	״
	آسٹریا	۳۵
	وینیس	״
	علاقہ جات چین	۳۶
	ہانگ کانگ	״
	کولمبیا	״
	مصر و سوڈان	۳۷
	فرانس	۳۹
	جرمنی	۴۰

نمبر شمار	عنوانِ مضامین	نمبر صفحہ
	گریٹ برٹن و آئرلینڈ	۴۱
	عراق	۴۷
	آزاد ریاست آئرلینڈ	۴۸
	اٹلی	۵۰
	جاپان	۵۲
	مراکش	۵۴
	فارس	״
	پیرو	۵۶
	شرقی افریقہ	۵۷
	روس	۵۸
	سوئیڈن	۶۲
	سوئیزرلینڈ	۶۴
	ٹرکی	۶۵
	امریکہ	۶۷
۷	**منی آرڈر**	
	منی آرڈر ملکی	۷۲
	منی آرڈر غیر ملکی	״
	منی آرڈر بذریعہ تار	۷۳
۸	**برٹش پوسٹل آرڈر**	״

نمبر شمار	عنوان مضامین	نمبر صفحہ	نمبر شمار	عنوان مضامین	نمبر صفحہ
۹	پوسٹ آفس سیونگ بنک	۷۵		کام کے اوقات	۱۱۰
	پاس بک	۷۶		شکایات	//
	تبادلۂ حساب۔ حساب بند	۷۷		ریلوے کی ذمہ داری	۱۱۷
	جدید حساب۔ وراثت	//		ویٹنگ روم	۱۱۸
	پبلک اکاؤنٹ	۷۸		مریض	//
۱۰	پنجسالہ کیش سرٹیفکٹ	//		تار برائے کھانا	۱۱۹
				ٹکٹ وکرایہ	//
۱۱	تار (ملکی)			دیگر راستہ سے سفر	۱۲۲
	تار ملکی	۸۰		توسیع سفر	۱۲۳
	تار کی متعدد نقول	۸۱		بلا ٹکٹ سفر	۱۲۴
	تار بذریعہ ہوائی ڈاک	۸۲		حادثات کا انسداد	۱۲۶
	پریس ٹیلیگرام	۸۳		ٹکٹ بازیان	//
۱۲	تار (غیر ملکی)	۸۵		سیزن ٹکٹ	۱۲۷
	تفصیل محصول تار مختلف ممالک	//		کوپن برائے سیاح	//
۱۳	ریڈیو ٹیلیگرام	۸۸		ایجنٹ سیاحان	//
				جہاز راں کمپنیاں	۱۲۸
۱۴	سفر بذریعہ ہوائی جہاز	۹۱		شرائط مختلف ریلوے	۱۲۹
	کرایہ ہوائی جہاز	۹۶		نشست کو ریزرو کرانا	۱۳۷
	زائد محصول	۹۸		مراعات یعنی (Concession)	۱۴۷
۱۵	ریلوے	۱۰۰		فہرست مستحق مراعات	۱۴۸
	انڈین ریلوے ایکٹ	۱۰۶		اسپیشل ٹرین	۱۵۰

نمبر شمار	عنوان مضامین	نمبر صفحہ
۱۶	کرایۂ اسباب	
	نقشہ محصول اسباب	۱۵۰
	تفصیل اشیاء، جن کا محصول نہیں	۱۵۴
۱۷	پارسل ریلوے	۱۵۷
	عام معلومات	〃
	تفصیل محصول	۱۶۰
	ہدایات	۱۶۵
	کتوں کا پارسل	۱۷۱
	گھوڑے	۱۷۲
	دیگر پرند و جانوران	۱۷۴
	ریلوے تار	۱۷۹
	مشہور مقامات کا ریلوے کرایہ برائے مسافران	۱۸۱
۱۸	مال گاڑی	
	روانگی مال	۱۸۴
	اوقات دفتر	۱۸۵
	محصول	〃
	کرایہ گودام	〃
	تاوان	۱۸۷
	ویگن	۱۸۹
	تار کول	۱۹۰
	جسیم اور وزنی اشیاء	۱۹۲
	روانگی لاش	۱۹۴
	نازک اشیاء	۱۹۵
	مستثنیات	۱۹۷
	تیل مٹی	۱۹۹
	ہدایات متعلق پیکنگ قفل و قینچی وغیرہ	۱۹۹
	ٹاٹ کے بورے	〃
	لوہا	۲۰۰
	ویگن میں اپنا قفل لگانا	〃
	نقشہ تفصیل محصول مال گاڑی	۲۰۲
۱۹	ایوان تجارت	۲۰۴
	ایوانِ تجارت بنگال	۲۰۷
	ایوانِ تجارت بمبئی	۲۱۱
	ایوانِ ہندوستانی سوداگران	۲۱۳
	ایوانِ تجارت کراچی	۲۱۷
	〃 〃 مدراس	۲۱۸
	〃 〃 جنوبی ہندوستان	۲۱۹
	〃 〃 شمالی ہندوستان	۲۱۹
	〃 〃 پنجاب	〃
	〃 〃 اپر انڈیا	۲۲۰۳

نمبر شمار	عنوانِ مضامین	نمبر صفحہ
	ایوانِ تجارت صوبۂ متحدہ آگرہ و اودھ	۲۲۱
	″ ″ بمبئی	″
۲۰	**انکم ٹیکس**	
	عام معلومات	۲۲۲
	شرح انکم ٹیکس	″
	شرح زاید انکم ٹیکس	۲۲۳
۲۱	**تجارت کے لئے راستے**	
	ہندوستان سے انگلستان کا راستہ	۲۲۵
	شرقی ایشیا کے راستے	۲۲۷
	آسٹریلیا جانے کے راستے	″
	افریقہ جانے کے راستے	″
	انگلستان سے نیویارک کا راستہ	۲۲۸
	انگلستان سے راس امید	″
۲۲	**بحری سفر**	
	پروانۂ راہداری	۲۲۹
	چیچک کا ٹیکہ	″
	عام معلومات	۲۳۰
	اسباب	۲۳۱

نمبر شمار	عنوان مضامین	نمبر صفحہ
	بچّوں کا کرایہ	۲۳۱
	خاندان کے لئے رعایت	۲۳۲
	ڈک کرسیاں اور بچّوں کے کھلونے	″
	ٹکٹ واپسی	″
	رعایتی ٹکٹ	۲۳۳
	دودھ	″
	کتّے	″
	بیمہ	″
	عام معلومات جہاز پی- او مارسیلیز ایکسپریس و کرایہ وغیرہ	۲۳۵
	عام معلومات جہاز بی، آئی، ایس	۲۳۹
	″ جہاز لائڈ ٹرسٹینو لائن	۲۴۰
	″ جہاز اینکر لائن	۲۴۴
	″ جہاز ایلیرمن سٹی و ہال لائن	۲۴۹
	″ جہاز اورینٹ لائن	۲۵۲
	″ جہاز نیپن یوسن کیشا کمپنی	۲۵۶
	″ جہاز بی بی لائن	۲۵۹
	″ جہاز ہنڈرسن لائن	۲۶۲
	″ جہاز فرانسیسی	۲۶۳
	″ جہاز چین	۲۶۵
	عام معلومات و کرایہ وغیرہ جہاز این وائی کے کمپنی	۲۶۶

نمبر شمار	عنوان مضامین	نمبر صفحہ
	عام معلومات و کرایہ وغیرہ جہاز ایس ایل کمپنی	۲۶۶
	〃 〃 〃 جہاز ڈالر اسٹیم	۲۶۸
	〃 〃 〃 جہاز لے وی ڈی لائن	۲۷۰
	〃 〃 〃 جہاز ہنڈلینڈ ورائل میل	۲۷۳
	〃 〃 〃 جہاز بلیو فنل لائن	۲۷۵
	〃 〃 〃 جہاز برٹش انڈیا	۲۷۶
	〃 〃 〃 جہاز سٹی لائن	۲۷۷
۲۳	درآمد (Import)	
	فرمائش کا طریقہ	۲۷۸
	بل یا بیجک	〃
	بل باربرداری جہاز	۲۷۹
	جہاز کا ایجنٹ	〃
	حکم حوالگی مال	〃
	قرنطینہ	۲۸۰
	مصارف معرفت کپتان جہاز	〃
	ضمانت بنک	۲۸۱
	زرپیشگی از بنک	〃
	پارسل ٹکٹ	۲۸۲
	اندراجات کسٹم	〃
	بلا محصول مال	〃
	محصول مال	۲۸۲
	ذاتی اسباب	۸۴
	سرٹیفکیٹ مقام پیداوار	〃
	بیمہ	〃
۲۴	برآمد (Export)	
	منڈیاں	۸۵
	نمائندہ	۸۶
	کمیشن ایجنٹ	۸۷
	روانگی مال و پیکنگ	۸۸
	انتخاب جہاز	〃
	ہدایت نامہ	۸۹
	تیاری بل	〃
۲۵	قوانین کسٹم	
	عام فائدہ	۹۰
	مستثنیات	〃
	زائد محصول	۹۲
	نقشہ محصولات کسٹم	۹۲
	واپسی محصولات	۹۴
	مراعات و تخفیف محصولات	۱۵

نمبر شمار	عنوان مضامین	نمبر صفحہ
۲۶	پروانۂ راہداری (Passport)	
	پروانۂ راہداری برائے برطانی رعایا	۲۹۷
	〃 〃 عراق	۲۹۹
	〃 〃 مصر	۳۰۰
	〃 〃 غیر ممالک	۳۰۱
	تجدید و تصدیق	〃
	شادی	۳۰۲
	غیر ملکی باشندے	〃
۲۷	عام معلومات	
	دنیا کے بادشاہوں وغیرہ کی تنخواہیں	۳۰۴
	انبیا اور مشاہیر بنی آدم کی عمریں	۳۰۴
	زرّیں اقوال	۳۰۵
۲۸	طبّی معلومات	۳۰۷
	نقشہ کھٹکے اور نبض	۳۱۱
	نقشہ رفتارِ تنفس	۳۱۲
	حرارت Temperature	۳۱۲
	نبض اور تنفس	۳۱۴
	پیشین گوئیاں	〃
	ملیریا	۳۱۵
	گھریلو علاج	۳۱۷
	نومولود بچے کی حفاظت	۳۱۹
	دانتوں کو خراب کرنے والی غذائیں	۳۲۱
	دانتوں کو صاف کرنے والی غذائیں	〃
	بڑھاپے سے بچنے کے طریقے	〃
	کام آنے والی باتیں	۳۲۲
	مختصر اور دلچسپ حالات	۳۲۵
	دلچسپ اور مفید باتیں	۳۲۹
	دلہن کے سولہ سنگار	۳۳۱
	سفر کے لئے ہدایات	〃
	کتنے وقت میں کون سی چیز ہضم ہوتی ہے	۳۳۳
	عمر کو کم کرنے والی چیزیں	۳۳۴
	ان اشخاص کو شادی نہیں کرنا چاہیے	〃
	انسان کی پندرہ غلطیاں	۳۳۵
	پہاڑی صحت گاہیں	۳۳۶

نمبر شمار	عنوان مضامین	نمبر صفحہ	نمبر شمار	عنوان مضامین	نمبر صفحہ
	کتنے آدمی کیا کرتے ہیں؟	۳۳۶		لکڑی کی پیمائش	۳۵۴
	مصیبت زدہ لوگوں کی تعداد	۳۳۷		کپڑا ناپنے کے پیمانے	۳۵۵
	بڑی بڑی ریاستوں کا رقبہ	〃		کاغذ کی گنتی	〃
	بڑی اقوام کی تعداد	۳۳۸		وقت کا اندازہ	۳۵۶
	روئے زمین کی آبادی	〃		عطاروں کے اوزان	〃
	مرکزی حکومت اور سالانہ آمدنی	۳۴۰		جوہریوں کے اوزان	۳۵۷
	ہندوستان کی آبادی	۳۴۱		معماری پیمانے	〃
	تاریخی واقعات	〃		فرانس کے عشری سکے	〃
	وقت کے اختلاف کا نقشہ	۳۴۳		مائعات کے پیمانے	۳۵۸
	بڑے شہروں میں وقت کا اختلاف	۳۴۵		ظرف کے پیمانے	〃
	لندن کے اخبارات کی اشاعت	۳۴۶		روپیہ کی تقسیم	〃
	دنیا کی بڑی نہریں	〃		نقدی کا نقشہ	۳۵۹
	نرم اور گرم کی شرکت	۳۴۷		تانبے، چاندی، سونے کے سکے	〃
	چار قسم کے قرض دار	〃		ہندوستانی اور انگریزی وزن کا مقابلہ	۳۶۰
	دولت کن چیزوں کو نہیں خرید سکتی	۳۴۸		ہندوستانی اور انگریزی وقت کا مقابلہ	۳۶۰
	رقوم و دیگر مروجہ علامتیں	〃		مختلف پیمانے	۳۶۰
	ہندوستانی و انگریزی اوزان اور پیمانے	۳۵۴		تنخواہ نکالنے کا نقشہ	۳۶۲
				نقشہ سود	۳۶۴
	ہندوستانی اوزان	〃		روپئے سے آنے اور آنے سے روپئے بنانے کا نقشہ	۳۶۸
	زمین کی طولانی پیمائش	〃			

عنوان مضامین — نمبر صفحہ
آئنے سے پانی اور پانی سے آئنہ بنانے کا نقشہ ۳۶۹
سیر سے من اور من سے سیر بنانے کا نقشہ ۳۷۲
دائمی جنتری ۳۷۴
کون سی چیز کہاں سے آتی ہے؟ ۳۷۶
مشائخ عظام کے عُرس ۳۷۹
اہل ہنود کے مشہور میلے ۳۸۱
سکھوں کے دس بادشاہوں کے میلے ۳۸۳
دنیا کی بڑی سلطنتوں کی موجودہ حالتیں ۳۸۴
عورت اہل فارس کی نظر سے 〃

بنک

بنک میں کیا ہوتا ہے؟ ۳۸۵
ذاتی حساب کھولنا ۳۸۷
متحدہ حساب مشترکہ حساب ۳۸۸
ٹرسٹ۔ نابالغان دیوالیہ وغیرہ کا حساب ... ۳۸۹
بنک کی آمدنی کمیشن۔ سود ۳۹۰
بنک چیک ۳۹۲
قیمتی اشیاء کی حفاظت ۳۹۵

نمبر شمار — عنوان مضامین — نمبر صفحہ
کفالتیں ۳۹۶
منی کاٹا ۳۹۸
۳۰ **دوالہ** 〃
رسیور کا تقرر ۴۰۱
کمیٹی کا معائنہ ۴۰۲

۳۱ **پرائیویٹ فرم**

حصہ دار ۴۰۲
کمپنی ۴۰۳
مشترکہ سرمایہ کی کمپنیاں ۴۰۴

۳۲ **بل آف اکسچینج**

بل انتقال کا فائدہ ۴۰۸
نمونہ غیر ملکی بل انتقال ۴۰۹
نمونہ پرت ۴۱۰
بنک ڈرافٹ ۴۱۱
انتقال رقم بذریعہ تار 〃
ہنڈی، درشنی و منی ہنڈی ۴۱۲
پرامیسری نوٹ ۴۱۳
اسٹامپ ڈیوٹی ۴۱۴

نمبر شمار	عنوانِ مضامین	نمبر صفحہ
۳۳	نرخ منڈی	
	سرکاری تمسکات کے دلال	۴۱۶
	خرید و فروخت سرکاری تمسکات	//
	قیمت نقد و تصفیۂ حسابات	۴۱۷
	اسٹاک	//
	ڈبینچر	۴۱۸
	حصص	//
۳۴	محکمۂ کرنسی	۴۲۰
	کرنسی نوٹوں کا اجراء	۴۲۲
	نوٹوں کے روپیہ کی ادائیگی	//
	نوٹ کا معاہدہ	//
	نوٹ کی گمشدگی	//
	نوٹ کی قیمت کا مطالبہ	۴۲۳
۳۵	مختلف ملکوں کے سکّے	۴۲۴
	مختلف ملکوں کے سکّوں کا نقشہ	۴۲۶
۳۶	غیر ممالک کی ایجنسیاں	۴۲۷
۳۷	غیر ملکی قونصل خانے	۴۳۱
۳۸	ٹیلیفون	۴۳۴
	نقشہ تخمینی محصول معلوم کرنیکا	۴۳۵
	ہدایت برائے ٹیل فون	۴۳۶
	جواب دینے کا طریقہ	۴۳۷
	تحقیقات اور شکایت	//
	دیگر شہر سے بات کرنے کا طریقہ	۴۳۸
	ٹیلیفون لگوانے کا طریقہ	۴۴۱
۳۹	فونوگرام	۴۴۳
	ضروری اطلاع	۴۴۴
۴۰	تعطیلات بنک سنہ ۳۴ء	۴۴۶
	تعطیلات ڈاکخانہ سنہ ۳۴ء	//
	تعطیلات عدالت دیوانی یوپی سنہ ۳۴ء	۴۴۷
	تعطیلات عدالت دیوانی پنجاب سنہ ۳۴ء	۴۴۸
۴۱	عدالت دیوانی	
	نقشہ کورٹ فیس عدالت دیوانی یوپی و پنجاب	۴۴۹
	خرچہ حصول نقل کاغذات دیوانی	۴۵۳

نمبر شمار	عنوانِ مضامین	نمبر صفحہ
	خرچہ حصول نقل کاغذات مال و فوجداری	۴۵۴
	تعداد رسوم طلبانہ وغیرہ	″
	تشریح اشٹامپ وغیرہ	۴۵۵
	رہن دخل وبیع وہبہ کے اسٹامپ کی تفصیل	۴۵۶
	تعداد اشٹامپ برائے درخواست نالشات	۴۶۰
	قواعد ضروری متعلق کورٹ فیس	۴۶۲
	قواعد محنتانہ وکلاء	۴۶۴
	وصیت اہلِ اسلام	۴۶۶
	ہبہ اہل اسلام	۴۶۷
	شفع شرعی	۴۶۸
	وقف اہلِ اسلام	۴۶۹
	دھرم شاستر	۴۷۰
	ریلوے پر نالش	۴۷۱
	قواعد متعلق میعاد سماعت	۴۷۲
	میعاد سماعت نالشات	۴۷۳
	میعاد سماعت اپیل	۴۷۷
	ایکٹ میعاد	۴۷۸
	ضابطہ دیوانی کا اقتباس	۴۷۹

نمبر شمار	عنوانِ مضامین	نمبر صفحہ
	مفید اور ضروری باتیں	۴۸۰
	دیوانی کے ضابطوں کی تشریح	۴۸۱
	سن فصلی مطابقت سن عیسوی	۴۸۸
	تفصیل اسٹامپ دستاویزات پنجاب (گوشوارہ)	۴۸۹
	تفصیل اسٹامپ دستاویزات یوپی (گوشوارہ)	۴۹۱
	سفر خرچ ودیگر خرچ گواہان	۴۹۴
	شرح طلبانہ صوبہ پنجاب و دہلی	″
۴۲	**رجسٹری**	
	ایکٹ رجسٹری	۴۹۵
	رسوم رجسٹری پٹہ جات	۴۹۵
	رسوم رجسٹری جائداد	۴۹۶
	شرح نامہ رسوم رجسٹری	۴۹۷
۴۳	**عدالت مال**	
	نقشہ حساب کورٹ فیس عدالت	۴۹۸
	مفید معلومات	۴۹۹
	قواعد محنتانہ	۵۰۰
	رسوم طلبانہ وغیرہ	۵۰۱

نمبر شمار	عنوانِ مضامین	نمبر صفحہ	نمبر شمار	عنوان مضامین	نمبر صفحہ
	وجوب مالگزاری	۵۰۲		ایکٹ معاہدات کا اقتباس	۵۰۹
	وجوب لگان	〃		پولس ایکٹ	〃
	میعاد نالش بقایا لگان	〃		تعزیراتِ ہند نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۰ء	۵۱۰
	قرقی خود اختیاری	〃		مزاحمتِ بیجا و حبسِ بیجا	〃
	استعفاء کاشت	۵۰۳		جبر مجرمانہ حملہ	〃
	بیدخلی خلاف قانون	۵۰۴		لے بھاگنا	〃
	منافع	〃		زنا بالجبر	〃
	میعاد اپیل عدالت مال	〃		سرقہ وغیرہ	۵۱۱
	اقسام کاشتکار	〃		جرائم اور ان کی سزا	〃
	وراثتِ کاشت	۵۰۵	۴۶	نقشہ اسمائے کواکب متحیرہ	۵۱۲ تا ۵۱۸
	قیود نسبت ذیلیان	〃		نام ایام ہفتہ ہائے مختلف	
	اوقاتِ دخل	〃		نام موسم ہائے متفرق	
	اوزانِ نسبت پیمائش وغیرہ	۵۰۶		نام فلک البروج مختلف	
۴۴	یادداشت برائے پٹواریان	۵۰۶		اسمائے مختلف	
	دفعات برائے پٹواریان	۵۰۸	۴۷	جنتری بارہ ماہ ۱۹۳۴ء	
۴۵	عدالت فوجداری	〃		مع طلوع و غروب آفتاب و	
	ضابطہ فوجداری کا اقتباس	۵۰۸		یادداشت وغیرہ	

تمت

ڈاک خانہ

عام معلومات

اوقات۔ اتوار اور تعطیلات کے علاوہ روزمرہ ڈاک خانہ کے مختلف
اموں کے واسطے حسب ذیل اوقات مقرر ہیں۔

تفصیل کام

۔ تخفیفات
۱۔ فروخت ٹکٹ۔ کارڈ۔ لفافہ
۲۔ رجسٹری۔ بیمہ روانگی پارسل۔ وی۔ پی۔ پوسٹنگ سرٹیفکٹ
۳۔ منی آرڈر۔ سیونگ بنک۔ پوسٹل آرڈر۔
۴۔ ادائیگی منی آرڈر معمولی یا بذریعہ تار۔
۵۔ منی آرڈر بذریعہ تار۔

اوقات

۷ بجے صبح سے ۱۰ بجے تک اور پھر دو بجے سے ۵ بجے شام تک

۱۰ بجے دن سے شام کے ۵ بجے تک۔

۷ بجے صبح سے ۱۰ بجے تک اور پھر دو بجے سے ۵ بجے تک ہفتہ کے روز ۳ بجے پہر تک۔

۱۰ بجے دن سے ۳ بجے سہ پہر تک۔ ہفتہ کے روز ایک بجے سے دوپہر تک۔

۸ بجے صبح سے ۶ بجے شام تک۔

ڈاکخانہ کے اوقات میں منی آرڈر بذریعہ تار روانہ ہوسکتا ہے لیکن اگر ڈاکخانہ بند ہونے کے بعد بذریعہ تار منی آرڈر کیا جائے تو ایسی صورت میں تار کی فیس عہ ر لی جائے گی۔

تعطیلات

حسب ذیل نقشہ سے معلوم ہوگا کہ ہندوستان کے مختلف صوبوں میں کن کن تہواروں میں بوجہ تعطیل ڈاکخانہ بند رہتا ہے۔

نام تہوار	برہما	بمبئی	صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ	پنجاب و صوبہ سرحدی	مدراس	صوبہ متوسط	بہار و اڑیسہ	بنگال و آسام	و بلوچستان
نوروز	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک یوم	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن
پونگل	۰	۰	۰	۰	ایک دن	۰	۰	۰	
عید الفطر	۰	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن

[illegible]

نام تیوہار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بسنت پنچمی یا سری پنچمی	.	.	.	.	.	.	.	ایک دن	.
شیوراتری یا مہا شیو اتری	.	ایک دن	.	ایک دن	.	.	ایک دن	.	ایک دن
ماہ کامل تابونگ	ایک دن	.	.	.	.	.	.	.	.
ہولی یا ڈول جاترا	.	.	ایک دن	.	.	ایک دن	ایک دن	.	ایک دن
بقرعید یا عید الضحےٰ	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن
نوروز برہما	ایک دن	.	.	.	.	.	.	.	.
بیساکھی	.	.	.	ایک دن	.	.	.	.	.
محرم	.	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن
بودھ برت کی ابتدا	ایک دن	.	.	.	.	.	.	.	.
یوم ناریل	.	ایک دن	.	.	.	.	.	.	.
جنم اشٹمی	.	.	ایک دن	.	.	ایک دن	.	.	.
مہالیہ اماوسی یا پتری اماوسی	.	.	.	.	ایک دن	ایک دن	.	ایک دن	.
درگا پوجا	.	.	.	.	ایک دن	.	.	ایک دن	.
دسہرہ	.	ایک دن	ایک دن	ایک دن	.	ایک دن	ایک دن	.	ایک دن
بودھ برت کا اختتام	ایک دن	.	.	.	.	.	.	.	.
دیوالی	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن
تزنگ ڈونگ	ایک دن	.	.	.	.	.	.	.	
سالگرہ گرو نانک									ایک دن

نام تیوہار	برہما	بمبئی	صوبہ متحدہ	پنجاب و صوبہ سرحدی	مدراس	صوبہ متوسط	بہار و اڑیسہ	بنگال و آسام	سندھ و بلوچستان
سالگرہ ملک معظم جارج پنجم	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن
گڈ فرائڈے	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن
بڑا دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن	ایک دن

نوٹ:۔ مسلمانوں کے تیوہاروں کی تعطیل رویت ہلال کے حساب سے ہوگی۔

پوسٹ کارڈ۔ لفافے ٹکٹ ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ میں۔ پوسٹ کارڈ۔ لفافے اور ٹکٹ فروخت ہوتے ہیں۔

پوسٹ کارڈ۔ معمولی مُہری کارڈ ۳؍ اور جوابی کارڈ ۱۰؍ لیکن بین الاقوامی پوسٹ کارڈ ۲؍ میں ملتا ہے۔

لفافے۔ مُہری لفافہ ۱؍۴ پائی میں ملتا ہے۔ لفافہ رجسٹری ۳ قسم کا ہوتا ہے اور اس کی قیمت حسب ذیل مقرر ہے۔

۷½ انچ × ۴½ انچ ۳؍۳
۹ انچ × ۶¼ انچ ۴؍
۱۲½ انچ × ۵½ انچ ۴؍

لیکن رجسٹری کے واسطے یہ لفافہ اہلکار متعلقہ کے روبرو برائے رجسٹری پیش کرنے سے قبل اس لفافہ پہ ۲؍ کا ٹکٹ اور چسپاں کرنا چاہیئے۔

ٹکٹ ہر ایک ڈاکخانہ میں حسب ذیل قیمت کے ٹکٹ فروخت ہوتے ہیں

۱ر ۹ ۱۲ر ۹ ۸ر ۹ ۶ر ۹ ۴ر ۹ ۳۰ر ۹ ۳ر ۹ ۲۰ر ۹ ۲ر ۹ ۱ر ۹ ۰ر ۹ ۰ر ۔
۹ عہ ر ۹ عہ ر ۹ صہ ر ۹ عہ ر ۹ صہ ر ۹ صہ ر علاوہ ہیں۔ ۱ر کے ٹکٹوں کا
پیکٹ عہ میں ملتا ہے۔

ڈاک بذریعہ ہوائی جہاز جو ڈاک ہوائی جہاز کے ذریعہ روانہ کی جاتی ہے اُس کا مہری لفافہ ۵؍ کو اور ایسے ۸ لفافوں کا پیکٹ للعہ میں ملتا ہے۔ ہوائی جہاز سے جانے والے پوسٹ کارڈ کی قیمت ۴ر مقرر ہے اور ایسے ۸ کارڈوں کا پیکٹ عار میں فروخت ہوتا ہے۔

اخبار یا پیکٹ کے لفافے ہر ایک ڈاکخانہ میں اخبار یا پیکٹ بند کرکے روانہ کرنے کے لفافے حسب ذیل قیمت پر مل سکتے ہیں اور ان لفافوں پر ۹ر محصول کی مہر لگی ہوئی ہے۔ اگر کسی اخبار یا پیکٹ کا وزن ۹ر کے محصول سے زائد ہوگا تو اس پر مزید ٹکٹ لگانے پڑیں گے

لفافہ	ایک	عدد	۶ پائی
″	۲	″	۱ر۲ پائی
″	۳	″	۱ر۹ پائی
″	۴	″	۲ر۴ پائی
″	۵	″	۲ر۱۱ پائی
″	۶	″	۳ر۶ پائی

سروس ٹکٹ سروس ٹکٹ ڈاکخانہ میں فروخت نہیں ہوتے ہیں بلکہ وہ سرکاری خزانہ سے مل سکتے ہیں اور صرف سرکاری مراسلت میں استعمال ہو سکتے ہیں یہ ٹکٹ ایک وقت میں کم از کم ۸ر کے

فروخت کئے جاتے ہیں اور صرف سرکاری ملازمان حکام اور سرکاری و نیم سرکاری محکموں کو دئے جاسکتے ہیں۔ پرائیویٹ خط کتابت میں سروس ٹکٹ ہرگز استعمال نہیں کئے جاسکتے ہیں۔

روانگی ڈاک کے واسطے جو وقت مقرر ہے اُس کے بعد اگر ڈاک ڈالی جائے تو لفافہ اور کارڈ پر ۰ر کا اور رجسٹری کے لفافہ پر ۲ر کا زائد محصول ادا کرنا پڑے گا۔ ریل میں جو گاڑی صرف ڈاک کے لئے مخصوص ہوتی ہے اُس کے لیٹر بکس میں بغیر کسی فرید فیس کے کارڈ یا لفافہ ڈالا جاسکتا ہے اس لیٹر بکس میں اخبار یا پیکٹ ڈالنے کی اجازت نہیں ہے۔

پوسٹنگ سرٹیفکٹ

فرستندہ کو یہ اطمینان دلانے کے واسطے کہ خطوط وغیرہ ڈاکخانہ کے اہلکاروں کو روانگی کے واسطے مل گئے ہیں ڈاکخانہ پوسٹنگ سرٹیفکٹ دیتا ہے۔ اس قسم کا سرٹیفکٹ حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کارڈ۔ لفافہ۔ اخبار یا پیکٹ پر مطلوبہ محصول ادا کرنے کے بعد ایک جداگانہ سادہ کاغذ پر مکتوب الیہ کا پتہ درج کرنا چاہئے اور ڈاک کے صندوق میں ڈالنے سے پیشتر اس کارڈ۔ لفافہ وغیرہ کو اہلکار متعلقہ کے روبرو پیش کرنا چاہئے اس قسم کے ۳ خطوط۔ اخبار یا پیکٹ تک کا سرٹیفکٹ حاصل کرنیکے واسطے ۰ر کا ٹکٹ اس سادہ کاغذ پر لگانا چاہئے جس پر سرٹیفکٹ حاصل کرنا ہے۔ اہلکار متعلقہ روانگی کی اشیاء کو لینے کے بعد اس کاغذ پر ڈاکخانہ کی مہر لگا دیگا جو اس امر کا ثبوت ہوگا کہ فلاں خطوط وغیرہ اس تاریخ کو ڈاکخانہ میں روانگی کے واسطے پیش کئے گئے تھے۔

واپسی ڈاک

اگر روانہ کرنے کے بعد کسی خاص وجہ سے ہم اپنی مرسلہ ڈاک واپس لینا چاہئیں تو ہم کو عر کا ٹکٹ لگا کر ایک

درخواست پوسٹ ماسٹر کو دینی چاہیئے کہ ہماری فلاں ڈاک مکتوب الیہ کو نہ دی جائے بلکہ ہمارے پاس واپس کردی جائے اور اسی کے ساتھ واپس لینے کے وجوہ مفصل طور پر ظاہر کر دیئے جائیں۔ یہ درخواست سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ یا پوسٹ ماسٹر جنرل کے یہاں بھی بھیجی جا سکتی ہے۔ سرکاری ڈاک کی واپسی کے لئے عہ فیس دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

وی پی بیمہ دی۔پی پارسل یا بیمہ شدہ لفافہ کی مالیت گر ۲۵۰ سے زائد ہو تو اس کے لینے کے واسطے مکتوب الیہ کو خود ڈاکخانہ جانا چاہیئے۔

ڈاک خانہ سے خود ڈاک لینا اگر پوسٹ ماسٹر کے نام یہ درخواست بھیجی جائے کہ ہماری ڈاک ڈاکیہ کی معرفت نہ بھیجی جائے بلکہ ڈاکخانہ میں امانتاً رکھی جائے تو اس ڈاک کو خود جا کر یا اپنے کسی ملازم کو بھیج کر ڈاکخانہ سے روزانہ وصول کیا جا سکتا ہے۔

پوسٹ بکس یا ڈاک کی تھیلی اگر آپ اپنی ڈاک ایک جداگانہ صندوق میں محفوظ کرانے کے خواہاں ہوں تو ڈاکخانہ آپ کی ڈاک ایک علیحدہ صندوق میں محفوظ رکھیگا اور اس کے قفل کی کنجی آپ کے حوالہ کردی جائیگی اس صندوق کا کرایہ ۱۵ سالانہ دینا پڑیگا۔ اسی طرح ڈاک خانہ آپ کی ڈاک کے واسطے ایک تھیلی بھی فراہم کر سکتا ہے لیکن اس میں آپ کو اپنا قفل لگانا پڑیگا۔ اس تھیلی میں آپ اپنی ڈاک بھیج سکتے ہیں اور اس میں ڈاکخانہ سے اپنی ڈاک منگوا سکتے ہیں اس تھیلی کا کرایہ ۲۴ سالانہ ہے لیکن ۳ ماہ کے واسطے ڈاکخانہ سے لے سکتا ہے۔

شکایات معمولی شکایت کی درخواست پوسٹ ماسٹر کے نام اور

اہم شکایت کی درخواست اپنے حلقہ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات یا پوسٹماسٹر جنرل کے نام روانہ کرنی چاہئے منی آرڈر نہ پہونچنے یا مکتوب الیہ کے علاوہ کسی اور کو دئے جانے اور رجسٹری شدہ لفافہ یا بیمہ یا وی۔پی۔ نہ پہونچنے کی شکایت کی درخواست کے ساتھ رسید ڈاکخانہ کا بھیجنا ضروری ہے تاکہ اُس کے نمبر اور تاریخ روانگی کے حوالہ سے تحقیقات ہو سکے۔ اگر بیمہ شدہ لفافہ میں سے نوٹ غائب ہو گئے ہوں تو اس صورت میں وہ لفافہ بھیجنا چاہئے اور غائب شدہ نوٹوں کے نمبر تحریر کردینا چاہئے

اگر لفافہ یا کارڈ پہونچنے پر ڈاکیہ مکتوب الیہ کو دینے میں تاخیر کرے تو اس کی شکایت کے واسطے وہ کارڈ یا لفافہ درخواست کے ہمراہ روانہ کر دیا جائے۔

اگر غیر ملکی ڈاک کے پہونچنے کے متعلق کوئی شکایت ہو تو اس کی درخواست پر ۳ر فیس ادا کرنا ضروری ہے۔

اگر ریلوے میل سروس کے متعلق کوئی شکایت ہو تو اس کی بابت حلقہ متعلقہ کے سپرنٹنڈنٹ ریلوے میل سروس کو لکھنا چاہئے اس دفتر سے معمولی رجسٹریاں اور خطوط روانہ کئے جا سکتے ہیں۔ اور یہاں سے پارسل منی آرڈر یا بیمہ نہیں ہوتا ہے اگر ریلوے میل سروس آفس سے مقررہ اوقات کے بعد خط روانہ کیا جائے تو اس پر ۰ر لیٹ فیس دینا ہو گی اور رجسٹری کی لیٹ فیس ۲ر ہوتی ہے۔

* * *

مُلکی خطوط و پارسل

ملکی ڈاک ملک کی ڈاک کے یہ معنی ہیں کہ برٹش انڈیا کے حدود کے اندر جو ڈاک خانہ ہیں اُن کے مابین ڈاک کی آمد و رفت ہوتی ہے دوسرے برٹش انڈیا کے ڈاکخانوں اور ایسے ڈاکخانوں کے مابین ڈاک کی آمد و رفت ہوتی ہے کہ جو برٹش انڈیا کے حدود سے باہر ہیں لیکن وہاں پر ہندوستانی ڈاکخانے موجود ہیں۔

اشیاء ڈاک اشیاء ڈاک میں حسب ذیل ۶ چیزیں داخل ہیں ان میں سے ہر ایک کے واسطے شرح محصول جداگانہ ہے (۱) خطوط (۲) پوسٹ کارڈ (۳) کتب یا نمونہ جات کے پیکٹ (۴) اندھوں کے تعلیمی لٹریچر کے پیکٹ (۵) رجسٹری شدہ اخبارات (۶) پارسلیں۔

محصول خطوط ۲½ تولہ وزنی تک ۱؍ اور پھر ۲½ تولہ سے زائد یا اس کے جزیر فی ۲½ تولہ ۱؍

پوسٹ کارڈ ڈاکخانہ کے پوسٹ کارڈوں کے علاوہ سادہ کارڈ بھی کام میں لائے جاتے ہیں لیکن یہ کارڈ زیادہ سے زیادہ ۵½ انچ لمبے اور ۳½ انچ چوڑے یا کم از کم ۳¾ انچ لمبے اور ۳ انچ چوڑے ہونے چاہئیں اور ایسے کارڈوں پر ۹ پائی کا ٹکٹ لگانا پڑے گا۔

بُک پیکٹ بک پیکٹ کا محصول فی ۵ تولہ ۔ر لیا جاتا ہے۔ یہ پیکٹ زیادہ سے زیادہ ۲ فیٹ لمبا۔ ایک فیٹ چوڑا اور ایک

فٹ اونچا ہونا چاہئے۔ اگر یہ پیکٹ بیرنگ بھیجا جائیگا تو مکتوب الیہ کو دوچند محصول دینا پڑیگا۔ اس پیکٹ میں کتابیں نقشے مطبوعہ کاغذات۔ تصاویر عید و کرسمس کارڈ وغیرہ بھیجے جا سکتے ہیں پرائیویٹ خطوط بذریعہ پیکٹ بھیجنے کی سخت ممانعت ہے

پیکٹ نمونہ جات پیکٹ نمونہ جات کا محصول بحساب ۲ پائی فی ۵ تولہ لیا جاتا ہے۔ اس پیکٹ میں تجارتی سامان کے نمونے روانہ کئے جاتے ہیں۔ اس پیکٹ کی زیادہ سے زیادہ لمبائی ۲ فیٹ۔ چوڑائی ایک فٹ اور اونچائی ایک فٹ ہونی چاہئے اس کا وزن ۲۰۰ تولہ یعنی ۲½ سیر سے کسی صورت میں زیادہ نہ ہونا چاہئے۔

نابینوں کے تعلیمی لٹریچر کے پیکٹ

محصول اس پیکٹ کا محصول ۸۰ تولہ تک ۲ پائی و ۸۱ تولہ سے ۲۰۰ تولہ تک ۱ر و ۲۰۱ تولہ سے ۳۰۰ تولہ تک ۱ر ۲ پائی ۳۰۱ تولہ سے ۴۰۰ تولہ تک ۲ر لیا جاتا ہے۔ اگر یہ پیکٹ بیرنگ روانہ کیا جائیگا تو مکتوب الیہ کو دوچند محصول دینا پڑیگا۔ یہ پیکٹ زیادہ سے زیادہ دو فٹ لمبا۔ ایک فٹ چوڑا اور ایک فٹ اونچا ہونا چاہئے۔ اس پیکٹ پر "نابینوں کا تعلیمی لٹریچر" لکھدینا لازمی ہے۔ اس پیکٹ میں صرف نابینوں کا تعلیمی لٹریچر بھیجا جا سکتا ہے۔ اس پیکٹ کے ڈھکنے کھلے رکھے جائیں تاکہ شبہ ہونے کی صورت میں اسکو کھول کر اطمینان کر لیا جائے کہ واقعی اس پیکٹ میں نابینوں کا تعلیمی لٹریچر ہے۔ اس پیکٹ کا وزن ۴۰۰ تولہ سے کسی صورت میں زیادہ نہ ہونا چاہئے۔

رجسٹری شدہ اخبارات

رجسٹری اخبارات جب کسی اخبار کی رجسٹری کرانی منظور ہو تو اس اخبار کی ایک کاپی معہ ایک درخواست اور فہرست خریداران کے جن کی تعداد کم از کم ۵۰ ہو پوسٹ ماسٹر جنرل کے نام روانہ کرنی چاہیئے اور اس درخواست میں صاف طور سے یہ درج کرنا چاہیئے کہ یہ اخبار روزانہ۔ سہ روزہ۔ پندرہ روزہ یا ماہوار فلاں مقام سے شائع ہوا کریگا اور فلاں ڈاکخانہ سے روانہ ہوگا اور اس کے اس قدر مستقل خریدار موجود ہیں۔ پوسٹ ماسٹر جنرل اس کی رجسٹری کر کے رجسٹر نمبر بھیجدیگا اس رجسٹرڈ نمبر کو ہر ایک اخبار کے اوّل صفحہ پر ہر اشاعت میں درج کرنا ضروری ہے۔

محصول رجسٹرڈ اخبار کا محصول ۸ تولہ تک ــــہ و ۹ سے ۲۰ تولہ تک ٠ر اور پھر زائد ہر ۲۰ تولہ یا اُس کے جز پر ٠ر لیا جائیگا۔

ضمیمہ اخبار کے مقررہ حجم کے علاوہ اگر چند زائد صفحوں پر اخبار کا مضمون اور تاریخ اشاعت درج ہو اور ان زائد صفحات کا عرض و طول وہی ہو جو اخبار کا ہے تو یہ زائد صفحات اخبار کا ضمیمہ متصور ہوں گے لیکن ان زائد صفحوں پر کوئی تجارتی اشتہار وغیرہ درج ہوگا تو وہ صفحے بک پیکٹ متصور ہوں گے۔

پارسل

محصول۔ ڈاک خانہ سے بھیجنے والی پارسل کا وزن ۸۰۰ تولہ یعنی دس سیر سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے۔ محصول کے واسطے نقشہ ذیل ملاحظہ ہو۔

وزن	محصول	وزن	محصول
۲۰ تولہ تک یعنی ایک پاؤ	۲ر	۴۴۰ تولہ تک یعنی ½۵ سیر	عاہ ۱۲ر
۴۰ تولہ تک یعنی ½ سیر	۴ر	۴۸۰ تولہ تک یعنی ۶ سیر	سعہ ر
۸۰ تولہ تک یعنی ایک سیر	۸ر	۵۲۰ تولہ تک یعنی ½۶ سیر	سعہ ۴ر
۱۲۰ تولہ تک یعنی ½۱ سیر	۱۲ر	۵۶۰ تولہ تک یعنی ۷ سیر	سعہ ۸ر
۱۶۰ تولہ تک ۲ سیر	ھر	۶۰۰ تولہ تک یعنی ½۷ سیر	سعہ ۱۲ر
۲۰۰ تولہ تک ½۲ سیر	عہ ۴ر	۶۴۰ تولہ تک یعنی ۸ سیر	للعہ ر
۲۴۰ تولہ تک یعنی ۳ سیر	عہ ۸ر	۶۸۰ تولہ تک یعنی ½۸ سیر	للعہ ۴ر
۲۸۰ تولہ تک یعنی ½۳ سیر	عہ ۱۲ر	۷۲۰ تولہ تک یعنی ۹ سیر	للعہ ۸ر
۳۲۰ تولہ تک یعنی ۴ سیر	عھر	۷۶۰ تولہ تک یعنی ½۹ سیر	للعہ ۱۲ر
۳۶۰ تولہ تک یعنی ½۴ سیر	عاہ ۴ر	۸۰۰ تولہ تک یعنی ۱۰ سیر	صر
۴۰۰ تولہ تک یعنی ۵ سیر	عاہ ۸ر		

نوٹ۔ مندرجہ بالا محصول کے علاوہ ۳۵ آنہ رجسٹری کے مزید لگیں گے۔ (اہلکار متعلقہ کے حوالہ کرنے سے پیشتر پارسل کا محصول اور فیس رجسٹری ڈا کر دینی چاہیئے یعنی ان دونوں قسم کے محصولات کے ٹکٹ پارسل پر چسپاں

کر دئے جائیں اور فارم کی خانہ پری کرنے میں پارسل کے اندر کی اشیاء کو درج کر دینا چاہیئے۔ اگر زہریلی دوائیں بذریعہ پارسل روانہ کی جائیں تو پارسل کو ایک صندوق میں بند کرنا ضروری ہے اور اس صندوق پر سُرخ حروف میں لفظ زہر لکھ دینا چاہیئے اس پارسل کو ایسی احتیاط سے بند کر دینا چاہیئے کہ اس کے اندرونی زہر کا اثر پارسل لینے والے پر نہ ہونے پائے۔

بیمہ

رجسٹری شدہ خطوط۔ پارسل۔ ڈی۔ پی پارسل۔ کرنسی نوٹ۔ چک اور طلائی سکوں کا بیمہ کیا جاتا ہے۔ اگر نوٹوں کے آدھے روانہ کئے جائیں گے تو سالم نوٹ کی قیمت پر فیس بیمہ لی جائے گی۔

فیس بیمہ۔ محصول ڈاک اور فیس رجسٹری کے علاوہ فیس بیمہ حسب ذیل شرح سے لی جاتی ہے۔

۱۰۰ روپیہ تک	ر	۳ر
۱۰۱ سے ۱۵۰ تک	ر	۴ر
۱۵۱ سے ۲۰۰ تک	ر	۶ر
۲۰۱ سے ۱۰۰۰ تک فی سینکڑہ		۲ر
۱۰۰۰ سے زائد پر فی سینکڑہ		۱ر

بیمہ کے واسطے ڈاکخانہ کا لفافہ رجسٹری اگر استعمال کیا جائے تو زیادہ مناسب ہے۔ لفافہ کے ہر گوشہ پر ایک ہی قسم کی لاکھ اور مہر لگانی چاہئے جس کے حروف خوب نمایاں ہو جائیں۔ اگر سونے چاندی کے سکے یا زیورات کا بیمہ کرایا جائے تو اس کا پارسل ایک صندوق میں کیا جائے اور پھر اس چوبی

صندوق پر کپڑا لپیٹ دیا جائے۔ اور اُس پر لاکھ اور مہریں لگا دی جائیں۔

واپسی قیمت اگر کوئی بیمہ شدہ پارسل مکتوب الیہ کو موصول نہ ہوا اور راستہ میں ضائع ہو جائے تو ڈاکخانہ اس کی قیمت دینے کا ذمہ دار ہے۔ اس قسم کی شکایت کی درخواست پوسٹ ماسٹر جنرل کے نام روانہ کرنی چاہیئے وہ تحقیقات کرکے بیمہ شدہ پارسل کا پتہ لگائے گا اور اگر پتہ نہیں لگے گا تو بیمہ شدہ رقم فرستندہ کو ادا کئے جانے کا حکم نافذ کریگا۔

وی پی

ڈاکخانہ نے وی۔پی کا طریقہ ایسے خریداروں اور تاجروں کی سہولت کے واسطے جاری کیا ہے جو اس امر کے خواہاں ہوتے ہیں کہ شئے مطلوبہ آجانے پر وہ قیمت ادا کر دیں۔ رجسٹری شدہ خطوط۔ پارسل۔ اخبارات۔ پیکٹ بالصیغہ وی پی روانہ کئے جا سکتے ہیں لیکن اس صورت میں محصول ڈاک اور فیس رجسٹری فرستندہ کو پیشگی ادا کرنی پڑے گی اور جب مکتوب الیہ وی۔پی وصول کر لیگا تو اس سے علاوہ رقم وی۔پی کے فیس منی آرڈر اور وصول کی جائے گی۔ ڈاکخانہ سے وی۔پی آنیکی اطلاع موصول ہونے پر مکتوب الیہ کی ہدایت پر ۷ روز تک وی۔پی ڈاکخانہ میں امانتاً رکھا جا سکتا ہے اور اس میعاد تک وی۔پی۔ وصول نہ کیا جائے گا تو ڈاکخانہ اس کو فرستندہ کے پاس واپس کر دے گا اور اُس پر یہ تحریر کر دے گا کہ مکتوب الیہ نے اس کے وصول کرنے سے انکار کر دیا اُس صورت میں فرستندہ کو یہ حق حاصل نہ ہوگا کہ وہ ڈاکخانہ سے ادا شدہ فیس کی واپسی کا مطالبہ کرے۔ لیکن اگر وی پی وصول کر لیا جائے گا تو پوسٹ ماسٹر رقم وی پی کا منی آرڈر فرستندہ کے نام روانہ کردیگا

اور اس طرح آپ سے رقم وی۔ پی وصول ہو جائے گی۔

غیر ملکی ڈاک

غیر ملکی ڈاک کے معنی غیر ملکی ڈاک کے یہ معنی ہیں کہ ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ سے جن ڈاک خانوں کو ڈاک آتی جاتی ہے خواہ وہ برٹش انڈیا کے حدود سے باہر ہیں لیکن وہاں پر انگریزی ڈاکخانہ ہے یا وہ دنیا کے کسی اور حصہ میں ہیں لیکن وہاں پر انگریزی ڈاکخانہ نہیں ہے۔

یونیورسل پوسٹل یونین دنیا کے مختلف ممالک میں ڈاک کی آمدورفت میں سہولت پیدا کرنے کے واسطے شرح محصول ایک خاص مقدار میں مقرر کر دی گئی ہے اور اس کے واسطے ایک عالم گیر انجمن ڈاکخانہ جس کا نام یونیورسل پوسٹل یونین ہے قائم کر دی گئی ہے حسب ذیل ممالک نے اس عالم گیر انجمن میں شرکت کر لی ہے۔

اس فہرست میں جن ممالک کے سامنے نشان × لگا ہے وہاں پر صرف رجسٹری شدہ لفافہ میں ایسا سامان بھیجا جا سکتا ہے جس پر محصول کسٹم لیا جاتا ہے۔ جن ملکوں کے سامنے نشان ص ہے وہاں پر ایسا سامان لفافہ میں جا سکتا ہے جس پر محصول کسٹم لیا جاتا ہے بشرطیکہ کسٹم کا سبز لیبل لگانے کے علاوہ اس کے ہمراہ ایک جداگانہ اقرارنامہ بھی روانہ کر دیا جائے۔

فہرست ممالک

حبش × افغانستان × البانیا × انیگا × جمہوریہ ارجنٹائن ص

اسٹریلیا یعنی نیوساؤتھ ویلز۔ کوئنس لینڈ۔ جنوبی آسٹریلیا۔ وکٹوریہ۔ مغربی
اسٹریلیا۔ تسمانیا۔ جزیرہ لارڈ ہو و جزیرہ نارفاک ۃ آسٹریا × ۃ آزدرس ×
بارباڈوز × و بچوانا لینڈ × بشمول فوالنسی لینڈ۔ گیبروئس جھیل نگامی۔ مہاپاپیا
سڈنانگ۔ لول پولول۔ خماسنٹو۔ راموٹز۔ شوسانگ۔ دریائے ٹاٹی۔ بلجین
کانگو ص۔ برموڈا ×۔ جزائر بسمارک × بولولا۔ بریزل۔ برٹش گائنا × برٹش ہنڈراز
مراکش کی برٹش پوسٹ ایجنسیاں یعنی کیسے بیانکا ×۔ فیض × لارائش × مراکش ×
مزاخن × رابط × صفی × ملنجہ × تیتوان۔ برٹش پوسٹ ایجنسی وی جے دی۔
برطانی شمالی لینڈ۔ برنری × کیمرونس ×۔ کناڈا نوآبادی ×۔ جزائر کارولائن
کولمبیا ۴۔ کوریا۔ کوسٹاریکا۔ کریٹ۔ کیوبا ۴ سائپرس × زیکوسلافیہ ۴
ڈینزگ ×۔ ڈنمارک بشمول گرین لینڈ و جزائر فیتری × سنی ڈا منگو۔
ایکوئیڈور ص۔ مصر ص السیویڈور۔ اسٹونیا ص جزائر البی × جزائر خاک
لینڈ ص۔ جزائر فجی × فن لینڈ ×۔ فرانس بشمول مناکو ۴۔ فرانسیسی نوآبادیات
یعنی الجزائر ص۔ دھومی ص مارطینق ص۔ گاڈے لوپ اور اس کے ماتحت مقامات
فرانسیسی گائنا ص ساحل ہاتھی دانت × سنیگل معہ ماتحت مقامات۔ ماریٹینا ×
ری یونین × مدغاسکر معہ ماتحت مقامات × جدید کیلڈانیہ معہ ماتحت مقامات ×
فرانسیسی کیمرن × نیاگرا × فرانسیسی خط استوی افریقہ (گابون یعنی کانگو۔
اُبنگوئی چار اور شاد اوشینا کی فرانسیسی مقبوضات) (جزائر سوسائٹی۔ جزیرہ
شہزادہ گیمبر۔ ٹاموٹو۔ جزائر بی ورڈس اور ٹوبوئے فرانسیسی مقبوضات ہند)
(پانڈیچری۔ چندر نگر۔ کاریکال تاہی اور ینام ص۔ فرانسیسی انڈوچائنا بشمول
انام۔ کمبرڈیا۔ کوچین چین۔ لوآس اور ٹانگکوٹن) فرانسیسی شمالی ساحل ×
و مراکش۔ میکلن۔ سینٹ پیری اور ٹاگولینڈ کے فرانسیسی ڈاکخانے ص۔

جزائر ٹونگا۔ گمبیا + جرمنی ۴۔ جبرالٹر ×۔ جزائر گلبرٹ ×۔ برطانیہ عظمیٰ و شمالی آئرلینڈ۔ گولڈ کوسٹ (ساحل زریں)۔ یونان۔ غرناطہ ×۔ گاٹی مالا۔ ہیٹی ۴۔ حجاز۔ نجد معہ ماتحت مقامات ۳ ہنڈراز۔ ہانگ کانگ۔ ہنگری ۴۔ آئس لینڈ ۴۔ عدن اور اُس کے ماتحت مقامات۔ نیز وہ مقامات جو برٹش انڈیا سے باہر ہیں لیکن وہاں انگریزی ڈاکخانہ موجود ہیں۔

عراق ×۔ آزاد حکومت عراق۔ اٹلی۔ نوآبادیات اٹلی یعنی اطالوی شمالی لینڈ۔ اریتھریا ولیبیا۔ جمیکا × جاپان معہ ماتحت ممالک (خارموسا۔ کورا فوٹو اور کوان ٹنگ۔ کینیا و اگنڈا ×۔ لبوان۔ لاگس۔ لی ٹونیا × لی بیریا۔ لی تھونیا × لکزمبرگ ×۔ مڈیریا۔ ریاستہائے ملایا یعنی نیگری سمبیلان۔ پاہن۔ پیراک۔ سیلان گور) کلانٹن و پرلیس × جوہور و ٹرنگانو ×۔ جزیرہ لیڈرون باستثنا گوام۔ جزائر مارشل باستثنا ناڈرو × ماریشش معہ ماتحت ممالک ×۔ میکسیکو ×۔ مونٹ سراط ×۔ مراکش (ہسپانوی علاقہ) ×۔ نیدرلینڈ ۴ نوآبادیات نیدرلینڈ یعنی ڈچ گائنا (سُرنیم) ڈچ ویسٹ انڈیز (بشمول کوراکاؤ۔ بونیر۔ آروبا۔ سینٹ مارٹن و سینٹ یوسٹش کا علاقہ مقبوضہ نیدرلینڈ و سابا)۔ نیدرلینڈ کا ہندوستانی علاقہ (بشمول جاوا۔ مڈورا۔ سماترا۔ سلیبس۔ بورنیو باستثنا شمالی و مغربی علاقہ)۔ بلی ٹن۔ جزائر بنکا۔ جزائر ریو۔ جزائر سنڈا (بالی۔ لمبک۔ سامباوا۔ فلارس اور تیمور کا جنوبی و مغربی علاقہ) جزائر ملوکس۔ نیوگائنا کا شمالی و مغربی علاقہ (پاپوس نیوس) ×۔ نیوفاؤنڈلینڈ ×۔ نیو ہبرڈیز × نیوزلینڈ (بشمول یا جزائر بارد۔ جزائر سوارو۔ جزائر پامرسٹن (ادارروا) ساؤتھ ڈنجیر (پوکوپوکا) راکا انگا۔ منابکی۔ پنرہن (ٹونگاریوا) × نیکاراگوا ×

نگیریا ×۔ شمالی بورنیو ×۔ ناروے۔ بناسا لینڈ ×۔ فلسطین ×۔ پاراگوئے ×
پناما۔ پپوا (برطانیہ گانا) × فارس ص پیرو ۴ پولینڈ ×۔ پرتگال ص۔
یعنی گرا۔ ڈامنی۔ ڈیو۔ مکاڈ۔ پرتگالی مقبوضات افریقہ جزائر کیپ وردی
اور اس کے ماتحت ممالک۔ گانا۔ سینٹ طامس۔ جزیرہ پرنس۔ اجوڈا۔
آزورس۔ مڈیرا۔ پرتگالی غربی افریقہ۔ شمالی روڈیشیا × رومانیہ ص۔
روس۔ سین میرینو۔ سینٹ ہلینا ×۔ سینٹ کٹز۔ سینٹ لوسس ص۔ سینٹ
ونسنٹ ونسنٹ انڈیز ص سموا (اپیا) × سراواہ ×۔ سارا ص سیچی لس ×۔
سیام ×۔ سیرالیون ×۔ جزائر سلیمان (بشمول بوگالا دلی ڈیوکا) ×۔
یونین جنوبی افریقہ میں صوبہ راس امید (بشمول بندر ایلزبیتہ۔ بوتولینڈ۔
برطانی بچوانا لینڈ۔ پانڈولینڈ۔ گریکا لینڈ مغربی۔ نماکا لینڈ خورد۔ علاقہ
دریائے سینٹ جانس۔ ٹرانکل۔ ٹمبولینڈ و خلیج والفش۔ نیٹال بشمول
ایجو ذ زولولینڈ۔ آزاد ریاست ارنج و ٹرانسوال (بشمول سوازی لینڈ
× جنوبی و مغربی افریقہ × ہسپانیہ × (بشمول جزائر بالیارک و کناریے)
ہسپانی نوآبادیات یعنی زننڈو۔ پو۔ انوبون معہ ماتحت ممالک۔ ریوڈی
آورو۔ مراکش کی ہسپانی ایجنسیاں۔ ریاست شہر ڈیٹی کن۔ آبادیات خاکنائے
×۔ سویڈن × سوئزرلینڈ ×۔ شام (ریاست شام و جمہوریہ لبنان)
ٹنگانیکا ×۔ ٹاگولینڈ۔ ٹرانس جارڈن ص۔ ٹرینیڈاڈو۔ ڈوباگو ×۔ طرابلس
۔ ٹونس ×۔ ٹرکی ×۔ جزائر ترک و کیکاس ×۔ یوگنڈا (کینیا)۔ ریاستہائے
امریکہ ص نوآبادیات ریاستہائے امریکہ یعنی الاسکا۔ ہوائی۔ (مع جزائر
سنڈوچ) پورٹو ریکو۔ گوام۔ (جزائر میرین) جزائر درجن۔ جبل پناما اور
سموا۔ (پاگو پاگو)۔ اُردگے۔ وینی زولاد۔ جزیرہ درجن (ٹمار ٹولا وغیرہ)

یمن ۴۔ ریاست یوگوسلافیہ ۴۔ زنجبار ×

خطوط

محصول۔ ہندوستان سے گریٹ برٹن شمالی آئرلینڈ اور مقبوضات برطانیہ مندرجہ فہرست ذیل۔ مصر و سوڈان کو خطوط روانہ کرنے کا محصول ۲۰ر پہلے اونس پر اور بعد ازاں فی اونس ۲ر لیا جاتا ہے۔

مدراس سے حسب ذیل مقامات کو مدت مندرجہ ذیل میں خطوط وغیرہ پہونچ جاتے ہیں۔

(۱) عدن ۷ یوم (۲) اسکندریہ ۱۳ دن (۳) الجزائر ۱۹ دن (۴) اینتھنز ۱۶ دن (۵) بغداد ۱۷ دن (۶) برلن ۱۸ دن (۷) بخارا ۲۶ دن (۸) برنڈزی ۱۵ دن (۹) بروسلز ۱۵ دن (۱۰) قاہرہ ۱۳ دن (۱۱) کیپ ٹاؤن ۱۲ دن (۱۲) شکاگو ۲۹ دن (۱۳) کولون ۱۵ دن (۱۴) کولمبو ۳ دن (۱۵) قسطنطنیہ ۲۰ دن (۱۶) انٹورپ ۱۸ دن (۱۷) ڈبلن ۱۹ دن (۱۸) جبرالٹر ۱۲ دن (۱۹) گلاسگو ۱۸ دن (۲۰) ہیمبرگ ۱۸ دن (۲۱) ہانگ کانگ ۱۴ دن (۲۲) یروشلم ۱۶ دن (۲۳) جانسبرگ ۲۱ دن (۲۴) بمبئی ۲۱ دن (۲۵) لندن ۱۷ دن (۲۶) میڈرڈ ۲۰ دن (۲۷) مارسلیز ۱۶ دن (۲۸) مکہ شریف ۲۵ دن (۲۹) میلبورن ۱۵ دن (۳۰) میکسیکو ۳۴ دن (۳۱) نیو یارک ۲۰ دن (۳۲) اوڈیسہ ۲۱ دن (۳۳) پیرس ۱۶ دن (۳۴) پنانگ ۰ دن (۳۵) پرٹیوریا ۱۲ دن (۳۶) کیوبا ۲۹ دن (۳۷) سینٹ پٹیرسبرگ ۲۰ دن (۳۸) سین فرانسسکو ۳۲ دن (۳۹) سنگاپور ۷ دن (۴۰) سوئز ۱۱ دن (۴۱) سڈنی ۱۹ دن

(۴۲) طہران ۲۷ دن (۴۳) ٹرینیڈاڈ ۳۳ دن (۴۴) طرابلس ۱۹ دن۔ (۴۵) یوکوہاما ۲۳ دن (۴۶) زنجبار ۱۵ دن۔ (۴۷) وائنا ۱۷ دن۔

فہرست مقبوضات برطانیہ

اسپین سپین۔ آسٹریلیا (بشمول نیوساؤتھ ویلز۔ کوئنس لینڈ۔ جنوبی آسٹریلیا۔ تسمانیہ۔ وکٹوریہ۔ جنوبی آسٹریلیا۔ پاپوا (برطانی نیوگائنا)۔ جزیرہ نارخاک۔ بہاماز۔ بار باڈوز۔ برمہ ڈا۔ جزائر بسمارک۔ برٹش گائنا۔ برطانی ہنڈراز۔ برطانی جزائر سلیمان (بشمول بوگین ولی دبوکا)۔ برطانی شمالی لینڈ۔ برطانی جنوبی افریقہ بشمول راس امید۔ برطانی بچوانالینڈ۔ نیٹال۔ آزاد ریاست آرینج۔ ٹرانسوال بشمول سوازی لینڈ۔ باسوٹولینڈ۔ بچوانا لینڈ۔ روڈیشا شمالی وجنوبی۔ بنائی۔ کناڈا۔ کے مان جزیرہ۔ سائپرس۔ جزائر خاک لینڈ۔ جزائر فجی۔ جزائر ٹونگا۔ جزیرہ ٹلنگ۔ گیمبیا۔ جبرالٹر۔ جزائر گلبرٹ وایلس۔ گولڈکوسٹ (ساحل زریں) گرینیڈا۔ گرینیڈائز۔ ہانگ کانگ۔ آزاد ریاست آئرلینڈ۔ جمیکا۔ کینیا۔ اوگنڈا۔ لبان۔ جزائر لی ورڈ۔ انٹی گا۔ ڈومینیکا۔ دونٹ سراط۔ نیوس۔ سینٹ کٹی۔ ٹارٹولا (جزیرہ درجن)۔ ریاستہائے ملایا یعنی بنگری سمبیلان۔ پاہنگ۔ پیراک۔ سپین گور۔ جوہور۔ کیڈاہ۔ کلانٹن۔ پرلس۔ ٹرنگانو۔ مالٹا۔ جزائر مارشل (زاڈرو) ماریشش۔ مراکش کی برطانی ایجنسیاں۔ نیوفاؤنڈلینڈ۔ نیوہبرڈیز (بشمول جزائر بنکاد تورس۔ نیوزیلینڈ معہ جزیرہ کک۔ شمالی بورنیو۔ نیاسالینڈ (برطانی وسطی افریقہ) سینٹ ہلینا۔ سینٹ لوشیا۔ سینٹ ونسنٹ۔ سموا (اپیا)۔ سراوک

سیچی لیز۔ سیرالیان۔ آبادیات خاکنائے۔ علاقہ ٹنگانیکا۔ ٹاگولینڈ (برطانی) ٹرینیڈاڈ و ٹوباگو۔ ٹرسٹینڈا کُنہا۔ جزائر ٹرکس وکیکاس۔ زنجبار۔

نوٹ۔ سیلون اور پرتگالی مقبوضات ہند کے علاوہ جملہ دیگر ممالک اور نوآبادیات کو ہندوستان سے جو خطوط روانہ ہوتے ہیں اُن پر ۳ر فی اونس اور بعدازاں مزید فی اونس پر ۲ر محصول لیا جاتا ہے۔

سیلون اور پرتگالی مقبوضات ہند کے خطوط کے واسطے وہی محصول مقرر ہے جو ہندوستان کے اندر برطانی ہند کی ڈاک کے واسطے لیتی ہے۔

ملک معظم کی بحری افواج کے خطوط پر ۲ر فی اونس اور بعدازاں فی اونس ۲ر کے حساب سے محصول ڈاک لیا جاتا ہے۔

غیر ملکی لفافہ کی لمبائی چوڑائی ۸ انچ سے زیادہ نہ ہونی چاہیے اور اس کا وزن ۴ پونڈ ۶ اونس ہونا چاہیے۔

غیر ملکی ڈاک کے لفافہ میں بجز مکتوب الیہ کے دیگر حضرات کے نام کے خطوط ہرگز نہ بھیجنا چاہئیں البتہ جو اشخاص کہ مکتوب الیہ کے ساتھ ایک ہی مکان میں رہتے ہوں اُن کے نام کے خطوط منسلک کئے جا سکتے ہیں۔

پوسٹ کارڈ

بین الاقوامی پوسٹ کارڈ اتحادی اور غیر اتحادی دونوں قسم کے ملکوں کو بھیجے جا سکتے ہیں۔ اس قسم کا کارڈ ۲ر کو ملتا ہے اور جوابی کارڈ ۴ر کو آتا ہے۔ غیر ممالک کو پرائیویٹ ساخت کے سادہ کارڈ بھی بھیجے جا سکتے ہیں لیکن اُن کی لمبائی زیادہ سے زیادہ ۵½ انچ اور چوڑائی ۳½ انچ ہونی چاہیے اور کسی حالت میں لمبائی ۴ انچ اور چوڑائی ۲½ سے کم نہ ہونی چاہیے اس قسم کے

کارڈ پر ڈاکخانہ کے محصول کا ٹکٹ چسپاں کر دینا لازمی ہے۔ ہوائی جہاز سے جو ڈاک روانہ کی جاتی ہے اُس کا پوسٹ کارڈ ۴ر کو ملتا ہے۔

مطبوعہ کاغذات کے پیکٹ

مطبوعہ کاغذات کے معنی مطبوعہ کاغذات میں اخبارات۔ رسائل۔ مجلّد وغیرہ مجلد کتابیں۔ پمفلٹ۔ گانے کے اوراق۔ ملاقاتی کارڈ۔ پتہ کے کارڈ۔ فوٹو البم اور مصوّری کے متعلق مطبوعہ وغیر مطبوعہ پروف۔ تصاویر۔ نقشے۔ خاکے۔ فہرست کتب۔ پراسپکٹس۔ اشتہارات۔ اعلانات وغیرہ الغرض وہ تمام عکس نقول داخل ہیں جو طباعت۔ نقاشی۔ ولیتھو کے ذریعہ سے کاغذ۔ چمڑا یا کارڈ بورڈ پر اتاری جاتی ہیں۔

محصول مطبوعہ کاغذات کے پیکٹ پر جو غیر ممالک کو یعنی گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ۔ آزاد سلطنت آئرلینڈ اور جملہ دیگر ممالک کے واسطے جہاں پر ہندوستان سے ڈاک جاتی ہے باستثنائے سیلون و پرتگالی ہند کے فی دو اونس ۹ پائی مقرر ہے۔ سیلون اور پرتگالی ہند کو جو پیکٹ روانہ کئے جاتے ہیں اُن پر وہی محصول لگتا ہے جو ہندوستان کے اندر پیکٹ بھیجنے پر لیا جاتا ہے۔ غیر ملکی پیکٹ کا وزن ۶½ پونڈ سے زیادہ نہ ہونا چاہئے۔

کاروباری کاغذات

کاروباری کاغذات کے معنی۔ ذاتی اور پرائیویٹ مراسلت کے علاوہ پورانی کھلی چٹھیاں۔ عدالتی کارروائی کے کاغذات بلٹی۔ بیجک۔ بیمہ کمپنی کے کاغذات۔ پرائیویٹ تمسکات۔ رہن نامہ۔ ہبہ نامہ کے خلاصے۔ اخباری

مضامین کے مسودے بذریعہ مراسلت طلبا کو تعلیم دینے کے نوٹ۔ کاروباری کاغذات میں داخل ہیں اور یہ کاغذات غیر ممالک کو بذریعہ پیکٹ روانہ کئے جاسکتے ہیں۔

محصول کاروباری کاغذات کے پیکٹ پر ۲ اونس تک ۳ پائی اور بعد ازاں فی اونس ۹ پائی محصول لیا جاتا ہے۔

حجم اور وزن اس قسم کے پیکٹ کی لمبائی اور چوڑائی زیادہ سے زیادہ ۱۸ انچ ہونی چاہیئے۔ اس قسم کے پیکٹ کا وزن جو گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ۔ آزاد حکومت آئرلینڈ۔ آسٹریلیا کی برطانی نوآبادیات ہانگ کانگ کی برطانی نوآبادیات۔ آبادیات خاکناسے۔ برطانی ٹانگو جنوبی افریقہ یونین۔ بچوانا لینڈ اور روڈیشیا کو بھیجے جاتے ہیں ۵ پونڈ سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے۔ ان کے علاوہ دیگر ممالک کو جو پیکٹ روانہ کئے جائیں اُن کا وزن زیادہ سے زیادہ ۴ ½ پونڈ ہونا چاہیئے۔

نمونوں کے پیکٹ

نمونہ کے پیکٹ کے معنی۔ اس سے وہ پیکٹ مراد ہے جس میں تجارتی اشیاء کے نمونے روانہ کئے جاتے ہیں۔ اگر شیشہ کا سامان روانہ کیا جائے تو اس پیکٹ کو چوبی صندوق میں احتیاط سے بند کرنا چاہیئے اور صندوق پر شیشہ کا سامان تحریر کر دینا چاہیئے اسی طرح اشیاء خوردنی مثلاً مچھلی یا تازہ پھل اگر روانہ کئے جائیں تو ان کے پیکٹ کو بھی صندوق میں بند کر دینا ضروری ہوگا۔

محصول۔ نمونے کا جو پیکٹ گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ آزاد سلطنت

آئرلینڈ۔ برٹش اسٹریلیا کی نوآبادیات۔ ہانگ کانگ آبادیات خاکنا سے۔ برطانی ٹانگو۔ جنوبی افریقہ یونین۔ روڈیشیا۔ بچوانا لینڈ اور جملہ غیر ممالک کو بھیجا جاتا ہے جہاں پر ہندوستان سے ڈاک جاتی ہے ۴ اونس ادا اور پھر فی اونس ۲ر۹ پائی محصول لیا جاتا ہے۔

حجم اور وزن۔ نمونے کے جو پیکٹ گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ۔ آزاد سلطنت آئرلینڈ۔ برٹش اسٹریلیا کی نوآبادیات ہانگ کانگ۔ آبادیات خاکنا سے برطانی ٹانگو۔ جنوبی افریقہ یونین۔ روڈیشیا اور بچوانا لینڈ کو بھیجے جائینگے اُن کا طول ۲ فیٹ عرض ۱ فیٹ اور بلندی ایک فٹ ہونی چاہئے اور وزن ۵ پونڈ ہونا چاہئے لیکن ان کے علاوہ جملہ غیر ممالک کو جانے والے پیکٹ کی لمبائی ایک فٹ چوڑائی ۸ انچہ اور اونچائی ۴ انچہ ہونی چاہئے اور وزن ایک پونڈ ۲ اونس تک ہو سکتا ہے۔

نابینوں کا تعلیمی لٹریچر

شرائط نابینوں کے تعلیمی لٹریچر کے پیکٹ میں بجز نابینوں کے تعلیمی سامان کے کسی اور قسم کاغذ وغیرہ ہرگز نہ بھیجنا چاہئے اس پیکٹ کے دو سرے کھلے رہیں تاکہ اگر کسی قسم کا شبہ ہو تو ڈاکخانے والے پیکٹ کو آسانی سے کھول کر اپنا اطمینان کر لیں۔

محصول اور وزن۔ اس پیکٹ کا وزن زیادہ سے زیادہ ۱۱ پونڈ ہو سکتا ہے۔ ۲ اونس تک ۹ پائی اور پھر ۱۱ پونڈ تک فی ۲ پونڈ ۹ پائی اور ۱۱ پونڈ تک ۴ر محصول لیا جاتا ہے۔

ڈاک بذریعہ ہوائی جہاز

غیر ممالک کو ڈاک بذریعہ ہوائی جہاز بھی جاتی ہے ہر ایک غیر ممالک چٹھی پر ہوائی جہاز کا ایک لیبل (LABEL) چٹھی پر بائیں جانب کونہ پر پتہ کی طرف چسپاں کرنا چاہیئے یہ نیلا لیبل ڈاک خانہ سے مفت ملتا ہے۔ ایسے ہوائی جہاز کے خطوط پر روشنائی سے اوپر کی جانب اُس کا راستہ بھی لکھ دینا چاہیئے جہاں کے لئے روانہ کئے گئے ہیں مثلاً اگر ایک خط لندن کے لئے ہے اور جس کے متعلق یہ منشا ہو کہ یونان جائے بذریعہ (کراچی انگلینڈ ہوائی جہاز) کے یا بذریعہ (انڈیا انگلینڈ ہوائی جہاز) کے + تو اُس خط پر یہ لکھنا چاہیئے کراچی گریس (Kurachi Greece) یا انڈیا گریس (INDIA GREECE)

کراچی گریس یا کراچی انگلینڈ سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ یہ ڈاک یعنی خط صرف کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز تحریر کردہ غیر ملک کو جائے انڈیا گریس (INDIA GREECE) سے یہ منشا ہے کہ ایسا خط دہلی ہی سے بذریعہ ہوائی جہاز تحریر کردہ غیر ملک کو جائے۔

کراچی سے خط فرانس یا انگلینڈ کو بذریعہ ہوائی جہاز چھ روز میں پہنچ جاتا ہے پارسل بذریعہ ہوائی جہاز (غیر بیمہ شدہ) بھی روانہ کئے جا سکتے ہیں۔ غیر ممالک کو پارسل ہر ڈاک خانہ سے جا سکتا ہے لیکن ہوائی جہاز پر وہ کراچی ہی سے جائیگا دہلی سے بھی نہیں جائیگا پارسل پر بھی نیلا لیبل (LABEL) اور لفظ کراچی کراوڈن (Karachi Croydon) اوپر کی جانب ہونا چاہیئے۔

کراچی کرائڈن سروس کراچی اور کرائیڈن کے درمیان ہفتہ وار

ہوائی جہاز سے ڈاک آتی جاتی ہے۔ کراچی سے ہر چہارشنبہ کو ہوائی ڈاک جاتی ہے اس لئے اپنے یہاں کے ڈاکخانہ سے معلوم کرلینا چاہئے کہ ہوائی ڈاک کی روانگی کا کونسا دن اور کیا وقت وہاں مقرر کیا گیا ہے۔ کراچی سے کویت۔ بصرہ۔ بغداد۔ حیفہ۔ قاہرہ۔ یونان۔ برانڈزی۔ پیرس اور لندن کو ہوائی جہاز ڈاک لیکر روانہ ہوتا ہے۔ ہوائی جہاز سے جو ڈاک بھیجی جائے تو لفافہ پر راستہ ضرور تحریر کرنا چاہئے مثلاً کراچی عراق۔ کراچی فلسطین کراچی مصر۔ کراچی یونان۔ کراچی اٹلی۔ کراچی فرانس۔ کراچی انگلستان۔

یورپین ممالک کو جانے والی ہوائی ڈاک کے راستے حسب ذیل مقرر کئے گئے ہیں۔

کراچی یونان (ایتھنز) یونان۔ البانیا۔ جوگوسلیویا۔ زیکوسلافیہ ہنگری۔ آسٹریا بلغراد۔ رومانیہ۔ یورپین ٹرکی۔ کراچی اٹلی (برنڈزی) اٹلی سسلی۔ مالٹا۔ سوئٹزرلینڈ۔ لکزمبرگ۔ ہالینڈ۔ جرمنی۔ پولینڈ۔ ڈینزک ناروے۔ سویڈن۔ ڈنمارک۔ روس۔ اسٹونیا۔ جنوبی فرانس۔ اسپین پرتگال۔ کراچی۔ انگلینڈ (کرائڈن) گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ۔ آزاد حکومت آئرلینڈ۔ کراچی۔ فرانس (پیرس) شمالی۔ فرانس۔ بلجیم۔ فنلینڈ۔ امریکہ۔ کناڈا۔

ہندوستان میں ہوائی ڈاک

کراچی کرائڈن سروس کے سلسلہ میں کراچی سے ہندوستان کے اندر حسب ذیل مقامات سے ہوائی ڈاک کی آمدورفت ہوتی ہے۔

دہلی سروس کلیب۔ دہلی۔ حیدرآباد سندھ۔ ٹاٹا سنز لمیٹڈ۔ مدراس بلاری۔ بمبئی۔ احمد آباد۔

محصول۔ علاوہ محصول ڈاک کے ہوائی ڈاک کا محصول ہندوستان کے

شہروں کے واسطے حسب ذیل شرح سے لیا جاتا ہے۔

دہلی کراچی	۲ر فی تولہ	گرادر بحرین	۲ر فی تولہ
مدراس کراچی	۲ر 〃	گرادر مدراس	۳ر 〃
دہلی مدراس (براۓ کراچی)	۲ 〃	گرادر دہلی	۳ر 〃
کراچی گدادر	۱ 〃	بحرین دہلی	۴ر 〃
کراچی بحرین	۲ 〃	بحرین مدراس	۴ر 〃

ہوائی ڈاک کا محصول

کراچی سے جو ڈاک بذریعہ ہوائی جہاز ہندوستان سے باہر جاتی ہے اسپر علاوہ محصول ڈاک حسب ذیل زائد محصول لیا جاتا ہے۔

ہندوستان۔ عراق	۵ر فی تولہ	ہندوستان۔ اٹلی	۸ر فی تولہ
ہندوستان فلسطین	۷ر 〃	ہندوستان۔ فرانس	۸ر 〃 〃
ہندوستان۔ مصر	۶ر 〃	ہندوستان۔ انگلستان	۸ر 〃
ہندوستان۔ یوگنڈا	۱۰ر 〃	ہندوستان۔ شیام۔	۴ر فی نصف اونس
ہندوستان۔ نیروبی	۱۰ر 〃	ہندوستان۔ ریاستہائے ملایا وآبادیات خاکنائے	۵ر فی نصف اونس
ہندوستان رڈیشیا	۱۴ر 〃		
ہندوستان۔ جنوبی افریقہ	عہر 〃	ہندوستان۔ فرانس انڈوچائنا	۵ر 〃 〃
ہندوستان۔ یونان	۸ر 〃	ہندوستان۔ ڈچ ایسٹ انڈیز	۷ر 〃

ہوائی ڈاک جنوبی افریقہ کو

کراچی۔ دہلی۔ جودھپور۔ حیدرآباد سندھ مدراس۔ بلاری۔ بمبئی۔ احمدآباد سے جو ڈاک جنوبی افریقہ کے ممالک کو جاتی ہے علاوہ معمولی محصول ڈاک کے حسب ذیل زائد محصول لیا جاتا ہے۔

دیگر مقامات ہندوستان سے علاوہ کراچی کے	ازکراچی۔	ممالک جنوبی افریقہ۔
۱۰ ر فی نصف اونس	۸ ر فی نصف اونس	یوگنڈا
۱۰ ر 〃 〃 〃 〃	۸ ر 〃 〃 〃	کنیا۔ ٹنگانیکا۔ زنجبار
		بلجیم۔ کانگو۔ شمالی وجنوبی
۱۴ ر 〃 〃 〃 〃	۱۲ ر 〃 〃	روڈیشیا۔ پرتگالی شرقی افریقہ
عہ ر 〃 〃 〃 〃	۱۴ ر 〃 〃 〃	جنوبی افریقہ یونین

پارسل بذریعہ ہوائی ڈاک

ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ میں گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کو بذریعہ ہوائی ڈاک جانے کے واسطے پارسل لی جاسکتی ہے۔

محصول۔ اس پارسل پر ایک پونڈ وزن تک صہ ر اور پھر ۲۰ پونڈ تک بشرح للعہ ر فی پونڈ لشرح للعہ ر فی پونڈ محصول لیا جاتا ہے۔

نوٹ۔ ہوائی ڈاک سے جانے والی پارسل پر اول ہوائی ڈاک کا نیلا لیبل لگایا جائے اور اس لیبل کے نیچے کراچی کرائڈن تحریر کردینا ضروری ہے

منی آرڈر بذریعہ ہوائی ڈاک

ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ میں گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ۔ مصر اور عراق بھیجنے کے واسطے منی آرڈر لیا جاسکتا ہے۔

محصول۔ بذریعہ جہاز جو منی آرڈر مرقومہ بالا مقامات کو ہندوستان سے بھیجے جاتے ہیں ان پر جو فیس منی آرڈر مقرر ہے اس کے علاوہ ۲۵ ر فی منی آرڈر زائد ہوائی ڈاک سے بھیجنے کی فیس لی جاتی ہے۔

تار بذریعہ ہوائی ڈاک

ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ سے حسب ذیل مقامات کو بذریعہ ہوائی ڈاک تار بھیجا جا سکتا ہے۔ تار کی مقررہ فیس کے علاوہ حسب ذیل زائد ہوائی ڈاک سے بھیجنے کی فیس لی جاتی ہے۔

یورپ۔ امریکہ۔ کناڈا	۶ ر
فارس	۲ ر
عراق	۳ ر
فلسطین و مصر	۴ ر
سیام	۴ ر
ریاستہائے ملایا و آبادیات خاکنائے	۵ ر
فرانسیسی انڈو چائنا	۵ ر
ڈچ ایسٹ انڈیز	۷ ر

رجسٹری

جن ممالک کو ہندوستان سے خطوط وغیرہ جا سکتے ہیں وہاں کے خطوط کی رجسٹری ہو سکتی ہے اس رجسٹری کی فیس ۳ ر مقرر ہے اور اگر پہونچنے کی رسید حاصل کرنے کی خواہش ہو تو سیلون و پرتگالی ہند کے واسطے ا ر اور دیگر ممالک کے واسطے ۳ ر مزید فیس دینا ہوگی۔

اگر کوئی رجسٹری شدہ خط مکتوب الیہ کو ہندوستان میں موصول نہ ہو اور فرستندہ کسی ایسے ملک کا باشندہ ہو جو پوسٹل یونین میں داخل ہے تو وہ

۳۰ فیس ادا کرنے پر تحقیقات کی درخواست کر سکتا ہے اس صورت میں ہندوستان کا محکمہ ڈاک تحقیقات کرے گا اور پتہ نہ لگنے پر فرستندہ کے نقصان کا معاوضہ ۵۰ فرانک یا للعہ ۳۴ تک ادا کر دیگا۔

لیکن اگر رجسٹری شدہ خط وغیرہ گریٹ برٹن و شمالی آئرلینڈ سے ہندوستان کو بھیجا جائے یا ہندوستان سے ان مقامات کو روانہ کیا جائے اور وہ راستہ میں ضائع ہو جائے اور مکتوب الیہ کو موصول نہ ہو تو اس کا معاوضہ ۲ پونڈ تک دیا جا سکتا ہے۔

بیمہ

غیر ممالک کو صرف اُن لفافوں کا بیمہ کیا جا سکتا ہے جو رجسٹری شدہ ہوں اور اُن میں مالی کاغذات مثلاً بنک نوٹ۔ تمسکات۔ کوپن۔ ہنڈیاں ضمانت نامے۔ اقرار نامے۔ معاہدے۔ خوشخطی کے اعلیٰ نمونے قلمی کتابیں وغیرہ روانہ کی جائیں۔ بیمہ کے واسطے ضروری ہے کہ قیمت ۶۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ محصول محصول ڈاک اور فیس رجسٹری کے علاوہ فیس بیمہ کی شرح حسب ذیل مقرر کی گئی ہے۔

سیلون اور پرتگالی ہند کے واسطے ۱۰۰ مارک تک ۳/

″ ″ ″ ۱۰۱ مارک سے ۱۵۰ مارک ″ ۴/

″ ″ ″ ۱۵۱ مارک سے ۲۰۰ مارک ″ ۵/

″ ″ ″ ۲۰۱ مارک سے ۱۰۰۰ مارک تک فی سیکڑہ ۲/

″ ″ ″ ۱۰۰۰ مارک سے زائد پر فی سیکڑہ ۱/

برٹش شمالی لینڈ، سیشبیز، مارشیش، زنجبار کیواسطے۔ مارک ۱۸۰ (۱۰ پونڈ) تک ۴/ ۲ پائی

برٹش شمالی لینڈ ۔ ماریشس ۔ زنجبار کے واسطے ۱۲ پونڈ سے زائد پر بحساب فی پونڈ ۴ر۶ پائی ۔

گریٹ برٹن ۔ شمالی آئرلینڈ اور دیگر مقبوضات برطانیہ ۱۲ پونڈ تک ۴ر۶ پائی
۱۲ پونڈ سے زائد پر فی پونڈ ۴ر۶ پائی

غیر ملکی پارسل پوسٹ

ہندوستان کے ہر ایک صدر ڈاکخانہ سے حسب ذیل ممالک کو پارسل بھیجا جاسکتا ہے ۔

حبش ۔ البانیا ۔ مغربی ساحل افریقہ یعنی گمبیا ۔ گولڈ کوسٹ کالونی ۔ لیگاس و سبر بالیان ۔ الیکاسا ۔ البانیا ۔ الجزائر ۔ انٹیگا ۔ جمہوریہ درجنٹائن ۔ اشیش ۔ اسٹریلیا کامن ویلتھ یعنی نیو ساؤتھ ویلز ۔ کوئنس لینڈ ۔ جنوبی اسٹریلیا وکٹوریہ ۔ مغربی اسٹریلیا ۔ تسمانیہ ۔ جزیرہ لارڈ ہو ۔ نارفاک ۔ اسٹر بیاز ۔ جزیرہ منکس ۔ بار باڈوز ۔ بچوانا لینڈ حکمبرداری بلجین کانگو ۔ بلجیم ۔ برموڈا ۔ جزائر بسمارک یعنی نیو برطانیہ ۔ نیو آئرلینڈ ۔ نیو نیو ور ۔ جزیرہ امیر البحر وغیرہ ۔ بولیویا ۔ برزل ۔ برٹش گائنا ۔ برٹش ہنڈراز ۔ برٹش شمالی لینڈ ۔ برونیڈ ۔ بلغاریہ ۔ کیمرونس (برطانی حلقہ) کیمرونس (فرانسیسی حلقہ) سیلون ۔ چلی ۔ چین ۔ چوزن ۔ کولمبیا ۔ کناڈا السمثول (برطانی کولمبیا و جزیرہ وانکوور) جزائر کناری ۔ جزائر کیپر دلائن ۔ جزائر گل باہروے ۔ کوریا ۔ کوریکا ۔ جمہوریہ کوسٹاریکا ۔ کریٹ ۔ جمہوریہ کیوبا ۔ سائپرس ۔ زیکو سلو ویکیا ۔ ڈاہومی ۔ ڈالماشیا ۔ آزاد شہر ڈینزگ ۔ ڈنمارک ۔ ڈومنیکا جمہوریہ ڈومنیکا ۔ ڈچہ گانا

(سرینیم) ڈچ ویسٹ انڈیز (کوراکاؤ) ایکوئیڈور۔ مصر بشمول سوڈان۔ جزائر ایلس۔ السالویڈور۔ ارتھریا۔ اسٹونیا۔ ایتھوپیا۔ جزائر فاک لینڈ۔ جزائر فیرو۔ ریاستہائے ملایا۔ فرنیڈو پو دہسپانی گائنا۔ فجی۔ فن لینڈ۔ فلدم۔ فارموسا۔ فرانس (بشمول موناکو)۔ فرانسیسی نوآبادیات انڈوچائنا۔ فرانسیسی مقبوضات اوشینیا (ٹہاٹیٹ۔ مورکا۔ مکاٹیا۔ لیورڈ جزیرہ۔ ٹماٹو۔ مارکوئیسز۔ گیمبیر۔ ٹوبائی۔ رائیوادی۔ رورو ٹو۔ ریماتارا) فرانسیسی گائنا۔ فرانسیسی گینی۔ فرانسیسی سوڈان۔ فرانسیسی ویسٹ انڈیز۔ جزائر ٹونگا۔ غایون۔ جرمنی۔ جبرالٹر۔ جزائر گلبرٹ۔ جزائر گریٹ برٹن وشمالی (بشمول چینل جزائر وجزیرہ مان) یونان۔ گرین لینڈ۔ غرناطہ۔ گاڈی لوپ۔ گوئیٹم۔ (جزائر میریان یا لیڈرون) گاٹی مالا۔ ہوائی یا جزائر سینڈوچ۔ جمہوریہ ہیٹی۔ حجاز۔ نجد معہ ماتحت ممالک۔ ہالینڈ (نیدرلینڈس)۔ جمہوریہ ہنڈراز۔ ہانگ کانگ۔ ہنگری۔ آئس لینڈ۔ عراق۔ آزاد حکومت آئرلینڈ۔ اسٹریا (بشمول ٹریسٹی)۔ اٹلی (بشمول سینٹ میرینو) جمیکا۔ جاپان۔ جوہور۔ کیڈا۔ کلنٹان۔ کینیا۔ یوگنڈا۔ کوائٹ۔ لیوان۔ لٹویا یا لٹونیا۔ جزائر لی ورڈ۔ لبیریا۔ لتھونیا۔ لیکزمبرگ۔ مکاڈ۔ مدغاسکر معہ ماتحت ممالک مالٹا۔ منچوریا۔ میریان (یا جزائر لیڈرون باستثنا گوئیٹم) جزائر مارشل (باستثنا نارد) مارطنیق۔ مشونا لینڈ۔ متابل لینڈ۔ مارشنیا۔ ماریشش۔ فلرٹیے میل میکسیکو۔ میکیلین۔ مانٹی نیگرو۔ جبل شرادا۔ مراکش (مراکشی ڈاکخانے) مراکش (انگریزی ڈاکخانے) مراکش (ہسپانی ڈاکخانے) معین کانگو۔ نیدرلینڈس انڈیا۔ نیوس۔ نیوکرائیہ معہ ماتحت ممالک۔ نیو فاؤنڈ لینڈ۔ نیو ہیبرائڈس۔ نیوزی لینڈ۔ نکاراگوا۔ نائگر۔ نائیجریا۔ ریاست شمالی بورنیو۔ ناروے۔

حکمبرداری نیاسالینڈ (یا برطانی وسطی افریقہ) پلاڈز یا جزائر پیلو فلسطین۔ جمہوریہ پناما (علاقہ ریاستہائے متحدہ) پپوا یا برٹش نیوگائنا۔ پاراگوئے۔ پرلیس۔ فارس۔ پیرو۔ فلپائن۔ پولینڈ۔ پورٹو ریکو۔ پرتگال۔ پرتگالی نوآبادیات (ازورس مڈیرا۔ کیپ وردی۔ گائنا۔ سینٹ طامس۔ جزیرہ پرنس۔ انگولا۔ موزمبیق۔ پرتگالی ہند و ٹیمور۔ ری یونین۔ روڈیشیا شمالی۔ روڈیشیا جنوبی۔ رومانیٔ۔ یورپین روس۔ سینٹ ہلینا۔ سینٹ کٹز سینٹ لوشیا۔ سینٹ پیری۔ سینٹ ولٹ۔ سموآ۔ (ریا) لبسموا۔ (پاگو پاگو۔ علاقہ ریاستہائے متحدہ) جزائر سنٹا کروز۔ علاقہ سٹری۔ سینیگال۔ سیچی الیز۔ سیام۔ جزائر سلیمان (برطانی) ساحل شمالی (فرانسیسی) شمالی لینڈ (اطالوی) جنوبی افریقہ یونین۔ (صوبجات راس آمید۔ نٹال۔ آزاد ریاست آرینج۔ ٹرنسوال) آدبات خاکنائے (اسٹریٹ سٹیل منٹ) سویڈن۔ سوئٹزرلینڈ۔ شام (ریاست شام۔ جمہوریہ لبنان و حکومت لٹاکیا) جنوبی و مغربی افریقہ۔ ہسپانیہ۔ (بشمول جزیرہ بلیارک) علاقہ ٹنگاریکا۔ طنجہ۔ ٹوباگو۔ ٹوگولینڈ (فرانسیسی) ٹارلوٹلا۔ ٹرنگالو۔ ٹرنڈیو۔ ٹرینڈاڈ۔ طرابلس (اطالوی ڈاکخانہ) ٹرسٹان ڈی اکونہا۔ ٹیونس ٹرکی۔ جزائر ٹرکس و کیکاس۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ۔ اردگے۔ ریاست شیر و ٹیکان ویٹی زولا۔ جزائر ورجن ریاستہائے متحدہ۔ ریاست دوگوسلیوا۔ زنجبار۔

* * *

ذیل میں چند خاص خاص ممالک کے متعلق مکمل قواعد ڈاک درج کئے جاتے ہیں کیونکہ ہماری رائے میں ان ممالک ہی سے تجارتی مراسلت

زیادہ تر ہوتی ہے۔

(۱) افغانستان

محصول اوّل ڈھائی تولہ تک ۳۔ر اور پھر زائد پر فی اونس (۲ ½ تولہ) ۲ر ڈاک براہ راست جاتی ہے۔ بیمہ نہیں ہو سکتا ہے۔

ممنوعات سکے۔ بنک نوٹ۔ پرامیسری نوٹ۔ طلائی و نقرئی اشیاء جواہرات اور دیگر بیش قیمت چیزیں۔ شہد کی مکھیاں۔ ریشم کے کپڑے۔ نشئی مشروبات۔ سرسبز پودے۔ جملہ منشیات۔

دفتر تبادلہ ڈاک لنڈی کوتل و چمن۔

پارسل پوسٹ پارسل صرف کابل کو بھیجا جا سکتا ہے جو پشاور ہو کر جاتا ہے۔ اس کا وزن کم از کم ۴ ½ اور زیادہ سے زیادہ ۲۸۸ تولہ ہونا چاہئے۔ اس کی لمبائی ۳ ½ فٹ تک اور چوڑائی و اونچائی یا گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہئے۔ پارسل کا بیمہ نہیں ہوگا۔ پارسل میں خطوط۔ ہتھیار۔ کارتوس۔ چھرہ۔ بارود۔ بھیجنا ممنوع ہے۔

(۲) اسٹریلیا

پارسل پوسٹ پارسل کی لمبائی ۳ ½ فٹ اور لمبائی و گولائی ۶ فٹ تک ہو سکتی ہے۔

شرح محصول

۳ پونڈ سے زیادہ نہو	۹ر عہ
۷ پونڈ ” ”	۱۵ر بعہ
پونڈ ” ”	۲ر للعہ

جو پارسل عدن سے روانہ ہوں گے اُن پر مرقومہ بالا شرح سے ۵ر کم لئے جائیں گے۔

(۳) آسٹریا

پارسل پوسٹ لمبائی ۳ ½ فیٹ تک۔ لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہئے۔

شرح محصول

۲ پونڈ سے زیادہ نہو	عہ ۲ر ۶ پائی
۳ پونڈ " " "	عہ ۱۴ر ۶ پائی
۷ پونڈ " " "	سے ۳ر ۶ پائی
۱۱ پونڈ " " "	سے ۱۵ر

عدن سے جانے والے پارسل پر ۲ر پونڈ وزن تک ۲۰ر اور اس سے زیادہ وزنی پارسل پر محولہ بالا شرح سے ۴۰ر کم محصول لیا جائیگا۔

(۴) صوبہ ہین ملک چین

پارسل پوسٹ لمبائی ۳ ½ فیٹ تک۔ لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہئے۔

شرح محصول

۲ پونڈ سے زیادہ ہو	عہ
۳ پونڈ " " "	سے ۱ر ۶ پائی
۷ پونڈ " " "	سے ۱۴ر ۶ پائی
۱۱ پونڈ " " "	للعہ ۱۰ر

(۵) دیگر علاقہ جات چین

پارسل پوسٹ	لمبائی ۳ فیٹ تک۔ لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیے۔

شرح محصول	دو پونڈ	سے	زیادہ	نہو	عا۴ر
	۳	”	”	”	عا۴ر
	۷	”	”	”	سے۹ر
	۱۱	”	”	”	للعہ۵ر

(۶) ہانگ گانگ (براہ سیلون)

پارسل پوسٹ	لمبائی ۲ فیٹ تک۔ لمبائی اور گولائی ۴ فیٹ تک ہوسکتی ہے۔

شرح محصول	۲ پونڈ	سے	زیادہ	نہو	عا
	۳	”	”	”	سے۴ر پائی
	۷	”	”	”	سے۹ر
	۱۱	”	”	”	للعہ ار

(۷) کولمبیا (براہ جبرالٹر)

بیرن قلعہ۔ بیاون تورا۔ کارٹیجنا۔ پرلٹو۔ کولمبیا (سابا ملا) راڈہاچا۔ سنٹا مارٹا۔ لٹو ماکیو۔

پارسل پوسٹ	لمبائی ۳½ فیٹ تک لمبائی اور گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیے

شرح محصول	۲ پونڈ سے زیادہ نہو	سے ۱۲ر
	۳ 〃 〃 〃	سے ۲ر
	۷ 〃 〃 〃	صہ ۶ پائی ۵
	۱۱ 〃 〃 〃	معہ ۶ پائی ۲ر
کولمبیا کی دیگر مقامات کیلئے	۲ پونڈ سے زیادہ نہو	سے ۲ر
	۳ 〃 〃 〃	سے ۲ر
	۷ 〃 〃 〃	سے ۶ پائی ۷ر
	۱۱ 〃 〃 〃	لعہ ۶ پائی ۳ر

(۸) مصر و سوڈان براہ عدن و بمبئی

پارسل پوسٹ لمبائی ۳ ½ فیٹ تک۔ لمبائی اور گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔ مصر جانے والے پارسل کے ہمراہ اُس کے اندرونی سامان کی فہرست کی ایک نقل ضرور ہونی چاہیئے۔ اگر سر سبز پودے روانہ کئے جائیں تو گندہک کی دھونی ضرور دینی چاہیئے کیونکہ ڈاکخانہ راستہ میں پودوں کے خراب ہو جانے کا ذمہ دار نہیں ہے۔ جواہرات۔ سکے ۱۱ پونڈ سے زیادہ وزنی پارسل میں نہیں بھیجے جا سکتے ہیں۔ مصر بھیجے جانے والے پارسل کے واسطے لازمی ہے کہ کسٹم کے فارم پر پارسل کے سامان کا وزن اور قیمت درج کردی جائے اور اُس پر یہ نوٹ دیدیا جائے کہ مفصل کیفیت منسلکہ کاغذ پر دیکھنی چاہیئے اور ایک جداگانہ کاغذ پر پوری تفصیل کل سامان کی درج کرنی چاہیئے جس میں ہر چیز کا نام۔ وزن اور قیمت درج ہو اور پھر اس فہرست کو کسٹم فارم میں منسلک کر دینا چاہیئے۔

شرح محصول (۱) مصر

۲ پونڈ سے زیادہ نہ ہو	عمہ ۱۱ر
۳ ″ ″ ″	عہ ۴ر
۷ ″ ″ ″	عسہ ۱۲ر
۱۱ ″ ″ ″	سے ۱۴ر ۶ پائی
۲۰ ″ ″ ″	صہ ۸ر

نوٹ۔ عدن سے جانے والے پارسل پر مرقومہ بالا شرح سے ۲ پونڈ تک کی پارسل پر ۲ر ۶ پائی اور ۱۱ پونڈ تک وزنی پارسل پر ۴ر ۶ پائی کم محصول لگے گا۔

شرح محصول (۲) سوڈان

۲ پونڈ سے زیادہ نہ ہو	عاہ ۳ر ۶ پائی
۳ ″ ″ ″	عاہ ۱۲ر
۷ ″ ″ ″	سے ۴ر ۶ پائی
۱۱ ″ ″ ″	سے ۱۲ر ۶ پائی

نوٹ۔ عدن سے جانے والے پارسل پر مرقومہ بالا شرح سے ۲ پونڈ تک ۲ر، اور اس سے زیادہ فی پارسل پر ۴ر کم محصول لگے گا۔

(۹) سالویڈز (جمہوریہ مرکزی امریکہ)

پارسل پوسٹ لمبائی ۳½ فیٹ تک۔ لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

شرح محصول

۲ پونڈ سے زیادہ نہ ہو	عاہ ۱۵ر
۳ ″ ″ ″	للعہ ۳ر
۷ ″ ″ ″	للعہ ۱۱ر
۱۱ ″ ″ ″	صہ ۱۳ر

نوٹ۔ عدن سے جانے والے ۲ پونڈ وزنی پارسل پر ۲،ر اور اس سے زیادہ وزنی پارسل پر ۴،ر مرقومہ بالا شرح سے کم محصول لیا جائیگا۔

(۱۰) فرانس

محصول خط ایک اونس تک ۳،ر پھر اس سے زیادہ وزنی پر فی اونس ۲ر
کراچی سے بذریعہ ہوائی ڈاک۔ فی نصف اونس ۶ر
دہلی مدراس سے بذریعہ ہوائی ڈاک فی " " ۸ر

ممنوعات ہر قسم کا تمباکو۔ تاش۔ سونا۔ چاندی۔ جواہرات۔ مرصع زیورات (البتہ یہ اشیا بیمہ شدہ صندوق میں جاسکتی ہیں)
لاٹری ٹکٹوں کے متعلق مطبوعہ کاغذات۔ غیر ملکی تانبے کے سکّے۔ اور وہ دوائیں جو سرکاری مخزن الادیہ میں درج نہیں ہیں۔ ہوائی ڈاک سے نہیں بھیجی جاسکتی ہیں۔

نوٹ۔ نمونہ کے پیکیٹ میں چائے ۳ تولہ سے زیادہ نہ ہو اور ریشم کے کیڑوں کے انڈوں کا وزن ۲ ½ تولہ سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے۔ پیرس کے واسطے جو ڈاک روانہ کی جائے اُس میں مقام کا مفصل پتہ درج کرنا چاہیئے۔ فرانس کو بمبئی اور عدن سے جملہ قسم کی ڈاک کلکتہ سے غیر بیمہ شدہ ڈاک جاتی ہے۔ ہوائی ڈاک کراچی سے جاتی ہے۔

پارسل پوسٹ لمبائی ۳ ½ فیٹ تک اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

شرح محصول دو پونڈ سے زیادہ نہ ہو
۳ " " " عہ ۲ پائی

عا ۹ر	۷ پونڈ سے زیادہ ہو
سے ۱ر	۱۱ 〃 〃 〃
صر۲ ۶ پائی	۲۰ 〃 〃 〃

نوٹ۔ عدن سے جانے والے پارسل پر ۲ر پونڈ وزن تک ۲۰ر اور پھر ۲ پونڈ سے زائد پر ۱۱ پونڈ تک ۴۰ر مرقومہ بالا محصول سے کم لیا جائیگا۔

(۱۱) جرمنی

محصول خط ایک اونس (۲½ تولہ) تک ۳۰ر اور پھر ایک اونس سے زائد پر فی اونس ۲ر

محصول خط بذریعہ ہوائی ڈاک
از کراچی۔ فی اونس (۲½ تولہ) ۱۲ر
از دہلی یا مدراس فی اونس (۲½) تولہ عمر
ایک اونس پر ۳۰ر اور پھر ایک اونس سے زیادہ پر ۲ر فی اونس

بیمہ ۲۰۰ پونڈ کی مالیت کے لفافہ یا صندوق کا بیمہ ہو سکتا ہے لیکن بیمہ شدہ لفافہ یا صندوق ہوائی ڈاک سے نہیں بھیجا جا سکتا ہے۔ ہوائی ڈاک سے رجسٹری شدہ خطوط و پارسل جا سکتے ہیں۔

ممنوعات خشک آنتیں۔ شہد کی مکھیاں اور شہد کا چھتہ۔ نقلیں تمباکو ۴½ تولہ یا اس سے زیادہ مقدار میں۔ سگرٹ تعداد میں ۲۵ سے زیادہ یا وزن میں ۲½ تولہ سے زیادہ جرمنی کو نہیں بھیجے جا سکتے ہیں

نوٹ:۔ رجسٹری و بیمہ شدہ پارسل کو اگر جرمنی فوج کی کسی حرکت سے کچھ نقصان پہونچیگا یا وہ ضائع ہو جائیگا تو ڈاکخانہ اس نقصان کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ سینما کے فلم اور بالتصویر کارڈ جرمنی کو بھیجنے میں محصول ڈاک کی دہ

شرح نہ ہوگی جو مطبوعہ کاغذکی روانگی کے واسطے مقرر ہے۔ جرمنی کو ہر قسم کی ڈاک بمبئی اور عدن سے غیر بیمہ شدہ کلکتہ اور رنگون سے اور ہوائی ڈاک کراچی سے جاتی ہے۔ پارسل فرانس ہو کر جرمنی جاتے ہیں یا بمبئی سے جرمنی جہاز لے جاتے ہیں۔

پارسل پوسٹ لمبائی ۳ ½ فیٹ تک اور لمبائی وگولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہئے

شرح محصول براہ فرانس

۲	پونڈ	سے	زیادہ	نہو۔	۱۳ آر عہ
۳	〃	〃	〃	〃	ع ۹ ر
۷	〃	〃	〃	〃	ہے ۱ آر
۱۱	〃	〃	〃	〃	ہے ۶ پائی ۹ ر
۲۰	〃	〃	〃	〃	ے ۱۴ آر

نوٹ:۔ جو پارسل عدن سے روانہ ہوں گے اُن پر ۲ پونڈ وزن تک ۲؍ اور ۲ پونڈ سے زیادہ سے لیکر ۱۱ پونڈ وزن تک ۴؍ محصول کم لیا جائے گا۔

محصول پارسل بمبئی سے جرمنی جہاز پر

۲	پونڈ	سے	زیادہ	نہو	۱۴ آر عہ
۳	〃	〃	〃	〃	ع ۱۰
۷	〃	〃	〃	〃	ہے ۶ پائی ۲ ر
۱۱	〃	〃	〃	〃	ہے ۱۰ آر
۲۰	〃	〃	〃	〃	۱۴۰ ضہ

(۱۴) گریٹ برٹن و شمالی آئرلینڈ

شرائط مطبوعہ وتجارتی کاغذات اور نمونہ جات کی پارسل کا وزن ۵ پونڈ تک ہونا چاہیئے اور پیکیٹ کی لمبائی ۲ فیٹ۔ چوڑائی ایک فیٹ اور اونچائی ایک فیٹ ہونی چاہیئے۔ مطبوعہ کتاب کی ایک کاپی ۶ ½ پونڈ وزنی

تک بھیجی جا سکتی ہے۔ نمونہ کے پیکٹ میں سادہ تمباکو جا سکتا ہے بشرطیکہ پارسل پر تحریر کر دیا جائے کہ اس کے اندر سادہ تمباکو ہے۔ لیکن اس کا وزن ۶ اونس و ۱۵ تولہ یعنی ۳ چھٹانک تک ہو سکتا ہے چائے کے نمونہ کے پیکٹ کا وزن ۳ اونس یعنی ڈیڑھ چھٹانک تک ہو سکتا ہے لیکن پیکٹ کے اوپر بلفظ چائے' تحریر کر دینا چاہیئے اگر اس پیکٹ کا وزن ۳ اونس سے زیادہ ہوگا تو اُس پر ایک پینس فی پیکٹ کے حساب سے محصول کسٹم لیا جائیگا۔ شراب بشمول یعنی شراب بطور نمونہ بھیجی جا سکتی ہے لیکن وزن ۱۲ اونس یعنی ۱½ پاؤ سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے۔ ہاپس ایک قسم کا تلخ پودا جس سے شراب بنتی ہے نمونہ کے پیکٹ میں بھیجا جا سکتا ہے بشرطیکہ وزن ۱۶ اونس یعنی ½ سیر سے زیادہ نہ ہو اور اس کے پہونچنے پر مکتوب الیہ کو ۴ پینس فی پیکٹ کے حساب محصول کسٹم ادا کرنا کرنے پڑے گا۔ اگر پیکٹ کا وزن ½ سیر سے زیادہ ہوگا تو افسران کسٹم اس پیکٹ کو ضبط کر لیں گے۔ اسپرٹ (خوشبودار نہو) بطور نمونہ بھیجی جا سکتی ہے لیکن وزن ۱۲ اونس یعنی ۱½ پاؤ سے نہ ہونا چاہیئے اور اس کے پہونچنے پر مکتوب الیہ کو ۳ شلنگ ۶ پینس محصول کسٹم دینا پڑے گا پیکٹ پر بلفظ اسپرٹ تحریر کر دینا لازمی ہے۔ ادویات کے نمونہ جات کے پیکٹ پر مکتوب الیہ کا نام اور پتہ صاف حروف میں تحریر کر دینا چاہیئے اور پیکٹ معرفت کسٹم و ایکسائز افیسر ماؤنٹ پلزینٹ ڈپو گورنمنٹ پوسٹ آفس لندن روانہ کرنا چاہیئے۔ اس کے پہونچنے پر مکتوب الیہ کو ۲ پینس محصول کسٹم دینا پڑے گا۔ ہر قسم کے رنگ یا رنگ سازی کا سامان بطور نمونہ بھیجا جا سکتا ہے بشرطیکہ پارسل کے ہمراہ فرستندہ یہ تحریر پیش کر دے کہ ان اشیاء کی کوئی تجارتی قیمت نہیں ہے لیکن اس کے پیکٹ کا وزن ۸ اونس یعنی ایک پاؤ سے متجاوز نہ ہونا چاہیئے۔ اسی طرح زندہ شہد کی مکھیوں کا

پیکٹ بھیجا جاسکتا ہے بشرطیکہ پیکٹ پر مکتوب علیہ کا نام اور پتہ خوش خط درج ہوا اور یہ پیکٹ معرفت کسٹم و ایکسائز افیسر ماؤنٹ پلیزنیٹ ڈپو گورنمنٹ پوسٹ آفس لندن کے پتہ پر روانہ کیا جائے۔

طلائی ونقرئی سکے۔ جواہرات ومرصّع زیورات اور دیگر بیش قیمت اشیاء رجسٹری شدہ لفافہ میں گریٹ برٹن وشمالی آئرلینڈ کو بھیجی جاسکتی ہیں بشرطیکہ برٹش انڈیا کے علاقہ کے اندر سے گذرنیکے واسطے اس لفافہ کا بیمہ کرالیا جائے۔ طلائی ونقرئی سکہ (بشرطیکہ برائے زیورات نہ ظاہر کیا جائے) کی اور طلائی اینٹ کی قیمت ۵ پونڈ تک ہونی چاہیئے۔ اس قسم کے لفافہ کا بیمہ برانچ پوسٹ آفس میں ۴۰ پونڈ تک اور صدر ڈاکخانہ میں ۲۰۰ پونڈ تک ہوسکتا ہے اور فیس بیمہ ۶ پونڈ تک ۳ و ۱۰ پونڈ تک ۴ر ۱۳ پونڈ تک ۵ر ۔ ۱۳ پونڈ سے زائد پر فی ۶۶ پونڈ تک فی ۶ پونڈ ۲ر اور ۶۶ پونڈ سے زیادہ پر فی ۶ پونڈ ار کے حساب سے دینا ہوگی۔

گریٹ برٹن اور آئرلینڈ کی درآمد میں جن اشیاء پر محصول کسٹم لیا جاتا ہے اُن کو علاوہ سادہ تمباکو کے بطور تجارتی نمونہ نہایت خفیف مقدار میں بھیجنا چاہیئے۔ خط کے لفافہ یا نمونہ جات کے پیکٹ میں سگار اور ہر قسم کے بنے ہوئے تمباکو کا گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ میں بھیجنا قطعی ممنوع ہے۔

بمبئی۔ عدن۔ کلکتہ۔ رنگون سے ہر قسم کی ڈاک اور کراچی سے ہوائی ڈاک کی آمد ورفت گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کو ہوتی ہے اور کل ڈاک جبرالٹر ہوکر براہ راست برٹش پوسٹ آفس کو جاتی ہے۔

محصول	براہ جبرالٹر	براہ خشکی
۳ پونڈ وزن تک	عمر	عم ۱۰/۲ر
۶ ″ ″ ″	عا ۱۲/ر	سے ۱۰/ر

۱۱ پونڈ وزن تک	سہے ۵ آر	للعہ ۲ ر
۲۰ ″ ″ ″	سے ۳ ر	معہ ۳ ر

پارسل ہوائی ڈاک

جواہرات۔ مرصع زیورات۔ طلائی سکے۔ اور طلائی اینٹیں ۱۱ پونڈ سے زیادہ وزنی پارسل میں ہوائی ڈاک سے گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کو نہیں بھیجی جاسکتی ہیں۔ ہر قسم کے رنگ اور رنگ بنانے کا کیمیاوی سامان جس کی کوئی تجارتی قیمت نہ ہو بلا حصول تجارتی بورڈ لائیسنس کے براہ راست مکتوب الیہ کے نام بھیجا جاسکتا ہے۔

ممنوعات متذکرہ بالا کے باوجود اگر تمباکو۔ سگار۔ سگرٹ۔ بلاس کا پارسل بھیجا جائے اور اس پر ان اشیاء کا نام درج کردیا جائے تو ایسے پارسل پر گریٹ برٹن و شمالی آئرلینڈ پہونچنے پر علاوہ محصول کسٹم کے جرمانہ بھی دینا پڑے گا۔ چاندی کی پلیٹ (جو صرف بیمہ شدہ پارسل میں بھیجی جاسکتی ہے) اگر بطور تجارتی مال کے گریٹ برٹن یا شمالی آئرلینڈ کو بھیجی جائے تو پہونچنے پر اس کا معائنہ کیا جائے گا اور اگر پارسل خلاف قاعدہ ہوگا تو وہ مکتوب الیہ کو نہیں دیا جائے گا۔ گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کے قابل محصول بھیجنے والوں کو چاہئے اگر پارسل میں بنا ہوا تمباکو۔ صاف شکر۔ گڑ۔ شیرہ۔ راب ۱۰ پونڈ سے زیادہ قیمت کا نہ ہو بلکہ ایسی اشیا ہوں جن پر رعائتی محصول لیا جاتا ہے اس مضمون کا ایک سارٹیفکٹ پارسل کے ہمراہ روانہ کردیں کہ اس پارسل میں فروخت کے واسطے کوئی تجارتی شئے نہیں ہے اور اس پارسل کے اندر کی ہر ایک قابل محصول شئے کی موجودہ قیمت کا چہارم حصہ سلطنت برطانیہ یا فلاں ملک کی پیداوار ہے" اور اگر پارسل میں ۱۰ پونڈ سے زیادہ قیمت کا بنا ہوا تمباکو۔ صاف شکر۔ گڑ۔ شیرہ یا راب ہو تو سارٹیفکٹ کا فارم کسٹم بندرگاہ کے ڈاکخانہ سے

حاصل کرنا چاہئے جہاں سے غیر ممالک کو ڈاک کی آمد و رفت ہوتی ہے۔ اگر ایک شخص اس قسم کی متعدد پارسل صرف ایک شخص کے نام روانہ کرے تو فرستندہ کو ہر ایک پارسل نمبر ۱ و ۲ و ۳..... لگا دینا چاہئے اور ایک سارٹیفکٹ تحریر کرکے نمبر ۱ میں منسلک کر دینا چاہئے اور کسٹم فارم پر لکھ دینا چاہئے کہ سرٹیفکٹ پارسل نمبر ۱ میں منسلک کر دیا گیا ہے۔

خام سلولائٹ۔ اور اس کی چادریں یا سلولائڈ کا بنا ہوا سامان مضبوط چوبی صندوق میں بند کرکے پارسل بنانا چاہئے جس پارسل میں رقیق یا خام سلولائڈ ہوگا وہ نہیں بھیجا جائیگا۔

کاربن کاغذ پارسل میں بھیجا جاسکتا ہے بشرطیکہ فرستندہ یہ تحریر پیش کر دے کہ اس پارسل میں مومی کاربن کاغذ ہے۔ اور اس میں کوئی روغنی۔ چربی کی اور نکلنے والی چیز نہیں ہے۔

۴۰۰ روپیہ تک کی مالیت کا پارسل بذریعہ وی پی گریٹ برٹن و شمالی آئرلینڈ کو بھیجا جاسکتا ہے اگر مکتوب الیہ اطلاع یابی کے بعد ۱۰ دن تک اسے وصول نہ کریگا تو گیارھویں دن سے اس پر فیس گودام ۲ ر یومیہ اور لگے گی جو مکتوب الیہ کو دینا ہوگی اگر ۱۵ روز گذر جانے کے بعد بھی وی۔ پی وصول نہ کیا جائیگا پھر بھی ۲ ر یومیہ فیس تا وصولی لگائی جائیگی۔ فیس گودام کی انتہائی تعداد عائد ہے اور اگر وی۔ پی وصول نہ ہوگا بلکہ فرستندہ کے پاس آجائیگا تو فیس گودام اس سے وصول کی جائیگی۔

برٹش پوسٹ آفس کسی ایسے پارسل کا ذمہ دار نہ ہوگا جس میں جواہرات ۱۰۰ پونڈ سے زیادہ قیمت کے ہوں تا وقتیکہ وہ ایسے صندوق میں بند نہ کئے جائیں جس کی لمبائی اور گولائی کم از کم ۳ ۱/۲ فیٹ ہو۔ گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کو جانے والے پارسل پر پتہ اور شہر کا نام خوشخط تحریر کرنا چاہئے۔

غیر ملکی پارسل اُس کی آمد کی اطلاع ملنے پر اوّل مکتوب الیہ کے واسطے ۵ روز تک ڈاکخانہ میں رکھا جاسکتا ہے اور اگر کوئی دوسرا مکتوب الیہ بھی ہو تو پندرہ روز سے زیادہ عرصہ تک بھی روکا جاسکتا ہے اور اگر اس مقررہ میعاد کے گذرنے پر پارسل وصول نہیں کیا جائے گا تو وہ انکاری متصور ہوگا۔

بمبئی۔ کلکتہ۔ کراچی۔ مدراس۔ رنگون اور عدن کے ڈاکخانہ سے گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کو ہر قسم کی ڈاک اور کراچی سے ہوائی ڈاک سے جانے والے پارسل کی آمد و رفت ہوتی ہے۔

وزنی پارسل

۱۱ پونڈ (۵ بار) سے زیادہ سے لیکر ۵۰ پونڈ (۲۵ بار) تک وزن کے پارسل گریٹ برٹن، شمالی آئرلینڈ (بشمول جزائر جسکی و جزیرۂ مان) بھیجے جاسکتے ہیں یہ پارسل عدن یا بمبئی سے بوساطت پی اینڈ او۔ ایس۔ این۔ کمپنی۔ P. and O.S.N.Co. روانہ ہو سکتے ہیں۔ ایسے پارسل پر ۱۲ار فی سیر محصول دینا ہوگا۔

پارسل کی قیمت ۵۰ پونڈ سے زیادہ نہ ہونی چاہئے۔ ۱۱ پونڈ (۵ بار) تک وزن کی پارسل کے واسطے جو شرائط۔ قواعد اور ممنوعات ہیں اُن سب کا اطلاق ان وزنی پارسلوں پر بھی ہوگا۔ پارسل پہونچنے پر کمپنی مذکورہ بالا اپنے دفتر سے ایک میل کے فاصلہ تک پارسل مکتوب الیہ کے مکان پر پہونچانے کی کچھ نہیں لے گی لیکن ایک میل سے زیادہ فاصلہ ہونے کی صورت میں مکتوب الیہ کو قاصد کی اجرت دینا پڑیگی۔ کمپنی کی معرفت پارسل بھیجنے کی صورت میں حسب قاعدہ ہندوستان سے باہر جانے والے پارسل کا بیمہ نہیں ہو سکتا لیکن اگر پارسل میں سکے وغیرہ ہوں تو ہندوستان کے اندر کے مقامات کے واسطے بیمہ کرا لینا چاہئے۔

منی آرڈر ۴۰ پونڈ تک بذریعہ منی آرڈر گریٹ برٹن وشمالی آئرلینڈ کو بھیجے جا سکتے ہیں۔

منی آرڈر بذریعہ تار بذریعہ تار منی آرڈر گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کو بھیجنے میں فیس منی آرڈر کے علاوہ تار کی فیس بحساب راستہ کے لگائی جائیگی یعنی وہ مشرقی راستہ سے بھیجا جائے یا لاسلکی رو سے روانہ کیا جائے۔

(۱۳) عراق

محصول خط ایک اونس (۲½ تولہ) تک ۳۰ ر پھر اس سے زیادہ پر ۲ ر فی اونس (۲½ تولہ)

ہوائی ڈاک ہوائی ڈاک کے خطوط پر کراچی سے ۶ ر فی اونس۔ دہلی و مدراس سے ۱۰ ر فی اونس ۳، ر اوّل ایک اونس پر پھر ۲ ر فی اونس۔ پوسٹ کارڈ ۴ ر فیس ہوائی ڈاک معہ محصول ڈاک۔

راستہ ڈاک کراچی۔ عراق (کوئیت۔ بصرہ۔ بغداد) انڈیا عراق۔ کوئیت۔ بصرہ۔ بغداد۔)

بیمہ بغداد۔ بصرہ۔ عمارہ۔ چھاؤنی بغداد۔ ہلدہ۔ کربلا۔ فرقوں قسط۔ کوئیت نیشبی بدر المقبل۔ موصل۔ نجف۔ ریاضی فانا قیق کو جانے والے مقاموں کا ۱۲۰ پونڈ (۱۶۰۰ روپیہ) تک قیمت کا بیمہ ہو سکتا ہے۔ ہوائی ڈاک سے بیمہ نہیں جا سکتا ہے۔

خاص ممنوعات با تصویر پوسٹ کارڈ بطور مطبوعہ کاغذات کے عراق کو نہیں بھیجے جا سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ رجسٹری شدہ پارسل کی رسید واپس مل سکتی ہے۔

پارسل پوسٹ لمبائی ۳½ فیٹ۔ لمبائی معہ گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

محصول	۳ پونڈ تک	عہ ر
	۷ " "	۸ عہ ر
	۱۱ " "	۱۲ ے ر
	۲۰ " "	ے

(۱۴) آزاد ریاست آئرلینڈ

(جس میں سارا آئرلینڈ بجز اضلاع انٹریم۔ ارماغ۔ ڈیری۔ ڈاؤن۔ فرمناغ وٹائروں کے داخل ہیں)

محصول ڈاک اوّل ۲۰ر تولہ تک ۳۰ر اور پھر فی اونس (۲½ تولہ) ۲ ر

راستہ ڈاک برائے گریٹ برٹن جاتی ہے

محصول ہوائی ڈاک کراچی سے ۱۲ر فی اونس (۲½ تولہ) دہلی و مدراس سے عہ ر فی اونس (۲½ تولہ) اول ۲۰ر تولہ تک ۴۰ر اور پھر فی اونس (۲½ تولہ) ۲۰ر پوسٹ کارڈ پر ۴ر محصول ڈاک معہ فیس ہوائی ڈاک۔ ہوائی ڈاک کراچی انگلینڈ اور انڈیا انگلینڈ کے راستہ سے جاتی ہے

بیمہ صرف لفافہ کا بیمہ ۲۰۰ پونڈ (۳ ہزار روپیہ) تک ہو سکتا ہے۔ ہوائی ڈاک کے لفافہ کا بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

ممنوعات زندہ شہد کی مکھیاں (بجز اُن مکھیوں کے جو بطور نمونہ چوبی صندوق میں بند کرکے بھیجی جائیں بکری کے بال اور اُن کا بنا ہوا سامان۔ روغنی اور وارنش شدہ کپڑے اور اسی قسم کے دیگر روغنی

اور وارنش شدہ چیتھڑے (بجز صاف چیتھڑوں کے جو بجز نمونہ بھیجے جائیں) بسترے اور پرانے ادنی کپڑے۔ استعمالی کپڑے اور اُترن۔ تصاویر۔ نقاشی۔ کاربن کاغذ اور روغنی کاغذ۔ دیا سلائیاں۔ آتش بازی سیفٹی فلیتہ۔ کرسمس ہوائی۔ غیر ملک کی بنی ہوئی اشیاء جن پر غلط تجارتی پتہ درج ہو۔ نقرئی اور طلائی سکے علاوہ غیر ممالک کے دیگر سکے مصنوعی یا جعلی سکے۔ کوئی ایسی شے جن پر ٹکٹ ڈاک کے مشابہ کوئی لیبل لگا ہو۔ مصنوعی مہریں چھپے بلٹن۔ ایسی مصنوعی مہریں بنانیکے آلات اور سامان۔ مثانہ کی بیماریوں یا اُن کے معالجہ کی دواؤں کے اشتہارات۔ آئرش ہاسپٹل ٹرسٹ کے علاوہ لاٹری کے ٹکٹوں کے متعلق اعلانات۔ قمار بازی کی انجمنوں اور پیشین گوئی کرنے والوں کے اشتہارات۔ حجامت بنانے کے برش جو جاپان میں بنائے گئے ہوں یا جاپان سے بھیجے گئے ہوں ان اشیاء کا آزاد ریاست آئرلینڈ میں بذریعہ ڈاک بھیجنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

شرائط البتہ بنا ہوا تمباکو بشرطیکہ پیکٹ پر تحریر کر دیا جائے کہ اس کے اندر بنا ہوا تمباکو ہے آزاد ریاست آئرلینڈ بھی جا سکتا ہے۔ اس پیکٹ کا وزن ۶ ہار (۳ چھٹانک) تک ہو سکتا ہے اس کے پہونچنے پر مکتوب الیہ سے ۲½ شلنگ محصول کسٹم وصول کیا جائیگا۔ اسپرٹ بطور نمونہ اگر بھیجی جائے تو پارسل پر لفظ اسپرٹ لکھدینا چاہئے لیکن شرط یہ ہے کہ اسپرٹ خوشبو دار ہو۔ اور اس کا پارسل ۱۲ ہار (۶ چھٹانک) تک جا سکتا ہے اس کے پہونچنے پر بھی ۳½ شلنگ کسٹم محصول لیا جائے گا۔ شراب کے نمونوں کا پارسل ½ پاؤ وزن تک محصول کسٹم سے مستثنے ہوگا۔ اگر پارسل پر تحریر کر دیا جائے کہ اس کے اندر شراب کا نمونہ ہے۔ خشک انجیر۔

انگاجیر۔ وکشمش بلا محصول کسٹم بھیجے جا سکتے ہیں بشرطیکہ پارسل پر لکھدیا جائے کہ اس کے اندر خشک پھل ہیں۔

راستہ ڈاک برائے بمبئی۔ کلکتہ اور عدن آتی جاتی ہیں۔ ہوائی ڈاک کی آمد و رفت کراچی سے ہوتی ہے۔

محصول پارسل ۳ پونڈ تک (۱۰مار) عا۔ ۷ پونڈ تک (۳/۵) ۳ روپئے۔ ۱۱ پونڈ تک للعہ پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

(۱۵) اٹلی (بشمول فلوم وجمہوریہ سان مارینو)

محصول خط اوّل ایک اونس (۲½ تولہ) تک ۳۰ر اور پھر زائد پر ۲ر فی اونس۔

راستہ ڈاک فرانس ہوکر جاتی ہے۔

ہوائی ڈاک خطوط پر کراچی سے ۱۲ر فی اونس اور دہلی یا مدراس سے عہ فی اونس فیس ہوائی ڈاک لی جاتی ہے۔ اسکے علاوہ محصول ڈاک ۳۰ر ایک اونس تک اور پھر زائد پر ۲ر فی اونس لگتا ہے۔ پوسٹ کارڈ ۴ر کو جاتا ہے جس میں محصول ڈاک و فیس ہوائی ڈاک شامل ہے

بیمہ ۱۰۰ پونڈ (۱½ ہزار روپیہ) تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ کیا جاتا ہے۔ ہوائی ڈاک سے بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

ممنوعات کرنسی نوٹ۔ بنک نوٹ۔ ضمانت نامے وغیرہ علاوہ بیمہ شدہ لفافوں کے کیونکہ اطالوی ڈاکخانہ ملک اٹلی میں رجسٹری شدہ لفافوں کے گم ہوجانے کی ذمہ داری کو قبول نہیں کرتا ہے اگر

اُن میں مذکورہ بالا کا غذات ہونگے) خالی ظروف۔ غیر ملکی خاص خاص ادویات کے اشتہارات کے لیبل۔ اَلبم۔ کافی۔ بھنی ہوئی یا پسی ہوئی۔ یا اس کی قائمقام دوسری شے۔ تاش۔ فوٹو لینے کے آئینے۔ آتش گیر آلات یا اُن کے اجزا۔ عینک کے لینس۔ سرسبز پودے اور ان کے قلم مرکب ادویات بشمول سیرم اور ویکسین۔ شکرین۔ تمباکو زعفران۔ ونیلا۔ جانوروں کے پر۔ عطریات۔ پارچہ جات کا اٹلی کو بذریعہ ڈاک بھیجنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ البتہ جن اشخاص کو حکومت کی جانب سے ان اشیاء کے بھیجنے کا حق عطا کر دیا گیا ہے صرف وہی حضرات یہ چیزیں بذریعہ ڈاک وہاں بھیج سکتے ہیں۔

خاص ہدایات

اکثر اشیاء بطور نمونہ کے پیکٹ میں اٹلی بھیجی جا سکتی ہیں بشرطیکہ پیکٹ کا وزن ۱۲ اونس ۱/۲ پاؤ سے زیادہ نہ ہو مثلاً چائے ۴۔ تولہ تک۔ دار چینی ۶ ۱/۴ تولہ تک۔ قہوہ۔ چاکلیٹ۔ کافی کی پھلیاں۔ مربّہ و اچار۔ سوئیاں۔ الپین۔ شیشہ کی بوتل ۲ ۳/۴ تولہ تک الکحل و اسپرٹ ۵ تولہ تک روانہ کئے جا سکتے ہیں بشرطیکہ اشیا بوتل میں رکھی جائیں اور بوتل پر مضبوط کاگ لگا دیا جائے لیکن بوتل پر لیبل نہیں لگانا چاہیئے۔

متذکرہ بالا وزن صرف ایک شے کے واسطے مقرر ہے لیکن ایک شخص متعدد اشیا بھی ایک پارسل میں اس وزن تک بھیج سکتا ہے۔ لیتھوگراف فوٹوگراف منقش کاغذات۔ نقشے۔ با تصویر پوسٹ کارڈ۔ مطبوعہ یا قلمی مجلد کتابیں۔ سلولائڈ۔ موتی۔ صدف۔ مروارید۔ ہڈیاں۔ کچھوے کی کھوپڑی اور اسی قسم کی اشیاء کے زیورات ۸ ۳/۴ تولہ تک۔ اور اگر صرف ایک ہی پیکٹ میں صرف ایک تصویر کا غذ یا کارڈ بورڈ پر ہو تو وہ ۹ چھٹانک تک

تک۔ مجلد و غیر مجلد کتابیں اور فہرست کتب۔ مطبوعہ کاغذات (مثلاً نوٹس۔ اشتہارات۔ اعلانات پروف و گانیکے کاغذات) کے پیکٹ ایک سیر ۲ چھٹانک تک بھیجے جا سکتے ہیں۔ اٹلی سے آنے والے جوابی خط پر اگر ڈاکخانہ کی مہر نہ ہوگی یا جن پر ۱۵ جنوری ۱۹۲۰ء سے بعد کی تاریخ درج ہوگی وہ بطور ٹکٹ ڈاک قبول نہ کئے جائیں گے۔

جملہ قسم کی ڈاک بمبئی اور عدن سے اور ہوائی ڈاک کراچی سے اٹلی کو جاتی ہے۔

پارسل پوسٹ پارسل کی لمبائی ۳ ½ فیٹ تک و لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

محصول

۲ پونڈ	(ایک سیر)	تک	۱۵ عہ ۶ پائی
۳	” (۱۰ مار)	”	۱/۱ عگر ۶ پائی
۷	” (۳۰ مار)	”	۱۲ سپے
۱۱	” (۵۰ مار)	”	۱۲ سپے

عدن سے جانے والے پارسل ۱ مار تک ۲۰/ اور اس سے زیادہ وزن پر ۴۰/ شرح بالا سے کم لئے جائیں گے۔

(۱۶) جاپان

محصول خط اوّل ۲ ½ تولہ تک ۳۰/ پھر فی اونس (۲ ½ تولہ) یا اُسکے جُز پر ۲/ فی اونس۔

راستہ برائے وہائش کوڈی و کولمبو یا کلکتہ سے (بذریعہ جہاز فیوت) رنگون سے (بذریعہ جہاز بی۔ آئی۔ ایس این کمپنی

عدن سے براہ راست۔

بیمہ ۳ ہزار روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ ہوسکتا ہے۔

ممنوعات پیکٹ میں حسب ذیل اشیا، جاپان کو نہیں بھیجی جاسکتی ہیں۔ افیون۔ تمباکو۔ نمک۔ چاول۔ خام کافور۔ روغن کافور۔ ہتیار (بشرطیکہ حکومت جاپان کی خاص اجازت سے لائے جائیں) سلولائڈ اور سلولائڈ سے بنا ہوا سامان (بشرطیکہ مضبوط چوبی صندوق میں لایا جائے اور اُس پر سُرخی سے لفظ سلولائڈ تحریر کر دیا جائے) (چاول خاص اجازت سے آنیوالا مستثنےٰ ہے) ست افیون۔ کوکین۔ مصنوعی یا جعلی سکے۔ کرنسی نوٹ بینک بل قیمتی اشیا اور ایسی چیزیں۔ کتابیں تصویریں منقش اشیا اور ایسی چیزیں جو فلاح واخلاق عامہ کے لئے مضرت رساں ہوں۔ ایسی اشیا جن سے حق ساخت۔ نشانِ تجارت۔ حق تصنیف کی خلاف ورزی ہو۔ میلے چیتھڑے بیماری کے جراثیم یا وہ کیڑے جو درختوں کے لئے مضرت رساں ہوتے ہیں مردہ مویشی اور ان کا گوشت وبال۔ تارکول سے بنے ہوئے مرکبات اور رنگ البتہ جاپانی سنگھالین پودے۔ پودوں کے ٹکڑے۔ تخم۔ نارنگیاں اور آلو خاص شرائط کے ساتھ جاپان میں پہونچ سکتے ہیں۔

باتصویر پوسٹ کارڈ بذریعہ پوسٹ پارسل بھیجنا چاہیے۔ پیکٹ بھی صرف نمونتاً جاسکتا ہے۔

پارسل پوسٹ پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ تک اور لمبائی وگولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہئے۔

محصول
۲ پونڈ (۱مار) تک [illegible]
۳ ،، (۱۰مار) ،، [illegible]

۷ پونڈ (۳۰ رمار) تک عا؏ ۱۰ر
۱۱ ″ (۵۰ رمار) ″ سے ۲

عدن سے جانے والے پارسل کا محصول ۱ مار تک وزن پر ۴۰ ر اور اس سے زیادہ وزنی پارسل پر ۲ ر شرح بالا سے کم لیا جائیگا۔

(۱۷) مراکش

پارسل پوسٹ پارسل کی لمبائی ۳ ½ فیٹ تک اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیے۔

شرقی مراکش ڈاکخانہ (۱) او جا

۲ پونڈ (۱ مار) تک عا؏ ۲۰ر
۳ ″ (۱۰ مار) ″ سے ار
۷ ″ (۳۰ رمار) ″ سے ۹ر
۱۱ ″ (۵۰ مار) ″ للعہ ۱۰ر

(۲) دیگر ڈاکخانہ جات

۲ پونڈ (۱ مار) تک عا؏ ۱۰ر
۳ ″ (۱۰ مار) ″ سے ۹ر
۷ ″ (۳۰ مار) ″ للعہ ۱ر
۱۱ ″ (۵۰ مار) ″ للعہ

عدن سے جانے والے پارسل پر ۲ پونڈ (۱ مار) وزن تک ۲۰ ر اور اس سے زیادہ وزن پر ۴۰ ر مذکورہ بالا محصول سے کم لئے جائیں گے

(۱۸) فارس

خطوط سیستان اور خراسان کو ولندن اور زاہران ہوکر اور فارس کے دیگر

مقامات کو کراچی اور بمبئی ہو کر ڈاک جاتی ہے۔

بیمہ ۳ ہزار روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ آبادان۔ اہواز (بشمول میدان نفتون) بندر عباس۔ بوشہر۔ چاہ بار۔ ہمدان۔ بنگام۔ اصفہان۔ کرمان شاہ۔ لنگا۔ مشہد۔ محمد پہلوی (انزلی) رشت۔ شیراز۔ تبریز اور طہران کے واسطے ہو سکتا ہے۔

محصول اول ۲۰ تولہ تک ۳۰ ر اور پھر فی اونس (۲ ½ تولہ) ۲ ر محصول خط لیا جاتا ہے۔

ہوائی ڈاک ہوائی ڈاک سے جانے والے خطوط پر کراچی سے ۴ ر فی اونس (۲ ½ تولہ) اور دہلی یا مدراس سے ۸ ر فی اونس ہوائی ڈاک کی فیس لگتی ہے علاوہ بریں محصول ڈاک اول ایک اونس (۲ ½ تولہ) تک ۳۰ ر اور پھر ۲ ر فی اونس لیا جاتا ہے۔

راستہ ہوائی ڈاک کراچی فارس۔ یا انڈیا فارس برائے جسک یا بوشہر جاتی ہے۔

بیمہ ہوائی ڈاک سے بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

پارسل پوسٹ کراچی بمبئی اور زاہدان۔ سے ہر قسم کے پارسل کی اور کراچی سے ہوائی ڈاک سے جانے والے کی آمد و رفت ہوتی ہے۔

محصول (۱) مشہد۔ زاہدان۔ اور علاقہ جات خوراسان و سیستان

۲ پونڈ	(۱ مار) تک	عہ ۲ر
۳ ″	(۱۰۱مار) ″	عہ ۱۴ر
۷ ″	(۳۰۳مار)	عہ ۱۴ر
۱۱ ″	(۱۰۵مار)	ﷲ ۶ر

(۲) قصر شیریں۔ کرمان شاہ۔ ملایر۔ بروجرد۔ سلطان آباد اور صوبہ جات

لارستان۔ سندج۔ کاظمین۔ رشت۔ گیلان، زندج | ۲ پونڈ (۱ مار) تک عگ ۱ار
تبریز۔ آذربائیجان۔ طہران۔ سمنان۔ ومغان | ۳ 〃 (۱۰۱ مار) 〃 عگ ۸ر
شیراز۔ مازندان۔ استرآباد۔ بندرعباس کے | ۷ 〃 (۳۰ مار) 〃 سے ر
جملہ مقامات | ۱۱ 〃 (۵۰ مار) 〃 ہے ۰۸ ار

(۲) مذکورالصدر کے علاوہ دیگر مقامات کے لئے (۲ پونڈ (۱ مار) تک عمر ۶ار
۳ 〃 (۱۰۱ مار) 〃 عمر ۳ار
۷ 〃 (۳۰ مار) 〃 عگ ۵
۱۱ 〃 (۵۰ مار) 〃 عگ ۱۳ار

نوٹ:۔ عدن سے جانے والے پارسل پر ۱ مار وزن تک ۴۰ر اور اس سے زیادہ وزن پر ۸ر محصول کم لیا جائے گا۔

(۱۹) پیرو، شمالی امریکہ

پارسل پوسٹ | پارسل کی لمبائی ۳ ½ فیٹ تک اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہئے۔ بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

محصول | (۱) لاریڈو کے علاوہ دیگر شعبہ جات کیواسطے ۲ پونڈ (۱ مار) تک ہے ۱۴ار
۳ 〃 (۱۰۱ مار) 〃 للعہ ۱ار
۷ 〃 (۳۰ مار) 〃 صہ ۱۱۰ر
۱۱ 〃 (۵۰ مار) ہعہ ۰۶ر

(۲) شعبہ لاریڈو کیواسطے ۲ پونڈ (۱ مار) تک ہے ۱۴ار
۳ 〃 (۱۰۱ مار) 〃 للعہ ۱۳ار
۷ 〃 (۳۰ مار) 〃 صہ ۱۱۰ر
۱۱ 〃 (۵۰ مار) 〃 ہعہ ۰۵ر

ممنوعات حروف۔ ہتیار۔ پورانے کپڑے۔ استعمال شدہ کپڑے جو میلے کچیلے ہوں۔ سکے۔ اشیاء خوردنی کی بوتلیں جن میں شیشہ یا ربر کی نلکی لگی ہو۔ کاربن کاغذ۔ روغنی کاغذ۔ روغنی چمڑا اور دیگر روغنی اشیاء بذریعہ پارسل نہیں بھیجے جا سکتے البتہ خاص شرائط اور قیود کے ساتھ مرکب ادویات شکرین۔ نمک اور تمباکو بھیجا جا سکتا ہے۔

نوٹ۔ شعبہ لارینٹومیں حسب ذیل مقامات داخل ہیں۔ ایکو بیٹو میسی بیا۔ لوبا باما۔ نیٹال۔ نیزریتھ (راؤ باوری) کا بلوکوچا۔ کالی زادہ۔ چارونا۔ کونتا مانا بہانا۔ ریوچا۔ سان جوزف ڈی سینا۔ سپوردا۔ سوریٹر۔ ٹاراپوٹو اور ریوربا گوا

(۲۰) پرتگالی شرقی افریقہ

خطوط برائے بمبئی برٹش انڈیا اسٹیم نیوگیشن کمپنی کے جہازوں پر اور عدن ہو کر یونین کیسل اسٹیم شپ دار برٹش انڈیا اسٹیم نیوگیشن کے جہازوں پر برائے راست پرتگالی شرقی افریقہ کو ڈاک جاتی ہے اور لارنٹرو مارکوئس (خلیج ڈیلوگرا) کو ممبوشکوڈی ہو کر کولمبو کو اور پھر وہاں سے نیٹال ڈائریکٹ لائن اور انڈین اور افریقی لائن کے جہازوں پر جاتی ہے۔

محصول خط اول ایک اونس (۲½ تولہ) تک ۳۰ر اور پھر فی اونس ۲ر لیا جاتا ہے۔

ہوائی ڈاک کراچی سے عہ فی اونس (۲½ تولہ) اور دہلی یا مدراس سے عہ ہوائی ڈاک کی فیس لگتی ہے اس کے علاوہ محصول ڈاک پہلے اونس پر فی اونس ۳۰ر اور پھر فی اونس ۲ر لیا جاتا ہے۔

راستہ ہوائی ڈاک کا راستہ کراچی روڈیشیا اور انڈیا روڈیشیا ہے۔

بیمہ ۳ ہزار روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ صرف انگوٹھی ہیرا۔ کینیر۔ گورجاؤ۔ چنڈسے۔ ایبو۔ انہم ہین۔ لاربنکو۔ مارکوئس ٹیکلیس مارومیو۔ میمیا۔ مونمیا۔ موزمبق۔ ٹیمبوا۔ مونیا۔ تمکوجہ۔ پورٹو۔ امیلیا۔ کوئمیا۔ رسانو گارشیا۔ دلابوئیج۔ فلافائیز۔ ولاڈی۔ جوآڈبیلو۔ ولاپیری کو بھیجا جاسکتا ہے۔ ہوائی ڈاک سے بیمہ نہیں جاتا ہے۔

ممنوعات بغیر بیمہ کے بنک نوٹ اور درشنی ہنڈیاں نہیں بھیجی جاسکتی ہیں جملہ کتابیں اور مطبوعہ کاغذات جو فروخت کے واسطے ہوں۔ ان پر محصول کسٹم لیا جاتا ہے۔

راستہ بمبئی اور عدن سے ہر قسم کی ڈاک کی اور کلکتہ ددہنوشکوڈی سے غیر بیمہ شدہ ڈاک کی آمد ورفت ہوتی ہے۔

پارسل پوسٹ پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ تک اور لمبائی وگولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

محصول ۲ پونڈ (۱ مار) تک عمر/۱۱ ۳ پونڈ (۱۰مار) تک عاص/۱۴
۷ " (۳۰ما) " عالعہ/۱۲ ۱۱ " (۵۰ما) " سے/۱۴

نوٹ۔ عدن سے جانے والے پارسل پر ۱ مار وزن تک ۱۰ر اور اس سے زیادہ وزن پر ۲۰ر محصول شرح بالا سے کم لیا جائے گا۔

(۲۱) روس

پارسل پوسٹ پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ اور لمبائی وگولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

بیمہ ۴۰۰ روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ ہوسکتا ہے۔

ممنوعات خطوط۔ جنگی ہتیار۔ تاش۔ نقلی زعفران۔ بنولہ۔ افیون یا افیون کا پودا۔ سمیات۔ چانڈو یا مدک کے بھبو۔ انجکشن کی چھوٹی پچکاریاں۔ لیبل۔ کارک۔ غیر ملکی دوائیں جن پر کارخانہ کا نام درج ہو لیکن وہ اس مال سے علیحدہ روانہ کی جائیں جن کے ساتھ وہ استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ مٹر۔ پھلیاں۔ سموسے۔ لحم الخنزیر۔ چربی اور چربی لگی ہوئی اشیاء۔ روسی سکے۔ لین دین کے تمسکات (بجز خاص اجازت نامہ) استعمال شدہ کپڑے اور جوتے بجز اس صورت کے وہ صاف کر دئے گئے ہوں اور ایک ڈاکٹری سرٹیفکیٹ اُن کے جراثیم مار ڈالنے کا ہو۔ بسترے۔ پورانے اونی کپڑے۔ میلے کچیلے استعمال شدہ کپڑے۔ کاربن کاغذ۔ روغنی کھالیں اور روغنی اسباب۔ ٹکٹ ڈاک اور اس قسم کا تفریحی سامان جو پرائیویٹ اصحاب کے نام بھیجا جائے۔

البتہ روسی حکومت کی خاص اجازت سے خاص خاص صورتوں میں حسب ذیل اشیاء بذریعہ ڈاک روس کو بھیجی جا سکتی ہیں۔ شکاری ہتیار۔ روئی اور روئی کا فضلہ۔ ادویات۔ تمسکات اور اسی قسم کے دیگر کاغذات۔ فلم۔ ڈرائنگ وغیرہ کے گراموفون ریکارڈ۔

نوٹ تجارتی اغراض یا مکتوب الیہ کے ذاتی استعمال کے واسطے پارسل روانہ کرنے کے لئے روسی حکومت سے اجازت نامہ حاصل کرنا لازمی ہے۔ البتہ مکتوب الیہ ایک معین مقدار میں چند اشیا کو بلا حصول اجازت نامہ منگوا سکتا ہے لیکن تجارتی اشیاء کے پارسل کے ہمراہ بیجک کا ہونا ضروری ہے جن چیزوں پر کسٹم محصول لیا جاتا ہے اُن کے پارسل کے ساتھ مقام پیداوار یا ساخت وغیرہ ضروری کاغذات بھیجنا بھی لازمی ہے اور ان کاغذات پر

روس حکومت کے نمایندے کے دستخط حاصل کر لینا چاہئے۔

پارسل کو مضبوط چوبی صندوق میں بند کرنا یا کرمچ میں سینا چاہیے اور اور اُس پر فرستندہ کی صاف مُہر لگنی چاہئے۔

راستہ بمبئی۔ کلکتہ۔ کراچی۔ مدراس۔ رنگون اور عدن سے ڈاک کی آمد و رفت ہوتی ہے۔ اور گریٹ برٹن ہو کر براسئے جبرالٹر ڈاک جاتی ہے۔

محصول
۲ پونڈ (۱ مار) تک صہر   ۷ پونڈ (۳۰۰ مار) تک ۴ہ
۳ ″ (۱۰ مار) ″ صہ۴ر   ۱۱ ″ (۵۰۰ مار) ″ معہ

(۲۲) جنوبی افریقہ جس میں راس اُمید (بشمول بساٹولینڈ۔ برٹش بچوانا لینڈ گریگا لینڈ شرقی و غربی نماکا لینڈ خورد۔ پانڈو لینڈ۔ پورٹ البزیتھ۔ علاقہ سنیٹ جانس دریا۔ ٹمبو لینڈ۔ ٹرانسکل اور والفش بے) نیٹال (بشمول الیشوو زولولینڈ) آزاد ریاست آرینج۔ ٹرانسوال (بشمول سوازی لینڈ) داخل ہیں۔

خطوط

محصول خط اوّل ایک اونس (۲ ½ تولہ) تک ۲۰ر اور پھر اس سے زیادہ پر فی اونس (۲ ½ تولہ) ۲ر محصول لیا جاتا ہے۔

راستہ برائے دھنوشکوڈی کولمبو تک اور پھر وہاں سے بذریعہ جہازات نیٹال ڈائرکٹ لائن و انڈین افریقی لائن براسئے بمبئی بذریعہ جہازات برٹش انڈیا اسٹیم نیوگیشن کمپنی۔
برائے عدن بذریعہ جہازات یونین کیسل اسٹیم شپ کمپنی و برٹش انڈیا

اسٹیم نیویگیشن کمپنی۔

ہوائی ڈاک ہوائی ڈاک کی فیس کراچی سے عہ۱۲ر فی اونس (۲ ½ تولہ) مدراس یا دہلی سے عا ر فی اونس (۲ ½ تولہ) لی جاتی ہے علاوہ بریں محصول ڈاک اول ایک اونس (۲ ½ تولہ) تک ۲۰ر اور پھر اس سے زیادہ پر فی اونس (۲ ½ تولہ) ۲ر لی جاتی ہے۔

راستہ کراچی جنوبی افریقہ اور انڈیا جنوبی افریقہ ہے۔

بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

ممنوعات جملہ نوآبادیات میں شہد کی مکھیاں اور شہد۔ راس اُمید میں پوسٹ کارڈ یا دیگر اشیا جن پر اُبھرے ہوئے حروف میں ٹکٹ ڈاک کے مشابہ کوئی جعلی عبارت ہو۔ نٹیال اور ٹرنسوال میں غیر ملکی لاری کے متعلق جملہ سامان۔ آزاد ریاست آریخ میں باتصویر پوسٹ کارڈ کے پیکٹ نہیں بھیجے جاسکتے ہیں۔ ویکین و دق کے جراثیم وغیرہ بذریعہ ڈاک نہیں جاسکتے ہیں

نوٹ ۔ مطبوعہ کاغذات۔ تجارتی کاغذات اور نمونہ جات کے پیکٹ کا وزن ۱۲ مار تک ہو سکتا ہے اور پیکٹ ۲ فیٹ لمبا۔ ایک فیٹ چوڑا اور ایک فیٹ اونچا ہونا چاہئے۔

پارسل پوسٹ

محصول پہلے ایک پونڈ (۱۰ مار) پر ۴۰ر اور اس کے بعد فی پونڈ (۱۰ مار) ۲ر محصول پارسل لیا جاتا ہے۔ پارسل کی لمبائی ۳ ½ فیٹ تک اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہو سکتی ہے۔ ۵۰ روپیہ تک کی مالیت کا سامان پارسل میں جاسکتا ہے۔

ممنوعات خطوط۔ روغنی کھالیں۔ بنک نوٹ۔ سکّے۔ نقرئی اینٹیں۔ سفوف طلا۔ قیمتی فلزات۔ جواہرات خواہ علیحدہ یا زیورات میں جڑے ہوئے۔ شتر مرغ کے پر بجز اس حالت کے کہ وہ بابوہیٹ ڈھکنیوں میں لگے ہوں۔ جو ہر ہمتا کو۔ چائے۔ کافی۔ شکوری۔ جملہ گٹھلی دار پھل۔ شہد کی مکھیاں۔ بجز ان کے جو شعبہ زراعت کے واسطے ہوں۔ شہد۔ شہد کی مکھیوں کی پرورش کے واسطے پرانی طرز کے آلات وسامان وغیرہ بعض پودے۔ تخم ناسپاتی بنولہ۔ جو۔ مٹر۔ مکا۔ جوار۔ موم۔ کنگھے۔ ردی۔ کاگ یہ اشیاء صرف اس صورت میں جنوبی افریقہ میں داخل ہو سکتی ہیں کہ ان کے واسطے جنوبی افریقہ کے محکمہ زراعت سے اجازت نامہ پیشتر سے حاصل کر لیا جائے۔ متذکرہ بالا مال کے جملہ پارسل کا معائنہ اور صفائی مکتوب الیہ کے صرفہ سے ہوگی۔ آلو صرف اس حالت میں لائے جا سکتے ہیں کہ ان کی پیداوار کے مقام کو شعبہ بیان کیا جائے اور ایک سرکاری سرٹیفکٹ حاصل کر لیا جائے۔

افیون صاف دوا کے واسطے آسکتی ہے۔ افیون اور ہتھیار منگوانے والوں کو سرکاری اجازت نامہ پیش کرنا ہوگا۔

(۲۳) سوئیڈن

خطوط اول ایک اونس (۲½ تولہ) تک ۳، پھر زائد پر فی اونس ۲ محصول خط لیا جاتا ہے۔

راستہ برائے مارسیلز۔ فرانس بلجیم اور جرمنی ہو کر جاتی ہے۔ دوسرے عدن سے فرانسیسی پیکٹ میں جاتی ہے۔

ہوائی ڈاک کراچی سے ۱۲ر فی اونس (۲½ تولہ) دہلی یا مدراس سے عہ،

فی اونس فیس ہوائی ڈاک مقرر ہے۔ کارڈ ۴۵ر کو جاتا ہے جس میں محصول ڈاک اور فیس ہوائی ڈاک شامل ہیں۔

راستہ کراچی۔ اٹلی۔ اور انڈیا اٹلی ہے۔

بیمہ ۲۴۰ روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ ہو سکتا ہے ہوائی ڈاک کا بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

ممنوعات روبل نوٹ۔ سونا بشمول زریں دھات اور طلائی سکے (بجز ان سکوں کے جو حکومت یا نیشنل بنک سویڈن کی خاص اجازت سے طلب کئے گئے ہوں) ہر قسم کا تمباکو۔ باتصویر پوسٹ کارڈوں کے پیکٹ ہتیار۔ کارتوسوں کے ٹیوب سیسہ کی گولیاں اور چھرّے (بجز ایسی حالت کے کہ محکمہ سوشیل سویڈن کے خاص اجازت نامہ یا سلطنت سویڈن کے واسطے طلب کئے جائیں)

سینما کے فلم اس شرح محصول سے نہیں لائے جا سکتے جو مطبوعہ کاغذات کے واسطے مقرر ہے۔ جن اشیا پر محصول کسٹم لیا جاتا ہے اگر وہ بذریعہ خطوط سویڈن کو روانہ کی جائیں گی تو ایسے خطوط فرستندہ کے نام واپس بھیجدئے جائنگے

جملہ ڈاک بمبئی اور عدن سے بلا بیمہ مراسلت کلکتہ سے اور ہوائی ڈاک کراچی سے آتی جاتی ہے۔

پارسل پوسٹ پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ تک اور لمبائی وگولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہئے۔

بیمہ براہ فرانس ۲۰۰ اروپیہ تک اور برائے گریٹ برٹن ۳ ہزار ر تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ ہو سکتا ہے۔

محصول (۱) برائے فرانس ۱ مارتک ۶؍ (۲) برائے گریٹ برٹن ۹؍

محصول برائے فرانس ۱۰ مار تک ۹ر برائے گریٹ برٹن عا ۹ر
۳۰ مار للعہ ۱۰ر للعہ ۳۰ر
۵۰ مار للعہ ۱۰ر بے ۰ر
۱۰ مار معہ ۱۵ر سعہ ۱۳ر

(۲۷) سوئیٹزرلینڈ

خطوط اوّل ۲۰ تولہ تک ۳۰ر اور پھر زائد پر ۲ر فی اونس (۲ ۱/۲ تولہ) محصولڈاک لیا جاتا ہے۔

ہوائی ڈاک کراچی سے ۱۲ر فی اونس اور دہلی یا مدراس سے عہ رفی اونس فیس ہوائی ڈاک لی جاتی ہے۔ پوسٹ کارڈ ۴ر کو جاتا ہے جس میں محصولڈاک اور فیس ہوائی ڈاک شامل ہے۔

راستہ راستہ ہوائی ڈاک کا کراچی اٹلی یا انڈیا اٹلی ہے۔

بیمہ ۴۰۰ روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ یا صندوق کا بیمہ ہوتا ہے ہوائی ڈاک سے بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

خاص ہدایات سکّے۔ نقرئی۔ اینٹیں۔ جواہرات۔ سچّے نگینے یا طلائی و نقرئی زیورات کو رجسٹری شدہ لفافہ میں بھیجنا چاہئے اور برٹش انڈیا کے اندرونی علاقہ کے واسطے بیمہ کرالینا لازمی ہے۔ برانچ پوسٹ آفس سے روانہ کرنے میں ۶۰۰ روپیہ تک اور صدر ڈاکخانہ سے بھیجنے میں ۱۸۰۰ روپیہ تک کی مالیت کا بیمہ ہوسکتا ہے۔ بیمہ کی فیس ۲ر سیکڑہ لگتی ہے۔ باتصویر پوسٹ کارڈ کا۔ مار سے زیادہ وزنی پیکٹ مطبوعہ کاغذات کے پیکٹ سستے محصول میں نہیں جاسکتا ہے۔

راستہ بمبئی اور عدن سے ہر قسم کی ڈاک۔ کلکتہ سے بلا بیمہ ڈاک اور کراچی سے ہوائی ڈاک کی آمد و رفت ہوتی ہے۔

پارسل پوسٹ پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ تک اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے

محصول ۱ مار تک ۱۰؍ ۱۰ مار تک عہ ۳۰ مار تک ۳ئے
۵۰ مار تک ۳ئے ۱۰۰ مار تک ۶ئے ۲ پائی

بیمہ ۱۲۰۰ روپیہ تک کی مالیت کے پارسل کا بیمہ ہو سکتا ہے۔

(۲۵) ٹرکی

(علاوہ میسوپوٹامیا فلسطین اور شام کے)

خطوط اوّل ۲½ تولہ تک ۳؍ اور پھر فی اونس (۲½ تولہ) ۲؍ محصول ڈاک لیا جاتا ہے۔

راستہ ڈاک مصر ہو کر جاتی ہے۔

ہوائی ڈاک کراچی سے ۱۲؍ فی اونس اور مدراس یا دہلی سے عہ فی اونس ہوائی ڈاک کی فیس لیجاتی ہے۔ پوسٹ کارڈ ۴؍ میں جاتا ہے جس میں محصول ڈاک اور فیس ہوائی ڈاک شامل ہے۔

بیمہ ۶۰۰ روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ ہو سکتا ہے جو حسب ذیل مقامات کو روانہ کئے جائیں۔ اودنہ۔ افیون۔ کرّا حصار الیلو۔ اناطولیہ۔ باہ کیسر۔ بلیک۔ سینر۔ ڈنزی۔ دیار بکر۔ اڈانی۔ اڈامت عسکی شہر۔ گیلی پولو گریون۔ بلیسک۔ کیس (سلنکی) کرک لاریلی۔ قونیہ۔ قطاہیہ۔ مینسا۔ مدائن۔ سموں۔ ٹارسس۔ بنکر داغ۔ طرابزن۔ عرفہ۔ اوسنک

ازنکوپرو۔ وان۔ زون گل ڈاک ۔ ہوائی ڈاک سے بیمہ نہیں ہوتا ہے۔

ممنوعات نمک۔ شورہ۔ تمباکو کے پتے۔ ہندوستانی بیڑ۔ غیر ملکی لاٹری کے ٹکٹ۔ سکرین اور اس قسم کی چیزیں۔ اشیاء خوردنی جو صحت کے لئے مضر ہوں مصنوعی چائے۔ قرآن مجید جس میں مفتی اعظم کو غلطیاں معلوم ہو جائیں۔

نوٹ۔ قابل محصول اشیاء زیر اہتمام سنبرلیبل بھیجی جاسکتی ہیں لیکن لیبل پر پیکٹ کے اندرونی سامان کے نام۔ وزن اور قیمت درج کردینی چاہیئے پتہ میں صرف لفظ ٹرکی لکھنا چاہیئے اس کی تشریح مثلاً ایشیائی ٹرکی۔ ایشیائے کوچک آرمینا وغیرہ تحریر کرنے کی ضرورت نہیں ہے امارونی سے زیادہ قابل محصول چیزیں یا ریشم۔ عطریات۔ آرایش پر۔ سمور۔ سمور کی جھالر لگے ہوئے کپڑے یا زرنگار لباس نہیں بھیجا جاسکتا ہے چونکہ حکومت ٹرکی نے بہت سی اشیاء کی درآمد پر قیود عائد کردی ہیں اس لئے مکتوب الیہ سے معلوم کرلینا چاہیئے کہ ٹرکی میں کون کون اشیا بھیجی جاسکتی ہیں۔

پارسل پوسٹ فی الحال یورپین ٹرکی کو پارسل نہیں بھیجا جاسکتا ہے ایشیائی ٹرکی مقامات (۱) اوبنہ۔ اداپ زاری۔ افیون کڑا حصار۔ انقرا۔ انطالیہ۔ ایڈرین۔ بابی کیسر۔ بندرما۔ بلیسک۔ بروصہ۔ بیعلی پر بکیٹ۔ سیہان۔ ڈینیزی۔ ڈارنیول۔ اڈریمیٹ۔ آرمیکی عسکی شہر۔ کریون۔ اسیل اینی بولو۔ قاصی کوئی۔ ازمیر۔ عزمت۔ قونیہ۔ کوٹاہیا۔ مردین۔ مرسین۔ مداین۔ سمون۔ ٹارسس۔ طرابزون۔ اوسک۔ زون گل ڈاک کو پارسل بھیجنے کا محصول ۱ مارتک ۹عہ ۱۰ مارتک سے ۳۰ مارتک للعہ ۵۰ مارتک للعہ لیا جاتا ہے۔

(۲) مطبس۔ سیزر۔ یاریکر۔ غازی انٹیپ لیکس۔ مارس۔ سورک کو پارسل بھیجنے کا محصول ۱ مار تک سیجے و ۱۰ مار تک للعہ، ۳۰ مار تک للعہ اور ۵۰ مار تک صہ لیا جاتا ہے۔

عدن سے پارسل بھیجنے میں ۱ مار وزن تک ۲۰ر اور اس سے زیادہ وزنی پارسل پر ۱۴ر شرح بالا سے کم لئے جاتے ہیں۔

(۲۶) ریاستہائے متحدہ امریکہ

ہوائی ڈاک کراچی سے ۱۲ر فی اونس (۲½ تولہ) اور دہلی یا مدراس سے عہ ر فی اونس ہوائی ڈاک کی فیس لگتی ہے اس کے علاوہ اوّل ایک اونس تک ۳۰ر اور پھر ۲ر فی اونس محصول ڈاک لیا جاتا ہے۔ کارڈ ۱۴ر میں جاتا ہے جس میں محصول ڈاک اور فیس ہوائی ڈاک شامل ہے۔

راستہ کراچی۔ فرانس اور انڈیا فرانس ہے۔

بیمہ ہوائی ڈاک کا بیمہ نہیں ہوتا ہے البتہ سکے۔ نقرئی اینٹیں جواہرات طلائی یا نقرئی زیورات ریاستہائے متحدہ امریکہ کو رجسٹری شدہ لفافہ میں بھیجے جا سکتے ہیں بشرطیکہ برٹش انڈیا کے اندرونی علاقہ کے واسطے ان کا بیمہ کرا لیا جائے۔ برانچ پوسٹ آفس سے ۶۰۰ روپیہ تک اور صدر ڈاکخانہ سے ۱۰۰۰ روپیہ تک کی مالیت کے لفافہ کا بیمہ ہو سکتا ہے۔ اور اس بیمہ کی فیس ۲ر سیکڑہ لی جاتی ہے۔

ممنوعات سگار۔ سگریٹ بشرطیکہ قانون امریکہ کے بموجب وہ پیکٹ میں بند کئے جائیں اور ہر پیکٹ میں ۳ ہزار سے زیادہ تعداد میں نہوں زہریات۔ زہرآلود۔ پانی ملا ہوا خون منشیات اور زہریلی اشیاء۔ ہر قسم کی نقلی

چیزیں اور شرابیں انعامی مقابلے کے ہر قسم کے قلم اور باتصویر پوسٹ کارڈ۔ نخاس اغذیات وادویات۔ نیشنلی شرابوں کے اشتہارات کے آرڈر حاصل کرنے کے لئے درخواستیں (لیکن اخبارات نہ کہ رسائل ہیں اس قسم اشتہارات درج ہوں بھیجے جا سکتے ہیں) زندہ شہد کی مکھیاں۔ روئی۔ بنولہ۔ کپاس۔ کپاس کے خوشے (علاوہ روغن بنولہ) آلو۔ نیشکر۔ نیشکر کے قلم اور گنے کی پوئیاں۔ پھلدار درختوں اور پودوں کے تخم (نہ کہ ترکاریوں۔ پھولوں کے بیج اور کھیت میں بونے کے تخم) البتہ جو سرکاری محکمہ باغات نیو یارک یا واشنگٹن یا غیر ملکی تخم اور پودے رائج کرنے کے محکمہ کو بھیجے جاتے ہیں وہ "مستثنیٰ" سمجھے جاتے ہیں۔ بنولہ اور آئرلینڈ کا بنولہ۔ خام پھل۔ ترکاریاں اور پودے جو پارسل باندھنے کے کام میں لائے جائیں یہ جملہ اشیاء ریاستہائے متحدہ امریکہ کو پارسل میں نہیں بھیجی جا سکتی ہیں۔ البتہ آتشیں اسلحہ جات اور اس قسم کی دیگر اشیا خاص قیود اور شرائط کے ساتھ بھیجی جا سکتی ہیں۔

نوٹ۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ جو شے بذریعہ ڈاک روانہ کی جائے اور اگر بنانے کے وقت بلا کسی نقصان کے اس پر مہر یا لیبل لگایا جا سکتا ہے تو انگریزی کے واضح حروف میں اس چیز پر بنانے کے وقت مہر یا لیبل لگا دینا چاہیے اور اس پر مقام ساخت کا نام ضرور تحریر کر دینا چاہیئے۔ ہر قسم کی مطبوعات نقش و نگار۔ تصاویر۔ نقشوں۔ چارٹ۔ گانے کی کتابوں وغیرہ پر ۵ فیصدی کسٹم محصول لگتا ہے۔ البتہ مندرجہ ذیل اشیا محصول کسٹم سے مستثنیٰ ہیں۔

(الف) ۲۰ سال سے پیشتر کی مطبوعہ کتابیں۔ نقشے۔ گیت۔ نقش و نگار تصاویر۔ مطبوعہ کاغذات۔ چارٹ۔ سائنٹیفک یا علمی انجمنوں یا اداروں کی تالیف یا تصنیف شدہ کتابیں اور رسالے جو پرائیویٹ اشاعت تبادلہ

یا خریداران کے واسطے شائع کی جائیں۔ درسی کتابیں نابینا طلبہ کے واسطے ابھرے حروف کی کتابیں اور گانے کے شیٹ بالخصوص علاوہ انگریزی کے دیگر زبانوں کی کتابیں اور رسائل۔ اخبارات اور رسالے۔

(ب) کتابوں کے علاوہ مطبوعہ کاغذات اور تصاویر جو مکتوب الیہ کے ذاتی استعمال کے واسطے کم تعداد میں روانہ کی گئی ہوں جملہ مہر شدہ پارسلوں پر جنکے اندر تجارتی سامان ہو یہ الفاظ تحریر کر دینا مناسب ہے کہ "مکتوب الیہ کے حوالے کرنے سے پیشتر یہ پارسل محصول کسٹم کے لئے کھولا جا سکتا ہے" یا اسی قسم کی کچھ اور عبارت تحریر کر دینی چاہیئے۔ اگر پارسل کا سامان قابل محصول ہو تو اس پر سبز لیبل کسٹم کا لگا دینا چاہیئے اس کے بعد مرقومہ بالا الفاظ تحریر کر دینا ضروری نہوگا۔ اس قسم کی پیکیٹ پر اگر مرقومہ بالا عبارت درج نہ ہوگی اور نہ سبز لیبل ہوگا تو صرف فرستندہ اس کی پاداش بھگتنے کا ذمہ دار ہوگا۔ جس پیکٹ کے اندر تجارتی سامان یا کتابیں ہوں اس کے ساتھ پیکٹ کے جملہ سامان کی فہرست برائے کسٹم ضرور ہونی چاہیئے اگر ایک ہی مکتوب الیہ کے نام ایک یا متعدد پیکٹ روانہ کئے جائیں اور ان کے سامان کی قیمت ۱۰۰ ڈالر سے زیادہ ہو تو اس کی فہرست کی تصدیق امریکن قونصل سے کرا لینی چاہیئے۔ نمونہ کے پیکیٹ پر "تجارتی پیکٹ" تحریر کر دینا چاہیئے۔

جملہ ڈاک کی کلکتہ۔ بمبئی۔ عدن۔ اور رنگون سے اور ہوائی ڈاک کی کراچی سے آمد و رفت ہوتی ہے۔ ڈاک گریٹ برٹن ہو کر براہ جبرالٹر جاتی ہے۔

پارسل پوسٹ پارسل کی لمبائی ۳½ فیٹ تک اور لمبائی و گولائی ۶ فیٹ تک ہونی چاہیئے۔

محصول ریاستہائے متحدہ امریکہ کے جملہ مقامات کے لئے بشمول الاسکا

حسب ذیل شرح سے لیا جاتا ہے۔

۱ مارتک ۶؍ و ۱۰ مارتک ۱۲؍ و ۳۰ مارتک ۱؍۵ پیسے و ۵۰ مارتک ۱؍۱۴
۱۰۰ مارتک ۲؍۱۵

ہدایات مکتوب الیہ کا پتہ پارسل کے سامنے کے رخ پر نیچے کی جانب بائیں طرف سے شروع کر کے تحریر کرنا چاہیئے۔ امریکن قونصل کے سارٹیفکٹ مقام ساخت کے حصول کے بغیر سبزیٔ۔ پورا نے اونی کپڑے میلے کچیلے کپڑے کاربن کاغذ۔ روغنی کاغذ۔ روغنی کھالیں اور ان اشیاء سے بنا ہوا سامان بذریعہ پارسل امریکہ نہیں بھیجا جا سکتا ہے۔

غیر ملکی پارسل آمد پر اگر مکتوب الیہ ڈاکخانہ سے اطلاع پانے کے بعد ۱۵ روز تک اس کو وصول نہ کریگا تو پارسل فرستندہ کے نام واپس بھیجدیا جائیگا اور اس کی واپسی کی کوئی فیس نہیں لیجائے گی۔

علاوہ ایسی کتابوں کے جو کسی کتب خانہ یا علمی انجمن کے نام بھیجی جائیں۔ جملہ دیگر اشیاء جو بذریعہ ڈاک ریاستہائے متحدہ امریکہ کو روانہ کی جائیں اور جن پر ساخت کے وقت کسی قسم کی مہر یا لیبل لگایا جا سکتا ہے ایسی ہر شے پر بوقت ساخت، انگریزی نمایاں حروف میں مہر یا لیبل لگا دینا چاہیئے جن پر مقام ساخت ضرور درج کر دیا جائے جس پارسل میں کتابیں یا تجارتی مال ہو اس میں بیجک ضرور رکھدینا چاہیئے اور پارسل پر یہ لکھدیا جائے کہ بیجک پارسل کے اندر رکھدیا ہے۔

اسٹاک سرٹیفکات وغیرہ کے علاوہ جن کی کوئی تجارتی قیمت نہ ہو دیگر سامان کے ایک یا متعدد پارسلوں کے سامان کی مالیت اگر ۱۰۰ ڈالر سے زیادہ ہو تو اس کے ساتھ امریکن قونصل کا مصدقہ بیجک ہونا لازمی ہے

اور کسٹم فارم پر یہ لکھ دیا جائے کہ قونصل کا مصدقہ بیجک ارسال ہے اور قونصل کا تصدیق نامہ ایک سے زیادہ پارسلوں کے متعلق ہے جو ایک ہی مکتوب الیہ کے نام روانہ کی گئی ہیں تو ہر ایک پارسل پر نمبر مثل نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ ڈال دینا چاہیئے اور اس تصدیق نامہ کو پارسل نمبر ۱ کے اندر رکھنا چاہیئے اور دیگر پارسلوں پر لکھ دیا جائے کہ قونصل کا تصدیق نامہ پارسل نمبر ۱ میں رکھ دیا گیا ہے اگر فرستندہ قونصل کے تصدیق نامہ کو جداگانہ لفافہ میں بھیجنا چاہتا ہے تو پھر ہر ایک پارسل کے اندر تجارتی بیجک رکھ دینا ضروری ہے۔

مکتوب الیہ سے کسٹم آفس ہو کر پارسل کے آنے اور مکتوب الیہ کو دئے جانے کی فیس بحساب ۱۵ سینٹ فی پارسل وصول کی جاتی ہے۔

جس پارسل کے اندر نقرئی اشیاء۔ سکے یا جواہرات ہوں اس کا وزن ۵۰ مار سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے۔ بمبئی۔ مدراس۔ کلکتہ۔ رنگون۔ کراچی اور عدن سے ڈاک کی آمد و رفت ہوتی ہے۔

منی آرڈر

منی آرڈر ۳۰۰ روپیہ تک کا امریکہ کے سکے ڈالر و سینٹ کی شکل میں امریکہ بھیجا جا سکتا ہے۔ منی آرڈر گریٹ برٹن ہو کر بھیجے جاتے ہیں۔ لندن پوسٹ آفس شرح تبادلہ کے حساب سے منی آرڈر کی رقم کو امریکہ کے سکہ ڈالر و سینٹ میں تبدیل کر دیتا ہے اور اس میں سے ۲ پنس فی پونڈ فیس تبادلہ سکہ جس کی مقدار کم از کم ۲ پنس ہوتی ہے وضع کر لیتا ہے صرف ۱۰ پونڈ (۱۵۰ روپیہ) تک ایک شخص ایک ہفتہ کے اندر بذریعہ منی آرڈر امریکہ کو روانہ کر سکتا ہے۔

(۱) میگزین سرکولیٹنگ کمپنی بوسٹن۔

(۲) ہنری کلا۔ اوڈیسہ۔ واش یا اسپوکین۔ واش۔

(۳) دی برٹش پبلشنگ کمپنی جیکسن - مچھیگن ۔

(۴) دی یونیورسٹی آف اڈلیسہ - واس یا اسپوکین - واش ۔

منی آرڈر

ہندوستان کے اندر ہر ایک ڈاکخانہ سے دوسرے ڈاکخانہ کو روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجا جا سکتا ہے اور اس کی فیس عہ۱۰ تک ۲ر اور عہ۱۰ زائد پر صہ۲۵ تک ۴ر مقرر ہے اور بعد ازاں ہر عہ۱۰ یا اس کے جز پر ۲ر اور ہر صہ۲۵ پر ۴ر لی جاتی ہے لیکن جو منی آرڈر ریاست چمپا - گوالیار - جیند - نابھہ - اور پٹیالہ کو بھیجے جائیں گے ان کی تعداد ۶۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو گی اور اور ان کے واسطے شرح فیس حسب ذیل مقرر ہے ۔

عہ۱۰ تک ۳ر عہ۱۰ سے زائد پر صہ۲۵ تک ۶ر

صہ۲۵ سے زائد پر صہ۳۵ تک ۹ر اور صہ۳۵ سے زائد پر صہ۵۰ تک ۱۲ر

الغرض فی عہ۵ اور اس کے جز پر ۳ر اور فی صہ۲۵ پر ۶ر

منی آرڈر برائے غیر ممالک

ہندوستان سے ہر ایک ڈاکخانہ میں گریٹ برٹن - شمالی آئرلینڈ - مصر اور عراق بھیجنے کے واسطے منی آرڈر لیا جاتا ہے ان میں سے گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ کو ۵۰ پونڈ تک اور مصر و عراق کو ۵ پونڈ تک بذریعہ منی آرڈر بھیجے جا سکتے ہیں ۔

فیس منی آرڈر	ایک پونڈ تک ۴ر ایک پونڈ سے زائد سے ۲ پونڈ تک ۷ر
	۲ پونڈ سے زائد سے ۳ پونڈ تک ۱۰ر

۳ پونڈ سے زائد سے ۴ پونڈ تک ۱۳؍ ۴ پونڈ سے زائد سے ۵ پونڈ تک عہ؍

بعد ازاں ۵ پونڈ سے زائد پر فی ۵ پونڈ عہ؍ اور زائد رقم اگر ایک پونڈ ہو تو ۴؍ ۲ پونڈ ہو تو ۷؍ ، ۳ پونڈ ہو تو ۱۰؍ اور ۴ پونڈ ہو تو ۱۳؍ کے حساب سے فیس لی جائے گی۔

ہوائی جہاز سے جو منی آرڈر متذکرہ بالا مقامات کو روانہ کئے جائیں گے اُن پر محولہ بالا فیس منی آرڈر کے علاوہ ۲؍ فی منی آرڈر ہوائی ڈاک کی فیس اور لی جائے گی۔

منی آرڈر بذریعہ تار

ہندوستان کے جن ڈاکخانوں میں تار گھر موجود ہے وہاں سے منی آرڈر بذریعہ تار بھیجا سکتا ہے۔ اور ایسے منی آرڈر پر خواہ وہ ہندوستان کے اندر یا ہندوستان سے باہر جہاں پر منی آرڈر بھیجا جا سکتا ہے روانہ کیا جائے گا تو اسپر علاوہ فیس منی آرڈر اور فیس تار کے ۲؍ زائد فیس لی جائے گی۔

برٹش پوسٹل آرڈر

ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ میں درخواست دینے پر ۶ پینس سے ایک پونڈ تک کی قیمت کے برٹش پوسٹل آرڈر خریدے جا سکتے ہیں اور ان کا روپیہ گریٹ برٹن و شمالی آئرلینڈ (جزیرہ چینل و جزیرہ مان) اور مندرجہ ذیل نو آبادیات، مقبوضات اور غیر ممالک کی برٹش پوسٹ آفس ایجنسیوں کے ڈاکخانہ سے مل سکتا ہے۔

انگولیا۔ انٹیگاہ۔ اسنیشن۔ آسٹریلیا۔ بہاماز۔ بارڈوز۔ بسوٹولینڈ۔

بچوانا لینڈ حکمبرداری۔ برموڈا۔ برطانی بچوانا لینڈ۔ برطانی گائنا۔ برطانی ہونڈراز۔ جزائر برطانی سلیمان حکمبرداری۔ برطانی شمالی لینڈ۔ برونل۔ جزائر کےمین سیلون۔ کیتھم جزیرہ۔ جزائر کُک۔ مصر بشمول سوڈان۔ جزائر خاک لینڈ۔ جزائر فنیگ۔ ریاستہائے ملایا۔ فجی۔ گمبیا۔ جبرالٹر۔ جزائر گلبرٹ و ایلیس۔ گولڈ کوسٹ۔ غرناطہ۔ ہانگ کانگ۔ عراق۔ جمیکا۔ آزاد ریاست آئرلینڈ۔ جہور (ریاست ملایا) کیڈاہ (ریاست ملایا) کینیا نوآبادی و حکمداری۔ یوگنڈا حکمبرداری۔ لبوان۔ مالٹا۔ مارشس۔ جبل سراط۔ مراکش رکیبے بیکا۔ فیض الاراشی۔ مزاگنی۔ مراکش۔ مگاڈر۔ رابت۔ صفی۔ طنجہ۔ ٹٹوان کی برطانی پوسٹل ایجنسیاں) نیوس۔ نیوفاؤنڈ لینڈ۔ نگیریا۔ ریاست شمالی بورنیو۔ نیاسا لینڈ حکمبرداری (برطانی وسطی افریقہ) فلسطین۔ جزائر پن راہن۔ شمالی و جنوبی روڈیشیا۔ سموآ (آپیا) سراوک۔ جزائر سیوچ۔ سیچلیز۔ سیرالیان۔ جنوبی افریقہ یونین (بشمول صوبجات راس امید۔ نیٹال۔ آزاد ریاست آرنج۔ ٹرانسوال۔ زولو لینڈ) جنوبی و مغربی افریقہ۔ سینٹ ہلینا۔ سینٹ کٹز۔ سینٹ لوشیا۔ سینٹ ونسنٹ۔ آبادیات خاکنائے (اسٹریٹ سیٹلمنٹ۔ سوئٹزرلینڈ۔ علاقہ ٹنگانیکا۔ برطانی ٹوگولینڈ۔ جزائر ٹانگو۔ ٹرانس جارڈن۔ ٹرینیڈاڈ۔ ٹوباگو۔ جزائر ٹرکس و کیکاس۔ جزائر درجن (ٹارٹولا) زنجبار۔

برٹش پوسٹل آرڈر موصول ہونے پر ڈاکخانہ سے اس کی رقم جلد وصول کرلینی چاہیئے۔ اگر ماہ خرید کی آخر تاریخ سے ۳ ماہ کے بعد برٹش پوسٹل آرڈر کا روپیہ طلب کیا جائے تو حسب ذیل شرح سے تاوان تاخیر ادا کرنا ہوگا جسکے ٹکٹ خرید کر پوسٹل آرڈر کی پشت پر چسپاں کر دینا ہوگا۔

۶ پینس سے ۲½ شلنگ کے پوسٹل آرڈر پر	۱ر
۳ شلنگ سے ۱۵ شلنگ 〃 〃 〃	۱۰ر
۱۵ شلنگ ۶ پینس سے ۲۱ شلنگ کے پوسٹل آرڈر پر	۲ر

لیکن ماہ خرید سے ۶ ماہ بعد جو پوسٹل آرڈر ڈاکخانہ میں پیش کیا جائیگا اس کا روپیہ لنڈن کے صدر ڈاکخانہ سے دریافت کرنیکے بعد دیا جائیگا۔

آئرلینڈ کے پوسٹل آرڈر

جس طرح برٹش پوسٹل آرڈر کا روپیہ ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ سے اسی طرح آزاد ریاست آئرلینڈ کے پوسٹل آرڈر کا روپیہ ہندوستان کے ہر ایک ڈاکخانہ سے وصول ہو سکتا ہے۔

پوسٹ آفس سیونگ بنک

گورنمنٹ نے ڈاکخانہ میں سیونگ بنک اس لئے کھول دیئے کہ رعایا کو کفایت شعاری کی عادت پڑ جائے اور وہ اپنا پس انداز روپیہ اس میں امانتاً جمع کرا دیں۔ اس بنک میں روپیہ جمع کرنے۔ روپیہ واپس لینے یا بنک میں روپیہ موجود ہونیکے متعلق انتہائی رازداری رکھی جاتی ہے اور بجز پوسٹ ماسٹر جنرل یا دیگر افسران محکمہ کے کسی شخص کو دوسرے کے امانتی روپیہ کی اطلاع نہیں دی جا سکتی ہے۔ اس بنک میں لین دین کا کام ۱۰ بجے سے ۳ بجے تک اور ہفتہ کے روز ۱۰ بجے سے ایک بجے تک ہوتا ہے۔ اس بنک میں ہر شخص اپنی طرف سے اور اپنے نابالغ عزیز یا ایسے نابالغ کی طرف سے روپیہ جمع کر سکتا ہے جو عدالت مجاز سے ولی مقرر کیا گیا ہو۔ ایک شخص کا صرف

ایک ہی حساب کھولا جا سکتا ہے۔ لیکن وہ اپنی بیوی یا نابالغ اولاد کے نام سے دیگر حسابات کھول سکتا ہے۔ شادی شدہ اپنی ذاتی آمدنی کا حساب اپنے نام سے اس بنک میں کھول سکتا ہے۔ دو آدمیوں کا ایک مشترکہ حساب نہیں کھولا جا سکتا ہے۔ ایک شخص زیادہ سے زیادہ ۵ ہزار روپیہ اس بنک میں جمع کرا سکتا ہے۔ ہفتہ میں صرف ایک روز اپنے حساب میں سے روپیہ واپس لیا جا سکتا ہے۔ نابالغ سن بلوغ کو پہونچنے کے بعد اپنے حساب میں سے روپیہ واپس لے سکتا ہے کیونکہ نابالغی کے زمانہ میں صرف ولی یا سرپرست کو روپیہ واپس لینے کا حق ہوتا ہے۔

پاگل آدمی کا روپیہ اُس کا ولی جو عدالت مجاز سے مقرر کیا گیا ہو واپس لے سکتا ہے علاوہ بریں پاگل خانہ کا سپرنٹنڈنٹ بھی اُس کے حساب سے روپیہ برآمد کر سکتا ہے۔

پاس بک روپیہ جمع کرانے کے وقت بنک کی طرف سے بلاقیمت ایک پاس بک دی جاتی ہے جس میں تاریخ وار مفصل حساب درج ہوتا ہے اگر یہ پاس بک کھو جائے تو عہ فیس ادا کرنے پر دوسری پاس بک مل سکتی ہے۔

ایک بار روپیہ جمع کرنے کے بعد ہم جتنی بار چاہیں مزید روپیہ جمع کرا سکتے ہیں جس وقت کوئی مزید رقم جمع کرائی جائے یا کچھ رقم واپس لینی منظور ہو تو اس کے اندراج کے واسطے اپنی پاس بک ایکبار ڈاکخانہ کے روبرو پیش کرنی چاہیئے وہ اندراج کرنے کے بعد پاس بک واپس کر دیگا اُس وقت اندراجات اور بقایا کی جانچ کرنی ضروری ہے کہ کسی قسم کی غلطی تو سرزد نہیں ہوئی ہے۔ جو رقم کہ ڈاکخانہ کے اس بنک میں جمع ہوتی ہے اُس پر

بنک ۳ روپیہ سیکڑا سالانہ کے حساب سے سود بھی دیتا ہے۔

تبادلہ حساب سیونگ بنک میں حساب کھولنے کے کم از کم ۳ ماہ بعد ہم اپنا حساب کسی دوسرے ڈاکخانہ کے سیونگ بنک کو منتقل کرا سکتے ہیں۔ اس صورت میں اپنے ڈاکخانہ کے پوسٹ ماسٹر کے نام ایک درخواست معہ اپنی پاس بک بھیجنی یا پیش کرنی چاہیئے کہ ہم اپنا حساب فلاں وجہ سے فلاں ڈاکخانہ کو منتقل کرانا چاہتے ہیں اور اسی کے ساتھ اپنے دستخط کے ۳ نمونے بھی دیدئے جائیں اور اگر دوسرے ڈاکخانہ کو حساب منتقل ہونے اور وہاں پاس بک پہونچنے میں تاخیر ہو تو اس کی بابت بار بار یاددہانی کرنی چاہیئے حتی کہ قابل اطمینان جواب موصول ہو جائے۔

حساب بند جب اپنا حساب بند کرانا مقصود ہو تو حساب بند ہونیکی درخواست پوسٹ ماسٹر کے نام دی جائے اور اس میں اپنے کل واجب روپیہ کی واپسی کی استدعا کی جائے اور اس کے ساتھ پاس بک بھی واپس کر دی جائے۔

۳۶۱۷۸

جدید حساب حساب بند کرانے سے ۳ ماہ بعد جدید حساب کھولا جا سکتا ہے۔ اگر ۴ سال تک لین دین بالکل نہ کیا جائے تو اس حساب کو بنک معطل حساب تصور کریگا اور ۴ سال بعد سود نہیں لگائیگا

وراثت روپیہ جمع کرانے والے کا انتقال ہو جانے کے بعد جمع شدہ رقم اس کے جائز وارث کو ادا کی جائے گی وارث کو چاہیئے کہ وہ جائز وارث ہونے کا ثبوت پیش کرے۔ اگر کسی شخص نے اپنے نابالغ بیٹے کی طرف سے روپیہ جمع کرایا ہے تو اس کے انتقال کے بعد بیٹے کی ماں اس کی ولی قرار پائے گی اور وہ نابالغ بیٹے کے حساب میں سے روپیہ نکال سکتی ہے

AD LIBR

اگر کسی متوفی کے حساب میں ۵۰۰ روپیہ جمع ہے تو اس کے وارث کو معمولی ثبوت پیش کرنا ہوگا لیکن اگر رقم ۵۰۰ سے زیادہ ہو تو وارث ہونیکا سرٹیفکیٹ عدالت مجاز سے حاصل کیا جائے اور اس سرٹیفکیٹ کی نقل پوسٹ ماسٹر جنرل کی خدمت میں روانہ کی جائے۔

پبلک اکاؤنٹ

شفاخانہ۔ گرجا گھر۔ یتیم خانہ یا دیگر مذہبی ادارہ یا انجمن۔ کوآپریٹیو سوسائٹیاں۔ اسٹور۔ ریلوے۔ جہاز۔ یونین پنچایت۔ یونین بورڈ۔ دیہاتی انجمن وغیرہ کے منیجر۔ سکرٹری یا خزانچی اپنی انجمن یا ادارہ کا حساب سیونگ بنک میں کھول سکتے ہیں جو پبلک اکاؤنٹ کی مد میں شمار ہوگا اور اس صورت میں ایک سال کے اندر زیادہ سے زیادہ ۵۰۰۰ جمع کیا جاسکے گا اور بنک میں رقم بقایا ۱۰ ہزار سے متجاوز نہ ہونے پائیگی۔ روپیہ کا لین دین کرنے والے افسر کا تبادلہ ہونے پر وہ بنک کو اطلاع دیگا کہ فلاں تاریخ سے میری بجائے فلاں صاحب کام کریں گے اور اسی کے دوسرے افسر کے دستخط کے ۳ نمونے بھی روانہ کئے جائیں گے جو ڈاکخانہ میں محفوظ رہیں گے اس کے بعد دوسرے افسر کو روپیہ کے لین دین کا حق حاصل ہوجائے گا۔

پنجسالہ کیش سرٹیفکیٹ

ہر ایک ڈاکخانہ سے ۱ [illegible] ۲ [illegible] ۱۰۰ [illegible] ۵۰۰ [illegible] ۱۰۰۰ کے کیش سرٹیفکیٹ [illegible] ۱۶ [illegible] ۴ [illegible] ۸۰۰ روپیہ میں خریدے جاسکتے ہیں جس کے یہ معنی ہوئے کہ تاریخ خرید سے ۵ سال گذر جانے کے بعد اول الذکر رقم ڈاکخانہ ادا کردیگا۔ کوئی نابالغ کیش سرٹیفکیٹ نہیں خرید سکتا ہے۔

البتہ نابالغ کی طرف سے اُس کا ولی یا سرپرست خرید سکتا ہے۔ ایک شخص ۱۱ ہزار سے زیادہ کے کیش سرٹیفکٹ خریدنے کا مجاز نہیں ہے۔ یہ سرٹیفکٹ دوسرے شخص کے نام منتقل کئے جا سکتے ہیں اس صورت میں ڈاکخانہ سے درخواست کا فارم حاصل کر کے انتقال کی درخواست صدر ڈاکخانہ کے پوسٹ ماسٹر کی خدمت میں پیش کرنی چاہیئے جس میں یہ درج ہوگا کہ اس سرٹیفکٹ کا روپیہ فلاں صاحب کو ادا کیا جائے۔ سرٹیفکٹ خریدنے کے بعد ۵ سال تک جس وقت خواہش ہو اس کا روپیہ ڈاکخانہ سے واپس مل سکتا ہے۔

نقشۂ ذیل سے مفصل کیفیت معلوم ہو سکتی ہے۔

	۱۰ روپیہ	۲۰ روپیہ	۵۰ روپیہ	۱۰۰ روپیہ	۵۰۰ روپیہ	۱۰۰۰ روپیہ
قیمت خرید	۸	۱۶	۴۰	۸۰	۴۰۰	۸۰۰
اوّل سال کے اندر	۸	۱۶	۴۰	۸۰	۴۰۰	۸۰۰
تاریخ خرید سے ایک سال بعد	۸ روپیہ ۴ر	۱۶ روپیہ ۸ر	۴۱ روپیہ ۴ر	۸۲ روپیہ ۸ر	۴۱۲ روپیہ ۸ر	۸۲۵ روپیہ
〃 ۱۵ ماہ بعد	۸-۵ر۳ پائی	۱۶-۱۰ر۳ پائی	۴۱-۱۰ر۳	۸۳-۴ر۶	۴۱۶-۴ر۶	۸۳۱-۱۳ر
〃 ۱۸ ماہ بعد	۸-۶ر۶	۱۶-۱۳ر	۴۲-۶ پائی	۸۴-۱ر	۴۲۰-۵ر	۸۴۱-۱۰ر
〃 ۲۱ ماہ بعد	۸-۷-۹	۱۶-۱۵ر۶	۴۲-۶ر۹	۸۴-۱۳ر۶	۴۲۴-۱۳ر۶	۸۴۸-۷ر
〃 ۲ سال بعد	۸-۹ر	۱۷-۲ر	۴۲-۱۳ر	۸۵-۱۰ر	۴۲۸-۲ر	۸۵۶-۴ر
〃 ۲¼ سال بعد	۸-۱۰ر۳	۱۷-۴ر۶	۴۳-۳ر۳	۸۶-۶ر۶	۴۳۲-۶ پائی	۸۶۴-۱ر
〃 ۲½ سال بعد	۸-۱۱ر۶	۱۷-۷ر	۴۳-۹ر۶	۸۶-۹ر۶	۴۳۵-۱۵ر	۸۷۱-۱۴ر
〃 ۲¾ سال بعد	۸-۱۲ر۹	۱۷-۹ر۶	۴۳-۱۵ر۹	۸۷-۱۵ر۹	۴۳۹-۱۳ر۶	۸۷۹-۱۱ر
〃 ۳ سال بعد	۸-۱۴ر	۱۷-۱۲ر	۴۴-۶ر	۸۸-۱۲ر	۴۴۳-۱۲ر	۸۸۷-۸ر

	۱۰ روپیہ	۲۰ روپیہ	۵۰ روپیہ	۱۰۰ روپیہ	۵۰۰ روپیہ	۱۰۰۰ روپیہ
تاریخ خرید سے ۳ ۱/۴ سال بعد	۸-۱۵ار۶	۱۷-۱۵ار	۴۴-۱۴ر۶	۸۹-۱۱ر	۴۴۸-۷ر	۸۹۶-۱۴ر
〃 ۳ ۱/۲ سال بعد	۹-ار	۱۸-۲ر	۴۵-۵ر	۹۰-۱۰ر	۴۵۳-۲ر	۹۰۶-۴ر
〃 ۳ ۳/۴ سال بعد	۹-۲ر۶	۱۸-۵ر	۴۵-۱۲ر۶	۹۱-۹ر	۴۵۷-۱۳ر	۹۱۵-۱۰ر
〃 ۴ سال بعد	۹-۴ر	۱۸-۸ر	۴۶-۴ر	۹۲-۸ر	۴۶۲-۸ر	۹۲۵-۸ر
۴ ۱/۴ سال بعد	۹-۶ر	۱۸-۱۲ر	۴۶-۱۴ر	۹۳-۱۲ر	۴۶۸-۱۲ر	۹۳۷-۸ر
۴ ۱/۲ سال بعد	۹-۸ر	۱۹-	۴۷-۸ر	۹۵-	۴۷۵-	۹۵۰-
۴ ۳/۴ سال بعد	۹-۱۰ر	۱۹-۴ر	۴۸-۲ر	۹۵-۴ر	۴۸۱-۴ر	۹۶۲-۸ر
۵ سال بعد	۱۰-	۲۰-	۵۰-	۱۰۰-	۵۰۰	۱۰۰۰-

تار

ڈاکخانہ کے ہر ایک تار گھر سے مقررہ اوقات میں جو تار گھر کے سائن بورڈ پر درج ہوتے ہیں معمولی فیس ادا کرنے پر اور ریل کے تار گھر سے ریلوے کے کام کے اوقات کے علاوہ خالی وقت میں تار روانہ کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکخانہ کے تار گھر سے اگر مقررہ اوقات کے علاوہ دیگر اوقات میں تار روانہ کیا جائے تو عہ فیس زائد دینا ہوگی۔ تار گھر میں صرف نوروز (یکم جنوری)۔ گڈ فرائیڈے۔ (۱۴ اپریل) سال گرہ ملک معظم (۳ جون) بڑا دن (۲۵ دسمبر) تعطیل رہتی ہے۔ ہندوستان۔ سیلون۔ افغانستان۔ لہاسہ۔ (تبت) کے جملہ مقامات کو جو تار بھیجے جائیں گے یا وہاں سے موصول ہوں گے وہ ملکی شمار ہوں گے فارم تار گھر سے مفت ملتا ہے لیکن ۵۰ فارموں کی ایک کاپی ۲ر میں ملتی ہے

فیس۔ تار دو قسم کا ہوتا ہے۔ معمولی اور ضروری اور ان کی فیس

حسب ذیل شرح سے پیشگی وصول کر لی جاتی ہے	معمولی	ضروری
ہندوستان یا لہاسہ کے ہر ایک تار گھر کے واسطے اوّل ۱۲ الفاظ پر	۱۲؍	عہ
۱۲ سے زائد الفاظ پر فی لفظ	۱؍	۲؍
سیلون کے ہر ایک تار گھر کے واسطے اول ۱۲ الفاظ پر	عمر	ع۲
۱۲ سے زائد الفاظ پر فی لفظ	۲؍	۳؍

کابل۔ جلال آباد۔ قندھار۔ طورخاں کو صرف ضروری تار بھیجا جائے گا اور اس کی فیس ۳؍ فی لفظ وصول کی جائے گی۔

معمولی تار ۹ بجے شب اور ۸ بجے صبح کے درمیان نہیں لیا جائے گا۔

جوابی تار۔ اگر تار بھیجنے والا اپنے مرسلہ تار کا جواب بذریعہ تار طلب کرنیکا خواہاں ہے تو اس کو تار کی معمولی یا ضروری فیس پیشگی ادا کرنی چاہئے اور تار کے دوسرے فارم پر یہ تحریر کر دینا چاہیئے کہ جواب کے واسطے فیس تار پیشگی ادا کر دی گئی۔ مکتوب الیہ دو ماہ تک اس جوابی تار کے فارم کو استعمال کر سکتا ہے اگر کسی وجہ سے وہ فارم کام میں نہ لایا جائے تو ٹیلی گراف چیک آفس کلکتہ کو وہ فارم تاریخ وصول سے ۲ ماہ کے اندر بھیجدینے سے جوابی تار کی فیس وصول ہو سکتی ہے۔ جوابی تار لہاسہ کے کسی تار گھر کو نہیں بھیجا جا سکتا ہے۔ جوابی تار صرف ہندوستان۔ سیلون اور افغانستان کے ہر تار گھر کو بھیجا جا سکتا ہے۔

تار کی متعدد نقول اگر ایک ہی مضمون کا تار کسی ایک شہر کے مختلف حضرات کے نام روانہ کیا جائے۔ تو ایک تار کی فیس مقررہ کے علاوہ ۱۰۰ الفاظ تک فی نقل ۴؍ اور ۱۰۰ سے زیادہ الفاظ پر بشرح ۴؍ فی ۱۰۰ الفاظ ۴؍ فیس وصول کی جائے گی۔

اگر ایک ہی مضمون کا تار مختلف مقامات کو روانہ کیا جائے تو معمولی تار پر ۱ر اور ضروری پر ۲ر فی پتہ کے حساب سے زائد فیس لی جائے گی مثلاً ایک ہی مضمون کا تار کلکتہ بمبئی - لاہور - مدراس - رنگون اور آگرہ ۶ مقامات کو بھیجا جائے تو مقررہ فیس کے علاوہ معمولی تار پر ۶ر اور ضروری پر ۱۲ر زائد فیس وصول کی جائے گی۔

محصول ڈاک اگر ہندوستان - سیلون - یا عدن کے کسی ایسے مقام کو تار روانہ کیا جائے جہاں تار گھر نہیں ہے تو ایسے تار کو مکتوب الیہ تک قریبی تار گھر بذریعہ ڈاک روانہ کردیگا اور اس پر محصول ڈاک نہیں لیا جائے گا۔ لیکن جو تار گریٹ برٹن - شمالی آئرلینڈ یا کسی برطانی مقبوضہ کو روانہ کئے جائیں گے اُن پر ۲ر بلا رجسٹری کا اور ۵ر رجسٹری شدہ کا محصول ڈاک لیا جائے گا۔ دیگر غیر ممالک کو جو تار بلا رجسٹری روانہ کئے جائیں اُن پر فی تار ۳ر اور رجسٹری شدہ بھیجنے پر ۶ر محصول ڈاک وصول کیا جائے گا۔

بذریعہ ہوائی ڈاک جو تار کراچی اسلئے روانہ کئے جائیں کہ وہاں سے وہ بذریعہ ہوائی ڈاک مقام مقصود کو روانہ کردیئے جائیں تو اُن پر محصول ڈاک فیس رجسٹری کے علاوہ ہوائی ڈاک سے بھیجنے کی فیس حسب ذیل شرح سے اور وصول کیجائیگی۔

یورپ - ریاستہائے امریکہ و کناڈا کے واسطے		۶ر
فارس	″	۲ر
عراق	″	۳ر
فلسطین و مصر	″	۴ر
سیام	″	۴ر

ریاستہائے ملایا و اسٹریٹ سیٹلمنٹ کے واسطے ۵ر
فرانسیسی انڈو چائنا 〃 ۵ر
ڈچ ایسٹ انڈیز 〃 ۷ر

پریس ٹیلیگرام

گزٹ گورنمنٹ آف انڈیا اور پراونشیل گزٹ اور ایسے اخبارات و نیوز ایجنسیوں کے نام پریس ٹیلیگرام بھیجا جاسکتا ہے جن کے نام ڈائرکٹر جنرل محکمۂ ڈاکخانہ و تار کے یہاں درج رجسٹر ہو چکے ہیں۔

فیس

قسم	ہندوستان کے ہر ایک تار گھر کو			سیلون کے ہر ایک تار گھر کو		
	قسم تعداد الفاظ	فیس	ہر ایک زائد ۶ الفاظ پر	تعداد الفاظ	فیس	ہر ایک زائد ۴ الفاظ پر
معمولی	۴۸	۸ر	۱ر			
ضروری	۴۸	عہ ر	۲ر	۳۲	صہ ر	۲ر

فیس نقول ایک مضمون کا تار ایک مقام کے متعدد اخبارات کے نام خواہ مختلف مقامات کے اخبارات کے نام روانہ کیا جائے تو فی نقل ۱۰۰ الفاظ تک ۴ر اور زائد پر بحساب ۴ر فی ۱۰۰ الفاظ وصول کی جائے گی۔

معمولی پریس ٹیلیگرام ۹ بجے شب اور ۸ بجے صبح کے درمیان نہیں بھیجے جائیں گے اور اتوار و تعطیلات کے روز نہیں لئے جائیں گے۔

پریس ٹیلگرام بلا ادائیگی فیس پیشگی اگر کوئی اخبار یا نیوز ایجنسی ڈائرکٹر جنرل محکمہ ڈاکخانہ و تار گھر کے یہاں ایک معینہ رقم جمع کر دے تو اُس کے نام پریس ٹیلگرام بلا ادائیگی فیس پیشگی بھیجے جا سکتے ہیں بشرطیکہ وہ ماہوار حساب رکھے اور ۸ ہفتوں میں تار موصول ہونے کی فیس کم از کم ضہ رہو۔ یا وہ پندرہ روزہ حساب رکھے اور ۶ ہفتوں میں تار موصول ہونے کی فیس کم از کم ضہ رہو۔

(۶) مبارکباد کے تار مبارکباد کے تار حسب ذیل مواقع پر تار گھر سے روانہ کئے جا سکتے ہیں۔

(۱) بڑے دن و نوروز پر

(۲) دیوالی و عیدین پر

(۳) خطاب ملنے کے موقعہ پر

(۴) سالگرہ پر

(۵) بچہ کی پیدائش کے موقعہ پر

مذکورہ بالا اقسام کے تار ڈاکخانہ سے خاص فارم لیکر تحریر کرنیکے بعد بھیجے جا سکتے ہیں۔ یہ فارم اور ان کے لفافہ موقعہ کے لحاظ سے منتخب کئے گئے ہیں اس تار میں مضمون کے علاوہ نام اور پتہ کے چار الفاظ تحریر کرنیکی اجازت ہے مختلف مواقع کے لئے مختلف فقرے منتخب کئے گئے ہیں اس لئے حسب ضرورت فقرہ منتخب کرکے بجائے مضمون کے اس فقرہ کا نمبر درج کر دینا چاہیئے۔ اس فقرہ کا نمبر ایک لفظ شمار ہوگا۔ ایک لفظ نام فرستندہ کا اور ۴ الفاظ مکتوب علیہ کے نام اور پتہ کے کل ۶ الفاظ شمار ہوں گے اس قسم کے ضروری تار کی فیس عہ اور معمولی کی ۹ر مقرر ہے ضروری تار میں ۶ سے زیادہ الفاظ پر ۲ر فی لفظ اور معمولی تار میں ۶ سے زیادہ لفاظ پر فی لفظ ار فیس دینا ہوگی۔

غیر ملکی تار

غیر ممالک کو ۵ قسم کے تار روانہ کئے جا سکتے ہیں اور ان کے واسطے مختلف شرح سے فیس لی جاتی ہے۔

۱۔ ضروری	ضروری تار صرف اُن مقامات کو بھیجا جا سکتا ہے جہاں پر وہ بالعموم بھیجا جاتا ہے اس کی فیس معمولی تار سے دو چند لیجاتی ہے۔
۲۔ کسی قدر ضروری	یہ تار ضروری تار کے مقامات تک جا کر پھر وہاں سے معمولی تار جانے کے مقامات کو بھیجا جاتا ہے۔
۳۔ معمولی	یہ تار ہر مقام کو جاتا ہے اور اس پر مقررہ فیس لی جاتی ہے۔
۴۔ تاخیری	اس تار کی فیس معمولی سے نصف ہوتی ہے لیکن بشرط ضرورت یا بوجہ عدیم الفرصتی کے یہ تار راستہ میں ۲۴ گھنٹے تک روک کیا جاتا ہے۔
۵۔ تار مانند خط یکروزہ	یہ تار مثل خط کے جاتا ہے اور روانگی سے دوسرے روز منزل مقصود پر پہونچا دیا جاتا ہے۔

محصول تار فی لفظ

نام ممالک	معمولی	تاخیری	مثل خط یکروزہ	سرکاری	پریس
آسٹریلیا	عا ۴ ر	عه ۲ ر	۱۲ ار	عه ۵ ر	۷ ر
آسٹریا	عه ۵ ر	۱۰ ار ۶ پائی	۷ ر	۱۲ ار	۵ ر
کناڈا	عا ۳ ر	عه ۱ ر	۱۳ ار	عه ۱۱ ر	۱۴ ار

نام ممالک	معمولی	تاخیری	مثل خط یکروزہ	سرکاری	پریس
سیلون برائے بمبئی و عدن	عا ۸ر	عہ ۱۴ر	۰	عہ ۱۴ر	۰
شنگھائی چین	عہ	۸ر	۰	۰	۰
ہانگ کانگ چین	عہ	۸ر	۰	۰	۰
کولمبیا (جنوبی افریقہ)	عا ۱۴ر	عہ ۲ر	۰	عا ۶ر	۰
مصر	عہ ۱۲ر	۱۴ر	۹ر	۱۵ر	۵ر
سوڈان	عہ ۱۲ر	۱۴ر	۹ر	۱۵ر	۵ر
فارموسا	عا ۱ر	عہ	۱۱	عہ ۳ر	۰
فرانس	عہ ۳ر	۹ر	۶ر	۱۱ر	۵ر
جرمنی	عہ ۲ر	۱۰ر	۷ر	۱۲ر	۶ر
گریٹ برٹن و شمالی آئرلینڈ	۱۵ر	۷ر	۵ر	۷ر	۹ر
یونان	عہ ۵ر	۱۰ر	۷ر	۰	۰
جدہ	عا ۱۲ر	عہ ۶ر	۱۵ر	عہ ۹ر	۱۴ر
مکہ شریف	عا ۱۵ر	عہ ۷ر	عہر	عہ ۱۱ر	۱۵ر
مدینہ طیبہ	سے ۸ر	عہ ۱۲ر	عہ ۳ر	عا ۵ر	عہ ۵ر
ہالینڈ	عہ ۲ر	۹ر	۶ر	۱۱ر	۵ر
عراق	۱۴ر	۷ر	۵ر	۷ر	۴ر
شہر اٹلی	عہ ۵ر	۱۰ر	۱۲ر	۰	۰
جاپان	عا ۳ر	عہ ۱ر	۱۲ر	عہ ۶ر	۱۲ر
جاوا	عہ ۱۳ر	۱۴ر	۰	۰	۰

مقام	معمولی	تاخیری	مثل خط یکروزه	سرکاری	پریس
مالٹا	عہ ۵ـ	۱۰ر	۶ر	۱۰ر	۰
ماریشس	عہ ۶ـ	عہر	۱۱ـ	عہر	۶ر
مراکش	۷ر	۱۱ر	۸ر	۱۳ر	۰
ناروے	عہ ۷ر	۱۱ر	۰	عہر	۰
بندر عباس فارس	عہ ۳ر	۹ر	۰	۱۳ر	۰
مسقط	۱۰ر	۵ر	۰	۵ـ	۳ـ
بحرین	عہر	۸ر	۰	۱۲ر	۰
روس بخارا (ایشیا)	عہ ۵ـ	۱۰ر	۷ـ	۰	۰
روس (یورپ)	عہ ۹ر	عہ ۱۴ر	۰	عہ ۱۵ر	۰
اسپین	عہ ۴ر	۱۰ـ	۰	۱۱ـ	۶ر
سوئٹزرلینڈ	عہ ۴ر	۱۰ـ	۷ـ	۱۱ر	۵ـ
شام	عہ ۶ـ	عہر	۰	عہ ۳ر	۰
ٹیونس	عہ ۴ر	۱۱ر	۷ـ	۱۳ر	۶ر
ٹرکی ایشیا	عہ ۱۰ر	۰	۰	عہر	۰
ٹرکی یورپ	عہ ۵ـ	۰	۰	۱۲ر	۰
نیویارک (امریکہ)	عہ ۱۱ر	۱۳ر	۹ر	عہ ۳ـ	۱۲ـ
یمن (عرب)	عہ ۱۲ر	۰	عہ ۶ر	۰	۰

ریڈیو ٹیلگرام

ہندوستان کے جن تار گھروں سے غیر ممالک کو تار دیئے جاسکتے ہیں وہاں سے بذریعہ ریڈیو روانہ ہو سکتا ہے۔ ریڈیو ٹیلگرام کے اسٹیشن حسب ذیل بندرگاہوں پر قائم ہیں (۱) بمبئی (۲) کلکتہ (۳) کراچی (۴) مدراس۔ (۵) پورٹ بلیر (۶) رنگون اگر ریڈیو ٹیلگرام کسی جہاز کو دیا جائے تو اس صورت میں اس جہاز کا پورا نام لکھنا چاہیئے مثلاً ڈاک کا جہاز۔ جنگی جہاز۔ بندرگاہ کا نام بھی درج کرنا ضروری ہے۔

جہاز کی روانگی کے ۳۰ گھنٹہ بعد یا آمد سے ۳۰ گھنٹہ پیشتر بندرگاہ سے جہاز کو یا جہاز سے بندرگاہ کو ریڈیو ٹیلگرام دیا جاسکتا ہے اگر جہاز اس بندرگاہ کے ریڈیو کے حلقہ سے باہر ہوگا اور کسی وجہ سے تار نہ پہونچ سکے گا تو ار فی لفظ معمولی ہندوستانی تار کی فیس منہا کرکے فرستندہ کو معمولی تار واپس کر دیا جائیگا۔

حسب ذیل اقسام کے تار بذریعہ ریڈیو نہیں بھیجے جاسکتے ہیں۔

(۱) منی آرڈر بذریعہ تار (۲) مکتوب الیہ کا پتہ معلوم کرنیکا تار۔ (۳) تاخیری تار۔ اور تار مثل خط یک روزہ (۴) رعایتی محصول کے تار۔ مثلاً کرسمس۔ نوروز۔ عیدین۔ مبارکباد کے تار۔

محصول

(۱) جملہ سرکاری و پرائیویٹ ریڈیو ٹیلگرام۔ بجز نمبر ۲ و ۴۔ ۱۳ ار فی لفظ

(۲) برطانی۔ ہندوستانی یا نوآبادیات کے سرکاری تار بنام جہازات بحری افواج ہند یا برطانیہ ۸ ر فی لفظ

(۳) پرائیویٹ ریڈیو ٹیلیگرام بنام جہازات بحری افواج برطانیہ ۸ر فی لفظ

(۴) ریڈیو ٹیلیگرام بنام ہسپانی یا سوئیٹزری جہازات ۱۳ر ”

بندرگاہ کا ریڈیو اسٹیشن ایک لفظ اور جہاز کا نام ایک لفظ شمار کیا جاتا ہے

ذیل میں چند ضروری مقامات کے نام معہ شرح محصول درج کئے جاتے ہیں جہاں کو ریڈیو ٹیلیگرام بھیجا جاسکتا ہے۔

نام ریڈیو اسٹیشن	محصول فی لفظ	نام ریڈیو اسٹیشن	محصول فی لفظ	نام ریڈیو اسٹیشن	محصول فی لفظ
عدن ریڈیو ریڈیو	۷ر	امیاب [illegible]	۷ر	ہیلیگولینڈ جرمنی	
الجزائر ” ”	۴ر	اریتھریا		نورڈیش	۴ر
بلجیم (انٹیورپ)	۴ر	اسکندریہ مصر		جبرالٹر	۷ر
سیلون (کولمبو)	۷ر	کوثر	۷ر	برمودا	۸ر
” متارا	۴ر	پورٹ سوڈان		ڈمرارا (برٹش گائنا)	۷ر
چین (فوچو)	۵ر	ماسلینر فرانس		ینوگانا	۵ر
کوچین چین ([illegible]	۵ر	بورڈو پورٹ		البرٹ بے۔ کناڈا	۵ر
کیوبا۔ ٹرینیڈاڈ	۴ر	بولون سرمیر	۴ر	برٹیا (جزیرہ کیپ وردی)	۵ر
ڈنمارک۔ کوپن ہیگن	۳ر	ہیکور		جزیرہ فاک لینڈ [illegible]	
ڈچ ایسٹ انڈیز		کیلن (فرانسیسی گائنا)	۴ر	پورٹ سٹینڈ	
اپولونیار ریڈیو	۷ر	جیبوتی (فرانسیسی شمالی ساحل)	۷ر	ٹیمبر	۷ر
موٹنگو۔ (ڈچ گائنا)	۷ر	بتھرسٹ (گمبیا)	۷ر	سنیٹن	
ہوا	۷ر	ایلبرگ (جرمنی)	۴ر	میلن ہیڈ	،

نام ریڈیو اسٹیشن		مخصوص الفاظ
وانشیا	انگلستان	۷ر
سی فورتھ		
نارتھ فورلینڈ		
دک		
رگبی		۱۵ر
انتھنز (یونان)		۴ر
سٹوتجن (ہالینڈ)		۴ر
کیپ ڈی آگبر (ہانگ کانگ)		۵ر
بصرہ	عراق	۹ر
برنڈزی	اٹلی	۷ر
الولا	اطالوی شمالی لینڈ	۷ر
بندر قاسم		
چنام پو	جاپان	۷ر
خوسان		
گارنی بی		
ہوررو موشیرو		
لی لنگ		
ممباسہ	کینیا	۷ر

نام ریڈیو اسٹیشن		مخصوص الفاظ
مالٹا		۷ر
ماریشش		۷ر
اگادیر	مراکش	۳ر
ٹینجر		
بلیکا		
الیسینڈ	برازیل	۳ر
فاسکی		
فلیکرائے		
انگوئی		
الٹیرا		
دار ڈو		
بال بوا	پناما	۷ر
کولون		
بوشہر۔	فارس	۷ر
بحرین	خلیج فارس	۷ر
ہنجام		
گڈینیا۔	پولینڈ	۳ر
فارو۔	(پرتگال)	۴ر

نام ریڈیو اسٹیشن		مخصوص الفاظ
لوڈورکی	پرتگال	۴ر
مون سانٹو		
بیرا	پرتگیزی مشرقی افریقہ	۷ر
لارنکو مارکس		
موزنبیق		
بساؤ	پرتگیزی مغربی افریقہ	۴ر
بولاما		
کانسٹانٹینل۔	رومانیہ	۳ر
کرالونوسیک	روس ایشیائی	۷ر
نگولاوسک آمور		
استراخان	روس یورپین	۷ر
باکو		
باطوم		
ایالٹا		
کیتیم		
قرش		
پوٹی		
ایس تھوم -	جزیرہ سینٹ تھوم	۴ر

نام ریڈیو اسٹیشن		محصول فی لفظ	نام ریڈیو اسٹیشن		محصول فی لفظ	نام ریڈیو اسٹیشن		محصول فی لفظ
بنکاگ	سیام	۱۴ر	کیڈز	ہسپانیہ	۵ر	مونٹ ریل	امریکہ	۱۴ر
انگواے	جنوبی افریقہ	۷ر	سومر			نیو یارک		
ایسٹ لنڈن			بوڈن	سویڈن	۳ر	پورلامار	وینزولا	۵ر
جیکب			گوتھنبرگ			پرٹو کبیلو		
سلنگس کوپا			گولینڈ			کاہنڈا	انگولا	۷ر
والوس بے			ہرنوسینڈ			موسامیڈیز		
بارسیلونا	ہسپانیہ	۵ر	کارس کرانا			نو دو ریڈولو		
کیوڈی پالوس			استمبول	ٹرکی	۵ر	بمبا	زنجبار	۷ر
						زنجبار		

سفر بذریعہ ہوائی جہاز

ہوائی جہاز پر ہندوستان سے باہر جانے کے واسطے خود یا کسی ایجنٹ کی معرفت پاس پورٹ یعنی پروانہ راہ داری حاصل کر لینا چاہیئے اور دوران سفر میں اس کو حفاظت سے اپنے ہمراہ رکھنا چاہیئے کیونکہ اگر وہ کسی غفلت یا لاپروائی سے ضائع ہو جائے گا تو ہوائی جہاز کی کمپنی اس کی ذمہ دار نہ ہوگی۔ اگر کمپنی کے ذریعہ سے پروانہ راہداری حاصل کرنے کی کوشش کی جائے تو اس کے حصول میں تاخیر ہونے کی ذمہ دار کمپنی نہ ہوگی۔ کمپنی نے حتی الامکان جہاز کی روانگی اور پہونچنے کے اوقات بڑی احتیاط سے مقرر کئے ہیں اور اب انتظام کیا ہے کہ اگر

پھر دیگر مقامات کو جانا چاہیں تو زیادہ دیر تک انتظار نہ کرنا پڑے لیکن اگر کسی ناگزیر وجہ سے جہاز کے پہونچنے میں تاخیر ہوگی تو کمپنی اس کی ذمہ دار نہ ہوگی

ٹکٹ کمپنی نے جو کرایہ مقرر کیا ہے اُس میں یہ شرط لازمی ہے کہ مسافر اور اس کے سامان دونوں کا وزن ۱۲۳ پونڈ (۲ من ۲۰ سیر) ہو اس کرایہ میں خوراک اور راستہ کے قیام ہوٹل کی فیس شامل ہے۔ ایک مسافر کا وزن اوسطاً ۱۶۶ پونڈ (۲ من ۳۵ سیر) ہوتا ہے اس لئے وہ ۵۵ پونڈ (۲۵ سیر) وزن سامان اپنے ساتھ لے جاسکتا لیکن ۱۸۷ پونڈ (۲ من ۵ سیر) یا اس سے زیادہ وزن اگر کسی مسافر کا ہے تب بھی وہ کم از کم ۳۳ پونڈ (۱۵ سیر) وزنی سامان اپنے ہمراہ لے جاسکتا ہے۔ برائے راست ٹکٹ خریدنے کی صورت میں راستہ میں قیام کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

ٹکٹ واپسی واپسی کا ٹکٹ خریدنے میں جانیکا پورا کرایہ لیا جائیگا اور واپسی کے کرایہ میں بقدر ۲۰ فی صدی کمی کردی جائیگی واپسی کی میعاد تاریخ خرید سے ایک سال تک شمار ہوگی لیکن اگر واپسی کا کرایہ پیشگی ادا نہ کیا جائے بلکہ واپسی کی تاریخ بتا دی جائے تو مسافر کو ایک سرٹیفکٹ دیدیا جائیگا جس کو پیش کرنے پر واپسی کے ٹکٹ میں دس فی صدی کی رعایت ہو جائے گی۔

بچوں کے ٹکٹ ۳ سال تک کی عمر کے بچوں کا کرایہ صرف ۱۰ فی صد لیا جائے گا بشرطیکہ وہ بالغ مسافر کی گود میں رہیں اور اُن کے واسطے جداگانہ جگہ طلب نہ کی جائے۔ لیکن ۳ سے ۷ سال تک کی عمر کے بچوں کا کرایہ نصف لیا جائیگا چونکہ اُن کے واسطے جداگانہ نشست درکار ہوگی۔

ریزرو نشست کرایہ کی ۲۵ فی صد فیس ادا کرنے پر نشست ریزرو ہو سکے

گی بشرطیکہ کمپنی اس کو منظور کرلے لیکن اگر ریزرو کرانیکے بعد مسافر اُس تاریخ کے جہاز سے روانہ ہونے کا ارادہ فسخ کردیگا تو اس صورت میں کمپنی ریزرو کرنے کی فیس کو ضبط کرلیگی لیکن اگر مسافر ۱۴ دن پیشتر کمپنی کو ارادہ سفر ملتوی کرنے کی اطلاع کردیگا تو اس صورت میں ریزرو نشست کی فیس کا ۱۰ فیصد حصہ مسافر کو واپس دیا جائے گا۔

زائد اسباب زائد اسباب کا نقشہ صفحہ نمبر ۹۸ پر ملاحظہ ہو۔ لیکن کمپنی اس کی ذمہ دار نہیں کہ اُسی جہاز سے زائد اسباب روانہ کردے۔ اگر کوئی مسافر خواہش کریگا تو روانگی سے پیشتر اُس کا اسباب کسی بحری جہاز کے ذریعہ سے روانہ کردیا جائیگا اور اس صورت میں محصول بھی بہت کم دینا پڑے گا۔

اسباب کا لیبل روانگی سے پیشتر ہر ایک مسافر کے سامان پر لیبل لگا دیا جائے گا۔ اور اگر یہ سامان کمپنی کے سپرد کردیا جائے گا تو کمپنی ایک رسید دیدے گی جس کے پیش کرنے پر مسافر کو اپنی منزل پر سامان واپس مل جائے گا لیکن اگر مسافر کچھ سامان رات کے وقت طلب کرے تو اس کے لئے ایک دوسرا لیبل لگا دیا جائیگا جس پر یہ الفاظ تحریر ہوں گے بوقت شب درکار ہوگا۔

بیمہ بعض بیمہ کمپنیاں تو ہوائی جہاز کے سفر کی جداگانہ فیس نہیں لیتی ہیں۔ لیکن اگر کوئی مسافر ہوائی جہاز سے سفر کرنے میں خطرات سے محفوظ رہنے کا بیمہ کرانے کا خواہاں ہو تو اُسے خطرات سفر کے بیمہ پر ایک ہزار پونڈ کے لئے ایک شلنگ یومیہ اور ہر قسم کے حادثات اور خطرات کے لئے ۱۰۰۰ پونڈ کے بیمہ پر ایک شلنگ ۲ پینس یومیہ دینا پڑیگا۔

تمباکو نوشی ہوائی جہاز کے سفر میں کسی مسافر کو تمباکو نوشی کی اجازت نہیں دی جاتی ہے۔

کرنسی کوپن کمپنی نے یہ بھی انتظام کیا ہے کہ وہ پانچ پانچ شلنگ کے ۱۰ کوپن کا ایک پیکٹ مسافروں کے ہاتھ فروخت کرتی ہے اور اس کوپن کو پیش کر کے ہر مقام کا سکہ مل سکتا ہے جہاں سے کہ کمپنی کا جہاز گذرتا ہے۔ مسافروں کو دوران سفر میں اپنے ہمراہ یہ کوپن رکھنے سے بڑی سہولت و آرام ملتا ہے۔

قرنطینہ جن ممالک سے ہو کر ہوائی جہاز گزرتا ہے اگر ان میں سے کسی جگہ کی حکومت قرنطینہ کی شرط عاید کر دے تو کمپنی اس کی ذمہ دار نہ ہوگی اور جہاز کا کپتان اگر مناسب سمجھے گا تو ایسے مقام پر جہاز کو نہ روکے گا اگر اس وجہ سے کسی مسافر کو اپنی منزل پر پہونچنے میں دیر لگے گی یا اُس کا کچھ ہرج ہوگا تو کمپنی اس کی ذمہ دار نہ ہوگی لیکن جہاز نہ روکنے سے اگر کوئی مسافر زیادہ سفر کریگا تو اُسے زیادہ سفر کرنیکا محصول ادا کرنا پڑے گا۔

ٹیکہ بعض اوقات اثنار سفر میں بعض حکومتیں مسافروں سے چیچک یا وبائی امراض کے ٹیکہ کا مطالبہ کرتی ہیں اس کے متعلق کمپنی دفتر سے ضروری معلومات حاصل کر لینی چاہیے اور جو مسافر اس قسم کے ٹیکہ کی ضرورت محسوس کریں وہ روانگی سے پیشتر ٹیکہ لگوالیں ورنہ راستہ میں بڑی مشکل پیش ہوگی

ممنوعات زندہ جانور۔ چھرہ۔ گولی۔ بارود اور دیگر آتش گیر اشیاء اپنے ہمراہ لے جانے کی قطعی اجازت نہیں ہے اور بعض ممالک میں ہتیار۔ بے تار کی تار برقی اور ٹیلیفون کے آلات لے جانے پر بھی سخت پابندیاں اور شرائط عائد ہیں اس کے متعلق کمپنی کے ہر ایک دفتر سے مفصل

معلومات حاصل ہوسکتی ہے۔ بعض حکومتیں اور بالخصوص حکومت اطالیہ فوٹو لینے پر سخت اعتراض کرتی ہے۔ اس لئے کسی مسافر کے پاس فوٹو لینے کا کیمرا ہوگا تو وہ لے لیا جائیگا اور جہاز کا کپتان اس کیمرے کو اپنی تحویل میں رکھ لیگا اور ممنوعہ علاقہ سے گذر جانے کے بعد وہ کیمرا مسافر کو واپس کر دیگا۔

ٹکٹ گھر

برہما اور ہندوستان کے ایجنٹوں کی معرفت ہوائی جہاز کے ٹکٹ خریدے جاسکتے ہیں علاوہ بریں حسب ذیل ٹکٹ گھر قائم کئے گئے ہیں۔ جہاں سے ٹکٹ خریدا جاسکتا ہے۔

برہما	ارادوی فلوٹیلا کمپنی لمیٹڈ خیاری اسٹریٹ۔ رنگون۔	
	ایرپورٹ (ہوائی بندرگاہ)	اکیاب۔
ہندوستان	انڈین ایر سروے اینڈ ٹرانسپورٹ لمیٹڈ ۲۴ پرگنہ دمدم۔	
	انڈین نیشنل ایرویز دی ایرپورٹ آف الہ آباد (بمرولی)	
	" " " " آف کانپور	
	" " " " آف دہلی (صفدر جنگ)	
	" " " " آف جودھپور	
	امپیریل ایرویز	کراچی
خلیج فارس	امپیر ایرویز	گوادر
	"	شارجاہ
	"	بحرین
	"	کویت

عراق	امپیریل ایروے شیبہ ایرڈم یا ایروے بصرہ 〃 بغداد ایرڈم 〃 بغداد
فلسطین	امپیریل ایروے غازہ
مصر	امپیریل ایروے قاہرہ 〃 اسکندریہ
یونان	امپیریل ایروے ایتھنز
اٹلی	امپیریل ایروے برنڈزی
فرانس	امپیریل ایروے ہاؤس ۳۸ ڈی اوپرا پیرس
انگلینڈ	امپیریل ایروے وکٹوریہ اسٹیشن لندن

کرایہ ہوائی جہاز یک طرفہ

نام مقام	جودھپور	دہلی	کانپور	الہ آباد	کلکتہ	اکیاب	رنگون
کراچی سے	۱۱۰ روپیہ	۲۱۰ روپیہ	۲۷۰ روپیہ	۳۱۰ روپیہ	۴۰۰ روپیہ	۵۵۰ روپیہ	۶۳۰ روپیہ
جودھپور سے	۰	۱۲۰	۱۷۰	۲۱۰	۳۱۰	۴۷۰	۵۶۰
دہلی سے	۰	۰	۷۰	۱۱۰	۲۱۰	۳۵۰	۴۳۰
کانپور سے	۰	۰	۰	۵۰	۱۶۰	۳۱۰	۳۸۰
الہ آباد	۰	۰	۰	۰	۱۲۰	۲۷۰	۳۴۰
کلکتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵۰	۲۴۰
اکیاب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۰

مقام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
از لندن	۳۰	۴۰	۴۲	۴۷	۶۲	۶۷	۶۱	۶۸	۸۴	۹۰	۹۵	۱۰۳	۱۰۶	۱۱۰	۱۱۴	۱۲۴	۱۲۰	۱۳۵
از پیرس	۲۶	۳۸	۴۰	۴۵	۶۲	۶۶	۶۱	۶۸	۸۴	۹۰	۹۵	۱۰۳	۱۰۶	۱۱۰	۱۱۴	۱۲۲	۱۲۸	۱۲۵
،، برنڈزی	۱۲	۴۲	۲۵	۳۰	۴۸	۵۳	۵۷	۴۴	۷۰	۶۷	۸۱	۸۹	۹۲	۹۶	۱۰۰	۱۰۸	۱۱۴	۱۳۱
،، ایتھنز	۰	۱۳	۱۴	۳۱	۳۶	۴۱	۴۵	۵۳	۵۸	۴۴	۶۹	۷۷	۸۰	۸۴	۸۰	۹۶	۱۰۲	۱۰۹
،، اسکندریہ	۰	۰	۰	۷	۲۷	۳۲	۳۴	۴۳	۴۹	۵۵	۶۰	۴۹	۷۳	۷۵	۷۷	۸۸	۹۱	۹۰
،، قاہرہ	۰	۰	۰	۵	۲۵	۳۰	۳۴	۴۱	۴۷	۵۳	۵۸	۶۷	۷۰	۷۳	۷۵	۸۲	۸۸	۹۵
،، غازہ	۰	۰	۰	۰	۲۰	۲۵	۲۹	۳۶	۴۲	۴۸	۵۲	۵۹	۶۳	۶۶	۶۹	۷۷	۸۳	۸۸
،، بغداد	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۱۰	۱۶	۲۲	۲۸	۳۳	۴۱	۴۶	۵۱	۵۳	۶۰	۶۷	۷۴
،، کویت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۱۳	۱۹	۲۴	۳۲	۳۸	۴۲	۴۴	۵۱	۵۸	۶۵
،، بحرین	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۱۳	۱۷	۲۷	۳۰	۳۴	۳۸	۴۶	۵۲	۵۹
،، شارجہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۱۱	۲۱	۲۴	۲۸	۳۲	۴۰	۴۶	۵۳
،، گوادر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۱۰	۱۸	۲۱	۲۵	۳۴	۴۲	۴۸
،، کراچی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۱۶	۳۰	۲۳	۳۰	۴۱	۴۷
،، جودھپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۹	۱۳	۱۴	۲۳	۳۵	۴۲
،، دہلی	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۸	۱۶	۲۹	۳۲
،، کانپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۱۲	۲۳	۲۸
الہ آباد	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۳۰	۳۵
،، کلکتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	۱۹
،، اکیاب	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	،،	۹

زائد محصول

مسافر اور اسباب کے وزن سے معینہ ۱۲۲ پونڈ (۱ ۱/۲ من) منہا کرنیکے بعد زائد سامان پر فی من (۸۲ پونڈ) بشرح ذیل محصول لیا جائیگا۔ ہندوستان کے شہروں کا روپیہ اور آنے کے حساب اور غیر ممالک کا شلنگ و پنس کے حساب سے چارج ہوتا ہے۔

ممالک	جودھپور	دہلی	کانپور	الہ آباد	کلکتہ	اکیاب	رنگون
از کراچی	۹ر	۱ر عہ	۶ر عہ	۹ر عہ	عا ر	۱۲ر عا	۳ر سے
” جودھپور	۰	۱۰	۱۴ر	۱ر عہ	۹ر عہ	۶ر عا	۱۳ر عا
” دہلی	۰	۰	۶ر	۹ر	۱ر عہ	۱۲ر عہ	۳ر عا
” کانپور	۰	۰	۰	۴ر	۱۳ر	۹ر عہ	۱۵ر عہ
” الہ آباد	۰	۰	۰	۰	۱۰ر	۶ر عہ	۱۲ر عہ
” کلکتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲ر	۴ر عہ
اکیاب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰ر

	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
از لندن	۳	۴	۲،۴	۶،۴	۲،۶	۸،۶	۱،۷	۱۰،۷	۵،۸	۹	۶،۹	۴،۱۰	۸،۱۰	۱۱	۵،۱۱	۳،۱۲	۱۰،۱۳	۶،۱۳
پیرس	۸،۲	۱۰،۳	۴	۶،۴	۲،۶	۸،۶	۱،۷	۱،۷	۵،۸	۹	۶،۹	۴،۱۰	۷،۱۰	۱۱	۵،۱۱	۳،۱۲	۶،۱۲	۶،۱۳
برنڈزی	۱،۲	۴،۲	۶،۲	۳	۱۰،۴	۴،۵	۹،۵	۵،۶	۷	۷،۷	۱،۸	۱۱،۸	۳،۹	۸،۹	۱۰	۱۱،۱۰	۵،۱۱	۲،۱۲
ایتھنز	۰	۵،۱	۷،۱	۱،۲	۷،۳	۱،۴	۶،۴	۲،۵	۱۰،۵	۵،۶	۱۱،۶	۹،۷	۸	۵،۸	۱۰،۸	۲،۹	۳،۱۰	۱۱،۱۰
اسکندریہ	۰	۰		۹	۹،۲	۳،۳	۸،۳	۴،۴	۱۱،۴	۶،۵	۶	۱۱،۶	۴،۷	۶،۷	۹،۷	۶،۸	۳،۹	۱۰،۹
قاہرہ	۰	۰	۰	۶	۶،۲	۳	۵،۳	۱،۴	۷،۴	۳،۵	۹،۵	۹،۶	۰،۷	۴،۷	۶،۷	۳،۸	۱۰،۸	۶،۹
غازہ	۰	۰	۰	۰	۱،۲	۲،۲	۱۱،۲	۷،۳	۲،۴	۱۱،۴	۴،۵	۱۱،۵	۴،۶	۸،۶	۱۱،۶	۸،۷	۴،۸	۱۰،۸
بغداد	۰	۰	۰	۰	۰	۷،۰	۰،۱	۷،۱	۲،۲	۴،۲	۴،۳	۲،۴	۹،۴	۲،۵	۴،۵	۰،۶	۹،۶	۵،۷
بصرہ	۰	۰	۰	۰	۰		۵،۰	۰،۱	۷،۱	۳،۲	۹،۲	۹،۳	۳،۴	۹،۴	۱۰،۴	۶،۵	۳،۶	۱۱،۶
کویت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷،۰	۰،۱	۱۰،۱	۴،۲	۳،۳	۱۰،۳	۳،۴	۹،۴	۲،۵	۱۰،۵	۶،۶
بحرین	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷،۰	۲،۱	۸،۱	۸،۲	۲،۳	۵،۳	۱۰،۳	۸،۴	۳،۵	۱۱،۵
شارجہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷،۰	۱،۱	۲،۲	۵،۲	۱۰،۲	۳،۳	۰،۴	۹،۴	۴،۵
گوادر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷،۰	۶،۱	۱۰،۱	۲،۲	۶،۲	۵،۳	۳،۴	۱۰،۴
کراچی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰،۰	۸،۱	۰،۲	۴،۲	۰،۳	۳،۴	۹،۴
جودھپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱،۰	۳،۱	۸،۱	۴،۲	۶،۳	۳،۴
دہلی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶،۰	۱۰،۰	۸،۱	۸،۲	۳،۳
کانپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵،۰	۳،۱	۴،۲	۱۰،۲
الہ آباد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱،۰	۰،۲	۶،۲
کلکتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲،۱	۱۱،۱
اکیاب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱

ریلوے لائن

نوٹ۔ چونکہ ریلوے قواعد میں وقتاً فوقتاً تبدیلیاں ہوتی رہا کرتی ہیں اسلئے وقتی ضرورت اور معلومات کیلئے احتیاطاً نیا ٹائم ٹیبل کا دیکھنا بھی نہایت ہی ضروری ہے۔

چونکہ تاجران اور پبلک کو ریلوے میں سفر کرنے اور مال بھیجنے کی روزمرّہ ضرورت لاحق ہوتی ہے اسلئے ہم ہندوستان کی چند مشہور ریلوے لائنوں کا مختصر سا حال لکھتے ہیں۔

ایسٹ انڈین ریلوے (ای۔ آئی۔ آر)

اس لائن کی آخری حد کلکتہ یعنی ہاوڑہ اسٹیشن ہے ہاوڑہ سے بمبئی جانے کا راستہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ہاوڑہ سے ٹرین روانہ ہوکر بردوان ہوتی ہوئی آسنسول جنکشن پر پہونچتی ہے وہاں پر بنگال ناگپور ریلوے سے جا ملتی ہے وہاں سے گیا جنکشن ہوتی ہوئی مغلسرائے پہونچتی ہے جو بنارس جانے کا جنکشن ہے وہاں سے جنوب کی سمت روانہ ہوکر براہ کٹنی جبل پور پہونچ جاتی ہے جبل پور سے وہ گریٹ انڈین پنشولا (جی۔ آئی۔ پی۔ آر) کی لائن پر سفر کرتی ہے جس پر چلنے کا اسے استحقاق حاصل ہے اور اٹارسی و منماڈ ہوتی ہوئی بمبئی پہونچ جاتی ہے

اس لائن کا دوسرا اہم راستہ کلکتہ سے شملہ پہاڑ جانے کا ہے چنانچہ ہاوڑہ سے مغلسرائے آکر وہ مرزا پور آتی ہے اور پھر شمال کی جانب رُخ کرکے وہ اپنی لائن پر الہ آباد۔ کان پور۔ ہاتھرس اور غازی آباد ہوتی ہوئی دہلی آجاتی ہے اور دہلی سے انبالہ ہوکر کالکا پہونچ جاتی ہے کالکا سے چھوٹی پٹری کی لائن ملتی ہے جو شملہ پہونچا دیتی ہے۔

کلکتہ سے کوہ مسوری اور نینی تال پہاڑ پر جانے کے لئے بنارس۔ لکھنو۔

اور بریلی ہوکر سیدھا راستہ ہے۔

یہ لائن دہلی اور انبالہ و لاہور ہوکر پشاور کو آگرہ۔ دہلی و حیدرآباد سندھ ہوکر کراچی پہونچا دیتی ہے۔

اودھ۔ روہیلکھنڈ ریلوے (او۔ آر۔ آر) جو مغلسرائے سے سہارنپور جاتی ہے۔ بنارس میں (بی۔ این۔ ڈبلیو۔ آر) سے رائے بریلی (جہاں پر الہ آباد اور کانپور کی شاخیں ہیں) و لکھنؤ کو (جہاں پر جی۔ آئی۔ پی۔ آر اور ای۔ آئی۔ آر سے ملتی ہے) بریلی (جہاں سے ایک شاخ علی گڑھ کو جاتی ہے اور رڑکی ہوتی ہوئی سہارن پور پہونچ جاتی ہے اور این۔ ڈبلیو آر سے مل جاتی ہے۔ سنہ ۱۹۲۶ء سے یہ ایسٹ انڈین ریلوے میں ختم ہوگئی ہے۔

ایسٹرن بنگال اسٹیٹ ریلوے (ای۔ بی۔ ایس۔ آر)

اس لائن کی آخر حد تک کلکتہ میں بیلیا گھاٹ ہے۔ اس کا نہایت اہم راستہ کلکتہ سے دمدم۔ بارک پور۔ اور نئی ہٹی ہوکر کٹھیار جنکشن ہے جہاں پر وہ بنگال نارتھ ویسٹرن ریلوے جا ملتی ہے۔ اس ریلوے کی ٹرینیں ہنگ گانگ ہوکر کھلنا کو اور براہ آسام بنگال۔ ریلوے کوہ شلانگ کو اور براہ دارجلنگ ہمالین ریلوے دارجلنگ پہاڑ کو جاتی ہیں اور راستہ میں بمقام سلی گوڑی دارجلنگ ہمالین ریلوے سے جا ملتی ہے۔

آسام بنگال ریلوے

یہ لائن چٹگاؤں سے شروع ہوتی ہے اور لکسم (جنکشن برائے کلکتہ و ڈھاکہ) بدرپور۔ لمڈنگ۔ (جنکشن برائے گوہاٹی) و ٹنبار ہوتی ہوئی ٹن سکیا جا پہونچتی ہے جو دریائے برہمپترا پر واقع ہے۔ یہ راستہ ۶۰۰ میل لانبا ہے۔

برہما ریلوے (بی۔ آر)

یہ لائن رنگون سے شروع ہوتی ہے اور تھازی (جنکشن برائے منگ یان) ہوکر مانڈلے پہونچ جاتی ہے۔ یہاں سے ہپیا ہوکر لاشیو کو+ اور نابا ہوکر مٹکی اینا کو اور مونیوا کو برانچ لائن جاتی ہے۔ رنگون سے مومین۔ پروم اور بسئی کو دوسری شاخیں گئی ہیں۔

بنگال نارتھ ویسٹرن ریلوے (بی۔ این۔ ڈبلو۔ آر۔)

یہ لائن کانپور سے شروع ہوتی ہے اور لکھنؤ۔ گورکھپور۔ اور پھر گنگا کے بائیں کنارے پر ہوتی ہوئی کٹھیار جا پہونچتی ہے جہاں پر وہ ایسٹرن بنگال اسٹیٹ ریلوے جا ملتی ہے اس کی بہت سی شاخیں ہیں جو مختلف پہاڑوں کو جاتی ہیں اور دیگر لائنوں سے جا ملتی ہیں۔

روہیلکھنڈ کمایوں ریلوے (آر۔ کے۔ آر)

یہ لائن لکھنؤ سے سیتاپور بریلی۔ اور کاسگنج کو جاتی ہے اور اس کی بہت سی چھوٹی شاخیں ہیں۔

بمبئی بڑودہ سینٹرل انڈیا ریلوے (بی۔ بی۔ سی۔ آئی۔ آر)

اس لائن کی آخری حد بمبئی میں قلابہ اسٹیشن ہے اور اصلی لائن بمبئی سے ۹۴۸ میل کا فاصلہ طے کرکے دہلی پہونچ جاتی ہے اس راستہ میں احمد آباد۔ مہانا۔ پالن پور۔ مارواڑ۔ اجمیر۔ پھلیرہ۔ اور ریواڑی خاص مقامات پڑتے ہیں اور پھر دہلی سے دہرہ دون۔ اور شملہ کو چلی جاتی ہے۔

اس کی خاص شاخیں (۱) ریواڑی سے بھٹنڈا اور قاضلکا۔ ریواڑی سے بانڈی کوئی اور آگرہ (۳) اجمیر سے کھنڈوا براسئے اندور۔

اس لائن نے شرقی راجپوتانہ اور وسطی ہندوستان میں ریلوے کا جال بچھا دیا ہے اور بمبئی سے ان علاقوں تمام مشہور مقامات کو آمد و رفت جاری رہتی ہے

نارتھ ویسٹرن ریلوے (این۔ ڈبلو۔ آر)

اس لائن کا سب سے طویل سفر کراچی سے لاہور تک ۷۰۴ میل کا ہے راستہ میں رائیونڈ۔ ملتان سمرسٹا۔ اور خان پور اسٹیشن پڑتے ہیں دوسرا راستہ پشاور سے دہلی کا ۶۳۷ میل کا ہے اس راستہ میں نوشہرہ۔ راولپنڈی۔ وزیرآباد۔ لاہور۔ جالندھر۔ لدھیانہ۔ انبالہ اور سہارنپور اسٹیشن پڑتے ہیں۔

اس کی مشہور شاخیں (۱) راولپنڈی سے کوہاٹ و تھل کو (۲) لاہور سے دہلی برائے بھٹنڈا کو (۳) ملتان سے لالہ موسیٰ کو (۴) روک سے کوئٹہ اور چمن کو کراچی سے بمبئی جانے کا راستہ برائے کوٹری۔ لونی جنکشن۔ آبو روڈ اور بڑودہ نکالا گیا ہے۔

گریٹ انڈیا پیننشولا ریلوے (جی۔ آئی۔ پی۔ ار)

اس مشہور لائن کی آخر حد بمبئی میں وکٹوریہ ٹرمینس اسٹیشن ہے۔ یہ ریلوے بمبئی سے کلکتہ تک ۱۱۱۹ میل کا طویل سفر کرتی ہے راستہ میں منماڑ۔ بھوساول۔ جھانسی۔ گوالیار۔ آگرہ۔ متھرا۔ دہلی اور انبالہ کے مشہور اسٹیشن پڑتے ہیں۔

اس کی شاخیں یہ ہیں۔ (۱) جھانسی سے کانپور اور لکھنؤ کو (۲) منماڑ سے ڈھونڈ کو (۳) اٹارسی سے جبل پور کو اسی بھوساول سے ناگپور کو اور وہاں سے کلکتہ کو۔

اس لائن کی ٹرینیں پونا۔ میسور اور بنگلور ہو کر مدراس کو برائے راست جاتی ہیں۔

بنگال ناگپور ریلوے (بی۔ این۔ آر)

اس لائن کی آخری حد کلکتہ میں ہاوڑہ اسٹیشن ہے۔ ہاوڑہ سے ۷۰۵ میل کا سفر طے کر کے یہ ریلوے ناگپور پہونچا دیتی ہے راستہ میں کھڑگ پور۔ سینی۔ چکردھرپور جھارسوگڈہ اور بلاسپور اسٹیشن پڑتے ہیں۔ ان مقامات سے بہت سی شاخیں رانچی۔ آسنسول۔ بانکی پور۔ پوری۔ کٹک اور کٹنی کو جاتی ہیں۔ براستے راست کٹک ہوکر مدراس کو یہ ریل جاتی ہے اور وہاں سے کولمبو جانے کا انتظام موجود ہے۔

مدراس اور جنوبی مرہٹہ ریلوے (ایم۔ ایس۔ ایم۔ آر)

یہ لائن سارے جنوبی علاقہ میں پھیلی ہوئی ہے اور اس کا مستقر مدراس ہے۔ مدراس سے گدور۔ بجواڑہ۔ ورلٹونی ہوکر شمال کی جانب والٹیر جاتے ہیں وہاں سے کلکتہ جانے کا سیدھا راستہ ہے۔ مدراس سے ارکونم ہوکر بنگلور اور پونہ کو جاتے ہیں۔ ایروڈ اور کالی کٹ ہوکر منگلور کو اور آرکونم ہوکر کولار گولڈ فیلڈ۔ رائچور اور توتی کورن جانے کے راستے ہیں۔ ایروڈ اور کالی کٹ ہوکر منگلور کو اور ارکونم ہوکر کولار گولڈ فیلڈ۔ رائچور اور توتی کورن جانے کے راستے ہیں۔ مدراس سے بمبئی اور دہلی کو براستے راست اس لائن کی ٹرین جاتی ہے۔

سیلون گورنمنٹ ریلوے (سی۔ جی۔ آر)

اس ریلوے نے بہت سی شاخوں سے کینڈی۔ ٹرنکومالی اور مٹارا کا سلسلہ ملا دیا ہے اور بذریعہ جہاز مدراس سے آمد و رفت ہوتی ہے۔

دفتر صفائی حسابات ریلوے

جب کوئی مسافر طویل سفر کرتا ہے مثلاً کلکتہ سے بمبئی جاتا ہے یا پشاور سے مدراس کو تو آڈٹ آفس میں اس کے کرایہ حساب کر کے ہر ایک ریلوے کے حساب

میں درج کر دیا جاتا ہے۔ جس پر کہ اُس نے سفر کیا ہے اسی طرح جب ہم اپنا مال یا کوئی پارسل کسی ایسے مقام کو بھیجتے ہیں کہ کئی لائنوں سے ہو کر وہ مال یا پارسل جاتا ہے تو اُس کا محصول بحصّہ رسد درج حساب ہو جاتا ہے اور ان حسابات کے ماہوار نقشے متعلقہ ریلوے کمپنیوں کے یہاں بھیج دیئے جاتے ہیں اور پھر سالانہ حسابات طے ہو جاتے ہیں۔

ہندوستان میں کئی بار یہ تجویز پیش ہوئی ہے کہ انگلستان وغیرہ کی طرح یہاں بھی ایک صدر دفتر صفائی حسابات ریلوے قائم کر دیا جائے اور اُسی دفتر سے مختلف ریلوے کمپنیوں کے حسابات طے ہوا کریں اور مال گاڑیوں اور سواری گاڑیوں کے ڈبوں کی دوسری لائنوں پر بھیجنے اور واپس طلب کرنے کی کارروائی بھی اسی صدر دفتر کی وساطت سے کی جائے لیکن بُعد مسافت کے باعث ابھی اس تجویز نے عملی صورت نہیں اختیار کی ہے۔

ریلوے گائڈ اکثر ریلوے کمپنیاں اپنی لائن کی ٹرینوں کی آمد و روانگی کے اوقات اور ایک مقام سے دوسری جگہ کے کرایہ کی تفصیلات ریلوے گائڈ یا ٹائم ٹیبل میں شائع کیا کرتی ہیں۔

انڈین بریڈشا انڈین بریڈشا ایک مکمل ریلوے گائڈ ہوتی ہے جس میں ہندوستان کی سب لائنوں کے مفصل حالات شائع ہوتے ہیں۔ ہر ایک ریلوے لائن کی ٹرینوں کی آمد و رفت کے اوقات اور ہندوستان کے مشہور شہروں کے مابین آمد و رفت کے راستے درج ہوتے ہیں اور ہندوستان کے ہر ایک ریلوے اسٹشن کا نام ایک مکمل فہرست میں دیا گیا ہے جو بترتیب حروف تہجی درج ہوتی ہے۔

اس کتاب میں یورپ کے مختلف بندرگاہوں کو جانے والے جہازوں کے

راستے بھی بتا دیے گئے ہیں اور ایک فہرست ہندوستان کے سرکاری ڈاک بنگلوں کی دیدی گئی ہے اور اس کتاب کے استعمال کے واسطے ضروری ہدایات بھی درج کردی گئی ہیں۔

انڈین ریلوے ایکٹ ۱۸۹۰ء

جو شخص کہ ریل میں سفر کرنا چاہے تو اُسے ٹکٹ خریدنا ہوگا اس ٹکٹ پر قیام روانگی۔ مقام پہونچنے کا۔ کرایہ اور درجہ جس میں سفر کرنا چاہتا ہے درج ہوگا۔ تیسرے درجہ کے ٹکٹ پر ورناکیولر میں بھی لکھا ہوتا ہے اور باقی درجوں کے ٹکٹ پر انگریزی میں جملہ اندراجات ہوتے ہیں کرایہ ادا کرنے پر ٹکٹ گھر سے ٹکٹ مل جاتا ہے۔ ٹرین میں سوار ہونے سے پیشتر ٹکٹ خریدنا لازمی ہے۔

اگر جانچ کے وقت کسی مسافر کے پاس ٹکٹ نہ ہوگا تو اُسے اُس مقام سے کرایہ دینا پڑے گا جہاں سے ٹرین روانہ ہوئی تھی۔

اگر کوئی مسافر کسی متعدی مرض میں مبتلا ہے تو ریلوے ملازمان اُسے حدود ریلوے سے باہر کرسکتے ہیں۔ البتہ اگر ریلوے کمپنی نے اُس کے سفر کے واسطے خاص طور پر اہتمام کردیا ہو تو اس صورت میں وہ سفر کرسکتا ہے۔

اگر کوئی مسافر واپسی ٹکٹ کا باقی نصف حصّہ یعنی واپس آنے کا حصّہ فروخت کریگا یا فروخت کرنے کا قصد کریگا اور وہ کسی دوسرے شخص کو حوالے کردے کہ وہ اس سے سفر کرسکے تو اُس پر ۵۰ تک جرمانہ کیا جائے گا اور ٹکٹ واپسی کے دوسرے نصف حصّے سے خریدار سفر کرتا ہوا پایا جائیگا تو اُس کو پورا کرایہ دینا پڑے گا اور اُس سے جرمانہ بھی وصول کیا جائیگا۔

اگر کوئی مسافر کسی ٹکٹ یا پاس کی تاریخ اور نمبر وغیرہ کو اس قدر خراب کر دے جس سے وہ پڑھنے میں نہ آسکے تو اُس پر ۵عـہ تک جرمانہ کیا جائیگا۔

اگر کوئی مسافر پورا کرایہ ادا کرنے میں دغابازی کریگا تو اُس سے علاوہ پورے کرائے سے سو روپیہ تک جرمانہ وصول کیا جائیگا۔ چلتی ٹرین میں سے اُترنے یا سوار ہونے کا جرمانہ ۲۰ روپیہ تک دینا پڑے گا۔

ایسی ٹرین پر سوار ہونے کی کوشش کرنے کی سزا ۵عـہ تک جرمانہ ہے جو مسافروں کے واسطے نہیں ہوتی ہے۔

اگر کوئی شخص بلا اجازت انجن پر یا ایسی گاڑی میں سوار ہونے کی کوشش کریگا جو مسافروں کے لئے نہیں ہوتی ہے اُس پر سو روپیہ تک جرمانہ کیا جائیگا۔

ریلوے کے کسی درجہ میں ساتھی مسافروں کی اجازت کے بغیر تمباکو نوشی کی سزا ۲۵عـہ تک جرمانہ ہوگی اور اگر اپنے ساتھی مسافروں کے منع کرنے پر بھی وہ تمباکو نوشی پر اصرار کرے گا ریلوے ملازمان اُسے حدود ریلوے سے باہر نکال دینے کے مجاز ہیں۔

اگر کوئی مسافر کسی ریزرو درجہ میں یا مسافروں کی معینہ تعداد پورے ہو جانے کے بعد بھی درجہ میں داخل ہونے پر اصرار کرے یا جگہ موجود ہونے یا ریزرو نہ ہونے کی صورت میں کسی مسافر کو درجہ میں داخل ہونے سے روکا جائے تو ان دونوں حرکتوں پر ۲۵عـہ تک جرمانہ کیا جائے گا۔

ممنوع حدود ریلوے سے گذرنے کی سزا ۲۵عـہ تک جرمانہ اور اس حرکت پر اصرار کرنے کی سزا ۵عـہ تک جرمانہ ہوگی اور ملازم ریلوے کو کار منصبی سے باز رکھنے کا جرمانہ سو روپیہ تک ہے۔

اگر مویشیان کا مالک یا نگران عمداً اپنے مویشیوں کو حدود ریلوے میں آوارہ چھوڑ دیگا تو علاوہ اُن مطالبات کے جو قانون مویشیان ۱۸۷۱ء سے

واجب الوصول ہوں گے اُس پر فی مویشی صہ جرمانہ بھی کیا جائیگا مویشیوں کے گذرنے کے لئے ریلوے حدود کے جن مقامات کی اجازت ہے ان کے علاوہ اگر مویشیان کا مالک یا نگراں قصداً اپنے مویشی ممنوعہ مقامات سے گذاریگا تو اُسپر فی مویشی عللہ جرمانہ کیا جائیگا علاوہ بریں اُس سے وہ مطالبات بھی وصول کئے جائینگے جو قانون مویشیان ۱۸۷۱ء کی رو سے اُس پر عائد ہوں گے ٹرین کے قریب آجانے کے وقت اگر کوئی شخص ریلوے پھاٹک سے گذرنے یا کسی سواری کے لائن پر سے نکالنے کی کوشش کریگا یا گیٹ کیپر کی عدم موجودگی میں وہ پھاٹک کو بند نہ کریگا تو اس پر ضہ روپیہ تک جرمانہ کیا جائے گا۔

اگر کوئی نابالغ یعنی ۱۲ سال سے کم عمر کا لڑکا ٹرین کی آمد و رفت میں خلل پڑنے کی غرض سے کوئی شئے پٹری پر رکھدیگا یا کوئی پرزہ نکال لیگا یا ٹرین پر پتھر پھینکے گا تو اُس کو سزائے تازیانہ دی جائیگی اور اُس کے سرپرست سے اس نابالغ کی نیک چلنی کا مچلکہ لیا جائیگا تاکہ آئندہ وہ اس قسم کی کوئی حرکت نہ کرے۔

اگر کوئی شخص اپنے کسی فعل سے کسی مسافر کی زندگی معرض خطر کر دے یا اپنی کسی حرکت سے ٹرین کے چلنے میں مانع ہو تو اس کو ۲ سال تک کی سزائے قید دی جائے گی۔

اگر کوئی شخص اپنی شرارت یا سہل انگاری سے کسی مسافر کے لئے موجب شکایت ہوگا تو اُسے ایک سال کی قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

قانون ریلوے کے کسی ملزم کے اگر فرار ہونے کا احتمال ہو یا اُس کا نام و پتہ معلوم نہ ہو تو ریلوے ملازم یا پولس افسر ایسے ملزم کو بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے اور ریلوے مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرسکتا ہے۔

انڈین ریلوے ایکٹ کی دفعات ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۶ (۲۶) و ۱۲۸ و آ کے

ملزمان بلا وارنٹ ریلوے ملازم یا پولس افسر گرفتار کرسکتا ہے اور اُسے مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرسکتا ہے جو اُس کا مقدمہ طے کرنے کا مجاز ہے یا اُسے کسی دوسری عدالت میں مقدمہ فیصل ہونے کے واسطے بھیجدینے کا اختیار رکھتا ہے۔

کوئی شخص ریل میں اپنے ہمراہ کسی مضرت ناک یا خطرناک سامان کو لے جانے یا بذریعہ ریلوے بھیجدینے کا مجاز نہیں ہے اور کوئی اس قسم کا سامان بذریعہ ریلوے روانہ نہیں کرسکتا جب تک کہ اوّلاً اسٹیشن ماسٹر یا کسی دوسرے اہلکار متعلقہ کو یہ اطلاع نہ دے کہ وہ فلاں قسم کا سامان بھیجنا چاہتا ہے اور اجازت ملنے پر اُسے ایسے پلندے کے اوپر صاف حروف میں یہ لکھا ہوا کہ اس کے اندر فلاں فلاں اشیا ہیں اور ریلوے ملازمان کو اختیار ہے کہ وہ اس سامان کو بذریعہ ریلوے بھیجنے میں انکار کردیں۔ اگر کسی ریلوے ملازم کو یہ باور کرنے کے معقول وجوہ ہوں کہ اس پلندے کی بابت اطلاع پیشتر سے نہیں دی گئی ہے تو وہ اس شبہ کی بنا پر اُس پلندے کو کھول کر دیکھ سکتا ہے تاکہ اُسے معلوم ہوجائے کہ اس کے اندر کیا سامان ہے۔ البتہ سرکاری افسران۔ فوجی سپاہی۔ بحری فوج کے سپاہی پولس افسران یا والنٹیر اس قسم کے سامان کو گورنمنٹ کے حکم سے بذریعہ ریلوے روانہ کرسکتا ہے یا اپنے فرض منصبی ادا کرنے کے سلسلہ میں اس قسم کا سامان اپنے ہمراہ ریل میں لے جاسکتا ہے۔

دفعہ ۵۹ کی رو سے کسی خطرناک یا آتش گیر شے کا اپنے ہمراہ ریل میں لیجانا یا بذریعہ ریلوے بلا حصول اجازت روانہ کرنا ممنوع ہے لیکن اگر کوئی شخص اس کی خلاف ورزی کریگا تو اُس کو ۵۰۰ روپیہ تک کی جرمانہ کی سزا دیجائیگی علاوہ بریں اگر ان اشیا کے ریل میں بھیجنے سے کسی کو کچھ نقصان پہونچے گا تو اُس کا ذمہ دار بھی فرسنیدہ قرار پائے گا۔

کام کے اوقات

ہر ایک پارسل آفس کے دروازہ پر کام کے اوقات جلی حروف میں درج ہوتے ہیں کہ یہ دفتر پارسل۔ گھوڑے گاڈیان۔ مویشیان لینے اور دینے کے لئے فلاں وقت سے فلاں وقت تک کھلا رہتا ہے۔

البتہ اتوار۔ بڑا دن۔ اور گڈ فرائڈے کو پارسل آفس بند رہتا ہے لیکن شہر جانیوالی اشیا و اخبارات لینے اور دینے کیلئے یوم تعطیل میں بھی انتظامات کر دیئے جاتے ہیں۔ اور مویشیان۔ گھوڑے۔ گاڑیاں اور موٹریں اور دیگر سواریوں۔

شکایات

ریلوے ملازمان کی بدتہذیبی۔ عدم توجہی اور مداخلت بیجا کی شکایت ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ حلقہ متعلقہ سے کرنی چاہئے درجہ کے ضروری سامان میں کسی کی شکایت۔ روشنی یا برقی پنکھے کا ناقص ہونا یا قلت آب الغرض اس قسم کی خرابیوں کی شکایت افسر متعلقہ سے ضرور کرنی چاہئے جنرل سکریٹری انڈین ریلوے کانفرنس ایسوسی ایشن نے بلحاظ حروف تہجی ہندوستان کے اسٹیشنوں کے نام کی مکمل فہرست شائع کی ہے اس میں ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ حلقہ کا نام اور اُس کا مستقر درج ہیں۔ اسی طرح دیگر ریلوے افسران کے نام اور مستقر دکھائے گئے ہیں۔

جب کسی ریلوے افسر کے نام کو مراسلہ بھیجا جائے تو اس کے پتہ میں افسر کا نام نہ لکھنا چاہئے بلکہ صرف عہدہ درج کرنا چاہئے تاکہ اُس کے غیر حاضر ہونے کی صورت میں مراسلہ کے پہونچنے میں تاخیر نہ ہو۔

کسی ریلوے ملازم کو کوئی بخشش یا فیس نہ دینی چاہئے کیونکہ ملازمان ریلوے کو رشوت یا تحائف لینے کی نہایت سختی کے ساتھ ممانعت کر دی گئی ہے

ٹائم ٹیبل

مختلف اسٹیشنوں پر ٹرینوں کی آمد اور روانگی کے اوقات

ٹائم ٹیبل میں درج ہو کر شائع ہو جاتے ہیں نیز ہر ایک اسٹیشن کی دیواروں پر ٹائم ٹیبل چسپاں ہوتے ہیں تاکہ مسافران ٹرینوں کی آمد و رفت کے اوقات سے آگاہ ہو جائیں۔ ٹرینیں اوقات مندرجہ ٹائم ٹیبل کے مطابق پہونچتی اور روانہ ہوتی ہیں لیکن اگر کسی وجہ سے تاخیر ہو جائے تو ریلوے مسافران کے حرج یا نقصان یا تکالیف کے ذمہ دار نہ ہوں گے جو اس تاخیر کی بدولت اُن کو برداشت کرنی پڑے گی ریلوے بلا خاص اجازت کسی کا چک لینے مطالبہ میں نہیں لیتی ہے۔ البتہ کرائے اور محصول مال میں سو اور سو سے کم کے کرنسی نوٹ ہر ایک اسٹیشن پر لئے جاتے ہیں لیکن سو روپیہ سے زائد رقم کا کرنسی نوٹ صرف اُن اسٹیشنوں پر لیا جا سکتا ہے جو اُس کرنسی سرکل کے اندر واقع ہیں جس کا وہ نوٹ ہے۔

ریلوے اس امر کی ذمہ داری نہیں لیتی ہے کہ کسی خاص ٹرین سے وہ کسی پارسل یا جانور کو روانہ کر دے گی لیکن اگر ۸ بجے صبح ۵ بجے شام تک ٹرین کی آمد سے پون گھنٹہ پیشتر کسی پارسل کی روانگی کی اطلاع دیدی جائے اور یہ خواہش ظاہر کر دی جائے کہ یہ پارسل اُس ٹرین سے ضرور بھیجا جائے تو اس صورت میں وہ پارسل اُسی ٹرین سے بھیجا جا سکتا ہے۔

ریلوے بلٹی بغیر رجسٹری بھیجدینے سے راستہ میں ضائع جانے یا بر وقت نہ پہونچنے کا احتمال ہے اس لئے مناسب یہی ہے کہ ریلوے بلٹی کو رجسٹری شدہ روانہ کیا جائے بلٹی کو خراب نہ کرنا چاہیئے اس کے پیش کرنے پر مال کی وصولی میں دشواری ہوگی

چونکہ کسی پارسل یا مال کی آمد کی یابندہ کو اطلاع دینا ریلوے ملازمان پر واجب نہیں ہے اس لئے اگر یابندہ اس کی وصولی میں تاخیر کرے گا تو آمد کے متعلق اپنی لاعلمی کے عذر پر اُس کا تاوان و کرایہ گودام معاف نہیں ہوگا۔

ٹکٹ اسباب اور ریلوے رسید میں وزن کا اندراج محصول کا تخمینہ

کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ ریلوے ملازمان کو یہ حق حاصل ہے کہ منزل پر پہونچنے کے وقت دوبارہ وزن کشی کریں۔

ریلوے ملازمان کو یہ حق حاصل ہے کہ اگر کسی غلطی سے کسی قسم کا محصول کم لیا گیا ہو تو غلطی کو درست کر کے باقی واجب محصول وصول کر لیں۔

اکثر اسٹیشنوں پر مسافروں کے آرام کی خاطر لسنداد قلی رہتے ہیں جو مسافروں کا اسباب ریل میں رکھنے اور اتارنے کی خدمات انجام دیتے ہیں ان کی اُجرت اسٹیشن کے نمایاں مقامات پر درج ہوتی ہے اگر مقررہ اُجرت کی بابتہ وہ کچھ حجت کریں تو اسٹیشن ماسٹر سے اُن کی شکایت کرنی چاہیئے۔

ریلوے اور اسٹیمر کے بعض جنکشنوں پر قلیوں کی کمی کے باعث مسافروں کو تکلیف ہوتی ہے ایسے اسٹیشنوں پر یہ انتظام کر دیا گیا ہے کہ ریلوے کے خلاصی قلی کی خدمات انجام دیتے ہیں اور اُن کی اُجرت فی بوجھ ار مقرر کر دی گئی ہے

عام قاعدہ تو یہ ہے کہ ٹرین کی آمد کے وقت صرف مسافروں کو پلیٹ فارم پر جانے کی اجازت ہے لیکن اسٹیشن ماسٹر چند اشخاص کو پلیٹ فارم پر جانے کی اجازت دے سکتا ہے بڑے اسٹیشنوں پر ٹکٹ گھر میں ار دینے پر پلیٹ فارم ٹکٹ ملتا ہے اور یہ ٹکٹ صرف ٹرین کی روانگی کے وقت تک کار آمد رہتا ہے۔ ٹرین کے روانہ ہونیکے بعد پلیٹ فارم ٹکٹ کو ٹکٹ کلکٹر کے حوالہ کر دینا چاہیئے اگر پلیٹ فارم ٹکٹ سے کام نہ لیا جائے تو پھر وہ واپس نہیں ہوگا اور نہ اُس کے دام واپس مل سکتے ہیں۔ اگر کوئی کمیشن یا غیر کمیشن یافتہ فوجی افسر اپنی فوج کی روانگی کے لئے پلیٹ فارم پر فوجی وردی میں جائے تو اُسے پلیٹ فارم ٹکٹ خریدنے کی ضرورت نہ ہوگی لے۔ ایس وبی۔ بی وبی اینڈ بی وبی۔ ایف۔ آئی وایم سلے اور ایچ۔ ایس۔ ایل ریلوں پر پلیٹ فارم

ٹکٹ نہیں ملتا ہے جوائنٹ کمپنی اسٹیمر سروس کے اسٹیشنوں پر بھی پلیٹ فارم پر ٹکٹ نہیں دیا جاتا ہے البتہ باریسال اسٹیشن پر ایک کالا ٹکٹ جس کو ٹکٹ گھر سے مل سکتا ہے۔ یہ ٹکٹ ان اشخاص کے لئے ہوتا ہے جو مسافر نہیں ہیں لیکن کسی ضرورت سے پلیٹ فارم پر جانا چاہتے ہیں جس شخص کے پاس یہ ٹکٹ نہ ہوگا اور پلیٹ فارم پر پکڑا جائیگا تو اس کو پچھلے جنکشن اسٹیشن سے کرایہ معہ جرمانہ کے دینا ہوگا۔ جیساکہ پلیٹ فارم ٹکٹ نہ ہونے کی صورت میں ہوا کرتا ہے

جو شخص کہ نہ تو مسافر ہے اور نہ اس کو کوئی اور کام ریلوے اسٹیشن کے کسی شعبہ سے ہے یا ٹرین سے آنے کے بعد مسافر کو جسے کوئی کام اسٹیشن پر نہیں ہے ریلوے ملازمان حدود ریلوے یا پلیٹ فارم سے باہر نکال سکتے ہیں۔

حدود ریلوے میں سیاسی جلسہ کرنے کی سخت ممانعت ہے اگر ریلوے کے حدود میں کوئی سلسلہ جلسہ کا منعقد کیا جائے تو ملازمان ریلوے تمام شرکا جلسہ کو خواہ وہ مسافر ہوں یا نہ ہوں حدود ریلوے سے باہر نکال سکتے ہیں۔

مسافران کا کرایہ محصول اسباب اور مویشیان۔ زندہ جانور مرغیاں تانبہ نکل اور سیسہ کے سکے۔ جواہرات۔ زیورات۔ اخبارات، ریلوے گائڈ۔ ٹائم ٹیبل۔ گاڑیاں۔ پالکیاں۔ ہودے۔ باردانہ۔ پارسل جس میں خراب ہونے والی اشیاء۔ آتش گیر یا دیگر خطرناک چیزیں ہوں۔ لاش۔ انسان کی ہڈیوں کا ڈھانچہ۔ مردہ انسان کی راکھ ان اشیاء کو ریل سے بھیجنے میں محصول پیشگی وصول کر لیا جاتا ہے۔ ٹانک۔ بنوں۔ کالا باغ گھاٹ اور ماری انڈس اسٹیشن کو پارسل روانہ کرنے میں محصول پیشگی دینا پڑتا ہے۔ روئی کے نمونوں کے پارسل کا محصول بھی پیشگی لیا جاتا ہے۔

اگر متعلقہ ریلوں کا شرح محصول یکساں ہو تو براہ راست پارسل بھیجا جا

نے میں کل فاصلہ کا ایک شرح سے محصول لیا جائے گا۔
ئی کے اسٹیشن پر کوئی مال گاڑی سواری گاڑی میں لگا دی جائے تو
اڑی کے ڈبہ کے وزن یا مال کی نوعیت کے بڑی پٹری کی لائن
ور چھوٹی پٹری کی لائن پر سر رفی میل کے حساب سے محصول لیا جائیگا
کے حساب کے لئے میلوں کی شمار میں ½ میل نہیں لگایا جاتا ہے
ہ کسر کو ایک میل مان لیتے ہیں۔
ی کی سالم ویگن۔ مویشیان (گھوڑے۔ گدھے۔ اونٹ۔ ہاتھی
اں۔ موٹر کار۔ کشتیاں وغیرہ کے محصول کا حساب لگانے میں
دیئے جاتے ہیں ۸ر سے زیادہ کو ایک روپیہ شمار کر لیتے ہیں۔
Privillage Ticket-) کے تبادلہ میں جو ٹکٹ بالغ یا
م عمر بچہ کو دیا جائے گا اُس کے کرایہ میں ار کی ہر ایک کسر کو ار شمار
رسید معہ ٹکٹ دینے کی صورت میں ہر ایک ریلوے کے کرایہ کا
قاعدے سے لگایا جائے گا۔
ئی یا دیگر اشیاء بذریعہ ریلوے روانہ کرنے کے بعد کچھ نقصان ہو
جائیں تو روانگی سے ۳ ماہ کے اندر ریلوے حکام سے اپنے نقصان
چاہیئے اور درخواست کے ہمراہ مال کا بیجک معہ ترجمہ انگریزی روانہ
تاکہ قیمت معلوم ہو جائے۔ اگر دفعہ ۷۷۔ انڈین ریلوے ایکٹ
رو سے ۶ ماہ کے اندر مطالبہ نہ کیا جائے تو اس کے بعد مطالبہ
قی نہیں رہیگا۔
یا مویشی کو بذریعہ ریلوے بھیجنے میں اگر زیادہ محصول لیا گیا ہو تو
کا مطالبہ تاریخ روانگی سے ۶ ماہ کے اندر کیا جا سکتا ہے ۶ ماہ کے

بعد زائد محصول کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا حق باطل ہو جاتا ہے۔

اگر کسی مال کا پانے والا مال لینے نہیں آئیگا تو پہونچنے کے اسٹیشن پر وہ مال ایک ماہ تک رکھا جائے گا اور جو شخص اُس کے پانے کا مستحق ہوگا اُسے دفعہ ۵۶ انڈین ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۹۰ء کے بموجب اطلاع دی جائے گی۔

اگر مال کے پہونچنے پر پایندہ ۴۸ گھنٹہ کے اندر اپنا مال نہ لے جائے تو فی من یا اُس کے جز پر ۲ر فی یوم کے حساب سے محصول گودام لیا جائے گا۔

لاوارث مال پر علاوہ محصول ریلوے۔ کرایہ گودام اور حفاظت کے دیگر مصارف عائد کئے جائیں گے۔

اگر لاوارث مال اسٹیشن سے ایک ماہ کے اندر نہ لیا جائیگا تو ایک ماہ بعد وہ مال دفتر مال لاوارثی کو بھیج دیا جائے گا۔

جو لاوارثی مال ایک ماہ تک اسٹیشن پر رہیگا اُس پر بحساب فی بنڈل ۴ر یومیہ کرایہ گودام لیا جائیگا اس کے بعد وہ دفتر لاوارثی مال کو بھیج دیا جائیگا۔

گلنے سڑنے یا خراب ہوجانیوالی اشیا کا پارسل ۲۴ گھنٹہ بعد نیلام کر دیا جائیگا

ہتیار۔ چھرہ۔ بارود۔ آتش گیر اشیا۔ شراب۔ افیون جن کی فروخت بغیر لسنس کے قانوناً ممنوع قرار دی گئی ہے اگر وہ ریلوے کے قبضہ میں چھوڑ دئے جائیں اور نہ وصول کئے جائیں تو ایسی چیزیں پولس یا محکمہ آبکاری کے افسران کی سپردگی میں دیدئے جائینگے اور لسنسدار ان چیزوں کو نہ لیگا اور اسٹیشن پر چھوڑ دیگا تو ان چیزوں کے ساتھ لاوارث مال جیسا عملدرآمد کیا جائے گا۔

دفتر مال لاوارثی میں ۶ ماہ رکھنے کے بعد لاوارثی مال نیلام کر دیا جائیگا اور تاریخ نیلام کا ۱۵ روز پیشتر اخبارات میں اعلان کر دیا جائیگا۔

لاوارثی مال کے نیلام کرنے سے جو رقم وصول ہوگی اُس میں سے ریلوے

اپنے مطالبات وضع کر کے باقی رقم اُس شخص کے حوالہ کر دے گی جو اُس کے پانے کا مستحق ثابت ہوگا۔

دفتر مال لاوارثی اکسٹرٹریفک ڈیپارٹمنٹ کے صدر مقام پر ہوا کرتا ہے۔

اگر کسی شخص کے پاس ریلوے بلٹی یا ٹکٹ اسباب گم ہو جائے تو ریلوے ملازمان اُس سے ضمانت لیکر وہ مال اُس کے حوالہ کرسکتے ہیں۔ اس ضمانت نامہ پر مال کی قیمت کے لحاظ سے اسٹامپ لگانا ضروری ہے البتہ خراب ہو جانے والے مال کی پارسل کو بغیر اسٹامپ کے ضمانت نامہ لیکر دیا جا سکتا ہے۔

اگر مال کا پانے والا گورنمنٹ آفیسر ہے اور مال لینے کے لئے ضمانت نامہ دینے کی ضرورت ہے تو اس گورنمنٹ افسر کو ضمانت نامہ پر اشٹامپ لگانے کی ضرورت نہ ہوگی۔

اگر اسٹیشن ماسٹر کو یہ اطمینان ہو جائے کہ پارسل کا یابندہ یہی شخص ہے تو اُسے ضمانت نامہ قبول کر کے پارسل دیدینے کا اختیار حاصل ہے۔

اگر پارسل بذریعہ وی۔ پی روانہ کیا جائے اور ریلوے بلٹی گم ہو جائے اور پارسل پر پانے والے کی جگہ لفظ خود لکھا ہو تو ایسی صورت میں یابندہ کو چاہئے کہ وہ اشٹامپ لگا کر ایک ضمانت نامہ داخل کرے جس پر وی پی بھیجنے والے اور وہاں کے اسٹیشن ماسٹر کے دستخط موجود ہوں اسٹیشن ماسٹر کے دستخط کے نیچے اسٹیشن کا نام ضرور لکھنا چاہئے۔ اس ضمانت نامہ پر فریبندہ کے دستخط ہونا بھی لازمی ہے۔

حسب ذیل کاغذات محصول اشٹامپ سے مستثنےٰ ہیں۔

(۱) مال لئے جانے کے لئے جو اقرار نامہ کسی ریلوے کمپنی یا اسٹیمر کمپنی کے مابین کیا جائے۔

(۲) پارسل کی نصف شرح پر جو چیزیں بھیجی جاتی ہیں مثلاً تازہ مچھلی۔ پھل۔ ترکاریاں۔ ٹوکریاں۔ روٹیاں۔ گوشت۔ برف اور دیگر خراب ہونے والی اشیاء کے پارسل کو ضمانت نامہ لیکر بابندہ سکیم حوالہ کیا جائے تو اس ضمانت نامہ پر اسٹامپ لگانے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۳) ضمانت نامہ جو بلٹی ضائع ہو جانے پر رجسٹری شدہ انجمن اتحاد باہمی کا کوئی افسر یا ممبر داخل کرسکے اور وہ پارسل انجمن کے کاروبار کے متعلق ہو۔

(۴) اقرارنامہ جو ریلوے کمپنی سے حسب دفعہ ۷۲ ضمن ۱ و ۲ انڈین ریلوے ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۹۰ء کیا جائے۔

(۵) رسید جو ریلوے مال یا مویشی لے جانے کا محصول لیکر فرستندہ کو دیتی ہے۔

رسید۔ جو ایک ریلوے دوسرے کو یا ریلوے پبلک کو بابت محصول مال کو گاڑی میں رکھوانے یا اتروانے نیز نقل سے مال کے چڑھانے اور اتارنے کا محصول۔ کرایہ گودام۔ تاوان وغیرہ کی بابت دیتی ہے۔

(۶) رسید جو ایک ریلوے کمپنی دوسری ریلوے کمپنی یا اسٹیمر یا ٹرمیوے کمپنی کو بابت حصہ کرایہ مسافران یا محصول مال دیتی ہے جو سیدھا سفر کرنے یا مال بھیجنے میں واجب ہو جاتا ہے۔

ریلوے کی ذمہ داری

ریلوے کسی مال کی ذمہ دار نہیں ہوتی تاوقتیکہ بک کراکر ریلوے کلرک سے رسید حاصل نہ کرلی جائے۔ ریلوے اس مال کو منزل تک پہونچا دینے کی ذمہ دار ہے۔

مال پہونچ جانے کے بعد معینہ مہلت کے اندر نہ اٹھایا جائے اور وہ

گودام کی حفاظت کے لئے رکھا رہے تو اس مال کو اس دوران میں اگر کچھ نقصان پہونچے گا تو ریلوے اُس کی ذمہ دار نہ ہوگی بلکہ کرایہ گودام اور تاوان وغیرہ جو محصولات عائد ہوں گے اُس کے ادا کرنے کی ذمہ داری یابندہ مال پر رہیگی۔

جو مال کسی شکستہ صندوق میں بند کیا جائے یا اُس کا پیکنگ خراب ہو یا پتہ صحیح نہ لکھا ہوا یا صندوق کے جوڑ ناقص ہوں اور ان وجوہ سے اُن کے اندر کے مال کو کچھ نقصان پہونچے گا تو ریلوے اس نقصان کی ذمہ دار نہ ہوگی اگر فرستندہ بذریعہ ریلوے ایسا مال روانہ کرے جس کے لئے (Risk Note) لکھنا ضروری ہے اور وہ اس کو نہ لکھے تو مال کو گزند پہونچنے کا ذمہ دار وُہی رہیگا البتہ اگر (RISK NOTE) لکھدیا جائے تو پھر اگر مال ضائع جائیگا تو اُس کی اصل قیمت دینے کی ذمہ دار ریلوے ہو جائے گی۔

ویٹنگ روم اوّل اور دوم درجہ کے ویٹنگ روم صرف اوّل اور دوسرے درجہ کے مسافروں کی آسایش کے واسطے ہوتے ہیں وہ بطور ڈاک بنگلہ کے استعمال نہیں کئے جاسکتے ہیں۔ اسٹیشن ماسٹروں کو ہدایت کردی گئی ہے کہ ان کمروں کو ٹرین کی آمد سے دو گھنٹہ قبل کھولدیں اور ٹرین کی روانگی سے دو گھنٹہ بعد ان کو بند کردیں البتہ اس سے زیادہ عرصہ کے لئے یہ کمرے صرف اُن لوگوں کے لئے کھولے جاسکتے ہیں جو اُن میں زیادہ دیر قیام کرنیکے مستحق ہوتے ہیں۔

مریض جو مریض متعدی یا وبائی امراض مثلاً میعادی بخار۔ چیچک۔ ہیضہ۔ طاعونی بخار۔ چیچک کھسرہ۔ کالی کھانسی۔ پھوڑے۔ پھنسیاں۔ کوڑہ وغیرہ میں مبتلا ہوں اُن کو بالعموم ریلوے میں سفر کرنے کی ممانعت ہے۔

ان امراض کے مریض مقام روانگی کے اسٹیشن ماسٹر یا کسی دیگر ملازم ریلوے کی اجازت کے بغیر ریلوے میں سفر نہیں کرسکتے ہیں۔

اسٹیشن ماسٹر یا دیگر ملازم ریلوے کو لازم ہے کہ مرقومہ بالا مریض سے ایک درجہ ریزرو کرانے کا پورا کرایہ وصول کرے تاکہ وہ دیگر مسافروں سے بالکل الگ تھلگ رہے۔

آتش گیر اور مخدوش اشیاء

آتش گیر اور مخدوش اشیا معینہ محصول ادا کرنے پر خاص اہتمام سے بذریعہ ریلوے روانہ کی جاسکتی ہیں۔ روانگی کے خاص فارم پر فرستندہ کے دستخط لینا ضروری ہے بی۔ بی۔ سی۔ آئی۔ ریلوے میں بمبئی سنٹرل کے علاوہ کسی اور اسٹیشن کو پسنجر ٹرین سے پٹرول نہیں لیا جاسکتا ہے۔ آر۔ کے۔ آر۔ پر مٹی کا تیل یا کوئی اور معدنی تیل سواری گاڑی سے نہیں بھیجا جاسکتا ہے۔

تار برائے کھانا

کھانے کے لئے تار مفت بھیجا جاسکتا ہے۔ گارڈ کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ اوّل اور دوسرے درجہ کے مسافران سے اُن کی ضروریات دریافت کرتا رہے اگر وہ ایسا نہ کرے تو اوّل و دوسرے درجہ کے مسافروں کو چاہیے کہ وہ گارڈ کو اپنی ضروریات سے اطلاع دیدیں۔ ریفرشمنٹ روم سے گاڑی کے اندر مسافر کے پاس کھانا نہیں بھیجا جاسکتا صرف ناشتہ بھیجا جاسکتا ہے۔

ٹکٹ کی فروخت

مسافران کو ٹرین کی آمد کے معینہ وقت سے کم از کم ۲۰ منٹ پیشتر اسٹیشن پر پہونچ جانا چاہیے۔ ٹکٹ گھر کی کھڑکی ٹرین کی آمد سے ۵ منٹ پیشتر بند کر دی جاتی ہے۔ چھوٹے اسٹیشن پر ٹکٹ گھر کی کھڑکی ٹرین کی آمد سے آدھ گھنٹہ پیشتر کھول دی جاتی ہے اور ٹرین کے پلیٹ فارم پر آجانے پر فوراً بند کر دی جاتی ہے۔

مسافروں کو ٹکٹ خریدنے کے بعد فوراً ہی اپنا ٹکٹ پڑھنا اور رقم شمار کرلینا چاہیئے کیونکہ بعد میں کسی غلطی کی اصلاح نہیں ہوسکتی ہے۔

اگر کوئی شخص ٹکٹ خریدنے یا اپنا اسباب بک کرانے کے لئے اسٹیشن پر اپنے ملازم کو بھیجنا چاہتا ہے تو اُسے لازم ہے کہ ایک کاغذ پر لکھدے کہ کہاں جاتا ہے اور کس درجہ کے ٹکٹ درکار ہیں۔ اگر بچے ساتھ ہوں تو اُن کی عمر کسقدر ہے اور اسباب کس جگہ بھیجنا منظور ہے اور اپنے ملازم کو کرایہ ریل اور محصول اسباب کے لئے کافی رقم دیدے۔

مسافروں کو اس شرط پر ٹکٹ دئے جاتے ہیں کہ اگر ٹرین میں جگہ ہوگی تو وہ جاسکیں گے۔ ٹکٹ جس روز خریدے جاتے ہیں وہ اُسی روز کام آسکتے ہیں ریلوے میں ۲۴ بجے شب کے بعد تاریخ شروع ہوتی ہے اور دوسری شب کو ۱۲ بجے پر ختم ہوجاتی ہے۔

بچوں کا کرایہ ۳ سال تک کی عمر کے بچہ کا کرایہ ریل معاف ہوتا ہے اور ۳ سال سے زائد بارہ ۱۲ سال تک کی عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے۔

واپسی کرایہ اگر کسی مسافر نے ٹکٹ خرید لیا ہے کہ ٹرین میں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے وہ سفر نہ کرسکے۔ تو خرید ٹکٹ سے ۳ گھنٹے کے اندر اسٹیشن ماسٹر کو درخواست دینے پر کرایہ اداشدہ واپس مل سکتا ہے۔

اگر کوئی مسافر جگہ نہ ملنے کے باعث اُس درجہ میں سفر نہ کرسکے جس کا اُس نے ٹکٹ خریدا ہے بلکہ مجبوراً اُسے نیچے درجہ میں سفر کرنا پڑے تو سفر شروع کرنے سے پیشتر اگر گارڈ کو اطلاع دیکر اُس سے سرٹیفکیٹ حاصل کرلیا جائے۔ اس صورت میں اگر دونوں درجہ کے کرایہ کے فرق کا مطالبہ کیا جائے اور درخواست

کے ساتھ گارڈ کا سرٹیفکیٹ منسلک کر دیا جائے تو واجب رقم واپس ہو جائیگی۔

اگر کوئی مسافر واپسی کرایہ کا اس بنا پر دعوی کریگا کہ اس کا ٹکٹ گم ہو گیا ہے تو چونکہ مسافر اپنے ٹکٹ کو محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوتا ہے اس لئے محض اس بیان پر کرایہ واپس نہ ہوگا۔

ٹکٹ واپسی معمولی ٹکٹ واپسی بحساب فاصلہ حسب ذیل مدت کیلئے کار آمد رہتے ہیں۔

فاصلہ	دن
۲۵ میل تک	۲
زائد از ۲۵ میل تا ۱۰۰ میل	۴
زائد از ۱۰۰ میل تا ۱۵۰ میل	۶
زائد از ۱۵۰ میل تا ۳۰۰ میل	۱۲
زائد از ۳۰۰ میل تا ۵۰۰ میل	۱۸
زائد از ۵۰۰ میل	۳۰

مدت کا شمار تاریخ خرید ٹکٹ سے اگلی شب کے ۱۲ بجے سے پہونچنے کے دن سے اگلی شب کے ۱۲ بجے تک ہوگا۔

مثلاً یکم نومبر کو ۲۵ میل کا واپسی خریدا گیا ہے تو وہ ٹکٹ ۳ نومبر سے اگلی شب یعنی ۳ و ۴ نومبر کی درمیانی شب تک کار آمد رہیگا یعنی ۴ نومبر کی شب کے بارہ بجے تک واپس آجانا چاہئیے۔

اگر ٹکٹ واپسی خریدنے کے بعد اگر صرف ایک طرف کا سفر کیا جائے تو اس ٹکٹ کا غیر استعمال شدہ حصہ کے دام بجز خاص صورتوں کے واپس نہیں دئے جائیں گے۔

R.K.R اور دیگر چھوٹی لائنوں پر واپسی ٹکٹ کے غیر استعمال شدہ حصہ کے دام ۱۰ فی صدی وضع کرنے کے بعد ادا کر دئے جاتے ہیں۔

دیگر راستہ سے سفر اگر ٹکٹ واپسی خریدنے کے بعد معینہ راستہ کو ترک کر کے کسی دوسرے راستہ سے سفر کیا جائیگا تو دونوں اسٹوں فرق کا پورا ایک طرفہ کرایہ اُس کو اور دینا پڑیگا۔

اگر کوئی مسافر اپنا ٹکٹ واپسی خریدنے کے بعد کسی اعلیٰ درجہ میں سفر کرنے کا خواہاں ہو تو اُسے دونوں درجوں کے یک طرفہ کرایہ کا فرق اور ادا کرنا پڑے گا۔

قیام ٹکٹ واپسی خریدنے پر روانگی اور واپسی دونوں صورتوں میں راستہ کے قیام کے لئے وہی شرائط ہوں گی جو ایک طرفہ سفر کے لئے مقرر ہیں۔

مسافر کا روکا جانا اگر کسی تحقیقات کے سلسلہ میں پولس کسی مسافر کو روک لے اور مسافر اس ٹرین سے سفر نہ کر سکے جس سے اُس کو جانا تھا تو وہ اس تحقیقات کے بعد دوسری ٹرین سے جا سکتا ہے اس صورت میں پولس اسٹیشن ماسٹر کو مطمئن کردیگی کہ مسافر کا روکنا ضروری تھا۔ اس کے بعد اسٹیشن ماسٹر ٹکٹ پر لکھدیگا کہ یہ ٹکٹ فلاں وقت تک کارآمد رہیگا۔

جب اس طرح کوئی مسافر روک لیا جائے تو اسٹیشن ماسٹر مفصل کیفیت تحریر کر کے معہ سارٹیفکٹ پولس سب انسپکٹر آڈٹ آفس کو روانہ کردیگا جس میں روکے جانے کے وجوہ تفصیل کے ساتھ درج کئے جائیں گے۔

سونے کا اہتمام اوّل اور دوم درجہ کے مسافروں کے واسطے جو طویل سفر کرتے ہیں ریلوے سونے کے واسطے جگہ کا انتظام

کردیتی ہے لیکن مسافروں کی کثرت ہونے کی صورت میں اس کی ذمہ داری نہیں لی جاسکتی ہے۔ اوّل اور دوم درجہ کے علاوہ دیگر درجوں کے مسافران کے لئے سونے کی جگہہ کا انتظام نہیں ہوتا ہے۔

مسافروں کا سوار کرنا ریلوے نے گارڈ کو ہدایت کردی ہیں کہ اگر اوّل یا دوم درجہ کا کوئی مسافر اُس سے کہدے کہ فلاں اسٹیشن پر مجھکو بیدار کر دینا تو گارڈ اُسے جگا دیگا لیکن اس معاملہ میں کسی قسم کی ذمہ داری ریلوے پر عائد نہ ہوگی۔

راستہ میں قیام ۱۰۰ میل سفر کرنے پر ایک دن راستہ میں قیام کرنے کی مسافر کو اجازت ہے اور اگر ۱۰۰ میل سے زیادہ سفر ہو تو فی ۱۰۰ میل ایک دن کے حساب سے راستہ میں قیام کیا جا سکتا ہے لیکن جو مسافر راستہ میں قیام کریں اُن کو مناسب ہے کہ اسٹیشن ماسٹر سے قیام کرنے کی تصدیق اپنے ٹکٹ پر لکھوالیں۔

توسیع سفر اگر کوئی مسافر کسی مقام کا ٹکٹ خریدنے کے بعد وہاں سے اور آگے جانے کا قصد کرے تو منزل پر پہونچنے سے پیشتر اپنے ارادہ سے گارڈ کو مطلع کر دینا چاہئے اور زائد کرایہ ادا کردینا ہوگا۔

دوسرے راستہ سے سفر اگر کوئی مسافر راستہ مندرجہ ٹکٹ کے علاوہ کسی دوسرے راستہ سے سفر کرنے کا خواہاں ہو تو اگر دونوں راستوں کا فاصلہ برابر ہے اس صورت میں جنکشن اسٹیشن ماسٹر کو اپنا ٹکٹ دیکر اُس راستہ سے جانے کا ٹکٹ حاصل کرلینا چاہئے اور اگر کسی دوسرے راستہ کا فاصلہ اول راستہ سے زیادہ ہو تو دونوں راستوں کے فرق کا کرایہ اور ادا کرنا پڑیگا۔

بلا ٹکٹ سفر کسی شخص کو ٹرین کے درجہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے تاوقتیکہ اُس کے پاس ٹکٹ یا پاس نہ ہو۔ اگر کوئی مسافر بلا ٹکٹ یا پاس کے سفر کرے یا اُس ٹکٹ یا پاس سے دوبارہ سفر کرے جس سے ایک بار وہ سفر کر چکا ہے یا واپسی ٹکٹ کا حصّہ واپسی کو دوبارہ کام میں لائے تو ایک طرفہ کرایہ کے علاوہ اُس پر ۱۰۰ روپیہ تک جرمانہ کیا جائیگا۔

اگر کوئی مسافر کسی ریلوے ملازم کو جو ٹکٹ کے معائنہ پر مامور ہے اپنا ٹکٹ دکھانے سے انکار کرے گا یا اُس کے پاس ٹکٹ یا پاس نہ ہوگا تو اس سے مقام روانگی سے منزل تک کا یک طرفہ کرایہ معہ جرمانہ وصول کیا جائیگا اور اگر ٹکٹ جانچ کرنے کے جنکشن سے وہ گذر چکا ہے تو گذشتہ جانچ کے جنکشن سے اُس کی منزل تک کا یک طرفہ کرایہ معہ جرمانہ کے لیا جائے گا۔

خراب ٹکٹ اگر کوئی مسافر کسی شکستہ یا خراب ٹکٹ سے سفر کرے گا۔ جس کی تاریخ۔ نمبر اور مقام پڑھنے میں نہ آسکے گا تو اُس کو پچھلے اسٹیشن سے منزل تک کا کرایہ معہ جرمانہ دینا پڑے گا۔

اسی طرح اگر کوئی مسافر پہونچنے کی تاریخ گذرنے کے بعد اپنے ٹکٹ سے سفر کریگا تو اُسے پچھلے اسٹیشن سے پورا کرایہ دینا پڑے گا اور اگر تاریخ گذرنے سے قبل اپنے راستہ میں قیام کیا ہے تو قیام کرنے کے اسٹیشن سے منزل تک کا کرایہ علاوہ جرمانہ کے دینا پڑیگا۔

زائد سفر اگر کوئی مسافر اس ٹرین سے سفر کریگا جس میں سفر کرنے کا اُسے اپنے ٹکٹ کی رو سے حق حاصل نہیں ہے یا جس مقام تک کا اُس نے ٹکٹ خریدا ہے اس سے اور آگے تک سفر کرے گا تو اُس سے باقی واجب کرایہ کے علاوہ زائد کرایہ اور وصول کیا جائے گا۔ لیکن اگر سہواً یا بلا ارادۃً

کسی غلطی سے زائد سفر کرلیگا تو اُس کو صرف واجب کرایہ اور اُس کے ادا شدہ کرایہ کا فرق وصول کیا جائے گا۔ بشرطیکہ وہ پسنجر ٹرین سے اپنی منزل کو واپس آجائے

ٹکٹ تبدیل کرنا

اگر کوئی مسافر ٹکٹ خرید کر دوران سفر میں کسی اور اعلیٰ درجہ میں سفر کرنا چاہیے تو اُسے اپنے ارادہ سے اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دینی چاہیئے اور دونوں درجہ کے یک طرفہ کرایہ کا فرق ادا کرنا چاہیئے تاکہ اسٹیشن ماسٹر اُس کے ٹکٹ کو تبدیل کردے اور اُسے اعلیٰ درجہ میں سفر کرنے کا استحقاق حاصل ہو جائے اگر اس قدر وقت نہ ملے کہ اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیکر ٹکٹ تبدیل کرایا جائے تو اپنی ٹرین کے گارڈ کو اطلاع دے کر اُس سے سرٹیفکٹ حاصل کر لینا چاہیئے اور پھر اگلے اسٹیشن پر سرٹیفکٹ دکھا کرایہ ادا کر دینا چاہیئے۔

اگر کوئی تیسرے درجہ کا مسافر ایکسپریس میں یا ڈاک گاڑی سے سفر کرنے کا خواہاں ہو تو اُسے چاہیئے کہ اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیدے اور زائد کرایہ کی رسید حاصل کرلے پھر اپنی منزل پر پہونچکر اپنا اصل ٹکٹ اور یہ رسید ٹکٹ کلکٹر کے حوالہ کر دینی چاہیئے۔

اگر کسی مسافر کے پاس رعایتی ٹکٹ ہے اور وہ اعلیٰ درجہ میں سفر کرنا چاہتا ہے تو گارڈ اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیکر زائد کرایہ ادا کر دینا چاہیئے تاکہ اسی اعلیٰ درجہ میں سفر کرنیکا حق حاصل ہو جائے اگر ٹکٹ خرید لینے کے بعد کسی مسافر کا ارادہ تبدیل ہو جائے اور وہ اعلیٰ درجہ میں سفر کرنے کا خواہاں ہو تو ٹرین کی روانگی سے ۱۰ منٹ پیشتر ٹکٹ بابو کو اپنے ارادہ سے مطلع کرنا چاہیئے اور اپنا ٹکٹ اور زائد کرایہ دیکر اعلیٰ درجہ کا ٹکٹ حاصل کر لینا چاہیئے۔

جس مسافر کو کسی وجہ سے زائد کرایہ ادا کرنا پڑے تو اُسے کرایہ وصول

کرنے والے ریلوے ملازم سے باضابطہ رسید حاصل کر لینی چاہئیے۔

اگر کوئی مسافر اُس کرایہ کے ادا کرنے سے انکار کرے جو اُس شخص کے ذمہ بوجوہ مندرجہ بالا واجب الادا ہے تو وہ ریلوے مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جائیگا اور اُس کو علاوہ ریلوے مطالبات ادا کرنے کے جرمانہ بھی دینا پڑیگا جو مجسٹریٹ اُس پر عائد کرے گا۔

حادثات کا انسداد

حادثات کے انسداد کے لئے مسافروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے درجہ کے دروازہ پر باہر کی جانب نہ جھکیں اور چلتی ٹرین میں نہ سوار ہوں اور نہ اُس میں سے اُتریں اس کی خلاف ورزی کرنے پر ایسے مسافر کو ریلوے قانون کی رو سے مقدمہ دائر کر دیا جاتا ہے۔ مسافروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے درجہ کے دروازہ کے دستہ کو نہ پکڑیں اور نہ کھڑکی میں سے باہر کی طرف لٹک جائیں اپنے درجہ میں سے جلتی ہوئی دیا سلائی۔ خالی بوتل یا اسی قسم کی کوئی چیز باہر نہ پھینکی جائے کیونکہ یہ حرکات بعض اوقات خود مسافروں کے حق میں اور لائن پر کام کرنے والوں کے لئے خطرناک ثابت ہوتی ہیں۔

ٹکٹ ملازمان

جو مسافر تیسرے درجہ میں سفر نہیں کرتے یعنی اوّل درجہ کے مسافر اپنے ہمراہ ۲ ملازم اور دوم درجے کے مسافر کو ایک ملازم لے جا سکتے ہیں۔ ملازمان سے تیسرے درجہ کا کرایہ لیا جائے گا۔ ان مسافروں کو چاہئیے کہ ملازمان کو اُن کے ٹکٹ دیدیں تاکہ معائنہ کے وقت اُن کو پریشانی نہ اُٹھانی پڑے۔

جن ملازمان کی نگرانی میں ۱۲ سال سے کم عمر کے بچے ہوں گے وہ ان بچوں کے درجہ میں سفر کر سکیں گے اگر یہ بچے صرف درجہ اوّل اور درجہ دوم میں

سفر کرتے ہیں تو۔ اوّل درجہ کے مسافر بچّہ کے ملازم کو دوسرے درجہ کا اور دوسرے درجہ کے مسافر بچہ کے ملازم کو انٹر کلاس کا کرایہ دینا ہوگا۔ لیکن ۳ سال سے کم عمر شیر خوار بچّہ کے ملازم کے ساتھ کرایہ میں یہ رعایت نہ ہو سکے گی۔

اگر ایک لیڈی اوّل یا دوم درجہ میں جو مستورات کے لئے ریزرو ہے رات کے وقت تنہا سفر کرے تو وہ اپنے ہمراہ ایک خادمہ کو لے جا سکتی ہے جس کے پاس صرف تیسرے درجہ کا ٹکٹ ہے یہ اجازت صرف ۵ بجے شب سے ۹ بجے صبح تک سفر کرنے میں ہوتی ہے۔ دن نکلنے کے بعد خادمہ کو تیسرے درجہ میں چلا جانا چاہیئے۔ اگر زنانہ اوّل یا دوم درجہ میں ایک سے زیادہ مستورات ہوں تو وہ اپنے ہمراہ خادمہ کو نہیں لے جا سکتی ہیں۔

سیزن ٹکٹ (Season Ticket) خریدنے کے لئے اس کی متعلق قواعد اور کرایہ وغیرہ ریلوے متعلقہ کے جنرل ٹریفک مینجر سے معلوم کئے جا سکتے ہیں۔

کوپن برائے سیّاح سیاحوں کے واسطے اوّل اور دوم درجہ کے کوپن ٹکٹ مندرجہ ذیل کمپنیوں سے مل سکتے ہیں جنھوں نے ریلوے سے اس کے متعلق معاہدہ کر لیا ہے۔

۱۸ ایجنٹ سیّاحان

میسرز تھامس کک اینڈ سنز (Messrs. Thomas Cook & Sons)
کاکس اینڈ کنگز ایجنٹ لمیٹڈ (Cox & King (agent) Ltd.)
بالمر لاری اینڈ کو (Balmer Lawrie & Co:)
دی کناڈین پیسفک اسٹیم شپ لمیٹڈ (The Canadian Pacific Steam-Ship Ltd.)

دی امریکن ایکسپریس اینڈ کو (The American Express & Co;)

جینا اینڈ کمپنی (JEENA & Co;)

ڈبلو ایم اینڈرسن اور کمپنی لمیٹیڈ کیپ ٹاؤن۔
(W. M. Anderson & Co, Ltd., Cape Town.)

جہاز ران کمپنیاں

میسرز دی پی اینڈ او ایس۔ این کمپنی (The P & O. S. N. Co;)

دی میسجریز میری ٹائمز کمپنی (The massageries maritimes Co;)

بیلی برادرز (BILLY Brothers.)

بی۔ آئی۔ ایس۔ این کمپنی (B. I. S. N, Co.,)

اورینٹ لائن آف رائل میل اسٹیمرز (Orient Line of Royal mail Steamers.)

دی سٹی لائن (The City Line)

دی اینکر لائن (The Anchor Line)

میکینن میکنیزی اور کمپنی (Mackinnon Mackenzie & Co.,)

(صرف کولمبو ایجنسی) (Colombo Agency only)

یہ کوپن تاریخ خرید سے ۶ ماہ تک کارآمد رہتے ہیں۔ یہ کوپن خرید کر سفر کرنے والے راستہ میں خواہ کسی اسٹیشن پر قیام کریں بشرطیکہ اُسی لائن پر صرف ایک بار اس کوپن سے سفر کیا جائے۔

کمپنی کے ایجنٹ یا منیجر سے پاس حاصل کرکے سیاحان کے ہمراہ اُسی ٹرین میں رہنما مفت سفر کر سکتے ہیں۔ ۲۴ سے ۴۰ تک اول درجہ کے سیاحان کی جماعت کے ہمراہ ایک رہنما اور ۴۰ سے زیادہ سیاحان کی جماعت کے ہمراہ

۲ رہنما مفت جا سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل ٹرینوں میں سفر کرنے کے واسطے چند شرائط مقرر کئے گئے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے کہ

(۱) ۱ آپ و ۲ ڈاؤن کلکتہ دہلی میل۔ تھرڈ کلاس میں صرف ۱۰۰ میل یا اس سے زیادہ فاصلہ پر جانیوالے مسافر سفر کر سکتے ہیں اگر سیدھا ٹکٹ خریدا جائے تو دیگر لائنوں کا فاصلہ بھی محسوب ہو جائیگا۔

اول اور دوسرے درجہ کے مسافروں کے نوکروں کے علاوہ تیسرے درجہ کے دیگر مسافران بھی جا سکتے ہیں۔

(۲) ۵ آپ و ۶ ڈاؤن کلکتہ پنجاب۔ اوّل اور دوسرے درجہ کے ملازمان کے علاوہ تیسرے درجہ کے دیگر مسافران ٹرینوں سے ای۔ آئی۔ آر پر سفر نہیں کر سکتے ہیں۔

(۳) ۳ آپ اور ۴ ڈاؤن بمبئی میل۔ اوّل اور دوم درجہ کے نوکروں کے علاوہ ۲۰۰ یا اس سے زائد فاصلہ کے انٹر کلاس و تھرڈ کلاس کے مسافران ٹرینوں میں سفر کر سکتے ہیں اس فاصلہ میں دیگر لائنوں پر سفر کرنیکا فاصلہ بھی شمار کر لیا جائیگا لیکن ہاوڑہ سے دھنباد جانے کے لئے ۳ آپ بمبئی میل میں انٹر و تھرڈ کلاس کا ٹکٹ مل سکتا ہے علیٰ ہذالقیاس دھنباد سے ہاوڑہ کے لئے ۴ ڈاؤن بمبئی میل میں انٹر و تھرڈ کلاس کا ٹکٹ مل سکتا ہے۔

(۴) ۶ آپ ہاوڑہ دہلی اکسپرس (طوفان میل) درجہ سوم کے مسافران کے اس ٹرین میں سفر کرنے کے لئے ۱۰۰ میل کی شرط ہے۔ اس فاصلہ کے شمار میں برانچ یا دیگر لائن کا سفر بھی آجائے گا۔

(۵) ۵ ڈاؤن دہلی ہاوڑہ ایکسپریس (طوفان میل)

اوّل اور دوم درجہ کے مسافران کے علاوہ تھرڈ کلاس کے مسافر اس ٹرین میں دہلی سے علی گڑھ اسکتے ہیں یہ خاص رعایت ہے ورنہ سو میل سے کم سفر کے لئے اس ٹرین کا ٹکٹ نہیں ملےگا۔ برانچ لائن اور دیگر لائنوں کے سفر کا فاصلہ بھی شمار میں لیا جائیگا۔

گوما سے یا گوما ہوکر۔ دھنباد سے ہاوڑہ ہوکر جانے والے تیسرے درجہ کے مسافر ۵ ڈاؤن ایکسپریس میں سفر کرسکتے ہیں۔

(۶) ۱۳ آپ سیالدہ دہلی ایکسپریس

تھرڈ کلاس کے مسافر سیالدہ سے بردوان تک اس ٹرین میں سفر نہیں کرسکتے ہیں۔ فرسٹ اور سکنڈ کلاس کے مسافر سیالدہ سے لیکر بردوان سے ورے تک اس ٹرین میں سفر نہیں کرسکتے ہیں۔

(۷) ۱۴ ڈاؤن دہلی سیالدہ ایکسپریس

کسی درجہ کے مسافر کو نئی ہٹی اور سیالدہ کے درمیان اس ٹرین میں سفر کرنے کی اجازت نہیں ہے ہر ایک درجہ کے مسافر بردوان اور اُس سے ورے کے کسی اسٹیشن سے سیالدہ تک اور بنڈل سے ہاوڑہ تک اور نئی ہٹی کی شاخ کو اس ٹرین میں جاسکتے ہیں۔

۱۳ اپ میں سیالدہ اسٹیشن سے جانے والے مسافر سیالدہ اسٹیشن۔ ہاوڑہ اسٹیشن و ای۔ آر سٹی بکنگ آفس یا ای۔ بی۔ آر سٹی بکنگ آفس سے ٹکٹ خرید سکتے ہیں۔

جن مسافروں کے پاس ہاوڑہ تک کا ٹکٹ واپسی ہو وہ اپنی واپسی میں سیالدہ اسٹیشن سے ۱۳ اپ ایکسپریس میں سوار ہوسکتے ہیں۔

(۸) ۹ ہاوڑہ ڈیرہ دون ایکسپریس

اوّل اور دوسرے درجے کے ملازمان کے علاوہ ہاوڑہ وگیا ولکھنؤ وہردوار کے درمیان کم ازکم ۰۰ امیل کا سفر کرنے والے تھرڈ کلاس کے مسافر اس ٹرین میں جا سکتے ہیں اس فاصلہ میں برانچ لائن اور دیگر لائن کے سفر کا فاصلہ بھی شمار کر لیا جائیگا۔

(۹) ۱۰ ڈیرہ دون ہاوڑہ ایکسپریس

اوّل اور دوسرے درجہ کے ملازمان کے علاوہ تیسرے درجہ کے مسافروں کے لئے ہردوار اور لکھنؤ کے درمیان اگر واپسی ٹکٹ ہے تو ۰۰ امیل کے سفر کی کوئی شرط نہیں ہے۔ اس فاصلہ میں برانچ لائن اور دیگر لائنوں کا سفر بھی شمار کیا جائے گا۔

اوّل اور دوم درجہ کے ملازمان کے علاوہ تیسرے درجہ کے مسافر ۱ اپ و ۱۴ ڈاؤن ایکسپریس کے علاوہ کسی دوسری ایکسپریس ٹرین سے بردوان وہاوڑہ کے درمیان سفر نہیں کر سکتے ہیں۔

انٹر کلاس کے جو مسافر شرائط فاصلہ کی خلاف ورزی کرکے ممنوعہ ٹرینوں میں سفر کریں گے اُن کو درجہ دوم اور انٹر کلاس کے کرایہ کا فرق اور ادا کرنا پڑے گا اور اس کے علاوہ زائد کرایہ بھی دینا پڑے گا۔

اسی طرح درجہ سوم کے جو مسافر شرائط فاصلہ کی خلاف ورزی کرکے ممنوعہ ٹرین میں سفر کریں گے اُن کو انٹر اور تھرڈ کلاس کا فرق اور جس ٹرین میں انٹر کلاس کی بھی اجازت نہیں اُس میں درجہ دوم اور درجہ سوم کے کرایہ کا فرق ادا کرنا ہوگا اور اس کے علاوہ زائد کرایہ بھی دینا ہوگا۔

کسی مسافر کو بریک وان میں ٹکٹ سے یا بلا ٹکٹ سفر کرنے کی اجازت نہیں اس لئے اگر کوئی مسافر بریک وان میں سفر کریگا تو اُسے اوّل درجہ کا کرایہ اور جرمانہ ادا کرنا پڑیگا۔

حسب ذیل ٹرینوں میں انٹر کلاس کے مسافروں کو سفر کرنے کی اجازت ہے

جی۔ آئی۔ پی ریلوے

(۱) کلکتہ براہ جبلپور (۲) کلکتہ میل براہ ناگپور (۳) مدراس میل (۴) پونہ میل (۵) پونہ ایکسپریس (۶) جھانسی اور لکھنؤ کے درمیان میل و ایکسپریس (۷) پشاور ایکسپریس (۸) مدراس ایکسپریس (۹) ناگپور ایکسپریس (۱۰) الہ آباد ایکسپریس (۱۱) جبل اور الہ آباد اور الہ آباد اور جھانسی کے درمیان کی ٹرینوں میں (۱۲) گرانڈ ٹرنک ایکسپریس ٹرینوں میں اگر خاص لائن کے کسی اسٹیشن سے برانچ لائن کے کسی اسٹیشن تک یا برانچ لائن کے کسی اسٹیشن سے خاص لائن کے کسی اسٹیشن کا انٹر کلاس اور برانچ لائن پر سفر کرنے کے فاصلہ کا کرایہ تھرڈ کلاس لیا جاتا ہے۔

ع۴۱ ڈاؤن پونہ ایکسپریس اور ع۲۱ ڈاؤن پونہ پسنجر ٹرین میں سفر کرنے کے لئے وکٹوریہ ٹرمنس (بمبئی) اور کلیان کے درمیان کسی اسٹیشن سے ماتھران تک کا سیدھا ٹکٹ انٹر کلاس اور تھرڈ کلاس کا نہیں دیا جاتا ہے لیکن اوّل اور دوم درجہ کے مسافروں کے ملازمان اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں۔

تھرڈ کلاس کے مسافر مندرجہ ذیل ڈاک گاڑیوں میں ۱۰۰ میل سے کم فاصلہ کے لئے سفر نہیں کر سکتے ہیں البتہ اوّل اور دوم درجہ کے مسافروں کے ملازمان کو اجازت حاصل ہے ۱۰۰ میل کا فاصلہ خواہ ایک لائن کا ہو یا دوسری لائن پر سفر کرنے کا ہو دونوں کو شمار کیا جائے گا۔

ع۱ اپ و ۲ ڈاؤن ناگپور میل

ع۵ آپ و ۶ ڈاؤن پنجاب میل اٹارسی اور دہلی کے درمیان
ع۷ آپ و ۸ ڈاؤن کلکتہ میل
ع۹ آپ و ۱۰ ڈاؤن مدراس میل

ع۸ ڈاؤن کلکتہ میل ای۔ آئی۔ آر۔ کے کسی اسٹیشن کا ٹکٹ اس وقت دیا جائے گا جب فاصلہ ۲۰۰ میل سے کم ہوگا ایکسپریس ٹرین میں سفر کرنے کیواسطے تھرڈ کلاس کا ٹکٹ خرید نا کافی ہے۔

ع۳ آپ میل میں کم ازکم ۱۰۰ میل کا سفر کرنے والے انٹر کلاس کے مسافر جاسکتے ہیں اس میں دیگر لائن پر سفر کرنیکا فاصلہ بھی شمار ہوجائے گا۔

ع۸ ڈاؤن میل میں ای۔ آئی۔ آر۔ کے کسی اسٹیشن کا انٹر کلاس ٹکٹ کم ازکم ۲۰۰ میل کا سفر کرنیوالوں کو دیا جائیگا۔ اس فاصلہ میں دیگر لائنوں کے سفر کا فاصلہ بھی شمار ہوگا۔

ایم۔ ایس۔ ایم

اگر تھرڈ کلاس کا مسافر سیدھا ٹکٹ خرید کر ڈاک گاڑی میں سوار ہوگا اور پھر اس کو ایسے علاقہ سے گذرنا ہوگا جس میں ڈاک گاڑی نہیں چلتی ہے بلکہ معمولی ٹرین میں سفر کرنا پڑیگا تو اسے ڈاک گاڑی کے تھرڈ کلاس اور معمولی تھرڈ کلاس کا مشترکہ کرایہ ادا کرنا پڑے گا۔

اسی طرح اگر تھرڈ کلاس کا مسافر سیدھا ٹکٹ خرید کر معمولی ٹرین میں سوار ہوگا اور پھر اس کو ایسے علاقے سے گذرنا پڑے گا جس میں صرف ڈاک گاڑی چلتی ہے تو اس کو بھی معمولی تھرڈ کلاس اور ڈاک کے تھرڈ کلاس کا مشترکہ کرایہ ادا کرنا پڑے گا۔

اس لائن کے ہر ایک جنکشن پر فہرست کرایہ آویزاں رہتی ہے جس کے عنوان میل کے تحت محولہ بالا کرایہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔

جو مسافر جی۔ آئی۔ پی ریلوے کے کسی اسٹیشن سے ایم۔ ایس۔ ایم۔ ریلوے کے کسی اسٹیشن تک یا ایم۔ ایس۔ ایم ریلوے کے کسی اسٹیشن سے جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے کے کسی اسٹیشن تک سفر کریں گے اُن کو حسب ذیل فاصلہ کا کرایہ ادا کرنا پڑے گا۔

پونہ سے براہ بنگلور	مدراس تک	۴۸ میل کا کرایہ		
رائچور سے براہ مدراس	جالارپیٹ تک	۴۸۴	〃	〃
رائچور سے براہ رینی گنٹا	کٹ پاڈی تک	۳۳۸	〃	〃
〃 〃	بوماسامڈرم	۳۳۳	〃	〃
〃 〃	راما پور	۳۲۹	〃	〃
〃 〃	چیتور	۳۱۸	〃	〃
〃 〃	پتالہ پٹو	۳۰۹	〃	〃
〃 〃	پکالا	۳۰۰	〃	〃
〃 〃	پتاپاکم	۲۹۲	〃	〃
رائچور سے براہ مدراس	ارکونم	۳۹۴	〃	〃
〃 〃	والاجاہ روڈ	۴۱۷	〃	〃
〃 〃	کٹاپڈی	۴۳۲	〃	〃
〃 〃	گوڈیٹم	۴۴۷	〃	〃
〃 〃	دیمباڑی	۴۷۴	〃	〃
〃 〃	بورنگ پیٹ	۵۲۹	〃	〃
〃 〃	بنگلور کنٹونمنٹ	۵۷۳	〃	〃

• اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ مدراس سنٹرل اسٹیشن کو ۲۴ گھنٹہ قبل اطلاع دینے پر

سیاحوں کے ٹکٹ اوّل درجہ و دوم درجہ اور سوم درجہ برائے ملازمان سنٹرل اسٹیشن مدراس سے ایم۔ ایس۔ ایم ریلوے کے ہر ایک اسٹیشن اور نیز دیگر لائنوں کے ہر ایک اسٹیشن تک کے دئے جا سکتے ہیں۔

لوکل بکنگ میں فاصلہ معلوم کرکے اوّل اور دوم درجہ کا کرایہ معلوم ہو سکتا ہے اور سیدھا ٹکٹ خریدنے کی صورت میں اسٹیشن روانگی سے جنکشن تک ایم۔ ایس۔ ایم ریلوے کا اور پھر اُس جنکشن سے منزل تک دوسری لائن کا کرایہ معلوم کر لینا چاہئے۔ ٹکٹ سیاحان خرید کر راستہ میں حسب منشا قیام کیا جا سکتا ہے لیکن ۲ ماہ کے اندر اپنی منزل پر پہونچ جانا چاہئے۔

(Privillage Ticket- Order) خرید کر ایم۔ ایس۔ ایم ریلوے لائن پر مدراس بمبئی ایکسپریس۔ گرانڈ ٹرنک ایکسپریس اور بلیو ماؤنٹین ایکسپریس میں سفر کیا جا سکتا اور ڈاک گاڑی کے کرایہ کا تہائی کرایہ ادا کرنا ہوگا۔

این ڈبلو

اوّل درجہ کے مسافر بغیر زائد محصول دئے ہوئے کالکا اور شملہ کے درمیان ریل موٹر میں سفر کر سکتے ہیں۔

ریل موٹر میں درخواستوں کے سلسلہ سے نشست ریزرو کی جاتی ہے نشست ریزرو کرنے کی اطلاع اسٹیشن ماسٹر کالکا یا شملہ کو بذریعہ خط یا تار دینی چاہئے۔

مسافر ریل موٹر میں اپنے ساتھ صرف سوٹ کیس یا چھوٹا ہینڈ بیگ لے جا سکتے ہیں اگر مسافران کو ریل موٹر میں عدم گنجائش کے باعث جگہ نہ مل سکے تو پھر دوسری ٹرین سے وہ جا سکیں گے جس میں کہ اوّل درجہ کے مسافر جاتے ہیں۔

ریل موٹر کا کرایہ حسب ذیل شرح سے لیا جاتا ہے۔

کرایہ	تعداد نشست	نمبر ریل موٹر
۶۰ روپیہ	۶	۱
۱۲۰ "	۱۲	۵ و ۶
۱۸۰ "	۱۸	۸ و ۹ و ۱۰
۱۶۰ "	۱۶	۱۱

اگر کسی مسافر کی استدعا پر ریل موٹر معینہ وقت سے زیادہ عرصہ تک رُکا جائیگا تو ۸ روپیہ فی گھنٹہ یا اُس کے جز کے حساب سے لیا جائے گا۔

اگر کوئی مسافر کسی دوسرے اسٹیشن سے ریل موٹر طلب کرکے سفر نہیں کریگا تو اُس سے خالی موٹر کا کرایہ ۱۲؍ فی میل کے حساب سے دینا پڑیگا۔

ایس۔ آئی ریلوے

منو پاٹیام۔ پوڈانور۔ ایروڈ۔ ترچناپلی کے اسٹیشن ماسٹر کو روانگی سے ۴۸ گھنٹہ پیشتر اطلاع دینے پر ناتواں مسافروں کے لئے کمانی دار سفری پلنگ مفت دئے جاتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ کم از کم ۵ ٹکٹ اوّل درجہ کے خریدے جائیں۔

چند مخصوص اسٹیشنوں پر ہر درجہ کے ناتواں مسافروں کے لئے سفری پلنگ دئے جاتے ہیں بشرطیکہ پیشتر سے اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیدی جائے۔

اگر کوئی مسافر ڈاک گاڑی میں اور کچھ سفر معمولی ٹرین میں ایم۔ جی اور بی۔ جی ریلوے کی خاص لائن یا برانچ لائن پر کریگا تو جسقدر سفر اُس نے ڈاک گاڑی میں کیا اس فاصلہ کا کرایہ ڈاک گاڑی اور جسقدر سفر معمولی ٹرین میں کیا ہے اُس فاصلہ کا معمولی کرایہ لیا جائیگا۔ ٹائم ٹیبل سے دونوں قسم کے کرایہ کی شرح معلوم ہو سکتی ہے جو ہر ایک اسٹیشن پر آویزاں رہتا ہے۔

اگر کوئی شخص معمولی ٹرین سے پورا سفر کریگا تو اُس سے صرف معمولی کرایہ لیا جائیگا

نشست کو ریزرو کرانیکے قاعدے

مسافروں کو ۹ بجے شب سے ۶ بجے صبح تک سونے کے لئے جگہ ریزرو کی جاسکتی ہے لیکن دن میں یعنی ۶ بجے صبح سے ۹ بجے شب تک اُن کو مناسب ہے کہ دیگر مسافران کو اپنے درجہ میں بیٹھنے کی اجازت دیدیں۔ درجہ میں جسقدر مسافروں کے لئے جگہ مقرر ہے اُتنے مسافروں کو سفر کرنیکا حق حاصل ہے۔

بی۔ بی۔ سی۔ آئی۔ ریلوے

بمبئی سے چلنے والے مسافروں کے لئے ڈاک گاڑی۔ ایکسپرس اور دیگر ٹرینوں میں جگہ ریزرو کی جاتی ہے۔ اس کے لئے اسٹشن سپرنٹنڈنٹ بمبئی سنٹرل کو اطلاع دینی چاہئے۔ جگہ ریزرو کرانے کے ٹکٹ پیشتر ٹکٹ خرید لینا ضروری ہے۔ بمبئی سے ع۱ ڈاؤن گجرات میل وع۵ ڈاؤن کاٹھیاواڑ میل وع۳ ڈاؤن فرانٹیر میل و ۹ ڈاؤن بمبئی پنجاب ایکسپرس میں اوّل اور دوم درجہ کے مسافر بمبئی سنٹرل اسٹیشن پر جگہ ریزرو کراسکتے ہیں لیکن رہائی سے ۴ یوم پیشتر ۸ر فی نشست باقی پنچ فیس دینا ہوگی۔ ریزرو کرانیکے کارڈ آٹھ آٹھ آنے میں ملتے ہیں

اوّل اور دوم درجہ کے مسافر جو دہلی جنکشن سے نمبر ۱ اَپ دہلی میل اور نمبر ۳ دہلی ایکسپریس یا آگرہ فورٹ سے ع۹ اَپ آگرہ میل میں سفر کرنا چاہیں وہ اپنی نشست تا پانچ ۵ دن پہلے دہلی جنکشن یا آگرہ فورٹ اسٹیشن پر علاوہ کرایہ کے ۸ر فی نشست باقی پنچ فیس ادا کرکے رزرو کراسکتے ہیں۔ رزرو کرانے کے ٹکٹ آٹھ آٹھ آنے میں دئے جاتے ہیں۔ پیشتر سے خریدے ہوئے ٹکٹ اگر واپس کئے جائیں تو ۱۰ فی صدی

وضع کرکے باقی کرایہ واپس دیدیا جائے گا۔
ٹکنگ فیس کسی حالت میں واپس نہیں دی جاسکتی ہے۔

ڈی۔ایس۔پی۔ ایل و بی۔ ایف و بی۔ایس ریلوے میں جگہ رزرو نہیں کی جاتی ہے۔

ڈی۔ایچ ریلوے ڈاؤن ٹرینوں میں اوّل اور دوم درجہ کے مسافر علاوہ کرایہ کے ہر جگہ رزرو کرانے کی ۸ر فیس فی بنچ کے حساب سے اور دینا ہوگی۔ صرف دارجلنگ اسٹیشن پر جگہ رزرو کیجاتی ہے

ای۔بی۔ریلوے اوّل اور دوم درجہ کے مسافر آپ ٹرینوں میں اور انٹرکلاس کے مسافر ۱ آپ و ۲ آپ و ۱۵ آپ ٹرینوں میں جگہ رزرو کراسکتے ہیں لیکن علاوہ کرایہ کے رزرو کرانے کی فیس ۸ر دینا ہوگی۔ سیالدہ اسٹیشن اور کلکتہ کے برانچ اسٹیشنوں پر جگہ رزرو کرائی جاتی ہے۔

سلی گوڑی اسٹیشن پر ڈاؤن ٹرینوں میں سفر کرنے والے اوّل اور دوم درجہ کے مسافر نشست یا بنچ کو رزرو کراسکتے ہیں ریلوے ملازمان سے جو پاس لیکر سفر کریں اور فوجی مسافران نشست یا بنچ رزرو کرانے کے لئے فیس ادا کرنے سے مستثنٰی ہیں۔

ای۔آئی۔آر ایسٹ انڈین ریلوے ٹرین کی روانگی کے قیام اور اُس جنکشن کے اسٹیشن ماسٹر جہاں پر بالعموم اعلیٰ درجہ کی گاڑیاں دوسری لائن کی ٹرین میں جوڑ دی جاتی ہیں اوّل اور دوم درجہ کے مسافروں کے واسطے بنچ رزرو کردیتے ہیں۔ رزرو کرانے کی فیس ۸ر لیجاتی ہے اور اس کی رسید میں ایک ٹکٹ قیمتی ۸ر دیدیا جاتا ہے اگر کسی وجہ سے مسافر

رزرو شدہ بینچ سے مستفید نہ ہو تو اُس کی فیس واپس نہیں مل سکتی ہے ٹکٹ پیش کرنے پر نشست یا بینچ رزرو ہو سکتی ہے لیکن ٹکٹ کم از کم ۲۵۰ میل کے سفر کا ہونا ضروری ہے درجہ اوّل و دوم کے جو مسافر بہ روز پیشتر ٹکٹ خرید لیں گے وہ بینچ کو رزرو کرا سکتے ہیں لیکن تاریخ خرید ٹکٹ کے تیسرے دن سفر شروع کر دینا چاہئے۔ یہ ٹکٹ ہاوڑہ۔ دہلی جنکشن اور کلکتہ و دہلی کے سٹی ٹکٹ گھر میں ملتے ہیں۔

اگر واپسی ٹکٹ ہاوڑہ۔ دہلی جنکشن۔ کلکتہ و دہلی کے سٹی ٹکٹ گھر سے کئی روز پیشتر خریدے جائیں گے اُن ٹکٹوں کے استعمال کا شمار تاریخ روانگی کی نصف شب سے ہوگا لیکن ٹکٹ کی پشت پر تاریخ روانگی درج ہونا ضروری ہے اوّل اور دوم درجہ کے مسافران کے ملازمان کے لئے بھی اسی قاعدہ کی پابندی ہونی چاہئے جو معمولی ٹکٹ واپسی خرید کر سفر کریں گے۔

جو بینچ رزرو کی جائے گی اُس پر ایک مطبوعہ ٹکٹ لگا دیا جائے گا کہ 'یہ بینچ رزرو کر دی گئی ہے'

لیکن اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے کہ رزرو کرا لینے کے بعد بھی اگر اول اور دوم درجہ کے مسافران کی خلاف توقع کثرت ہوگی تو ریلوے بینچ کو رزرو رکھنے کی ذمہ دار نہ ہو سکے گی البتہ مقررہ تعداد سے مسافر کم ہوں گے اس صورت میں بینچ رزرو رہیگی۔

اگر ٹرین روانہ ہونے کے مقام سے بینچ رزرو کرا دی جائے اور مسافر راستہ کے کسی درمیانی اسٹیشن سے سوار ہوگا تو اس صورت میں بینچ کے رزرو رہنے کی ریلوے ذمہ داری نہیں لے سکتی ہے۔

دہلی جنکشن پر ۲ ڈاؤن میل سے صرف معدودے چند نشستیں

دہلی ہاوڑہ گاڑی میں رزرو ہوسکتی ہیں۔ اور وہ بھی صرف اُن مقامات کیلئے رزرو ہوسکتی ہیں جہاں پر ڈاک گاڑی ٹھہرتی ہے۔

دہلی جنکشن پر ۸ ڈاؤن ایکسپریس کے دہلی ہاوڑہ گاڑیوں کی صرف نصف نشستیں رزرو ہوسکتی ہیں لیکن کم ازکم ۲۴ گھنٹہ قبل از روانگی اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ دہلی جنکشن کو مطلع کرکے نشست کو رزرو کرالینا چاہئے۔ اس ٹرین سے، الہ آباد یا اُس سے پرے جانے والے اوّل اور دوم درجہ کے مسافر نشست کو ریزرو کراسکتے ہیں۔

نشست کو رزرو کرانے کی صورت میں بچّہ کا ٹکٹ بھی پورا ٹکٹ شمار ہوگا

جی۔بی۔ایس ریلوے اس ریلوے میں اوّل اور دوم درجہ کی نشست اور تھرڈ کلاس کا ایک درجہ ریزرو نہیں ہوسکتا ہے۔

جی۔آئی۔پی۔ریلوے اس لائن کے مندرجہ ذیل اسٹیشنوں پر ۸ر فیس ادا کرنے پر جس کی رسید میں ایک ٹکٹ ملیگا نشست رزرو کرائی جاسکتی ہے۔

(۱) بمبئی میں وکٹوریہ اسٹیشن پر۔ پنجاب۔ کلکتہ۔ پونہ۔ اور مدراس جانے والی ڈاک گاڑیاں۔

(۲) پشاور۔ ناگپور۔ پونہ اور مدراس جانے والی ایکسپرس ٹرینیں۔

(۳) پونہ جانے والی پسینجر گاڑیاں۔

(۴) جنوب مشرق۔ شمالی مشرق اور ناگپور جانے والی پسینجر گاڑیاں۔

(۵) دکن کوئن گاڑی۔

پونہ اسٹیشن پر (۱) آپ پونہ میل۔ دکن کوئن یا ایکسپرس گاڑیاں۔

(۲) پونہ سے روانہ ہونے والی پسنجر گاڑیاں۔

بمبئی وکٹوریہ ٹرمینس اسٹیشن سے روانہ ہونے والے اوّل اور دوم درجہ کے مسافران کو جو ۱۵۰ میل یا اس سے زیادہ سفر کرنا چاہتے ہیں اپنی نشست ۴ روز قبل از روانگی رزرو کر دینی چاہئیے۔

پونہ سے آپ ٹرینوں میں بمبئی کی طرف ۱۰۰ میل یا اس سے زیادہ سفر کرنے والے مسافران کی نشست روانگی سے ایک روز قبل رزرو ہو سکتی ہے

بمبئی سے جانے والے مسافر جو ۴ روز قبل از روانگی نشست رزرو کرانیکی درخواست دیں گے اُن کو روانگی سے ۲ روز پیشتر ٹکٹ خرید کر معہ رسید فیس رزرویشن اسٹیشن ماسٹر کو دکھانی چاہیئے ورنہ اُن کی نشست کا رزرو ہونا منسوخ کر دیا جائے گا اور اُنھیں از سرِ نو درخواست دینی پڑے گی۔

نشست رزرو کرانے کے لئے بمبئی میں روانگی سے ۳ روز قبل اور پونہ میں ایک روز پیشتر ٹکٹ خرید لینا چاہئیے۔

موصولہ درخواستوں کے سلسلے سے نشست رزرو کی جائیگی۔

رزرویشن فیس کی واپسی کا مطالبہ نہیں ہو سکتا ہے۔

رزرو نشست یا بنچ دینے کے لئے ریلوے ذمہ دار نہیں ہے لیکن حتی الامکان کوشش بھی کی جائے گی کہ حسب وعدہ رزرو نشست یا بنچ مسافر کو دی جائے۔

جی۔ ایل۔ ریلوے چونکہ اوّل درجہ میں جگہ دینے کا انتظام بوقت ضرورت ہوا کرتا ہے اس لئے اوّل درجہ میں نشست رزرو کرانے کے لئے گوالیار اسٹیشن پر روانگی سے ۲۴ گھنٹہ پیشتر اور دیگر اسٹیشنوں پر روانگی سے ۳۶ گھنٹہ پیشتر اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیدینا چاہئیے

بجے اینڈ ڈی۔ بجے پی (میکنل اور کمپنی) جے۔ ایس۔ (مارٹن

اور کمپنی) ایم۔ آر۔ ان لائنوں پر اوّل اور دوم درجہ کی بینچ رزرو نہیں کی جاتی ہے۔

این۔ ایس۔ ریلوے ۹ اپ پسنجر ٹرین میں صرف واڑی۔ بیتروادہ حیدرآباد۔ سکندرآباد۔ بیگم پیٹ اور قاضی پیٹ اسٹیشن پر اوّل اور دوم درجہ کی نشست اور بینچ رزرو ہو سکتی ہے۔

بڑی لائن پر ۳ اپ اور ۴ ڈاون گرانڈ ٹرنک ایکسپریس کے دیگر ٹرینوں میں اوّل اور دوم درجہ کی نشست اور بینچ رزرو ہو سکتی ہے۔

چھوٹی لائن پر منماڑ سکندرآباد۔ حیدرآباد۔ بولارم۔ دہیرونا چلم اور اسٹیشن پر اوّل اور دوم درجہ کی نشست اور بینچ رزرو ہو سکتی ہے۔

جالنہ اسٹیشن پر جالنہ سے حیدرآباد جانے والی گاڑی میں سکنڈ کلاس کی نشست اور بینچ رزرو ہو سکتی ہے۔

کرنول ٹاؤن اسٹیشن پر ۱۴ و ۴۲ اور ۳۹ اپ و ۴۰ ڈاون ٹرین اوّل اور دوم درجہ کی نشست رزرو ہو سکتی ہے۔

این۔ ڈبلو ریلوے کالکا۔ شملہ سکشن پر صرف جگہ دینے کے واسطے نشست رزرو کی جاتی ہے اگر مسافر سونے کے لئے کافی جگہہ کا خواہاں ہو تو مزید فیس ادا کرنا پڑے گی۔

بی۔ ایس۔ ریلوے اس لائن میں نشست رزرو نہیں ہوتی ہے۔

ایس۔ آئی۔ ریلوے حسب ذیل اسٹیشن ماسٹران کو نشست رزرو کرانے کی درخواست دینے پر نشست رزرو ہو سکتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ مسافت ۱۰۰ میل سے کم نہ ہو۔ ٹکٹ خریدنے کے بعد ۸ر فیس ادا کرنا ضروری ہے اور درخواست میں یہ لکھ دینا چاہیئے کہ

فلاں تاریخ فلاں ٹرین سے روانگی کا ارادہ ہے۔

مدراس (انگمور) ع۱ انڈو سیلون ڈاک گاڑی۔ ع۷ رامیشو رم ایکسپریس۔ ع۵ ٹریونڈرم ایکسپریس۔ ع۱۷ ترچناپلی تیز رفتار ایکسپریس ع۱۹ مدراس ٹریونڈرم پسینجر

دہانشکوڈی۔ ع۲ انڈو سیلون ڈاک گاڑی۔ ع۸ رامیشورم ایکسپریس میٹوپلایم اور نیلگری ریلوے کے اسٹیشن۔ ع۹ بلیوماونٹین ایکسپریس۔ مدراس اور بنگلور تک

نوٹ۔ سیدھا ٹکٹ خریدنے میں ۸ر فیس نہیں لی جائے گی۔ جو فوجی افسران کار منصبی پر سفر کریں گے اور نشست کو رزرو کرائیں گے ان سے بھی فیس نہیں لی جائے گی۔

اگر نشست رزرو کرانے کے بعد سفر کا ارادہ فسخ کر دیا جائے تو فیس واپس نہ ہوگی۔

انٹر کلاس کے مسافر بھی اوّل اور دوم درجہ کے مسافران کی طرح اپنی نشست رزرو کرا سکتے ہیں۔

کسی درمیانی اسٹیشن سے نشست رزرو کرانے کے لئے وہاں کے اسٹیشن ماسٹر کو ۲۴ گھنٹہ پیشتر درخواست دینی چاہئے لیکن ریلوے یہ وعدہ نہیں کرتی ہے کہ درمیانی اسٹیشن سے نشست ضرور رزرو کر دی جائیگی

اے۔ بی و پی۔ ایل و پی۔ ایس وڈی۔ ایس و جی۔ وجے وڈی۔ وجے۔ بی (میکنل اور کمپنی) مارٹن اور کمپنی دایم۔ آر۔ داین۔ ایس۔ بی۔ ایس۔ ایس آئی وآر۔ آئیس۔ این اور آئی۔ جی۔ این لائنوں پر درمیانی اسٹیشن سے نشست رزرو نہیں ہو سکتی ہے۔

انٹر کلاس اور تھرڈ کلاس کے مسافر نشست کو رزرو نہیں کرا سکتے ہیں

ایس۔ آئی۔ ریلوے دھانشکوڈی اسٹیشن سے ع۲ انڈو سیلون میل کے لئے اور مدراس (انگمور) اسٹیشن سے ع۱ انڈو سیلون میل کے واسطے انٹر کلاس کے مسافر اپنی نشست کو ۸ر فیس ادا کر کے رزرو کرا سکتے ہیں۔

گاڑی کو رزرو کرانے کے لئے اسٹیشن ماسٹر متعلقہ کے نام روانگی سے ۴۸ گھنٹہ پیشتر درخواست دینی چاہئے۔ اگر کوئی جماعت سالم گاڑی کو رزرو کرانا چاہئے تو یہ ضروری نہیں کہ اس کے افراد ایک ہی خاندان کے ممبر ہوں گاڑی رزرو کرانے کی فیس اسٹیشن ماسٹر سے معلوم کرنی چاہئے۔

اے۔ بی ریلوے سالم گاڑی یا ایک درجہ کو رزرو کرانے کے لئے حسب ذیل اسٹیشنوں کے اسٹیشن ماسٹر کو روانگی سے ۲۴ گھنٹہ پیشتر اور اس لائن کے دیگر اسٹیشن ماسٹران کو ۷۲ گھنٹہ قبل درخواست دینی چاہئے
جنگاؤں۔ چاندپور۔ میمن سنگھ جنکشن۔ بدرپور جنکشن۔ گوہاٹی۔ لمڈنگ جنکشن۔ تن سیکھیا جنکشن۔

درخواست میں یہ وضاحت کر دینی چاہئے کہ کس کلاس کی کس قدر جگہ رزرو کرانا ہے۔

فرسٹ کلاس کے ۴ نشست کے درجہ کو رزرو کرانے میں ۳ مسافران کا کرایہ درجہ اوّل دینا ہوگا۔ دو نشست کے درجہ کو رزرو کرانے میں اوّل درجہ کے ۲ مسافران کا کرایہ ادا کرنا پڑیگا۔

درجہ دوم کو رزرو کرانے میں اُس درجہ میں جسقدر نشستیں ہوں گی اُس قدر مسافران کا درجہ دوم کا کرایہ ادا کرنا ہوگا انٹر اور تھرڈ کلاس کے

درجہ کو رزرو کرانے میں اس درجہ میں جسقدر مسافران کی نشست ہوں اُسقدر مسافران کا کرایہ ادا کرنا ہوگا۔

اوّل اور دوم درجہ کو رزرو کرانے کی فیس عــہ/ فی درجہ ہے۔ اوّل درجہ کے سیلون کو رزرو کرانے کی فیس عنـ۲ـہ/ لی جاتی ہے۔

انٹر کلاس اور تھرڈ کلاس کے درجہ کو رزرو کرانے کی فیس ۱۰ مسافروں تک صـ۵ـہ/ فی درجہ ۲۰ مسافران تک عنـ۱ـہ/ فی درجہ۔ ۳۰ مسافران تک عسہ فی درجہ اور ۳۰ سے زائد مسافروں کے لئے عنـ۲ـہ فی درجہ وصول کی جاتی ہے۔

انٹر کلاس اور تھرڈ کلاس کے درجہ کو رزرو کرانے کی فیس ۱۰ مسافروں تک صـ۵ـہ/ فی درجہ ۲۰ مسافروں تک عنـ۱ـہ/ فی درجہ۔ ۳۰ مسافران تک ڝـ۱۵ـہ فی درجہ اور ۳۰ سے زائد مسافروں کے لئے عنـ۲ـہ/ فی درجہ وصول کیجاتی ہے

درجہ رزرو کرانے سے پیشتر کرایہ ریل ادا کرنا لازمی ہے اگر اندازاً کرایہ دیا جائے تو حساب لگانے کے بعد باقی ماندہ کرایہ ادا کر دینا چاہئے۔

ریلوے حکام اس بات کے ذمّہ دار نہیں ہے کہ جس ٹرین سے نشست یا درجہ یا سالم گاڑی رزرو کرانے کی درخواست کی گئی ہے اس ٹرین سے ضرور رزرو کر دی جائے گی اگر درخواست نامنظور کرنیسے مسافر کو کچھ تکلیف یا مالی نقصان پہونچیگا تو مسافر کو ریلوے سے اپنے نقصان کا حرجہ یا معاوضہ طلب کرنیکا استحقاق حاصل نہ ہوگا۔

ریلوے اس بات کی امکانی کوشش کریگی کہ جس قسم کی گاڑی رزرو کرانی ہے اُس قسم کی گاڑی فراہم کر دے لیکن وہ اس کی ذمّہ داری نہیں لیتی ہے۔ ۴ پہیوں کی گاڑی کا کرایہ ۴ر فی میل - ۶ پہیوں کی گاڑی کا

کرایہ ۶ر فی میل اور بوگی کا کرایہ ۸ر فی میل لیا جاتا ہے لیکن اس میں یہ شرط ہے کہ ۴ پہیوں کی گاڑی کا کم از کم عــہ ۶ پہیوں کی گاڑی کا صــہ اور بوگی کا کرایہ ۲ عــہ سے کم نہ لیا جائے گا۔

اگر ٹکٹ خرید شدہ کا کرایہ معینہ کم از کم کرایہ سے کم ہوگا تو دونوں کا فرق اور وصول کیا جائیگا اور اس کی رسید میں زائد کرایہ کا ٹکٹ دیدیا جائیگا۔

اگر کسی ریزرو درجہ گاڑی میں ریزرو نشستوں سے زائد مسافر سفر کریں گے تو زائد مسافروں کو معمولی کرایہ روانگی سے قبل ادا کر دینا ہوگا اس کے علاوہ اُن سے جرمانہ بھی وصول کیا جائیگا سیدھے سفر میں مسافران کی سہولت کے لئے ریزرو گاڑی ایک ٹرین سے کاٹ کر دوسری ٹرین میں لگا دی جاتی ہے لیکن اگر سالم گاڑی ریزرو نہ ہوگی تو گاڑی کاٹ کر نہیں لگائی جائیگی یا اُس قسم کی گاڑی دوسری لائن پر نہ چلتی ہوگی تب بھی وہ کاٹ کر نہیں لگائی جا سکے گی۔ ایسی صورت میں مسافران کو اپنی گاڑی سے اُتر کر دوسری لائن کی ٹرین میں سوار ہونا پڑیگا۔

اگر اپنی گاڑی کو ریزرو کرا لینے کے بعد مسافران دوران سفر میں یہ خواہش کریں کہ ان کی گاڑی ٹرین سے علیحدہ کر کے فلاں اسٹیشن پر لگا دی جائے تو ۴ پہیوں کی گاڑی کا عــہ اور ۶ پہیوں کی گاڑی کا ۱۵ صــہ اور بوگی کا ۲۰ عــہ تاوان کم از کم ادا کرنا پڑیگا۔ ریلوے ٹائم ٹیبل میں ایسے اسٹیشنوں کے نام درج کر دیئے گئے ہیں جہاں پر گاڑی کو ٹرین سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے۔

جن ٹرینوں میں اوّل اور دوم درجے کے مسافر سفر کر سکتے ہیں اُن میں اوّل اور دوم درجہ کی مسافر مستورات کے واسطے علیحدہ نشست ریزرو کی جا سکتی ہیں لیکن اسٹیشن ماسٹر کو نشست ریزرو کرانے کی اطلاع ۲۴ گھنٹہ

پیشتر دیدینی چاہیئے۔

ہر ایک ٹرین میں مستورات کے لئے تھرڈ کلاس کی ایک گاڑی یا ایک درجہ رزرو ہوتا ہے اگر مستورات اپنے عزیزوں کے ہمراہ سفر کرتی ہوں تو وہ زنانہ درجہ میں اپنے ساتھ ۱۲ سال تک کی عمر کے بچوں کو لے جاسکتے ہیں۔

ملازمان کے واسطے ایک درجہ رزرو ہوتا ہے اس میں صرف ملازمان ہی سوار ہوسکتے ہیں اگر سرکاری قیدی تھرڈ کلاس میں سفر کریں گے تو ایک درجہ اُن کے لئے رزرو کر دیا جائیگا یہ ضروری نہیں کہ رزرو کرانے کے لئے درخواست دی جائے لیکن تھرڈ کلاس کے ایک درجہ کا کرایہ کم از کم ۵صہ ر لیا جائے گا۔ قیدیوں اور اُن کے نگراں سپاہیوں کی تعداد کسی صورت میں درجہ کی معینہ نشستوں سے زیادہ نہ ہونی چاہیئے۔

اگر قیدیوں اور اُن کے محافظ سپاہیوں کی تعداد دس سے زیادہ نہ ہو تو اُن کو عام مسافران کے ساتھ جگہہ دینی چاہیئے لیکن اگر قیدی پاگل یا خطرناک ہوں تو اُن کے لئے جداگانہ درجہ دیا جائے گا۔

مراعات

حسب ذیل شرائط کو ملحوظ رکھکر سیدھا ٹکٹ خریدنے کی صورت میں کرایہ اور محصول اسباب میں جن جماعتوں کے ساتھ یا ایام تعطیل میں مراعات کی جاتی ہیں ان کی فہرست ان شرائط کے بعد درج کی جائے گی

۱۔ اسباب۔ سامان۔ گھوڑے۔ اور مویشیان کے لئے کرایہ میں رعایت کیجاتی ہے لیکن ذمہ داری مالک پر رہتی ہے اور اسے (RISK NOTE) لکھنا ہوتا ہے۔

۲۔ اگر پٹری مختلف ہوگی تو جس پٹری پر گاڑی منتقل ہوگی اس کی لائن کا فی میل فی گاڑی کا پورا محصول لیا جائے گا۔

۳۔ اگر ڈاک گاڑی سے سفر کرنے میں کرایہ میں رعایت نہ ہو تو تھرڈ کلاس کے سفر میں ڈاک گاڑی کا کرایہ لیا جائیگا۔

۴۔ چھوٹی پٹری میں وہ ریلوے داخل ہیں جو چوڑی پٹری کی لائنوں کے علاوہ ہیں۔

۵۔ کسی شخص یا جماعت کے ساتھ ایک وقت میں ۲ رعائتیں نہیں کی جائنگی مثلاً کسی پولو ٹیم۔ یا شکاری جماعت کے کسی ممبر کو یک طرفہ کرایہ دیکر اوّل یا دوم درجہ کا واپسی ٹکٹ ملا ہے تو وہ کسی دوسری رعایت کا مستحق نہیں ہو سکتا ہے۔

۶۔ جبکہ واپسی ٹکٹ خریدنے میں کرایہ میں رعایت کی گئی ہو تو آمد و رفت ایک ہی راستہ سے ہونی چاہئیے۔

۷۔ مندرجہ فہرست کے نمبران ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۶ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۲۰ و ۲۴ کو سفر کرنے کے مقام سے کسی ریلوے افسر کی تحریر حاصل کرنی چاہئیے کہ اسقدر مدت کے لئے کرایہ میں رعایت کیجائے۔

۸۔ بشرطیکہ جگہہ دی جاسکتی ہو۔

فہرست مستحق مراعات

۱۔ بائسکوپ کمپنی۔ سینما کمپنی۔ سرکس۔ تھیٹر۔ پیشہ ور گانے بجانیکی جماعت

۲۔ فلم تیار کرنے والی کمپنی۔

۳۔ کرکٹ ٹیم۔ ہاکی ٹیم۔

۴۔ پہلوان۔ ورزشی ٹیم۔
۵۔ سینٹ جانس ایمبولینس ایسوسی ایشن (مجروحین کی تیمار داری اور معالجہ کرنے والی جماعت)
۶۔ شکاری جماعت۔ پولو ٹیم۔ نیزہ باز جماعت۔
۷۔ قادریا گجرات نیزہ باز کپ۔
۸۔ گھوڑ دوڑ کے گھوڑے۔ گھوڑ دوڑ کے ٹٹو۔
۹۔ کم از کم ۴ طلبا کی جماعت۔
۱۰۔ پرائیویٹ طلبا۔
۱۱۔ کم از کم ۱۵ طلبا کی جماعت۔
۱۲۔ انجمن نوجوان عیسائی خواتین کی موسم گرما کی کانفرنس۔
۱۳۔ آل انڈیا خواتین کانفرنس۔
۱۴۔ بوائے اسکاوٹس۔
۱۵۔ دائیاں اور نرسیں۔
۱۶۔ مساکین۔
۱۷۔ جہاز ران کمپنیوں کے ملازمان۔
۱۸۔ تعطیلات کرسمس۔
۱۹۔ تعطیلات نوروز وایسٹر۔ تعطیلات درگا پوجا۔
۲۰۔ تاجر مسافروں کا اسباب اور تجارتی اشیا کے نمونے۔
۲۱۔ نمائش۔
۲۲۔ ہندوستانی صلیب احمر کے دفاتر۔
۲۳۔ ایمپائر پالیمنٹری ایسوسی ایشن۔

۳۔ عیسائی ہوا بازوں کی انجمن۔

۴۔ انجمن سگانِ ہند۔

اسپیشل ٹرین

اگر کسی اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن پر اسپیشل ٹرین کے واسطے انجن طلب
اجائے تو بڑی لائن پر للعہ فی میل فی انجن اور چھوٹی لائن پر ستے فی میل
انجن کرایہ لیا جائے گا لیکن اگر کسی وجہ سے اسے کام نہ لیا جائے تو اس
درت میں بھی اسی حساب سے انجن کا ایک طرفہ کرایہ دینا پڑیگا اس کرایہ
تعداد کم از کم صہ ہوگی۔

کرایہ اسباب

مسافر خواہ اپنے ہمراہ اسباب لیئے جائیں یا ٹرین سے روانہ کریں اُس کا
صول حسب ذیل شرح سے لیا جائے گا۔

نقشہ محصول اسباب

لہ	۵ سیر تک	۱۰ سیر تک	۱۵ سیر تک	۲۰ سیر تک	۲۵ سیر تک	۳۰ سیر تک	۳۵ سیر تک	ایک من تک
تک	۶ر	۶ر	۶ر	۶ر	۶ر	۶ر	۶ر	۶ر
〃	۶ر	۶ر	۶ر	۶ر	۸ر	۹ر	۱۰ر	۱۲ر
〃	۶ر	۶ر	۸ر	۱۰ر	۱۳ر	۱۵ر	عمر	عمر ار
〃	۶ر	۷ر	۱۰ر	۱۴ر	عمر	عمر ۲ر	عمر ۵ر	عمر ۷ر

فاصلہ	کرایہ ۵	کرایہ ۱۰	کرایہ ۱۵	کرایہ ۲۰	کرایہ ۲۵	کرایہ ۳۰	کرایہ ۳۵	کرایہ ایک من
۱۲۵ میل تک	۶ر	۸ر	۱۳ر	عمر	عمر ۴ر	عمر ۷ر	عمر ۱۰ر	عمر ۱۳ر
۱۵۰	۶ر	۹ر	۱۴ر	عمر ۳ر	عمر ۷ر	عمر ۱۰ر	عمر ۱۴ر	عا ۱ر
۱۷۵	۶ر	۱۰ر	۱۵ر	عمر ۴ر	عمر ۸ر	عمر ۱۳ر	عا ۱ر	عا ۵ر
۲۰۰	۶ر	۱۰ر	عمر	عمر ۶ر	عمر ۱۲ر	عا	عا ۵ر	عا ۸ر
۲۲۵	۶ر	۱۲ر	عمر ۱ر	عمر ۷ر	عمر ۱۳ر	عا ۲ر	عا ۷ر	عا ۱۲ر
۲۵۰	۷ر	۱۳ر	عمر ۲ر	عمر ۸ر	عمر ۱۴ر	عا ۴ر	عا ۹ر	عا ۱۴ر
۲۷۵	۷ر	۱۴ر	عمر ۴ر	عمر ۹ر	عمر ۱۵ر	عا ۵ر	عا ۱۱ر	سے
۳۰۰	۷ر	۱۴ر	عمر ۵ر	عمر ۱۰ر	عا	عا ۷ر	عا ۱۳ر	سے ۳ر
۳۲۵	۸ر	۱۵ر	عمر ۶ر	عمر ۱۳ر	عا ۲ر	عا ۹ر	عا ۱۵ر	سے ۵
۳۵۰	۸ر	عمر	عمر ۷ر	عمر ۱۴ر	عا ۵ر	عا ۱۲ر	سے ۳ر	سے ۸ر
۳۷۵	۸ر	عمر	عمر ۸	عا	عا ۷	عا ۱۴ر	سے ۵ر	سے ۱۲ر
۴۰۰	۹ر	عمر ۱ر	عمر ۹	عا ۱ر	عا ۹ر	سے ۱ر	سے ۸ر	سے ۱۵ر
۴۲۵	۹ر	عمر ۳ر	عمر ۱۰ر	عا ۳ر	عا ۱۱ر	سے ۳ر	سے ۱۱ر	للعہ ۳ر
۴۵۰	۹ر	عمر ۳ر	عمر ۱۲ر	عا ۴ر	عا ۱۳ر	سے ۶ر	سے ۱۴ر	للعہ ۶ر
۴۷۵	۱۰ر	عمر ۴ر	عمر ۱۳	عا ۶ر	عا ۱۵ر	سے ۸ر	للعہ ۲ر	للعہ ۱۰ر
۵۰۰	۱۰ر	عمر ۵ر	عمر ۱۴ر	عا ۸ر	سے ۱ر	سے ۱۱ر	للعہ ۴ر	للعہ ۱۳ر
۵۲۵	۱۱ر	عمر ۵	عمر ۱۵	عا ۹	سے ۴ر	سے ۱۴ر	للعہ ۷ر	صہ ۱ر
۵۵۰	۱۳ر	عمر ۶ر	عا	عا ۱۱ر	سے ۵	سے ۱۵ر	للعہ ۱۰ر	صہ ۴ر
۵۷۵	۱۲ر	عمر ۷ر	عا ۳ر	عا ۱۴ر	سے ۸ر	للعہ ۳ر	للعہ ۱۳ر	صہ ۷ر

فاصلہ	۵ تولہ تک	۱۰ تولہ تک	۱۵ تولہ تک	۲۰ تولہ تک	۲۵ تولہ تک	۳۰ تولہ تک	۳۵ تولہ تک	ایک سیر تک
۶۰۰ میل تک	۱۳/	عہ ۸/	عا ۴/	عا ۱۵/	سے ۱۱/	للعہ ۶/	صہ ۱/	صہ ۱۱/
۶۲۵	۱۳/	عہ ۹/	عا ۵/	سے/	سے ۱۲/	للعہ ۷/	صہ ۳/	صہ ۱۴/
۶۵۰	۱۳/	عہ ۹/	عا ۶/	سے ۲/	سے ۱۵/	للعہ ۱۱/	صہ ۶/	سے ۲/
۶۷۵	۱۴/	عہ ۱۰/	عا ۷/	سے ۴/	للعہ/	للعہ ۱۳/	صہ ۱۰/	سے ۹/
۷۰۰	۱۴/	عہ ۱۲/	عا ۸/	سے ۵/	للعہ ۲/	للعہ ۱۵/	صہ ۱۲/	سے ۹/
۷۲۵	۱۴/	عہ ۱۲/	عا ۹/	سے ۷/	للعہ ۵/	صہ ۲/	صہ ۱۵/	سے ۱۲/
۷۵۰	۱۵/	عہ ۱۳/	عا ۱۱/	سے ۸/	للعہ ۶/	صہ ۴/	سے ۲/	معہ/
۷۷۵	۱۵/	عہ ۱۴/	عا ۱۳/	سے ۱۲/	للعہ ۱۰/	صہ ۷/	سے ۵/	معہ ۳/
۸۰۰	۱۵/	عہ ۱۴/	عا ۱۳/	سے ۱۲/	للعہ ۱۱/	صہ ۱۰/	سے ۹/	معہ ۶/
۸۲۵	عہ	عہ ۱۵/	عا ۱۴/	سے ۱۳/	للعہ ۱۲/	صہ ۱۱/	سے ۱۰/	معہ ۹/
۸۵۰	عہ/	عا/	سے/	سے ۱۵/	للعہ ۱۴/	صہ ۱۳/	سے ۱۲/	معہ ۱۱/
۸۷۵	عہ/	عا	سے	للعہ/	صہ ۱/	صہ ۱۵/	سے ۱۴/	معہ ۱۳/
۹۰۰	عہ ۱/	عا ۱/	سے ۱/	للعہ ۲/	صہ ۲/	سے ۲/	معہ ۱/	سلے/
۹۲۵	عہ ۱/	عا ۱/	سے ۲/	للعہ ۳/	صہ ۳/	سے ۳/	معہ ۳/	سلے ۲/
۹۵۰	عہ ۱/	عا ۲/	سے ۳/	للعہ ۴/	صہ ۴/	سے ۴/	معہ ۴/	سلے ۴/
۹۷۵	عہ ۱/	عا ۲/	سے ۳/	للعہ ۴/	صہ ۵/	سے ۶/	معہ ۶/	سلے ۷/
۱۰۰۰	عہ ۲/	عا ۳/	سے ۵/	للعہ ۶/	صہ ۷/	سے ۹/	معہ ۹/	سلے ۹/
۱۰۲۵	عہ ۲/	عا ۳/	سے ۶/	للعہ ۷/	صہ ۹/	سے ۱۰/	معہ ۱۱/	سلے ۱۱/
۱۰۵۰	عہ ۲/	عا ۴/	سے ۶/	للعہ ۸/	صہ ۱۰/	سے ۱۱/	معہ ۱۲/	سلے ۱۳/

فاصلہ	۵ سیر تک	۱۰ سیر تک	۱۵ سیر تک	۲۰ سیر تک	۲۵ سیر تک	۳۰ سیر تک	۳۵ سیر تک	ایک من تک
۱۰۷۵	عہ ۳ ر	عا ۴ ر	ے ۶ ر	للعہ ۸ ر	صہ ۱۰ ار	ے ۱۲ ار	معہ ۱۴ ار	لعہ ر
۱۱۰۰	عہ ۴ ر	عا ۶ ر	ے ۸ ر	للعہ ۱۱ ر	صہ ۱۳ ار	معہ ر	ے ۱ ر	لعہ ۲ ر
۱۱۲۵	عہ ۴ ر	عا ۷ ر	ے ۱۱ ر	للعہ ۱۳ ار	صہ ۱۵ ار	معہ ۲ ر	ے ۴ ر	لعہ ۶ ر
۱۱۵۰	عہ ۴ ر	عا ۷ ر	ے ۱۱ ر	للعہ ۱۴ ار	ے ۲ ر	معہ ۴ ر	ے ۷ ر	لعہ ۹ ر
۱۱۷۵	عہ ۵ ر	عا ۸ ر	ے ۱۲ ر	للعہ ۱۵ ار	ے ۳ ر	معہ ۶ ر	ے ۱۰ ر	لعہ ۱۲ ار
۱۲۰۰	عہ ۵ ر	عا ۹ ر	ے ۱۴ ار	صہ ۲ ر	ے ۵ ر	معہ ۹ ر	ے ۱۲ ر	عـہ ر
۱۲۲۵	عہ ۵ ر	عا ۹ ر	ے ۱۴ ار	صہ ۳ ر	ے ۸ ر	معہ ۱۲ ار	لعہ ر	عـہ ۳ ر
۱۲۵۰	عہ ۶ ر	عا ۱۱ ر	ے ۱۵ ار	صہ ۴ ر	ے ۹ ر	معہ ۱۳ ار	لعہ ۴ ار	عـہ ۷ ر
۱۲۷۵	عہ ۶ ر	عا ۱۲ ار	للعہ ۲ ر	صہ ۷ ر	ے ۱۲ ر	ے ۱ ر	لعہ ۶ ر	عـہ ۱۰ ر
۱۳۰۰	عہ ۶ ر	عا ۱۲ ر	للعہ ۲ ر	صہ ۷ ر	ے ۱۳ ار	ے ۳ ر	لعہ ۹ ر	عـہ ۱۴ ار
۱۳۲۵	عہ ۷ ر	عا ۱۴ ار	للعہ ۴ ر	صہ ۱۰ ار	معہ ر	ے ۵ ر	للعہ ۱۱ ر	لعـہ ۱ ر
۱۳۵۰	عہ ۷ ر	عا ۱۴ ار	للعہ ۵ ر	صہ ۱۲ ار	معہ ۳ ر	ے ۹ ر	لعہ ۱۵	لعـہ ۵ ر
۱۴۰۰	عہ ۸ ر	عا ۱۵ ر	للعہ ۶ ر	صہ ۱۳ ار	معہ ۴ ر	ے ۱۱ ر	عـہ ۲ ر	لعـہ ۸ ر
۱۴۵۰	عہ ۸ ر	ے ر	للعہ ۸ ر	صہ ۱۵ ر	معہ ۶ ر	ے ۱۳ ر	عـہ ۴ ر	لعـہ ۱۱ ر
۱۵۰۰	عہ ۸ ر	ے ر	للعہ ۸ ر	ے ر	معہ ۹ ر	لعہ ۱ ر	عـہ ۸ ر	لعـہ ۱۵ ار
۱۵۵۰	عہ ۹ ر	ے ۱ ر	للعہ ۱۰ ر	ے ۲ ر	معہ ۱۰ ار	لعہ ۲ ر	عـہ ۱۰ ر	عـہ ۲ ر
۱۵۵۰ سے زائد کو	عہ ۹ ر	ے ۲ ر	للعہ ۱۱	ے ۴ ر	معہ ۱۳ ار	لعہ ۶ ر	عـہ ۱۴ ار	عـہ ۶

حسب ذیل اشیاء اسباب میں شمار نہیں ہو سکتی ہیں۔

۱۔ کچی کھالیں اور چمڑے لیکن جنگلی جانوروں کی کھالیں جو حفاظت کیساتھ ایسے صندوق میں بند کی جائیں جس میں سے ہوا باہر نہ جا سکے۔

۲۔ آتش گیر اور خطرناک چیزیں۔

۳۔ طویل اور وزنی چیزیں جن کا محصول پیمائش کے حساب سے لیا جاتا ہے

۴۔ تیل۔ چربی۔ گھی۔ وارنش وغیرہ جن کے ٹپکنے سے دوسری اشیاء کو نقصان پہونچتا ہے۔

جو اسباب کہ مسافر اپنے ساتھ لے جاتے ہیں اُن میں سے حسب ذیل وزن تک کرایہ نہیں لیا جاتا ہے۔

درجہ اوّل ڈیڑھ من۔ درجہ دوم ایک من۔ انٹر کلاس ۳۰ سیر۔ تھرڈ کلاس ۲۵ سیر۔

بچوں کے ٹکٹ پر مرقومہ بالا وزن کا نصف۔

اوّل اور دوسرے درجہ کے مسافر بستر۔ ناشتہ دان۔ دستی بیگ یا اٹیچی کیس۔ چھڑی۔ چھتری لے جا سکتے ہیں اور یہ چیزیں نہیں تولی جاتی ہیں انٹر اور تھرڈ کلاس کے مسافر اپنے ہمراہ بستر۔ چھڑی۔ چھتری ناشتہ لے جا سکتے ہیں اور ان چیزوں کو وزن نہیں کیا جاتا ہے۔

بیش قیمت چیزوں کا بیمہ کرا لینا چاہئیے لیکن بیمہ شدہ اشیاء مسافر کے اسباب میں شمار نہیں ہوں گی بلکہ وہ گارڈ کی تحویل میں دیکر بھیجی جائینگی

ایک ہی درجہ کے ایک سے زائد ٹکٹوں پر معینہ وزن محصول سے معاف نہ رہیگا تا وقتیکہ ٹکٹوں کے نمبر مسلسل نہ ہوں البتہ بچوں کے ٹکٹ اور واپسی ٹکٹ اس قاعدہ سے مستثنیٰ رہیں گے۔

معینہ وزن سے زائد اسباب کا محصول پیشگی ادا کرنا ہوگا۔

اگر مسافران کا اسباب سالم گاڑی میں جائے گا تو معینہ وزن منہا نہیں کیا جائے گا اور حسب ذیل شرح سے کرایہ لیا جائے گا۔

۴ پہیوں کی گاڑی بڑی لائن پر فی میل عہ ر چھوٹی لائن پر فی میل ۱۲/
۶ پہیوں کی گاڑی " " عہ۸ر " " عہ سر
بوگی " " مہ " " عہ۸ر

ریلوے اپنی امکانی کوشش کریگی کہ مسافر کا اسباب اُسی ٹرین سے روانہ کردیا جائے جس میں کہ مسافر جارہا ہے لیکن اس کی ذمہ داری نہیں لیجاسکتی ہے۔ بڑی اور وزنی چیزیں مثلاً چارپائیاں۔ کرسیاں۔ میزیں وغیرہ ریلوے اپنی سہولت سے روانہ کرے گی۔

اگر مسافر کے منزل پر پہونچکر ریلوے ملازمان کو معلوم ہوگا کہ اُس کا اسباب معینہ وزن سے زیادہ ہے اور اُس نے اپنا اسباب نہ تو وزن کرایا ہے اور نہ زائد اسباب کا محصول ادا کیا ہے تو اُس کا کل اسباب وزن کیا جائے گا اور معینہ وزن منہا بھی نہیں کیا جائیگا بلکہ کل اسباب پر محصول لیا جائے گا۔

ٹکٹ خریدنے کے بعد مسافر اگر اپنا اسباب وزن کرالیگا تو معینہ وزن منہا دیا جائیگا اور اُس کے ٹکٹ کی پشت پر حروف ایل۔ بی (L. B.) لکھدیئے جائیں گے۔ جس کے یہ معنی ہوں گے کہ اسباب وزن کرلیا گیا ہے اور معینہ وزن منہا کردیا گیا ہے۔

مسافر اپنی سہولت اور آرام کے لئے اپنے ہمراہ اسقدر اسباب لیجاسکتے ہیں جس کو وہ اپنی نشست کے نیچے رکھ سکتے ہیں لیکن جو اسباب وہ اپنے

ساتھ لیجائیں گے اُسکے وہ خود ذمہ دار رہیں گے۔

کوئی مسافر اپنے ہمراہ ٹرین میں بڑی لائن پر ۵ من سے زیادہ وزنی۔ یا ۹ فیٹ سے زیادہ طویل ۵ فیٹ سے زیادہ چوڑا اور ۴ فیٹ سے زیادہ اونچا اسباب نہیں لے جا سکتا ہے اور چھوٹی لائن پر ۳ من سے زیادہ وزنی یا ۴½ فیٹ سے زیادہ لمبا ۳½ فیٹ سے زیادہ چوڑا اور ۳ فیٹ سے زیادہ اونچا کوئی کوئی اسباب مسافر اپنے ہمراہ ٹرین میں نہیں لیجا سکتا ہے

ملازمان ریلوے کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ایسے اسباب کو بھیجنے سے انکار کردیں جسپر صاف حروف میں بزبان انگریزی پتہ درج نہو یا جس کی بندش اچھی طرح نہ کی گئی ہو البتہ RISK NOTE تحریر کردینے سے ایسا بھی اسباب بھیجدیا جائیگا۔ لیکن راستہ میں اگر کچھ نقصان ہوجائے گا تو ریلوے پر اس کی کوئی ذمہ داری عائد نہ ہوسکے گی جو مسافر کہ راستہ میں دو ایک جگہ قیام کرنا چاہتے ہیں اُن کو اپنا اسباب بک کرانے کے بعد یا تو کل اسباب اپنے ساتھ رکھنا چاہیے یا اپنے اسباب کا کچھ حصہ اپنے ساتھ اور باقی ماندہ بریک میں رکھوا دینا چاہیئے اور روانگی سے پیشتر لگیج کلرک کو اطلاع دیدینی چاہیئے کہ راستہ میں فلاں فلاں مقامات پر قیام کیا جائے گا اور ان مقامات کے نام ٹکٹ اسباب کی پشت پر درج کرا دینا چاہیئے۔ اگر راستہ میں قیام کرنے کے اسٹیشن پر روانگی سے پیشتر وزن کرنے سے یہ معلوم ہوگا کہ لگیج ٹکٹ کے مندرجہ وزن سے اسباب کا وزن زیادہ ہے تو مسافر سے زیادہ وزن کا محصول لے لیا جائے گا۔

جو مسافر اپنا اسباب بُک کرالیگا وہ منزل پر پہونچکر اسٹیشن سے اپنا اسباب لے سکتا ہے۔ اسباب لینے میں ایام قیام اور ایام سفر شمار کرکے اس مدت کا

کوئی محصول نہیں لیا جائے گا اور اس مدّت کے علاوہ ۲۴ گھنٹہ تک اور محصول نہ لیا جائے گا البتہ یہ کل مدّت گذر جانے کے بعد اگر وقت واپسی میں لگے گا تو ایک ماہ تک اسٹیشن پر وہ اسباب (CLOAK ROOM) میں رکھا جائے گا۔ اور اس کا کرایہ و تاوان مسافر کو دینا پڑیگا۔

جو اسباب کہ (CLOaK ROOM) میں رکھا جائیگا اُس کا محصول اوّل ۲۴ گھنٹہ تک ۲ ر فی عدد کے حساب سے اور ۲۴ گھنٹہ کے بعد ایک آنہ فی بنڈل یومیہ کے حساب سے دینا پڑیگا۔ اسباب رکھنے کے وقت مسافر کو رسید دی جاتی ہے اور واپس لینے کے وقت وہ رسید واپس لی جاتی ہے اور اسباب دیدیا جاتا ہے اس کے بعد ریلوے کی ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے۔

جو اسباب CLOaK ROOM میں ایک ماہ سے زائد رہیگا وہ لاوارث مال شمار کیا جائے گا۔

اگر چارپائیاں اصلی حالت میں بطور پارسل کے روانہ کی جائیں گی تو اُن کا محصول پارسل کی پوری شرح سے لیا جائے گا اور ایک چارپائی کا وزن ایک من لگایا جائیگا۔ اگر چارپائیاں اپنے اسباب کے ہمراہ مسافر لے جائے گا تو معینہ وزن منہا نہیں دیا جائے گا۔

پارسل

تازہ کھالیں اور چمڑے (باستثنے جنگلی جانوروں کی کھالوں کے جو حفاظت کے ساتھ صندوق میں بند کی جائیں جس میں سے ہوا باہر نہ جا سکے) بطور پارسل کے نہیں بھیجی جا سکتی ہیں اسی طرح مضرت ناک چیزیں پارسل میں نہیں جا سکتی ہیں۔ مضرت ناک چیزوں میں حسب ذیل اشیاء داخل ہیں۔

منجمد خون۔ لاشیں۔ مردہ جانوروں کی لاشیں۔ ہڈیاں۔ کوڑا کرکٹ۔
کیمیاوی کھاد کے علاوہ ہر قسم کا کھاد۔ روغنی چیتھڑوں کے علاوہ دیگر چیتھڑے
اور گودڑ۔ سڑا ہوا جانور یا گلی سڑی ترکاریاں ہر ایک پارسل کو صندوق
ٹرنک۔ بورے یا ٹوکرے میں اچھی طرح بند کرنا چاہئے ملازمان ریلوے
ایسے پارسل کے لینے سے انکار کر سکتے ہیں جس کے متعلق اُن کی یہ رائے ہو کہ
اس کی بندش ٹھیک نہیں ہے البتہ اگر فرستندہ (RISK NOTE) تحریر
کر دیگا تو پارسل بھیجدیا جائے گا اور اس صورت میں ریلوے ذمہ داری
سے بری رہے گی۔

ہینگ کو پسنجر ٹرین سے بذریعہ پارسل نہیں بھیج سکتے ہیں البتہ اگر اُس کا
پارسل بورے میں اچھی طرح بند کر دیا جائے اس حالت میں اس کا پارسل
پسنجر ٹرین سے بھیجدیا جائے گا۔

پارسل پر مکتوب الیہ کا نام اور پتہ اور اسٹیشن کا نام بزبان انگریزی
صاف حروف میں لکھنا چاہئے اگر پارسل کسی ایسے مقام کو بھیجا جائے
جہاں پر متعدد اسٹیشن ہیں تو ریلوے اسٹیشن کا نام اور مکتوب الیہ کا پورا پتہ
لکھدینا چاہئے۔ فرستندہ کا نام بھی پارسل پر لکھنا ضروری ہے تاکہ کسی وجہ
پارسل واپس آجائے تو اسٹیشن ماسٹر فرستندہ کو اطلاع دے سکے۔ اگر پارسل
کے اندر حسب ذیل اقسام کی چیزیں ہوں تو اُن کی تشریح کر دینا ضروری ہے

۱۔ ایسی چیزیں جن کا محصول نصف یا چوتھائی لیا جاتا ہے
۲۔ خراب ہونے اور سڑ جانے والی چیزیں۔
۳۔ مستثنےٰ چیزیں۔
۴۔ آتش گیر یا خطرناک چیزیں۔

اگر مرقومہ بالا کے علاوہ پارسل میں دیگر اشیاء ہوں تو اُن کی تشریح ضروری نہیں ہے البتہ ریلوے ملازمان کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ضرورت محسوس کریں تو پارسل کے اندر کی اشیاء کے متعلق فرستندہ سے تحریر حاصل کرلیں۔

اگر فرستندہ پارسل کے اندر کی اشیاء کی بابتہ غلط بیان کریگا تو اُس کی اس غلط بیانی پر ریلوے پارسل کا دوچند محصول وصول کریگی اور فرستندہ کو مجسٹریٹ کے روبرو پیش کردے گی جو عـــہ ر فی من تک جرمانہ کردیگا۔

ایک من سے زیادہ وزنی یا ۸ مکسر فیٹ سے زیادہ بڑی چیزیں پارسل میں بشرط گنجائش جگہ بھیجی جاسکتی ہیں۔

اگر پارسل کی روانگی سے پیشتر ریلوے سے مراسلت کرکے طے نہ کرلیا جائے تو بڑی لائن پر ۵ من سے زیادہ وزنی اور ۸ فیٹ سے زیادہ لمبا۔ ۵ فیٹ سے زیادہ چوڑا اور ۴ فیٹ سے زیادہ بلند پارسل نہیں بھیجا جاسکتا ہے اور چھوٹی لائن پر ۳ من سے زیادہ وزنی ۴½ فیٹ سے زیادہ لمبا ۳½ فیٹ سے زیادہ چوڑا اور ۳ فیٹ سے زیادہ اونچا پارسل نہیں بھیجا جاسکتا ہے
اگر زیادہ لمبی اور وزنی اشیاء پارسل کے محصول کی شرح سے بھیجی جائیں تو ایک بوگی ۲ گاڑیوں کی برابر اور ۶ پہیوں کی ویگن کو ۵½ گاڑی کی برابر تصور کیا جائے گا اور ۴ پہیوں کی ویگن کا محصول ۱۰۰ روپیہ فی من کے حساب سے لگایا جائے گا۔

چارپائیاں پارسل کی پوری شرح سے پسنجر ٹرین میں جائیں گی اور فی چارپائی ایک من وزن لگایا جائیگا پارسل کا محصول وزن یا پیمائش سے لگایا جاتا ہے۔ ایک مکسر فٹ کا وزن ۵ سیر لگایا جاتا ہے اور ایک

مکسر فٹ کی کسر بھی ایک فٹ شمار کی جاتی ہے۔

اگر کوئی شخص کسی ایک ہی شخص کے نام متعدد بنڈل ایک ہی وقت میں روانہ کریگا تو سب بنڈلوں کے وزن کے مجموعہ پر محصول لیا جائے گا۔

اگر محصول کا حساب لگانے میں ۶ سے زیادہ پائیاں ہوں گی تو ار شمار ہو گا۔ اور ۶ سے کم پائیاں چھوڑ دی جائیں گی۔

جو مال کہ پارسل کی نصف شرح سے بھیجا جائیگا اُس کا پورا محصول ۲ سے تقسیم کر دیا جائیگا اور جو مال کہ چوتھائی شرح سے بھیجا جائے گا اُس کا پورا محصول ۴ سے تقسیم ہوگا اور حساب میں ۶ سے کم پائیاں چھوڑ دی جائینگی اور ۶ سے زیادہ پائیوں کا ار لگایا جائیگا۔

مثلاً ۱۰۰۵ میل کے لئے ۵ من ۲۰ سیر کا محصول پوری شرح سے صہ/۵ر + عا/۹ر = معہ/۱۴ر ہوگا۔

اور نصف شرح سے معہ/۱۴ر ÷ ۲ = ہہ/۱۵ر

اور چوتھائی شرح سے معہ/۱۴ر ÷ ۴ = معہ

۲½ سیر تک وزنی پارسل کا محصول پوری۔ نصف اور چوتھائی شرح سے حسب ذیل ہوگا۔

فاصلہ	محصول پوری شرح سے	محصول نصف شرح سے	محصول چوتھا شرح سے
۵۰۰ میل تک	۶ر	۳ر	۳ر
۶۰۰ 〃 〃	۷ر	۴ر	۳ر
۷۰۰ 〃 〃	۸ر	۴ر	۳ر
۸۰۰ 〃 〃	۹ر	۵ر	۳ر

فاصلہ	محصول پوری شرح سے	محصول نصف شرح سے	محصول چوتھائی شرح سے
۹۰۰ میل تک	۱۰ر	۵ر	۳ر
۱۰۰۰ ” ”	۱۲ر	۶ر	۳ر
۱۱۰۰ ” ”	۱۳ر	۷ر	۳ر
۱۲۰۰ ” ”	۱۴ر	۷ر	۴ر
۱۳۰۰ ” ”	۱۵ر	۸ر	۴ر
۱۴۰۰ ” ”	عہ ر	۸ر	۴ر
۱۵۰۰ ” ”	عہ ۱ر	۹ر	۴ر
۱۰۰۰۰ سے زائد	عہ ۲ر	۹ر	۵ـ

ایک مکسر فیٹ یا ۲½ سیر سے زیادہ وزنی پارسل کا محصول مندرجہ ذیل شرح سے لیا جائیگا اگر وہ پارسل کئی لائنوں سے گذریگا تو ہر ایک لائن کو بحساب فاصلہ حصہ رسدی محصول دیدیا جائے گا۔

فاصلہ	۵ سیر یا ۱ مکسر فیٹ	۱۰ سیر یا ۲ مکسر فیٹ	۱۵ سیر یا ۳ مکسر فیٹ	۲۵ سیر یا ۵ مکسر فیٹ	۳۰ سیر یا ۶ مکسر فیٹ	۲۰ سیر یا ۴ مکسر فیٹ	۳۵ سیر یا ۷ مکسر فیٹ	ایک من یا ۸ مکسر فیٹ
۲۵ میل تک	۶	۴ر	۶	۶	۶ر	۶	۶	۶ر
۵۰ ” ”	۶	۶	۶ر	۸	۹ر	۶ر	۱۰ر	۱۲ر
۷۵ ” ”	۶ر	۶ر	۸ر	۱۳	۱۵	۱۰ر	عہ ر	عہ ۱ر
۱۰۰ ” ”	۶	۸ر	۱۰ر	عہ	عہ ۲ر	۱۴ر	عہ ۵ر	عہ ۶ر
۱۲۵ ” ”	۶ر	۸	۱۳	عہ ۴ر	عہ ۶ر	عہ ر	عہ ۱۱	عہ ۱۳ر

فاصلہ	۵ سیر یا ۱ مکعب فٹ	۱۰ سیر یا ۲ مکعب فٹ	۱۵ سیر یا ۳ مکعب فٹ	۲۵ سیر یا ۵ مکعب فٹ	۳۰ سیر یا ۶ مکعب فٹ	۲۰ سیر یا ۴ مکعب فٹ	۳۵ سیر یا ۷ مکعب فٹ	ایک من یا ۸ مکعب فٹ
۱۵۰ میل تک	۶ر	۹ر	۱۲ر	عہ ر	عہ ۴ر	عہ ۲ر	عہ ۱۴ر	عا ار
۱۷۵ 〃 〃	۶ر	۱۰ر	۱۵ر	عہ ار	عہ ۱۳ر	عہ ۴ر	عا ر	عا ۵ر
۲۰۰ 〃 〃	۶ر	۱۰ر	عہ	عہ ۱۲ر	عا	عہ ۴ر	عا ۵ر	عا ۸ر
۲۲۵ 〃 〃	۶ر	۱۲ر	عہ ار	عہ ۱۳ر	عا ۲ر	عہ ۶ر	عا ۷ر	عا ۱۲ر
۲۵۰ 〃 〃	۷ر	۱۳ر	عہ ۲ر	عہ ۱۴ر	عا ۴ر	عہ ۸ر	عا ۹ر	عا ۱۴ر
۲۷۵ 〃 〃	۷ر	۱۴ر	عہ ۴ر	عہ ۱۵ر	عا ۵ر	عہ ۹ر	عا ۱۱ر	ے
۳۰۰ 〃 〃	۷ر	۱۴ر	عہ ۵ر	عا	عا ۷ر	عہ ۱۰ر	عا ۱۳ر	ے ۳ر
۳۲۵ 〃 〃	۸ر	۱۵ر	عہ ۶ر	عا ر	عا ۹ر	عہ ۱۳ر	عا ۱۵ر	ے ۵ر
۳۵۰ 〃 〃	۸ر	عہ	عہ ۷ر	عا ۲ر	عا ۱۲ر	عہ ۱۴ر	ے ۳ر	ے ۸ر
۳۷۵ 〃 〃	۸ر	عہ	عہ ۸ر	عا ۴ر	عا ۱۴ر	عا ر	ے ۵ر	ے ۱۲ر
۴۰۰ 〃 〃	۹ر	عہ ار	عہ ۹ر	عا ۷ر	ے ار	عا	ے ۸ر	ے ۱۵ر
۴۲۵ 〃 〃	۹ر	عہ ۲ر	عہ ۱۰ر	عا ۹ر	ے ۳ر	عا ۳ر	ے ۱۱ر	للعہ ۳ر
۴۵۰ 〃 〃	۹ر	عہ ۲ر	عہ ۱۲ر	عا ۱۱ر	ے ۶ر	عا ۴ر	ے ۱۴ر	للعہ ۶ر
۴۷۵ 〃 〃	۱۰ر	عہ ۳ر	عہ ۱۳ر	عا ۱۳ر	ے ۸ر	عا ۶ر	للعہ ۲ر	للعہ ۱۰ر
۵۰۰ 〃 〃	۱۰ر	عہ ۴ر	عہ ۱۴ر	عا ۱۵ر	ے ۱۱ر	عا ۸ر	للعہ ۴ر	للعہ ۱۳ر
۵۲۵ 〃 〃	۱۱ر	عہ ۵ر	عہ ۱۵ر	ے ار	ے ۱۴ر	عا ۹ر	للعہ ۷ر	صہ ار
۵۵۰ 〃 〃	۱۲ر	عہ ۶ر	عا ر	ے ۵ر	ے ۱۵ر	عا ۱۱ر	للعہ ۱۰ر	صہ ۴ر
۵۷۵ 〃 〃	۱۲ر	عہ ۷ر	عا ۲ر	ے ۸ر	للعہ ۳ر	عا ۱۴ر	للعہ ۱۳ر	صہ ۷ر

فاصلہ	۵ سیر یا ۱ مکسر فیٹ	۱۰ سیر یا ۲ مکسر فیٹ	۱۵ سیر یا ۳ مکسر فیٹ	۲۰ سیر یا ۴ مکسر فیٹ	۲۵ سیر یا ۵ مکسر فیٹ	۳۰ سیر یا ۶ مکسر فیٹ	۳۵ سیر یا ۷ مکسر فیٹ	ایک من یا ۸ مکسر فیٹ
۶۰۰ میل تک	۱۳ر	عہ ۸ر	عا ۴ر	عا ۱۵	سے ۱۱ر	للعہ ۶ر	آر	صہ ۱۱ر
۶۲۵ 〃 〃	۱۳ر	عہ ۹ر	عا ۵ر	سے	سے ۱۲ر	للعہ ۷ر	صہ ۳ر	عہ ۱۴ر
۶۵۰ 〃 〃	۱۳ر	عہ ۹ر	عا ۶ر	سے ۲ر	سے ۱۵ر	للعہ ۱۱ر	صہ ۶ر	سے ۷ر
۶۷۵ 〃 〃	۱۴ر	عہ ۱۰ر	عا ۷ر	سے ۳ر	سے	للعہ ۱۳ر	صہ ۱۰ر	سے ۱۰
۷۰۰ 〃 〃	۱۴ر	عہ ۱۲ر	عا ۸ر	سے ۵ر	للعہ ۲ر	للعہ ۱۵ر	صہ ۱۲ر	سے ۹ر
۷۲۵ 〃 〃	۱۴ر	عہ ۱۲ر	عا ۹ر	سے ۶ر	للعہ ۵ر	صہ ۲ر	صہ ۱۵ر	سے ۱۴ر
۷۵۰ 〃 〃	۱۵ر	عہ ۱۳ر	عا ۱۱ر	سے ۸ر	للعہ ۶ر	صہ ۴ر	سے ۲ر	معہ
۷۷۵ 〃 〃	۱۵ر	عہ ۱۴ر	عا ۱۲ر	سے ۱۰ر	للعہ ۱۰ر	صہ ۷ر	سے ۵ر	معہ ۲ر
۸۰۰ 〃 〃	۱۵ر	عہ ۱۴ر	عا ۱۳ر	سے ۱۲ر	للعہ ۱۱ر	صہ ۱۰ر	سے ۹ر	معہ ۶ر
۸۲۵ 〃 〃	عہر	عہ ۱ر	عا ۱۴ر	سے ۱۳ر	للعہ ۱۲ر	صہ ۱۱ر	سے ۱۰ر	معہ ۹ر
۸۵۰ 〃 〃	عہر	عا	سے	سے ۱۵ر	للعہ ۱۴ر	صہ ۱۳ر	سے ۱۲ر	معہ ۱۱ر
۸۷۵ 〃 〃	عہ	عا	سے	للعہ	صہ ۱ر	صہ ۱۵ر	سے ۱۴ر	معہ ۱۳ر
۹۰۰ 〃 〃	عہ ۱ر	عا	سے ۱ر	للعہ ۲ر	صہ ۲ر	سے ۲ر	معہ ۱ر	ملے
۹۲۵ 〃 〃	عہ ۱ر	عا ۱ر	سے ۲ر	للعہ ۳ر	صہ ۳ر	سے ۳ر	معہ ۳ر	ملے ۲ر
۹۵۰ 〃 〃	عہ ۱ر	عا ۲ر	سے ۳ر	للعہ ۴ر	صہ ۴ر	سے ۴ر	معہ ۴ر	ملے ۴ر
۹۷۵ 〃 〃	عہ ۱ر	عا ۲ر	سے ۴ر	للعہ ۴ر	صہ ۵ر	سے ۶ر	معہ ۶ر	ملے ۶
۱۰۰۰ 〃 〃	عہ ۲ر	عا ۴ر	سے ۵ر	للعہ ۶ر	صہ ۷ر	سے ۹ر	معہ ۹ر	ملے ۹ر
۱۰۲۵ 〃 〃	عہ ۲ر	عا ۴ر	سے ۶ر	للعہ ۷ر	صہ ۹ر	سے ۱۰ر	معہ ۱۱	ملے ۱۱

فاصلہ	فی سواری تا ۵	فی سواری تا ۱۰	فی سواری تا ۱۵	فی سواری تا ۲۰	فی سواری تا ۲۵	فی سواری تا ۳۰	فی سواری تا ۳۵	فی سواری زائد
۱۰۵۰ میل تک	عہ ۲ ر	عا ۴ ر	سے ۶ ر	للعہ ۸	صہ ۱۰ ر	سے ۱۱ ر	معہ ۱۲	سے ۱۳ ر
۱۰۷۵ 〃 〃	عہ ۲ ر	عا ۴ ر	سے ۶ ر	للعہ ۸	صہ ۱۰ ر	سے ۱۲ ر	معہ ۱۴ ر	لعہ ر
۱۱۰۰ 〃 〃	عہ ۴ ر	عا ۶ ر	سے ۸ ر	للعہ ۱۱	صہ ۱۳ ر	معہ ر	سے ۱ ر	لعہ ۲ ر
۱۱۲۵ 〃 〃	عہ ۴ ر	عا ۷ ر	سے ۱۱ ر	للعہ ۱۳ ر	صہ ۱۵ ر	معہ ۲ ر	سے ۴ ر	لعہ ۶ ر
۱۱۵۰ 〃 〃	عہ ۴ ر	عا ۷ ر	سے ۱۱ ر	للعہ ۱۴ ر	سے ۲ ر	معہ ۴ ر	سے ۷ ر	لعہ ۹ ر
۱۱۷۵ 〃 〃	عہ ۵ ر	عا ۸	سے ۱۲ ر	للعہ ۱۵ ر	سے ۳ ر	معہ ۶	سے ۱۰ ر	لعہ ۱۲ ر
۱۲۰۰ 〃 〃	عہ ۵ ر	عا ۹ ر	سے ۱۴ ر	صہ ۲ ر	سے ۵ ر	معہ ۹ ر	سے ۱۲ ر	عسہ ر
۱۲۲۵ 〃 〃	عہ ۵ ر	عا ۹ ر	سے ۱۴ ر	صہ ۳ ر	سے ۸ ر	معہ ۱۲ ر	لعہ ر	عسہ ۳ ر
۱۲۵۰ 〃 〃	عہ ۶ ر	عا ۱۱ ر	سے ۱۵ ر	صہ ۴	سے ۹ ر	معہ ۱۳ ر	لعہ ۲ ر	عسہ ۷ ر
۱۲۷۵ 〃 〃	عہ ۶ ر	عا ۱۲	للعہ ۲ ر	صہ ۷ ر	سے ۱۲ ر	سے ۱ ر	لعہ ۶	عسہ ۱۰ ر
۱۳۰۰ 〃 〃	عہ ۶ ر	عا ۱۲	للعہ ۲	صہ ۷	سے ۱۳ ر	سے ۳ ر	لعہ ۹ ر	عسہ ۱۴ ر
۱۳۲۵ 〃 〃	عہ ۷ ر	عا ۱۴ ر	للعہ ۴ ر	صہ ۱۰ ر	معہ ر	سے ۵	لعہ ۱۱ ر	لعسہ ۱ ر
۱۳۵۰ 〃 〃	عہ ۷	عا ۱۴ ر	للعہ ۵ ر	صہ ۱۲ ر	معہ ۳ ر	سے ۹	لعہ ۱۵	لعسہ ۵ ر
۱۴۰۰ 〃 〃	عہ ۷	عا ۱۵ ر	للعہ ۶ ر	صہ ۱۳ ر	معہ ۴ ر	سے ۱۱	عسہ ۲ ر	لعسہ ۸ ر
۱۴۵۰ 〃 〃	عہ ۸	سعہ	للعہ ۸	صہ ۱۵ ر	معہ ۶ ر	سے ۱۳ ر	عسہ ۴ ر	لعسہ ۱۱ ر
۱۵۰۰ 〃 〃	عہ ۸ ر	سعہ	للعہ ۸ ر	سے ر	معہ ۹ ر	لعہ ۱ ر	عسہ ۸ ر	لعسہ ۱۵ ر
۱۵۵۰ 〃 〃	عہ ۹ ر	سے ۱ ر	للعہ ۱۰ ر	سے ۲ ر	معہ ۱۰ ر	لعہ ۲ ر	عسہ ۱۰	علسہ ۲ ر
۱۵۵۰ سے زیادہ	عہ ۹ ر	سے ۲ ر	للعہ ۱۱ ر	سے ۴ ر	معہ ۱۳ ر	لعہ ۶ ر	عسہ ۱۴ ر	علسہ ۶ ر

کارخانہ مکھن کی تیار شدہ اشیا، صرف اس صورت میں بذریعہ ریلوے پارسل بھیجی جاسکتی ہیں کہ ظروف کو اچھی طرح بند کر دیا جائے۔

حسب ذیل اشیاء کی پارسل کا نصف شرح سے محصول لیا جاتا ہے۔ محصول روانگی کے وقت ادا کر دینا چاہئے۔

ولائتی پانی۔ بازار کی ٹوکریاں جن میں گوشت۔ پھل۔ ترکاریاں وغیرہ بھیجی جاتی ہیں۔ روٹی۔ دہی۔ پھول۔ انڈے۔ نمکین یا خشک مچھلیاں۔ گنگاجل لہسن۔ ادرک۔ تازہ پھل۔ ہری مرچ۔ ہر قسم کے سبز پتے بجز پانوں کے۔ برف آب زمزم۔ برف۔ کمبل اور نمدے۔ خالی بکس جو ۷ دن کے اندر واپس کر دئے جائیں۔

ان پر وزن سے محصول لگے گا پیمایش سے نہیں لیا جائے گا۔

خشک یا تازہ گوشت۔ دودھ۔ اخبارات اور رسائل۔ ریلوے گائڈ ٹائم ٹیبل ہندوستانی مٹھائیاں۔ سبز یا خشک ترکاریاں البتہ خشک لہسن خشک پیاز و آلو۔ رتالو۔ سمبھالو۔ شکر قند۔ سنگھاڑہ خشک۔ زمین قند پر پورا محصول لیا جاتا ہے۔

حسب ذیل چیزوں پر پارسل کا محصول چوتھائی شرح سے لیا جاتا ہے۔

۱۔ سرکاری خزانہ کے خالی صندوق جو روانگی سے ۷ دن کے اندر واپس بھیجدئے جائیں اور بل میں صاف طور سے یہ دکھا دیا جائے کہ فلاں تاریخ فلاں اسٹیشن سے یہ صندوق روانہ کئے گئے تھے۔

۲۔ سرکاری خزانہ کے صندوق جن میں روپیہ بھرا ہو۔ بشرطیکہ فرستندہ روانگی کے وقت یہ سرٹیفکٹ تحریر کر دے کہ ان صندوق میں سرکاری خزانہ ہے۔

۳۔ دودھ یا بالائی کے خالی برتن۔ پھلوں کے خالی ٹوکرے بشرطیکہ وہ

۷ یوم کے اندر واپس کر دئے جائیں فرستندہ اور پابندہ وہی ہو اور یہ بتا دیا جائے کہ فلاں تاریخ فلاں اسٹیشن سے ان میں مال آیا تھا ہر قسم کے تخم۔ درختوں کی پود یا قلم اور پودے جو محکمہ زراعت روانہ کرے یا اس کے نام بھیجے جائیں۔

اس قسم کے پارسل روانہ کرنے کے وقت ایک گزیٹڈ افیسر کا یہ سرٹیفکیٹ پیش کرنا چاہئے کہ یہ اشیاء بغرض کاشت بھیجی جاتی ہیں۔

ٹائم ٹیبل۔ نقشہ محصولات اور ریلوے لٹریچر جو بلا محصول بھیجا جاتا ہے ان کے علاوہ ریلوے کے شعبہ اشاعت کا دیگر لٹریچر پسینجر ٹرین سے چوتھائی شرح پر بھیجا جاتا ہے۔

ایسے بنڈل جو جنرل سکرٹری انڈین ریلوے کانفرنس ایسوسی ایشن کسی ریلوے کے نام روانہ کرے جو اس ایسوسی ایشن کی ممبر ہو یا کسی ریلوے کی جانب سے جنرل سکرٹری موصوف کے نام روانہ کئے جائیں یا ٹائم ٹیبل نقشہ محصولات جو ایک ریلوے دوسری ریلوے کے نام روانہ کرے بشرطیکہ وہ فروخت کے لئے نہ بھیجے جائیں۔ آل انڈیا ریلوے ٹائم ٹیبل مشتہرہ ریلوے بورڈ کے بنڈل بلا محصول روانہ کئے جائیں گے۔

اگر کسی پارسل کا پابندہ اپنے نام کے پارسل کو وصول نہ کرے اور وہ یہ خواہش ظاہر کرے کہ پارسل فرستندہ کے نام واپس بھیجدیا جائے تو اسے پارسل کی بلٹی رجسٹری شدہ خط کے ساتھ معہ محصول واپس اسٹیشن ماسٹر کے پاس بھیجدینی چاہئے اور درخواست کرنی چاہئے کہ یہ پارسل فرستندہ کے نام واپس بھیجدیا جائے۔

اگر پابندہ کے نام کئی بنڈل پارسل کے موصول ہوئے ہیں اُن میں سے

چند بنڈل نہ پہونچے ہوں یا خراب ہوگئے ہوں لیکن قابل وصول بنڈلوں کو لینے سے اگر وہ انکار کرے گا تو وہ پارسل آفس میں امانتاً رکھ لئے جائینگے اور جب تک وصول نہ کرے گا اُسے کرایہ پارسل آفس دینا پڑے گا۔

پارسل روانہ کرنے کے وقت فرستندہ کو بلٹی دی جاتی ہے جو یابندہ کے نام بھیجدی جاتی ہے اس لئے پارسل کو وصول کرنیسے پیشتر اُسے بلٹی پر دستخط کر دینے چاہئیں۔

اگر کارخانہ دار یا تاجر اپنا مال بذریعہ وی۔پی بھیجنے کے خواہاں ہوں تو اُن کو حسب ذیل طریقہ پر عملدرآمد کرنا ہوگا۔

جو پارسل بذریعہ وی۔پی روانہ کئے جائیں اُن کے ہر ایک بنڈل پر یابندہ کے نام کے بجائے لفظ (Self) یعنی خود لکھدینا چاہیئے اور یابندہ کا نام ہرگز تحریر نہ کرنا چاہیئے اور بلٹی کو وی۔پی۔پوسٹ آفس میں یابندہ کے نام روانہ کر دیا جائے تاکہ رقم وی۔پی ادا کرکے یابندہ مال کو وصول کرے۔

جو مال کہ بذریعہ وی۔پی روانہ کیا جائے گا اُس کے متعلق ریلوے کے قواعد کی اسی طرح پابندی کرنا ہوگی جس طرح کہ دیگر پارسلوں کی بابت ہوتی ہے۔

اگر پارسل کی اشیاء کی قیمت ایک سو روپیہ سے زائد ہو تو ریلوے حکام ہرگز اُس کے اتلاف یا گمشدگی کے ذمہ دار نہ ہوں گے تاوقتیکہ روانگی کے وقت قیمت ظاہر نہ کر دی جائے اور ریلوے محصول کے علاوہ اس پارسل کا بیمہ کرا دیا جائے۔

بیش قیمت اشیاء میں حسب ذیل چیزیں داخل ہیں۔

۱۔ سونا چاندی۔ طلائی اور نقرئی سکے یا زیورات۔
۲۔ چاندی اور سونے کے ظروف۔
۳۔ ہنجی لیس دار کپڑے جن میں کوئی طلائی یا نقرئی کلغی یا پیچ لگا ہو۔ اس قاعدہ سے سرکاری افسران کی وردی مستثنیٰ ہے۔
۴۔ موتی۔ جواہرات۔ جڑاؤ زیورات۔
۵۔ ہر قسم کی گھڑیاں۔
۶۔ سرکاری کفالت نامے۔
۷۔ سرکاری اسٹامپ۔
۸۔ ہنڈیاں۔ پرامیسری نوٹ۔
۹۔ نقشہ جات۔ مکتوبات۔ قبالہ جات۔
۱۰۔ تصاویر۔ فوٹو۔ لیتھوگراف
۱۱۔ مٹی۔ شیشہ۔ چینی اور سنگ مرمر سے بنی ہوئی اشیاء۔
۱۲۔ خام یا پختہ ریشم۔
۱۳۔ شال اور دشالے۔
۱۴۔ لیس۔ سمور۔
۱۵۔ افیون۔
۱۶۔ چرس۔ بھنگ۔ گانجہ۔
۱۷۔ ہاتھی دانت۔ آبنوس۔ صندل۔ کی لکڑی۔ مونگا۔ مرجان۔
۱۸۔ عنبر۔ مشک۔ روغن صندل۔ عطریات میں کام آنیوالے دیگر روغن
۱۹۔ موسیقی اور سائنٹفک آلات۔
۲۰۔ پر۔

۲۱۔ عطریات۔
۲۲۔ زہر مہرہ خطائی۔
۲۳۔ گرد چندن۔
۲۴۔ خام ربر۔
۲۵۔ سنیما کے فلم اور دیگر مشینری۔
۲۶۔ پلٹینم
۲۷ اریڈیم۔
۲۸ ریڈیم اور اس کی مصنوعات۔
۲۹ ٹنٹلم
۳۰ ادسیمیم
۳۱ روتھینیم
۳۲ رہوڈیم
۳۳ چوب اگر۔

دیگر اشیاء جن کو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بیش قیمت قرار دیکر گزٹ میں مشتہر کردیں۔

اگر مرقومہ بالا سے کوئی بیش قیمت چیز پارسل میں روانہ کی جائے تو سو روپیہ سے زیادہ قیمتی ہونے کی صورت میں اُس کا بیمہ کرالینا چاہیئے اور صرف ایسی حالت میں ریلوے اُس لئے ذمہ داری قبول کرے گی۔ لیکن جسقدر مالیت کا بیمہ ہوگا ریلوے صرف اُسی حد تک ذمہ دار رہیگی۔ فرستندہ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ خواہ وہ بیمہ کردے یا بیمہ کرانا پسند نہ کرے پارسل کے اندر اگر آئینہ یا سنگ مرمر ہوگا تو اسٹیشن ماسٹر پارسل کو

کھول کر اُس کے دیکھنے کا مجاز ہوگا تا کہ وہ ہدایت کر دے کہ یہ پارسل احتیاط سے بھیجا جائے۔ اسٹیشن ماسٹر کو لازم ہے کہ اس قسم کے پارسل کی بیرونی حالت کو دیکھکر اپنا اطمینان کرے کہ اسکا پیکنگ ٹھیک ہے۔ اگر کوئی پارسل یورپ میں پیک کیا جائے گا۔ تو فرستندہ کی تحریری درخواست پر وہ کھولا نہ جائیگا۔ لیکن ریلوے اُس کے پہونچا دینے کی ذمہ دار ہوگی اُس کے اندر کی اشیاء کے صحیح وسالم رہنے کی کوئی ذمہ داری ریلوے پر عائد نہ ہو سکے گی۔

لاش کو ریل میں لے جانے کے لئے اوّلاً ڈاکٹر سے یہ سرٹیفکٹ حاصل کرنا چاہئے کہ موت کسی متعدی یا وبائی مرض سے نہیں واقع ہوئی۔ دوسرے یہ کہ لاش کو صندوق میں اسقدر احتیاط سے بند کرنا چاہئے کہ ہوا باہر نہ آسکے تیسرے لاش کے ہمراہ اُسی ٹرین میں ایک شخص کو جانا چاہئے جو منزل پر پہونچکر لاش کو ٹرین میں سے فوراً اتارنے کا بندوبست کر سکے۔

لاش کا کرایہ ۸ر فی میل کے حساب سے لیا جاتا ہے۔ لاش کا محصول کم از کم عسہ ر دینا ہوگا۔

سوختہ انسان کی راکھ سربمہر پارسل میں جاتی ہے جس کا پورا محصول لگتا ہے اور محصول پیشگی لے لیا جاتا ہے۔

جسم انسانی کا ڈھانچہ مضبوط بندش کے پارسل میں پوری شرح کا محصول دینے سے جاسکتا ہے۔

ڈاکٹری سرٹیفکٹ حاصل کرنا ضروری ہے۔ ڈھانچہ کے پارسل میں کم از کم ۵ من وزن کا محصول دینا پڑتا ہے۔ محصول پیشگی وصول کر لیا جاتا ہے۔

کتوں کا پارسل

کتے گارڈ کی گاڑی میں بھیجے جاتے ہیں۔ کتے کے گلے میں کالر اور زنجیر باندھنا ضروری ہے اور مالک کو چاہیئے کہ کتے کے کھانے اور پانی کا بندوبست کر دے۔

کتے کا کرایہ ۳۰۰ میل تک فی ۵۰ میل ۵ر اور اسکے بعد ہر فی ۵۰ میل ۴ر زائد لگایا جاتا ہے

مسافروں کو اپنے ساتھ درجہ میں کتا لے جانے کی اجازت نہیں البتہ اگر روانگی سے پیشتر اسٹیشن ماسٹر سے اجازت حاصل کر لی جائے اور کتے کا معمولی کرایہ سے دوچند کرایہ دیا جائے اور ہمراہی مسافر کوئی اعتراض نہ کریں تو اس حالت میں مسافر اپنے ساتھ کتا لے جا سکتا ہے اگر کوئی لیڈی اوّل یا دوم درجہ میں تنہا سفر کرے تو وہ اپنے ساتھ کتا لے جا سکتی ہے لیکن جس وقت اُس درجہ میں کوئی دوسری لیڈی سوار ہوگی اور وہ اعتراض کرے گی اُس وقت کتا ساتھ لے جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی لیکن رزرو درجہ یا اسپیشل ٹرین میں مسافر اپنے ہمراہ مرقومہ بالا شرح سے کتے لے جا سکتے ہیں لیکن کسی صورت میں ۳ سے زیادہ کتے لے جانے کی اجازت نہ دی جائے گی۔ بڑے کتے جو گارڈ کی گاڑی کے کتا بکس میں نہیں جا سکتے ہیں وہ مثل گھوڑوں کے کرایہ کی شرح سے خاص گاڑی سے بھیجے جا سکتے ہیں۔

جب کتا یا دوسرا چھوٹا مویشی بکس میں بند نہ ہو اور ریلوے سے بھیجا جائے تو اُس کے کالر میں لکڑی کی تختی یا پٹھے پر اُس کے یابندہ کا نام اور پہونچنے کا مقام لکھدینا چاہیئے۔

جب کتے زیادہ تعداد میں بذریعہ ریلوے روانہ کئے جائیں تو وہ گھوڑوں کی گاڑی یا کسی دوسری گاڑی میں بھیجے جائیں گے اور ایک گاڑی میں ۳۶ کتے تک جا سکتے ہیں کرایہ ۴ پہیوں کی گاڑی کا ۰ر فی میل کے حساب سے لیا جائے گا لیکن اس کی مقدار کسی صورت میں ۵ر سے کم نہ ہوگی۔ کتوں کے ہمراہ ایک ملازم کا جانا بھی ضروری ہے۔

گھوڑے

گھوڑے۔ ٹٹو۔ گدھے۔ بذریعہ ریلوے روانہ کرنے کے لئے اُن کے مالک کو چاہیئے کہ روانگی سے ۴۸ گھنٹہ پیشتر اسٹیشن ماسٹر کو مطلع کر دے۔

گھوڑے۔ ٹٹو۔ گدھے۔ سینگ والے مویشی۔ اور دیگر چوپائے (بجز سور۔ بھیڑ۔ بکری۔ درندہ۔ اونٹ اور ہاتھی کے گھوڑوں کی گاڑی یا کسی دوسری گاڑی میں پسنجر ٹرین سے بھیجے جاتے ہیں اور مندرجہ ذیل شرح سے کرایہ لیا جاتا ہے۔

ایک مویشی کا کرایہ ۵۰۰ میل تک ۳ر فی میل کے حساب سے۔

اور پھر فی ۵۰۰ میل ۲ ؍؍ ؍؍ ؍؍

ایک سے زائد مویشی کا کرایہ فی مویشی ۱ر ؍؍ ؍؍

بچھڑوں کے علاوہ دیگر مویشیوں کے بچوں کا کرایہ بھی جوان مویشی کی شرح سے لگایا جاتا ہے۔

اگر گھوڑوں کی گاڑی فرمایش کر کے طلب کی جائے اور پھر وہ کام میں نہ لائی جائے تو ۲ر فی میل کے حساب سے ایک طرف کا کرایہ لے لیا جائے گا۔ اور یہ کرایہ کسی صورت میں ۵ر فی گاڑی سے کم نہ ہوگا۔

۳½ فیٹ تک اونچے بچھڑے مفت جاتے ہیں اس سے زیادہ اونچے بچھڑوں کا کرایہ لیا جاتا ہے۔

گھوڑوں اور دیگر مویشیوں کا حسب ذیل سامان مفت جاتا ہے۔

ساز وسامان	فی گھوڑا	ایک من
"	فی مویشی	۲۰ سیر
دانہ وغیرہ	فی گھوڑا	۱۰ سیر فی سَو میل تک کے واسطے
"	فی مویشی	۵ سیر " " "

گھاس جسقدر اسٹال میں سما سکے۔

ان کے علاوہ دیگر چیزوں کا محصول اُن کے وزن پر پارسل کی شرح سے لیا جائے گا۔

گھوڑے اور دیگر مویشی گھوڑوں کی گاڑی یا کسی دوسری گاڑی میں صرف اُسی صورت میں بھیجے جا سکتے ہیں کہ اُن کے ساتھ ایک سائیس یا ملازم ہو۔ ملازم یا سائیس گھوڑوں اور مویشیوں کے ہمراہ اُن ہی کی گاڑی میں مفت جائے گا۔ گھوڑوں کی گاڑی میں سائیس یا ملازم اپنے بال بچوں کو نہیں لے جا سکتا ہے۔

مالک کی تحریری درخواست پر ۲۰۰ میل سفر کرنے کے بعد کسی جنکشن یا کسی بڑے اسٹیشن پر گھوڑوں کو گاڑی سے اُتار کر ۲۴ گھنٹہ تک آرام دینے کی اجازت دیدی جائے گی۔

گھوڑوں کی گاڑی صرف اس صورت میں گھوڑوں کے آرام کیلئے ٹرین سے جدا کی جا سکتی ہے کہ اس گاڑی میں صرف ایک ہی شخص کے گھوڑے ہوں۔ گھوڑوں کی گاڑی سے اتارنے اور پھر سوار کرنیکی ذمہ داری

اُس کے مالک پر رہیگی۔ شب کے وقت کسی گھوڑے یا مویشی کو گاڑی سے اتارنے کی اجازت نہ ہو گی۔

جب مویشی روانہ کئے جائیں تو درمیانی جنکشن یا جنکشنوں کو بذریعۂ تار اطلاع دیدینی چاہئیے۔

مختلف پٹڑی کی ایک ہی لائن سے ایک دن میں ۳ سے زیادہ گھوڑوں کی گاڑیاں نہ بھیجی جائیں تا وقتیکہ جنکشن سے یہ اطلاع موصول نہ ہو جائے کہ وہاں پر گھوڑوں کی گاڑیاں مل جائیں گی۔

خاص اہتمام سے ہاتھیوں کے لئے گاڑیاں فراہم کی جاسکتی ہیں۔

جانوروں کے سوار کرنے او تارنے کے ذمہ دار ان کے مالک ہوتے ہیں۔ رات کے وقت جانور نہ تو ایک گاڑی سے دوسری میں منتقل کئے جاسکتے ہیں اور نہ سوار ہوسکتے ہیں نہ اُتارے جاسکتے ہیں۔

مویشیوں کے لئے دانہ پانی کا انتظام فرستندہ کے ذمہ ہوتا ہے اور مویشیوں کی گاڑی میں اُن کا چارہ اور پانی مفت بھیجا جاتا ہے۔

ایک ملازم مویشیوں کے ہمراہ مفت جاتا ہے اگر ایک سے زائد ملازم بھیجے جائیں گے تو اُن کا کرایہ درجہ سوم ادا کرنا ہوگا۔ مویشیوں کی گاڑی میں تمباکو نوشی کی سخت ممانعت ہے۔

۸ فیٹ ۲ انچ سے زیادہ بلند ہاتھی ریل میں نہیں بھیجے جاتے ہیں البتہ خاص اہتمام سے وہ جاسکتے ہیں لیکن اُن کے بھیجنے کا وعدہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ لوہے کی سلاخ دار گاڑی میں ہاتھیوں کے بچے بڑی لائن پر ایک گاڑی میں ۸ اور چھوٹی لائن پر ایک گاڑی میں ۴ روانہ کئے جاسکتے ہیں۔

۲½ فیٹ سے نیچے بچھڑے۔ سور، بھیڑیں بکریاں زیادہ سے زیادہ

۳ تک بریک دان بھیجی جاسکتی ہیں اور ان کا محصول کتوں کے محصول سے ۲۵ فیصدی زائد لیا جاتا ہے ان کے ساتھ ایک ملازم کا ہونا ضروری ہے جس سے تھرڈ کلاس کا کرایہ لیا جائے گا اور وہ اسی ٹرین میں مرقومہ بالا جانور بھیجے جائیں گے ۳½ فیٹ تک اونچے بچھڑے ۱۵ راس تک۔ ۵ تک بھیڑیں اور ۳۵ تک بکریاں علیحدہ گاڑی میں بھیجی جاسکتی ہیں اور ان کی گاڑی کا کرایہ ۵ر فی میل کے حساب سے لیا جائے گا جو عہ ر سے کسی صورت میں کم نہ ہوگا اور ہر ایک گاڑی کے ساتھ ایک ملازم مفت جائے گا۔ ان گاڑیوں کے کرایہ کے علاوہ ریلوے ۲۵ فی صد خسارہ اور وصول کرے گی۔

کتے کے پلے۔ بلی کے بچے۔ بلیاں۔ نیولے۔ خرگوش۔ بندر اور دیگر چھوٹے جانور اور چھوٹے پرند (مرغیوں اور بطوں کے علاوہ) ٹوکریوں یا پنجروں میں بند کر کے پارسل کی پوری شرح پر بھیجے جائیں گے اس کے علاوہ ریلوے ۲۵ فی صد خسارہ اور وصول کرے گی۔ کرایہ پیشگی وصول کیا جائے گا۔

یہ جانور اور پرند صرف اس صورت میں بھیجے جاسکیں گے جب اُن کے دانہ پانی کا انتظام کر دیا جائے گا اور ریلوے بشرط گنجایش ان کو روانہ کر سکے گی۔

مسافر اپنے ہمراہ چڑیوں کا پنجرہ یا ٹوکری پارسل کی شرح سے دوچند محصول ادا کر کے لے جاسکتا ہے اور اگر مرقومہ بالا چھوٹے جانور یا چڑیاں علیحدہ علیحدہ ہوں تو بریک دان میں بھیجی جاسکتی ہیں لیکن محصول دوچند ہی دینا پڑے گا۔ باز یا شکرا اور شکاری پرند صرف اس صورت میں جاسکے گا کہ مسافر اس کا سر اچھی طرح ڈھانپ دیا جائے اور اس کو اپنی کلائی پر زنجیر سے باندھ کر بٹھا لیا جائے۔

سانپ مضبوط ٹوکریوں یا صندوق میں اچھی طرح بند کرکے پارسل کی
پوری شرح پر بھیجے جا سکتے ہیں۔ یہ ٹوکریاں اور صندوق بریک وان میں جائینگے
اور ان کے لادنے اور اتارنے کے لئے ایک ملازم بھیجا جائیگا جس سے
تھرڈ کلاس کا کرایہ لیا جائیگا۔ مسافر کو اپنے ہمراہ پسینجر ٹرین میں سانپ کی
ٹوکری لے جانے کی اجازت نہ دی جائے گی۔

وحشی جانور مضبوط کٹہرے میں بند کرکے علیحدہ گاڑی میں بھیجے جائیں گے
جس کا کرایہ ۵ر فی میل کے حساب سے لیا جائے گا اور یہ کرایہ کسی صورت
میں ۵ے سے کم نہ ہوگا۔ اس کے علاوہ ریلوے ۲۵ فی صد خسارہ اور
وصول کریگی۔ کٹہروں میں دو جانب دستے لگا دیئے جائیں گے تاکہ ان کے
ریل میں لادنے اور اتارنے میں دقت نہ ہو۔ ان درندوں کے ہمراہ
ایک ملازم مفت بھیجا جائے گا۔

بڑے پرند مثلاً مور، سارس وغیرہ بریک وان میں جا سکتے ہیں اور اُن
کا کرایہ کتوں کی شرح سے لیا جاتا ہے ان کے دانہ پانی کا انتظام فرستندہ
کے ذمہ ہوگا۔

مرغیاں اور بطخیں ٹوکریوں یا پنجروں میں بند کرکے بھیجی جا سکتی ہیں ان
کا محصول پارسل کی پوری شرح سے لیا جاتا ہے روانگی سے ۲ گھنٹہ پیشتر
اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیدینی چاہیے۔ اگر مرغیاں یا بطخیں علیحدہ علیحدہ بریک
وان میں بھیجی جائیں تو فی پرند ٹکٹ کی شرح سے محصول لیا جائے گا۔

بیش قیمت مرغیاں بیمہ کرا کر بھیجی جاتی ہیں۔ یہ مرغیاں پنجروں اور ٹوکریوں
میں جاتی ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ پنجرہ یا ٹوکری میں ۴ فیٹ مکعب فی مرغی جگہ
دی گئی ہے۔ اُن کے دانہ پانی کا کافی انتظام ہونا چاہیئے اور فارم روانگی

میں یہ درج کر دیا جائے کہ ہر ایک پنجرے یا ٹوکری میں کس قدر مرغیاں ہیں اور اُن کی کیا قیمت ہے۔ محصول پیشگی وصول کیا جائے گا۔

بائسکل۔ ٹرائسکل اور اسی قسم کی دیگر گاڑیاں روانہ کرنے کے قواعد حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ان کا وزن مسافر کے اسباب میں شمار نہیں ہوتا ہے۔
۲۔ ان گاڑیوں کو مسافر اپنے درجہ میں نہیں لے جا سکتا ہے بلکہ یہ بریک دان میں روانہ کی جاتی ہیں۔
۳۔ ان گاڑیوں کو چوبی جھاوے میں بند کرنا چاہیئے۔ اگر بندش کسی اور طریقہ پر ہوگی تو ذمہ داری فرستندہ پر عائد ہوگی۔
۴۔ بائسکل۔ موٹر سائیکل۔ موٹر ٹرائسکل وغیرہ کے حوض کو پٹرول سے بالکل خالی کر کے صاف کر دیا جائے قبل اس کے کہ وہ روانہ کیجائے
۵۔ ریلوے ان گاڑیوں کے علیحدہ ہونے والے پرزوں مثلاً ربر ٹائر۔ لالٹین۔ گھنٹی وغیرہ کی ذمہ دار نہ ہوگی۔ اگر یہ اشیاء جداگانہ صندوق میں بند کر دی جائیں گی تو ان کی رسید دیدی جائے گی۔
۶۔ سائیکل۔ تانگہ۔ سائیکل لاری یا رکشا کے ڈنڈے روانگی سے پیشتر علیحدہ کر دئے جائیں۔

گاڑیاں روانہ کرنے کے لئے ۲۴ گھنٹہ پیشتر اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیدینی چاہیئے تاکہ اُن کے بھیجنے کے واسطے وہ کھلی گاڑیاں فراہم کرنیکا انتظام کر دے

موٹر کار۔ موٹر کشتی اور ہوائی جہاز روانہ کیا جائے تو ۲۴ گھنٹہ پیشتر اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیدینی چاہیئے لیکن اگر اُس وقت موٹر دان موجود

نہ ہوا در فرستندہ اسرار کرے کہ موٹر دان ہی کی ضرورت ہے تو اُس سے یہ تحریری وعدہ لے لینا چاہئے کہ اُسے ۲ر فی میل کے حساب سے خالی موٹر دان آنیکا کرایہ دینا ہوگا اور پھر اسٹیشن ماسٹر ڈسٹرکٹ ٹریفک افیسر کو رپورٹ کر کے موٹر دان طلب کرے گا جو اس کے خالی پہونچنے کے کرایہ کل بل اسٹیشن ماسٹر کے نام روانہ کرے گا اور اسٹیشن ماسٹر موٹر کار وغیرہ بک کرانے سے پیشتر فرستندہ سے خالی موٹر دان آنے کا کرایہ وصول کرلیگا۔

موٹر کار کو موٹر دان میں رکھوانے اُتروانے کی ذمہ داری اس کے مالک پر عائد ہوگی۔

ہلکی کشتیاں بریک دان یا لگیج دان میں پارسل کی پوری شرح کے محصول سے روانہ کی جاسکتی ہیں۔

پسینجر دان کے علاوہ جو اور کوچنگ دانی مال لادنے کے لئے طلب کی جائیں گی اور مال لادنے کے لئے کھڑا کر دینے سے ۹ گھنٹہ انتظار کرنے پر اگر مال نہ لادا جائے گا تو بشرح ذیل تاوان وصول کیا جائیگا جس کی تعداد ۴ پہیوں کی گاڑی پر کم از کم ۵ر ۔ ۶ پہیوں کی گاڑی پر ۸ر اور بوگی پر ۱۳ر ہوگی۔ اسی طرح جب کوچنگ دان کسی اسٹیشن پر پہونچے گی اور یابندہ مال اُن کے خالی کرنے میں ۹ گھنٹہ سے زیادہ تاخیر کریگا تو اُس کو بھی اسی قدر محصول اور دینا پڑے گا۔

۴ پہیوں کی گاڑی کا تاوان بڑی لائن پر ۸ر فی گھنٹہ
،، چھوٹی لائن پر ۶ر ،، ،،
،، بڑی لائن پر ۱۲ر ،، ،،
،، چھوٹی لائن پر ۹ر ،، ،،

بوگی کا تاوان — بڑی لائن پر عہ فی گھنٹہ
چھوٹی لائن پر ۱۲ " "

اگر پارسل یا اسباب پہونچنے سے ۴۸ گھنٹہ کے اندر وصول نہ کیا جائے تو ۲ر یومیہ فی من کرایہ گودام اور دینا پڑے گا۔ اتوار۔ نوروز۔ بڑا دن۔ گڈ فرائیڈے حساب میں شمار نہ کئے جائیں گے۔ کیونکہ یہ ایام تعطیل ہیں۔ منشیات بذریعہ ریلوے نہیں بھیجی جا سکتی ہیں تاوقتیکہ افسر مجاز کی تحریری اجازت نہ پیش کی جائے۔

تار

اگر ریلوے کے کام سے فرصت مل جائے تو ہندوستان کے اندر۔ برہما اور سیلون کے مختلف مقامات کو جہاں پر تار گھر ریلوے کے تار گھر سے پرائیویٹ تار بھیجے جا سکتے ہیں۔

تار کی دو قسمیں ہیں اوّل ضروری دوسری معمولی۔
شرح محصول حسب ذیل ہے۔

قسم تار	تعداد الفاظ	برائے ہندوستان و برہما		برائے سیلون		پتہ کے الفاظ کا بھی محصول شمار کر لیا جاتا ہے
		شرح محصول	ہر ایک زائد لفظ پر	شرح محصول	ہر ایک زائد لفظ پر	
ضروری	۱۲	عہ	۲ر	عاؔ	۳ر	
معمولی	۱۲	۳ار	ار	عدر	۲ر	

۱۔ ضروری تار کی روانگی میں معمولی تار پر فوقیت دی جاتی ہے۔
۲۔ معمولی تار اتوار۔ بڑا دن۔ نوروز۔ گڈ فرائیڈے اور سالگرہ ملک معظم

کے روز اور اتوار کے علاوہ ہفتہ کے دیگر ایام میں ۹ بجے شب سے ۵ بجے صبح تک نہیں بھیجے جا سکتے ہیں۔

۳۔ ریلوے افسران اگر حادثات ریلوے کی خبر اخبارات یا خبر رساں ایجنسیوں کو روانہ کریں گے تو ریلوے دفاتر پر پریس ٹیلیگرام بھیجنے کا اطلاق نہوگا۔

۴۔ فرستندہ جواب کے لیے پیشگی محصول ادا کر سکتا ہے۔

۵۔ تار کے مطبوعہ فارم ہر ایک تار گھر سے مفت ملتے ہیں اور تار دہندگان کو حتی الوسع ان ہی فارموں پر تار لکھنا چاہیے۔

۶۔ سرکاری تار گھر سے ریلوے تار گھر کو اور اسی طرح ریلوے تار گھر سے سرکاری تار گھر کو بغیر کسی مزید محصول کے تار بھیجا جا سکتا ہے۔

۷۔ ہندوستان کے اندر تار خواہ سلیس زبان یا مصطلحات میں روانہ کئے جائیں لیکن وہ انگریزی حروف میں لکھنے چاہئیں۔

۸۔ برقی پیام کی صحت کی کوئی ذمہ داری نہیں لی جا سکتی ہے تار کے مکتوب علیہ کو نہ ملنے۔ غلطی اور تاخیر کی ذمہ داری فرستندہ اور یابندہ کو قبول کرنا ہوگی۔

۹۔ ریلوے حدود کے اندر تار مفت تقسیم کر دیا جاتا ہے اور جن اسٹیشنوں پر تار پہونچانے کے لئے ملازم رکھ لئے گئے ہیں وہاں پر ریلوے اسٹیشن سے ۵ میل کے فاصلہ تک تار مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ دیگر مقامات کے واسطے اگر فرستندہ نے تار پہونچانے والے قاصد کی مزدوری پیشتر سے ادا نہ کی ہو تو پھر تار بذریعہ ڈاک مکتوب علیہ کے نام بھیج دیا جاتا ہے

۱۰۔ ریلوے میں سفر کرنے والے مسافروں کے نام تار بھیجا جا سکتا ہے

لیکن ریلوے ایسے تار کو مکتوب علیہ تک پہونچا دینے کا وعدہ نہیں کر سکتی ہے۔

١١۔ تار کے متعلق تفصیلی معلومات پوسٹ و ٹیلیگراف گائڈ سے مل سکتی ہے جو ہر ایک سرکاری ڈاکخانہ اور ریلوے اسٹیشن پر ۸ر میں فروخت ہوتی ہے۔

ہندوستان کے مشہور مقامات کا ریلوے کرایہ

ہندوستان کے مشہور مقامات سے مشہور اسٹیشنوں تک تیسرے درجہ کا کرایہ درج ذیل کیا جاتا ہے ان کے علاوہ جن درمیانی اسٹیشنوں کا کرایہ معلوم کرنا ہو تو قریب کے جنکشن کا کرایہ دیکھکر حساب لگا کر معلوم کر لیں۔

نام شہر	روپیہ	آنہ	نام شہر	روپیہ	آنہ	نام شہر	روپیہ	آنہ	نام شہر	روپیہ	آنہ	نام شہر	روپیہ	آنہ
از مہورنٹ			بہاولپور	٣	١٥	بمبئی وایہ بھوپال	١٨	١٤	ہاوڑہ	١٤	٣	کالکا	٤	٥
آگرہ چھاؤنی	٥	٩	بنگلور	٢٦	٧	" اکسپریس	١٥	٥	حیدرآباد سندھ	٨	٧	کانگڑہ	٣	٩
احمد آباد ڈپو باگیرہ	١٥	٨	بیتول	٥	١٥	کانپور	٨	١٤	جے پور	٧	٣	کپورتھلہ	١	١٠
" وایہ بلی بی	١٣	٤	بریلی	٦	٩	ڈیرہ دون	٥	١١	جوالامکھی	٣	٥	کراچی شہر	٩	٩
اجمیر	٨	١٤	بنارس	١٠	٥	دہلی	٤	١٢	جھانسی	٩	٤	کوہاٹ کینٹ	٤	١١
علی گڑھ	٦	٢	بیکانیر	٦	٢	فیروزپور کینٹ	١	١	" بذریعہ ڈاک	١٠	١١	لکھنؤ	٨	٩
الٰہ آباد	٩	١٢	بمبئی	١٦	١٢	گورداسپور	١	٦	جوگندرنگر	٤	١٤	مدراس	٢٩	٢
انبالہ	٣	١	بمبئی بذریعہ میل	٢٠	١٢	ہردوار	٤	١٣	جبل پور	١٢	٨	" بذریعہ ڈاک	٢٧	١٤

نام شہر	روپیہ	آنہ
میرٹھ شہر	۴	۱۴
مراد آباد	۵	۱۳
ملتان شہر	۳	۶
متھرا	۶	۹
میسور	۲۷	۱۵
بذریعہ ڈاک	۳۰	۱۰
ناگپور	۱۴	۱۴
پٹیالہ	۳	۱
پٹنہ	۱۱	۹
کوئٹہ	۹	۰
راولپنڈی	۲	۱۵
رڑکی	۴	۱۴
سہارنپور	۳	۱۴
سکھر	۶	۸
ٹیکسلا	۲	۴
وزیر آباد	۱	۲
دھرم پور	۵	۵

امرتسر سے

نام شہر	روپیہ	آنہ
آگرہ چھاونی	۶	۱۴
اجمیر	۸	۱۰
علیگڈھ	۵	۱۴
الہ آباد	۹	۳
انبالہ کینٹ	۲	۹
بریلی	۶	۰
بنارس	۹	۱۲
بیکانیر	۶	۶
بمبئی	۱۶	۱۵
بذریعہ ڈاک	۱۹	۰
کانپور	۸	۵
ڈیرہ دون	۵	۲
دہلی	۴	۸
گوجرانوالہ	۱	۵
ہردوار	۴	۰۵
باوڑہ	۱۳	۰۱۰
جوالامکھی	۲	۱۲
کراچی	۹	۱۲
کوہاٹ	۵	۱
لکھنؤ	۸	۰
مدراس	۲۵	۱۴
میرٹھ شہر	۴	۷
مراد آباد	۵	۴
ملتان	۳	۱۴
متھرا	۶	۵
ناگپور	۱۴	۱۰
پٹنہ	۱۱	۰
راولپنڈی	۳	۷
سہارنپور	۳	۵
دھرم پور	۵	۰

سہارنپور سے

نام شہر	روپیہ	آنہ
آگرہ	۴	۴
احمد آباد	۱۰	۶
اجمیر	۶	۰
علیگڈھ	۳	۴
الہ آباد	۵	۴
بہاولپور	۵	۱۴
بنوں	۸	۳
بریلی	۲	۱۱
بنارس کینٹ	۶	۷
بیکانیر	۷	۲
بمبئی	۱۴	۱۲
کانپور	۵	۰
ڈیرہ دون	۱	۱۳
دہلی	۱	۱۴
گوجرانوالہ	۴	۸
ہردوار	۱	۱۰
باوڑہ	۱۰	۰۵
جے پور	۱۵	۱۱
جوالامکھی	۵	۱۰
کراچی	۱۱	۱
کاٹھ گودام	۳	۵
کوہاٹ	۷	۳
لکھنؤ	۴	۱۱
لدھیانہ	۲	۰
ملتان	۶	۰
پٹنہ	۷	۱۱
کوئٹہ	۱۰	۸
راولپنڈی	۶	۱
وزیر آباد	۴	۱۳

دہلی سے

نام شہر	روپیہ	آنہ
آگرہ کینٹ	۲	۶
احمد آباد	۱۰	۱۲
اجمیر	۴	۲
علی گڑھ	۱	۶
الہ آباد	۵	۶
انبالہ کینٹ	۲	۱
بہاولپور	۶	۰
منگلور	۲۱	۱۱
بنوں	۸	۱۳
بریلی	۳	۸
بنارس کینٹ	۶	۴
بیکانیر	۶	۱۴
بمبئی	۱۲	۱۴
کانپور	۴	۳
ڈیرہ دون	۳	۷
گوجرانوالہ	۵	۴
ہردوار	۳	۰۱۰
باوڑہ	۱۰	۰۲
دھرم پور	۴	۹

نام شہر	روپیہ	آنہ
جے پور	۳	۳
جھانسی	۴	۸
جہلم	۵	۱۴
جوگندر نگر	۷	۷
جبل پور	۸	۱۲
جالندھر	۳	۱۱
کالکا	۳	۵
کراچی	۱۱	۰
کوہاٹ	۷	۱۳
لکھنو	۴	۱۰
مدراس	۲۱	۶
ملتان شہر	۶	۷
ناگپور	۱۰	۲
پٹنہ	۷	۸
کوئٹہ	۱۰	۹
راولپنڈی	۶	۱۱
سکھر	۸	۲
کاٹھگودام	۳	۱

کراچی سے

نام شہر	روپیہ	آنہ
الہ آباد	۱۱	۱۴

نام شہر	روپیہ	آنہ
الہ آباد بذریعہ ڈاک	۱۳	۹
اجمیر	۹	۱۳
علی گڑھ	۱۳	۸
انبالہ کینٹ	۱۰	۸
بہاولپور	۷	۰
بنوں	۱۱	۵
بریلی	۱۶	۹
بنارس کینٹ	۱۷	۸
بمبئی	۱۶	۶
کانپور	۱۵	۵
ڈیرہ دون	۱۲	۱۴
گوجرانوالہ	۱۰	۴
ہردوار	۱۲	۱۴
ہاوڑہ	۲۱	۱۳
جموں	۱۰	۶
جہلم	۱۰	۴
جالندر	۱۰	۱
کوہاٹ	۱۰	۱۳
لکھنو	۱۰	۱۴
لدھیانہ	۱۰	۱

نام شہر	روپیہ	آنہ
لائل پور	۸	۱۳
میرٹھ شہر	۱۱	۹
مرادآباد	۱۲	۱۳
ملتان	۷	۱۱
پٹھانکوٹ	۱۰	۱۰
کوئٹہ	۷	۴
راولپنڈی	۱۱	۱
سہارنپور	۱۱	۱
سکھر	۴	۱۳
دھرم پور	۱۲	۱۳
رڑکی	۱۱	۷

شملہ سے

نام شہر	روپیہ	آنہ
آگرہ کینٹ	۸	۱۰
اجمیر	۱۰	۶
علیگڑھ	۷	۱۰
الہ اباد	۱۱	۶
انبالہ کینٹ	۴	۱۲
امرتسر	۶	۱۰
بنگلور	۲۷	۱۵

نام شہر	روپیہ	آنہ
بنوں	۱۰	۱۵
بریلی	۸	۳
بنارس	۱۱	۱۵
بیکانیر	۱۰	۹
بمبئی	۱۹	۳
کانپور	۱۰	۱۰
ڈیرہ دون	۷	۵
دہلی	۶	۴
گوجرانوالہ	۷	۶
گورداسپور	۷	۱
ہردوار	۶	۱۰
ہاوڑہ	۱۰	۱۲
حیدرآباد سندھ	۱۳	۱۱
جے پور	۹	۷
جہلم	۸	۰
جبل پور	۱۵	۰
کراچی	۱۳	۱۳
لاہور	۶	۱۵
لکھنو	۱۰	۳
لدھیانہ	۵	۱۲

نام شہر	روپیہ	آنہ
لائل پور	۷	۱۴
میرٹھ	۶	۴
مرادآباد	۷	۷
ملتان	۸	۱۳
ناگپور	۱۶	۶
پٹیالہ	۵	۴
پٹنہ	۱۴	۳
پشاور	۹	۱۵
کوئٹہ	۱۲	۴
راولپنڈی	۸	۱۳
سہارنپور	۵	۸
بہاولپور	۸	۱۱
کپورتھلہ	۶	۴
سکھر	۶	۴
وزیرآباد	۷	۹

روانگی مال بذریعہ ریلوے

جب آپ بذریعہ مال گاڑی کچھ مال روانہ کرنا چاہتے ہیں تو مال گودام کے دفتر سے آپ کو ایک فارم دیا جاتا ہے جس کی خانہ پری کر کے آپ فارم دفتر میں دیتے ہیں اس فارم میں نام فرستندہ۔ نام پانیدہ معہ پتہ تعداد بنڈل وصندوق وغیرہ فہرست مال۔ محصول یہاں دیا جائیگا یا مال پہونچنے پر پانیدہ دیگا۔ پھر اس مال کو وزن کر کے اور حساب لگا کر مال گودام کا کلرک ایک بلٹی یا رسید تیار کریگا جس میں محصول درج ہوگا اور بلٹی آپ کو دیدیگا جب آپ یہ بلٹی بذریعہ ڈاک پانیدہ مال کے نام روانہ کردیں گے۔ مال کے پہونچ جانے پر جب مال گودام جا کر آپ بلٹی پر وصول پانے کے دستخط کر کے مال گودام کے کلرک کو بلٹی دیدینگے تو حوالگی مال کے رجسٹر میں وہ آپکے دستخط لیکر مال آپ کے حوالہ کر دیگا۔ اس رجسٹری میں حسب ذیل خانے ہوتے ہیں (۱) تاریخ (۲) نام پانیدہ (۳) پتہ پانیدہ (۴) تعداد بنڈل بکس وغیرہ (۵) نام لیجانے والے کا (۶) مال وصول پانے والے کے دستخط۔

مال مرسلہ پر ریلوے بحساب فاصلہ محصول لینے کے علاوہ خفیف تعداد میں سرحدی محصول اور لیتی ہے کیونکہ محصول تو ایک اسٹیشن سے منزل کے اسٹیشن تک مال گاڑی میں مال پہونچانے کا ہوتا ہے یہ سرحدی محصول گودام میں مال روانگی سے قبل رکھنے اور روانگی کے اسٹیشن پر پلیٹ فارم سے مال گاڑی میں اسباب لادنے اور منزل پر مال کے پہونچنے پر مال گاڑی سے مال اُتار کر پلیٹ فارم پر رکھنے کی بابتہ ہوتا ہے۔

کرایہ کی طرح مال گاڑی کا محصول بھی جب وہ مختلف لائنوں سے گذرکر

مال پہونچاتی ہے اس طرح تقسیم ہوتا ہے کہ روانگی اور پہونچنے کے اسٹیشنوں کو سرحدی محصول دینے کے بعد اُن ریلوے کمپنیوں میں بحصہ رسد محصول تقسیم کر دیا جاتا ہے مثلاً ۱۵۰ میل کے فاصلہ پر آپ نے بذریعہ مال گاڑی کچھ مال روانہ کیا ہے اور اُس کا محصول ۲ر فی میل کے حساب سے عہ ۱۲ آپ سے وصول کیا گیا ہے اور ۳ ریلوے لائنوں پر ۵۰-۵۰-۵۰ میل کا فاصلہ مال گاڑی نے طے کیا ہے تو روانگی اور منزل مقصود کے دونوں اسٹیشنوں کو سرحدی محصول دینے کے بعد جو رقم بچے گی وہ تینوں لائنوں کو برابر برابر تقسیم کر دی جائے گی اور یہ حساب اڈٹ آفس میں کیا جائے گا اور متعلقہ ریلوے کمپنیوں کے حساب میں محصول درج ہو جائے گا۔

مال گاڑی سے مال کی روانگی

اوقات دفتر مال گودام ایسٹ انڈین ریلوے کے ہر ایک مال گودام کا دفتر ۷ بجے صبح سے ۵ بجے شام تک کھلا رہتا ہے البتہ ہاوڑہ کا مال گودام ۸ بجے صبح سے ۲½ بجے شام تک۔ بھولا گنج اور بہادر گنج کے مال گودام ۷½ بجے صبح سے ۱۰ بجے تک اور پھر ایک بجے دوپہر سے ۵½ بجے تک اور کلکتہ کے مال گودام آفس ۱۰ بجے صبح سے ۵½ بجے شام تک کھلے رہتے ہیں۔

محصول محصول کا حساب ۲ طرح پر کیا جاتا ہے اول مال کو وزن کر کے دوسرے اگر زیادہ تعداد میں ہو تو مال گاڑی کے ڈبہ کی وسعت کے لحاظ سے کہ اس میں کتنے من مال جا سکتا ہے۔

کرایہ مال گودام (الف) مال بغرض روانگی پہونچا دینے کے بعد دفتر کے

آخر وقت تک اگر مال کی روانگی کے فارم کی خانہ پُری کر کے وہ فارم دفتر میں پیش نہ کیا جائے گا تو پھر اس فارم کے دفتر مال گودام میں پہونچنے میں جسقدر توقف ہوگا اُس پر اربوجھ کے حساب سے کرایہ مال گودام لیا جائیگا لیکن اس صورت میں مال کی ذمہ داری پہنچنے والے پر رہیگی۔

(ب) جب مال آجائے گا یا گاڑی سے اُتار کر پابندہ سے حوالہ کرنے کے قابل ہوگا اور پابندہ اس مال کو لیجانے میں توقف یا تساہلی کریگا۔ تو مال کھلے یا بند مقام پر مال گودام میں رکھ لیا جائے گا اور پہلا روز منہا کر کے باقی ایام کا کرایہ مال گودام بحساب اریومیہ پابندہ مال کو دینا پڑے گا۔

۲۔ اگر کسی مال کا ایک جُزآجائے تو پابندہ پر فرض ہے کہ وہ اس جز کو مال گودام سے لیجائے خواہ اس کا باقی جز آنیسے باقی رہ گیا ہو یا راستہ میں خراب ہوگیا ہو یا وزن میں کم ہوگیا لیکن اگر پابندہ اس جز کو لینے میں لیت و لعل کرے گا تو اُسے کرایہ مال گودام دینا پڑے گا۔

۳۔ (الف) اس دفعہ کی ضمن ج کے علاوہ اگر کسی مال کا کوئی طلبگار نہ ہوگا تو حسب دفعہ ۵۶ ضمن ۱۔ انڈین ریلوے ایکٹ سنہ ۱۸۹۰ء کے بموجب وہ مال پہونچنے کے مقام پر ایک ماہ تک مال گودام میں امانتاً جمع رہیگا اور اُس کے مالک یا مستحق کے نام نوٹس جاری کیا جائیگا۔

(ب) اگر اسٹیشن پر پہونچ جانے سے ایک ماہ کے اندر اس مال کا کوئی خواستگار نہ ہوگا تو پھر وہ مال لاوارث و گم شدہ مال کے دفتر میں بھیجدیا جائیگا اور اس کے متعلق اس دفعہ کی ف کی کارروائی کی جائے گی

۔ (س) لاوارث مال کے ذمہ مال گودام کا کرایہ۔ تاوان۔ کرایہ مال گاڑی اور

دیگر مصارف عائد ہوں گے جو اس کو مال گودام میں امانتاً رکھنے کی باعث ریلوے کو برداشت کرنا پڑیں گے۔

(د) اگر لاورث مال میں ہتیار۔ چھرہ۔ بارود۔ آتش گیر اشیار منشیات۔ افیون وغیرہ ہوں گی جن کی فروخت بلاحصول لسنس قانوناً ممنوع ہے تو یہ چیزیں پولس یا محکمہ آبکاری کے سپرد کر دی جائیں گی تاکہ وہ ضابطہ کی کارروائی کریں۔ لیکن اگر لاورث مال میں خراب نہ ہونے والی یا مخدوش چیزیں نہ ہوں گی تو وہ دیگر لاورث مال کی طرح ریلوے کی تحویل میں ایام معینہ تک رہیں گی۔

(ج) اگر خراب ہونے والی اشیار کا پابندہ اس کے لینے کی پروانہ کریگا تو موصول ہونے سے ۲۴ گھنٹہ بعد اسٹیشن ماسٹر اُسے نیلام کر دے گا اور جو رقم وصول ہوگی اس میں سے محصول وغیرہ وصول کر لیا جائیگا

(ف) لاوارث مال کو ۶ ماہ تک تحویل میں رکھنے کے بعد کسی اخبار میں اوّل اعلان کیا جائے گا اور پھر وہ مال نیلام کر دیا جائیگا۔

(ق) لاوارث مال کو نیلام کرنے سے جو رقم حاصل ہوگی اس میں سے ریلوے اپنے مطالبات وصول کریگی اگر کچھ رقم باقی رہیگی تو یہ رقم اس شخص کو ادا کر دی جائے گی جو اس کے پانے کا مستحق ہوگا۔

۴۔ تاوان

(الف) اگر فرستندہ کی ہدایت کے بموجب مال گاڑی کے ڈبے مال لادنے کے لئے پلیٹ فارم کے قریب کھڑے کر دئے جائیں اور مال لادنے یا روانگی مال کی خانہ پری کرنے میں توقف ہو تو دن کی ۹ گھنٹے گذرنے یعنی ۵ بجے شام کے بعد سے مال گاڑی کے ڈبے جتنی دیر تک فرستندہ مال کی تحویل میں رہیں گے اُس پر فی گھنٹہ کے حساب

سے تاوان وصول کیا جائے گا۔

(ب) اسی طرح اگر یابندہ مال کے اتارنے میں توقف کریگا تو ان کے ۹ گھنٹے یعنی ۵ بجے شام کے بعد سے جسقدر وقت مال اتارنے میں صرف ہوگا اس پر ا؍ فی گھنٹہ کے حساب سے تاوان لیا جائیگا۔

ملازمان ریلوے اپنی مرضی سے مال کے پہونچنے پر مال کو گاڑی میں سے نکلوا لیتے ہیں اور اس کی مزدوری اور کرایہ مال گودام یابندہ مال سے وصول کر لیتے ہیں لیکن اگر مال کے پہونچنے سے ۹ گھنٹے کے اندر ملازمان ریلوے مال گاڑی میں سے اتروالیں تو اس صورت میں مزدوری ریلوے کے ذمہ ہوگی۔

۵۔ اگر حساب لگانے سے کرایہ مال گودام یا تاوان ۲؍ سے کم ہوگا تو وہ معاف کر دیا جائیگا اور اگر حساب میں ۶ پائی سے کچھ زیادہ ہوگا تو ا؍ شمار ہوگا اور ۶ پائی سے کم رقم ہوگی تو وہ خارج کر دی جائے گی۔

۶۔ (الف) مال کے لدوانے یا نکلوانے میں قواعد کی خلاف ورزی ہونے سے تاوان اور کرایہ مال گودام عائد ہوگا تو وہ صرف اس مدت کا لیا جائیگا جو ان قوانین کی رو سے عائد کیا جا سکتا ہے۔

(ب) مال کی آمد و رفت کی زیادتی یا خاص ضروریات کی صورت میں ریلوے اخبارات میں اعلان کر کے تاوان یا کرایہ مال گودام کی شرح میں اضافہ اور میعاد معینہ میں کمی کر سکتی ہے

(س) اگر میعاد معینہ میں اتوار، بڑا دن یا گڈ فرائیڈے واقع ہو تو اس کا تاوان معاف رہیگا لیکن مویشی۔ مرغیاں۔ اور پرندوں پر کرایہ مال گودام لے لیا جائیگا اور مال گاڑی کے جو ڈبے مال لادنے

کے انتظار میں کھڑے رہیں گے اُن پر حسب قاعدہ تاوان بھی لیا جائے گا۔

۱۔ فرم یا کارخانہ والے مال کو وصول کرنے وقت یا اس سے پیشتر مال گاڑی کے محصول میں کریڈٹ نوٹ دے سکتے ہیں۔

۲۔ ہڈیوں کے وزن میں چونکہ راستہ میں اکثر کمی واقع ہوجاتی ہے اس لئے اگر بلٹی سے معلوم ہو کہ اسٹیشن روانگی پر وزن ہوا تھا یا راستہ میں وزن کے پُل پر وزن کیا گیا اور وہی وزن بلٹی میں درج ہے تو اس وزن میں سے اندازاً کسی قدر کمی کرکے محصول لیا جائے لیکن اگر بلٹی سے تولا جانا ثابت نہ ہو تو پہونچنے کے اسٹیشن پر دوبارہ وزن کشی کی جائے اور اس وزن پر محصول لیا جائے۔

۳۔ بانس۔ بلیاں اور لکڑی کے لٹھے کھلی گاڑیوں میں جاتے ہیں جن کی چوڑائی ۱۰ فیٹ ۶ انچ۔ وسط میں بلندی ۹ فیٹ ۲ انچ۔ اطراف کی بلندی ۷ فیٹ ۲ انچ ہوتی ہے۔ اس لئے بانس بلیاں وغیرہ کی لمبائی کھلی گاڑی سے متجاوز نہ ہونی چاہیئے اور اگر مال بھیجنے والے لمبائی کا لحاظ نہ رکھیں گے اور ضرورتاً زائد کھلی گاڑیاں لگانی پڑیں گی تو جسقدر گاڑیاں درکار ہوں گی اُن سب کا محصول لیا جائے گا۔

مثلاً ۳۰ فیٹ لمبے لٹھے لیجانے کے لئے بنگال ناگپور ریلوے یا ایسٹ انڈین ریلوے کی ۲ بڑی اور ایک چھوٹی ۳ گاڑیاں درکار ہونگی اور ۶۷۰ من وزن کا محصول لیا جائے گا۔

لیکن اگر چھوٹے شہتیر سلیپر۔ چوکھٹیں۔ کڑیاں۔ تختے وغیرہ مال گاڑی سے بھیجے جائیں تو ان کے لئے چھوٹی کھلی گاڑیاں درکار ہوں گی اور ان کے اصلی وزن کا محصول لیا جائیگا لیکن ہر ایک کھلی گاڑی کا محصول کم از کم

۲۶۰ من کا لیا جائے گا۔ بنگال ناگپور ریلوے اور ایسٹ انڈین ریلوے دونوں میں اسی شرح سے محصول لیا جائے گا لیکن ایسٹ انڈین ریلوے کے مراد آباد ڈویژن میں بلیوں اور لٹھوں کا محصول ۵۵۰ من فی بوگی لیا جائیگا

ایسٹ انڈین ریلوے کے کسی حصّہ میں ایسی لائن یا کسی دوسری لائن کی کی ایسی ۴ پہیہ والی مال گاڑیوں کے چلنے کی اجازت نہیں ہے جس کے ڈبوں کا وزن معہ مال کے ۳۲ ٹن سے زیادہ ہو۔

مال گاڑی کے ڈبہ میں جسقدر مال لے جانے کی گنجائش ہے اس سے زیادہ وزن ہرگز نہ لادنا چاہئے اور کسی صورت میں ڈبہ کا وزن معہ مال کے ۳۲ ٹن سے زیادہ نہ ہونے پائے اور محصول لگانے میں کل وزن میں سے ڈبہ کا وزن منہا کرکے باقی وزن کا محصول لینا چاہئے۔

گوڑ۔ راب اور شیرہ ٹینک ویگن میں جاتا ہے جس میں ۴۸۰ من کی گنجائش ہوتی ہے لیکن یہ اشیا، ۴۹۳ من تک ٹینک ویگن میں آجاتی ہیں مگر محصول ۴۸۰ من کا لیا جاتا ہے۔

بنگال ناگپور ریلوے کسی ٹینک ویگن میں ۱۹٫۴ ٹن یعنی ۵۲۸ من شیرہ وغیرہ لے جانے کی وسعت ہے لیکن ۵۴۷ من تک اس میں سما سکتا ہے اس لئے محصول صرف ۵۲۸ من کا لیا جاتا ہے

تارکول تارکول ٹینک ویگن میں جاتا ہے اگر تارکول سے بھری ہوئی ویگن نل ہٹی عظیم گنج برانچ۔ بارہ بنکی بہرام گھاٹ برانچ یا مئو احمد پور برانچ کے کسی اسٹیشن کو بھیجی جائے تو پوری ویگن کا وزن ۳۰ ٹن سے ہرگز متجاوز نہ ہونے پائے مثلاً کل ۳۰ ٹن وزن میں ویگن کا وزن ۱۳٫۴ ٹن ہے تو اس ویگن میں ۱۶٫۶ ٹن تارکول سے زیادہ نہیں بھیجا جا سکتا ہے

متذکرہ شاخوں کے علاوہ دیگر اسٹیشنوں کو اگر تارکول بھیجا جائے تو ویگن میں جسقدر مال بھرنے کی وسعت ہے اُسی قدر تارکول جاسکتا ہے مثلاً ۳۲ ٹن وزنی ویگن میں اگر خالی ویگن کا وزن ۱۴ ٹن ہے تو اس میں ۱۸ ٹن تارکول بھیجا جاسکتا ہے۔

اگر تارکول کی ایک ویگن ۳۵۰ میل کے فاصلہ پر بھیجی جائے تو اس کا کرایہ ۱۵ ٹن مال لے جانے والی ویگن ۹؍ پائی فی میل کے حساب سے لگایا جائیگا۔ اگر تارکول کی ویگن نل ہٹی عظیم گنج۔ بارہ بنکی بہرام گھاٹ یا بالامئو احمد پور برانچ کے کسی اسٹیشن کو جائے گی اور ویگن کا کل وزن ۳۰ ٹن اور خالی ویگن کا ۱۳٫۳۴ ٹن ہے یعنی تارکول ۱۶٫۶۶ ٹن جاسکتا ہے تو اس کے کرایہ کا حساب اس طرح لگایا جائیگا ۹؍ پائی کے حساب سے ۳۵۰ میل کا کرایہ ۲۱۰ روپیہ فی ویگن ہوا اس لئے $\frac{۱۶٫۶۶ \times ۲۱۰}{۱۵}$ = ۲۳۲ روپیہ فی ویگن۔

اور ان مقامات کے علاوہ دیگر جگہ کو تارکول بھیجا جائے اور ویگن میں ۱۸٫۶ ٹن تارکول جاسکتا ہے تو اس کا کرایہ حسب ذیل ہوگا $\frac{۱۸٫۶ \times ۲۱۰}{۱۵}$ = ۲۶۰ روپیہ فی ویگن۔

اگر ویگن میں ۱۸٫۲۵ ٹن تارکول جاسکے گا تو اس کا کرایہ مندرجہ ذیل ہوگا $\frac{۱۸٫۲۵ \times ۲۱۰}{۱۵}$ = ۲۵۶ روپیہ فی ویگن۔

ایسٹ انڈین ریلوے سے کوئی ایسی شے نہیں بھیجی جاسکتی جس کی جسامت مندرجہ ذیل پیمائش سے زیادہ ہو۔

چوڑائی ۱۰ فیٹ ۶ انچ۔ کھلی ہوئی ویگن کے فرش کے وسط سے بلندی ۹ فیٹ ۲ انچ اور اطراف کی بلندی ۶ فیٹ ۲ انچ۔

لیکن ایسٹ انڈین ریلوے کے بعض حصوں میں زیادہ جسیم اشیاء بھیجی جاسکتی

ہیں لیکن کسی صورت میں ریل کی پٹری سے لیکر اوپر تک اس شے کی بلندی ۱۴ فیٹ اور چوڑائی ۱۳ فیٹ سے متجاوز نہ ہونے پائے ریل کی پٹری سے کھلی گاڑی کے فرش تک بالعموم بلندی ۴ فیٹ ۴ انچہ مانی جاتی ہے۔

اگر متذکرہ بالا سے بھی زیادہ جسیم شے کھلی گاڑی میں بھیجنا منصور ہو تو اس شے کا نقشہ تیار کرکے اوّل اپنے ڈویژن کے سپرنٹنڈنٹ سے یا چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ کلکتہ سے منظوری حاصل کرنی چاہیئے۔

اگر اسٹیشن کے حدود سے باہر کم از کم ۳۰ کھلی گاڑوں میں پتھر لادا جائے تو لادنے کے اوّل ۵ گھنٹہ کا کرایہ انجن للعـہ/ ہوگا اور اس کے بعد جسقدر زیادہ وقت صرف ہوگا اُس کا محصول انجن عہ/ فی گھنٹہ کے حساب سے لگایا جائیگا۔

جرثقیل اگر مال اتارنے کے لیئے کسی اسٹیشن پر طلب کیا جائے تو ۴ر فی گھنٹہ کرایہ کے علاوہ مال اتارنے کا کرایہ حسب ذیل شرح سے دینا ہوگا۔

۲ ٹن وزن سے ۴ ٹن تک وزن اُٹھانیوالے جرثقیل کا کرایہ للعہ/ یومیہ
۵ 〃 〃 〃 ۱۰ 〃 〃 〃 〃 〃 عصہ/ 〃
۱۵ 〃 〃 〃 ۲۰ 〃 〃 〃 〃 〃 عسہ/ 〃
۳۰ 〃 〃 〃 ۴۰ 〃 〃 〃 〃 〃 للعسہ/ 〃
۶۶ ٹن تک 〃 〃 〃 صہ/ 〃

اگر ایک وقت میں فرلیندہ یا یابندہ مال کے کئی عدد جرثقیل اٹھائے گا تو اس پر صرف ایک محصول لگے گا اور اگر مختلف اشخاص کا مال جرثقیل اٹھائے گا تو گھنٹوں کے حساب سے محصول لگایا جائے گا۔

• کدر پور ڈاک پر پوسٹ کمشنر نے ۱۵ ٹن اور ۲۰ ٹن وزن اُٹھانے کی

گشتی جرثقیل فراہم کرتے ہیں کدر پور ڈاک پران کا محصول حسب ذیل شرح سے لیا جاتا ہے ۔

۲ ٹن تک	عہ فی ٹن
۲ ٹن سے زیادہ سے لیکر ۴ ٹن تک	عہ؍ "
۴ " " " " " ۱۰ " "	عگر "
۱۰ " " " " " " جرثقیل کے وزن اُٹھانیکی قوت تک	للعہ فی ٹن

لیکن کدر پور ڈاک سے باہر اگر یہ جرثقیل طلب کیا جائے گا تو ۲۵ روپیہ یومیہ کرایہ قیام جرثقیل اور دینا ہوگا ۔

ریلوے ملازماں اس امر کے ذمہ دار نہیں ہیں کہ مال کے موصول ہوجانے پر وہ پابندہ مال کو اطلاع دیدیں اور مال کی آمد کی اطلاع نہ ملنے کا کوئی عذر پابندہ مال نہیں پیش کرسکتا ہے جب اُسے اپنی غفلت یا لاپرواہی سے کرایہ مال گودام یا تاوان دینا پڑے ۔ البتہ ملازمان ریلوے اپنے طور پر اس امر کا لحاظ رکھتے ہیں کہ مال کی آمد پر پابندہ کو اطلاع ہوجائے ۔

بائیسکوپ کے فلم ایسٹ انڈین ریلوے سے صرف اس صورت میں بھیجے جاسکتے ہیں کہ فرستندہ اُن کا بیمہ کرادے یا ایک RISK NOTE تحریر کردے جس سے راستہ میں فلم کو کسی قسم کا نقصان پہونچنے کی حالت میں اس کی ذمہ داری ریلوے پر عائد نہ ہوسکے ۔

اگر پابندہ کسی مال کو لینے سے انکار کردے اور مال کا فرستندہ اسے طلب کرنے کا خواہاں ہو تو اُسے مال پہونچنے کے مقام کے اسٹیشن ماسٹر کے نام رجسٹری شدہ لفافہ میں بلٹی اور ٹکٹ برائے جواب بھیجدینا چاہیئے اسٹیشن ماسٹر فرستندہ کے نام مال واپس کردیگا اور اس کی روانگی کی بلٹی بھیجدے گا ۔

جس کو اپنے یہاں کے اسٹیشن ماسٹر کے پاس پیش کر کے اور کرایہ مال گاڑی ادا کر کے اُسے وہ مال دیدیا جائیگا۔

روانگی لاش

شعبہ تشریح میڈیکل کالج لاہور یا پنجاب زنانہ میڈیکل اسکول لدھیانہ کے نام لاشیں بھیجی جاسکتی ہیں جن کا کرایہ ریلوے سے حسب ذیل شرح سے لیا جائے گا۔

۱۔ ایک گاڑی میں ایک لاش بحساب ۴ر فی میل
۲۔ ایک گاڑی میں ۲ یا ۲ سے زیادہ لاشیں بحساب ۲ر فی میل
۳۔ کرایہ فی لاش کم از کم صہ ہوگا۔

جو شخص کہ کسی لاش کو بھیجنے کا خواہاں ہو اُس کو اول یہ سرٹیفکٹ بوقت روانگی پیش کرنا ہوگا یہ لاش میڈیکل کالج لاہور یا پنجاب زنانہ میڈیکل اسکول لدھیانہ بھیجی جائے گی اس لاش پر مصالحہ لگا دیا گیا ہے اور جس درسگاہ کو لاش بھیجی جاتی ہے وہاں کے قواعد کے بموجب یہ صندوق میں بند کی گئی ہے۔

۴۔ لاشوں کے ہمراہ ایک ملازم جانا چاہئے جو بریک وان میں تھرڈ کلاس کا کرایہ دیکر سفر کرے گا۔ لاش کو ریل میں رکھوانے اور اتروانے کا اہتمام اور مصارف فرستندہ اور یابندہ کے ذمہ ہونگے۔

حسب ذیل اشیاء کو مال گاڑی سے روانہ کرنے میں کم از کم ۱۲۰ من کا فی ویگن کے حساب سے کرایہ لیا جائیگا۔

کانچ کی چوڑیاں و کڑے۔ کانچ کی بانکیں۔ بھوسہ۔ اینٹیں۔ آتشیں مٹی۔ چارہ مویشیان۔ خشک گھاس۔ سبز گھاس۔ لوہے یا فولاد کے ٹکڑے۔ کرلی۔ تل مٹی اور پتھر کے ظروف۔ کھپریل۔ سادہ یا نقشی ٹائل۔ سلیٹ کے ٹائل یا تختیاں۔

ناریل یا کھوپڑے کا محصول ۳۰۰ من فی ویگن کے حساب سے لیا جائیگا اگر ایسٹ انڈین ریلوے پر ناریل کھوپرا کسی دوسری لائن سے آئیگا تو یہ لائن ۳۰۰ من فی ویگن کے حساب سے محصول لیگی اور اس کا کچھ لحاظ نہ کریگی کہ دوسری لائن نے فی ویگن کس قدر وزن لگایا ہے۔

اگر ایک ویگن کی وسعت سے مال کم ہو اور فرستندہ پوری ویگن کا محصول دینے پر تیار نہ ہو تو اسٹیشن ماسٹر کو مطلع کر دینا چاہیئے کہ جب تک اور مال روانگی کے لئے موصول نہ ہو یہ مال نہ بھیجا جائے اس صورت میں فرستندہ کو اپنے مال کے وزن کا محصول دینا پڑے گا۔

لوکل بکنگ میں فاصلہ اور وزن کے لحاظ سے محصول لیا جاتا ہے اس لئے جب ایک ہی قسم کا مال دو مختلف مقامات کو بھیجا جائیگا تو کم فاصلہ کا محصول زیادہ فاصلہ کے محصول سے ہرگز متجاوز نہ ہوگا لیکن اگر ایک ہی لائن پر وہ دونوں مقامات ہوں گے تو زیادہ فاصلہ کی شرح سے محصول لیا جائیگا۔ مثلاً دہلی سے ہاوڑہ کے لئے جو محصول ہوگا وہی کانپور سنٹرل شیٹ سے ہاوڑہ کا لیا جائے گا لیکن اس کا اطلاق برانچ لائن پر نہ ہوگا مثلاً اگر بیلن گنج سے ہاوڑہ کو مال روانہ کیا جائے تو اس کی شرح مختلف ہوگی لیکن اس کلیہ سے ہاتھرس قلعہ اسٹیشن مستثنیٰ ہے۔

ایک ٹن سے کم وزن اشیا پر حسب ذیل حساب سے محصول لیا جائیگا۔

۲ ہنڈرڈ ویٹ (۵۲ سیر) سے کم پر	محصول معاف
۲ ہنڈرڈ ویٹ سے لیکر کم از ۸ ہنڈرڈ ویٹ تک	$\frac{۱}{۴}$ ٹن (۶ $\frac{۳}{۴}$ من) کا محصول
۸ ہنڈرڈ ویٹ سے لیکر کم از ۱۲ ہنڈرڈ ویٹ تک	$\frac{۱}{۲}$ ٹن (۱۳ $\frac{۱}{۲}$ من) ”
۱۲ ” ” ” ” ۱۸ ” ” ”	$\frac{۳}{۴}$ ٹن (۲۰ $\frac{۱}{۴}$ من) ”

۱۰ ہنڈریڈ ویٹ اور اس سے زیادہ پر —— ۱ ٹن (۲۷ من) کا محصول

ایسٹ انڈین ریلوے بشمول ہردوار دیرہ ریلوے کرایہ مال گودام اور تاوان اس وزن پر لگایا جائیگا جس پر کہ مال کا محصول لگایا گیا ہو یا اگر سالم ویگن مال ہے تو وہ وزن حساب میں کیا جائیگا جو ہر ویگن کے لئے مقرر ہے۔

اگر روانگی کے لئے مال آجائے اور روانگی مال کے فارم کے انتظار میں وہ گودام میں پڑا رہے تو آمد مال کے وقت سے اسی روز کی نصف شب تک کرایہ معاف ہے لیکن اس کے بعد سے بحساب ایک پائی فی من یومیہ کے حساب سے کرایہ مال گودام لگایا جائیگا اسی طرح جو مال موصول ہوگا وہ آمد کے وقت سے ۴۸ گھنٹہ تک کرایہ نہ لگے گا اس کے بعد ایک پائی یومیہ کے حساب سے کرایہ مال گودام لیا جائے گا اور یہ مال کھلے یا بند گودام میں رکھ لیا جائے گا۔

اگر کچھ مال بھیجا جانیوالا ہے اور اس کا صرف ایک جز مال گودام میں بھیجدیا جائے تو ہاوڑہ اسٹیشن کے علاوہ ہر ایک اسٹیشن پر کرایہ مال گودام کا حساب لگانے میں وہ رعایت نہ کی جائے جس کا اوپر تذکرہ ہوا ہے۔

اگر موصولہ مال کا ایک حصہ تو پانندہ لے جائے اور باقی مال گودام میں پڑا رہیگا تو مال جسقدر گودام میں موجود ہوگا اسی پر کرایہ گودام لگایا جائے گا۔

مویشیوں کے کرایہ کا یہ حساب ہوگا کہ آمد کے وقت سے صرف ۶ گھنٹہ تک وہ مال گودام میں مفت ٹھہر سکیں گے اس کے ار فی راس فی گھنٹہ کے حساب سے کرایہ گودام لیا جائیگا اور ان کی خوراک کا صرفہ بھی پانندہ کو دینا پڑے گا کسی حالت میں ہی مویشیان وقت آمد کے ۴۸ گھنٹہ بعد ریلوی

کے حدود میں نہیں رہ سکتے ہیں اگر ۴۸ گھنٹہ کے اندر وہ نہیں لئے جائیں گے تو ان کے متعلق دفعہ ۵۶ ضمن ۲ انڈین ریلوے ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۹۰ء کی کارروائی کی جائے گی یعنی اُن کو نیلام کر کے ریلوے اپنے مطالبات وصول کرے گی۔

اگر مال لادنے کے لئے ویگن طلب کی جائیں اور وہ مال لادے جانے کے انتظار میں ٹھہری رہیں یا روانگی مال کے فارم کی خانہ پری کے انتظار میں کھڑی رہیں تو ۶ بجے شام تک کا وقت منہا کرنے کے بعد ۲ پائی فی گھنٹہ فی ٹن کے حساب سے تاوان لیا جائیگا۔

اسی طرح مال کی آمد پر اگر یابندہ ویگن کو خالی کرانے میں تساہلی کرے گا تو شام کے ۶ بجے تک کا وقت منہا کرکے ۲ پائی فی ٹن فی گھنٹہ کے حساب سے تاوان وصول کیا جائیگا۔

۶ قسم کا کوئلہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے۔

تاوان کا حساب ویگن پر لگانے میں ۳۰ منٹ سے کم حساب میں نہ لئے جائیں گے اور ۳۰ منٹ سے زائد کا ایک گھنٹہ شمار ہوگا اسی طرح تاوان اور کرایہ گودام کے حساب میں شمار ہوں گی اور ۶ پائی سے زیادہ پائیوں کا آنہ لگایا جائیگا۔ کرایہ گودام اور تاوان وصول ہونے سے پیشتر کوئی مال نہیں دیا جا سکتا ہے۔ ریلوے کو اختیار ہے کہ کرایہ گودام اور تاوان کی معینہ شرح میں عند الضرورت اضافہ کر دے لیکن شرح میں کمی بیشی کا اعلان اخبارات میں کر دیا جاتا ہے۔ مستثنیات ایام تعطیلات یعنی اتوار۔ بڑا دن اور گڈ فرائیڈے کا کرایہ گودام و تاوان نہیں لیا جاتا ہے۔

مستثنیات۔ پٹنہ سٹی یا پٹنہ گھاٹ پر نمک کے جو ویگن پہونچیں گی اُن پر ۹۶ گھنٹے

یعنی ۴ یوم تک کرایہ گودام نہیں لگے گا۔

مستثنیات بہیدیسر گھاٹ اسٹیشن پر گھاس کے جو ویگن پہونچیں گی اُن پر ۲۴ گھنٹے تک کرایہ گودام نہیں لیا جائے گا۔

مستثنیات۔ گوورما اور ہزاری باغ پر جو مال پہونچے گا اُس پر ۷۲ گھنٹے تک کرایہ گودام نہیں لیا جائے گا۔

مستثنیات۔ دیرہ دون اسٹیشن پر ای۔ آر۔ اسکول کے لئے جو مال پہونچے گا اُس پر ۷ یوم تک کرایہ گودام نہیں لیا جائے گا۔

مستثنیات۔ اترولی روڈ اسٹیشن پر بلٹی پیش کرنے سے ۲۴ گھنٹے تک کرایہ گودام نہیں لیا جائے گا۔

مستثنیات۔ رامپور اسٹیشن پر ریاست کے لئے جو مال پہونچے گا اُسپر ۷ دن تک کرایہ گودام نہیں لیا جائے گا۔

مستثنیات۔ رائے ویلا اسٹیشن پر ٹہری گڈھوال ریاست کے لئے جو مال پہونچے گا اُس پر ۵ دن تک کرایہ گودام نہیں لیا جائے گا۔

لیکن ریاست ٹہری گڈھوال اس مال کی حفاظت کے لئے اپنے چوکیدار بھیجدے گی مال گودام میں رکھ لیا جائے گا لیکن اس کی حفاظت کی ذمہ داری ریاست کے چوکیداروں پر رہے گی۔

علی گڈھ۔ الہ آباد۔ بیلن گنج۔ بھاگل پور۔ بردوان۔ کانپور۔ سنٹرل گڈس۔ دہن باد۔ فرخ آباد۔ غازی آباد۔ ہاپوڑ۔ ہاتھرس جنکشن۔ جمنا برج کاشی۔ نینی۔ رانی گنج اسٹیشنوں کے مال گودام پر جو مال موصول ہوگا اُسے گودام میں جمع کرنے کے بعد اوّل ۴۸ گھنٹے تک کا کرایہ معاف رہیگا اس کے بعد ہر ۲۴ گھنٹے تک بحساب ۳ پائی فی من۔ اس کے بعد ہر ۲۴ گھنٹے پر ۱ر فی من

کے حساب سے کرایہ گودام لیا جائے گا جو پیمایش کے حساب کرایہ گودام لگایا جائیگا جو ۳ پائی یومیہ فی ۲ فیٹ مکسر ہے۔

تیل مٹی

تیل مٹی کی ویگن جب کسی اسٹیشن پر آئیگی تو خالی کرنے کے لئے اُسے کھڑا کرنے سے ۹ گھنٹہ تک کچھ کرایہ نہیں لگے گا اُس کے بعد ۲ پائی فی ٹن فی گھنٹہ کے حساب سے کرایہ گودام لے لیا جائے گا۔

ہدایات متعلق پیکنگ قفل و قینچیاں وغیرہ

قفل، قینچیاں وغیرہ لکڑی کی مضبوط صندوق میں بند کی جائیں۔ صندوق کے تختے کم از کم ۳/۴ انچ موٹے ہوں اور صندوق کے دونوں طرف چوبی پٹیاں لگائی جائیں اور چاروں طرف لوہے کا تار لگا کر وسط میں دونوں تاروں کے ملنے کے مقام پر لاکھ کی مُہر لگائی جاہئے۔ اس صندوق کا مع مال کے ایک من سے زیادہ وزن نہ ہونا چاہئے۔ اگر مرقومہ بالا ہدایت کے بموجب قفل اور قینچیاں صندوق میں بند کی جائیں اور وزن ایک من سے زیادہ نہ ہوں تو ریلوے اس کے بحفاظت پہونچانے کی ذمہ دار ہوگی اور اگر ایک من سے زیادہ وزنی صندوق کا پیکنگ اس ہدایت کے خلاف ہوگا تو فرستندہ پر نقصان کی ذمہ داری رہے گی اور اُسے RISK NOTE تحریر کرنا پڑیگا۔

ٹاٹ کے بورے

اودھ۔ روہیلکھنڈ سیکشن یعنی لکھنؤ و مرادآباد ڈویزن کے کسی اسٹیشن سے شمالی ہند کے افسر محکمہ نمک کے نام خالی ٹاٹ کے بورے نہیں بھیجے جا سکتے ہیں البتہ میسرز برکمر برادرز یا اُن کے ایجنٹ نئے بورے بھیج سکتے ہیں۔ البتہ گورنمنٹ کے دیگر محکمہ جات کے افسران اور فوجی افسران کے نام ٹاٹ کے بورے بھیجے جا سکتے ہیں علاوہ بریں لکھنؤ اور مرادآباد ڈویزن کے اسٹیشنوں سے ذخائر نمک کے اسٹیشنوں

سے ذخائر ٹریفک کے اسٹیشنوں کو پرائیویٹ اشخاص کے نام ٹاٹ کے بورے بھیجے جا سکتے ہیں۔

لوہا

ڈھلے ہوئے لوہے کا سامان جس کا وزن ۲۰ سیر یا ایک من یا ایک من سے زیادہ بغیر پیکنگ کے یعنی کھلا ہوا جا سکتا ہے لیکن ۲۰ سیر سے کم وزنی مال کو بورے یا بکس میں بند کر دینا چاہئے۔

لوہے کا بورادہ ٹین یا لوہے کے صندوق یا بورے میں بند کر کے بھیجا جا سکتا ہے لیکن بلٹی میں اس کا تذکرہ ہونا چاہئے اور فرستندہ کو RISK NOTE تحریر کرنا پڑے گا۔

ویگن میں پرائیویٹ قفل لگانا

اگر فرستندہ ایک سالم ویگن کا محصول ادا کرے۔ یا گھی۔ لکڑی۔ خربزہ۔ تربوز بھیجنے میں ۲۰۰ من وزن کا محصول دے۔ یا سگریٹ بھیجنے میں ۱۶۰ من کا۔ گورنمنٹ اسٹامپ کی روانگی میں ۱۳۰ من کا محصول ادا کر دے تو ویگن میں وہ اپنا ذاتی قفل لگا سکتا ہے بشرطیکہ ویگن میں ایک شخص یا فرم کا مال لادا گیا ہو اور وہ ایک خاص اسٹیشن کو جا رہی ہو۔ ملازمان ریلوے کے روبرو پرائیویٹ قفل لگانا اور کھولنا ہوگا اگر یہ قفل درست حالت میں پایا تو ویگن کے پہونچنے پر اُس کے اندر کے مال کی ذمہ داری ریلوے پر ہوگی جب تک پرائیویٹ قفل ویگن پر لگے رہیں گے یا واپس نہ آجائیں گے ریلوے اُن کی ذمہ دار نہیں رہے گی اگر راستہ میں اس ویگن کا مال دوسری ویگن کو منتقل کرنے کی ضرورت لاحق ہوگی تو فرستندہ کو بذریعہ تار اطلاع دی جائے گی کہ وہ فلاں مقام پر جلد پہونچ جائے اور ایک خاص مدت تک اُس کا انتظار کرنے کے بعد ایک من ویگن کا مال دوسری ویگن میں منتقل کر دیا جائے گا اور فرستندہ

کو کسی نقصان یا ہرجہ کا مطالبہ کرنے کا حق حاصل نہ ہوگا۔

ریلوے کو یہ استحقاق حاصل رہیگا کہ وہ روانگی یا پہونچنے کی اسٹیشن پر اگر پرائیویٹ قفل کی کنجی دستیاب نہ ہوسکے تو ریلوے اس قفل کو توڑ ڈالیں جبکہ کسی خاص وجہ سے ویگن کا دروازہ کھولدینا ضروری معلوم ہو۔

روانگی کے اسٹیشن پر ویگن میں مال کا لادنا اور پہونچنے کے اسٹیشن پر مال کا ویگن سے اتارنا فرستندہ اور یابندہ کے ذمہ ہوتا ہے۔

اگر مال کی روانگی میں فرستندہ ویگن میں لادنے یا پہونچنے پر یابندہ مال کو ویگن سے اتارنے کا خود بند و بست نہ کرے تو ملازمان ریلوے اس کا خود اہتمام کریں گے لیکن مزدوری کے دام فرستندہ اور یابندہ کو دینے ہوں گے

محصول مالگاڑی کا مختلف اشیاء پر مختلف ہے۔ لکڑی و لوہے اور اس قسم کی دوسری وزنی چیزوں کو چھوڑکر دیگر چیزوں کے تخمینی محصول کا اندازہ ایک حد تک ہوجانے سے بہت کچھ مدد بسا اوقات ملجاتی ہے اسلئے اس ضرورت کا احساس کرتے ہوئے ہم حسب ذیل محصول مطبوعہ کتب پر فی من کے حساب سے دہلی سے دیگر مشہور مقاموں تک کا درج کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ جن درمیانی اسٹیشنوں کا محصول معلوم کرنا ہو تو دہلی سے اُن دونوں اسٹیشنوں کا محصول دیکھکر اور دونوں کا فرق دہلی کے حساب سے لگاکر تخمینی محصول معلوم کرلیں۔

محصول مال گاڑی فی من از دہلی

نام مقام	پائی	آنہ	روپیہ	نام مقام	پائی	آنہ	روپیہ
علی گڑھ	۴	۷	۰	پشاور کینٹ	۲	۳	۳
غازی آباد	۱۱	۱	۰	گیا	۵	۵	۳
ٹونڈلہ	۶	۱۱	۰	جبل پور	۲	۳	۳
کانپور	۰	۸	۱	ناگپور	۶	۱۱	۳
الہ آباد	۴	۲	۲	بمبئی	۸	۴	۴
بنارس کینٹ	۶	۹	۲	کراچی	۷	۴	۴
مغلسرائے	۵	۱۰	۲	مدراس	۸	۸	۸
آرہ	۳	۳	۳	احمد آباد	۲	۱۵	۲
پٹنہ جنکشن	۱۱	۵	۳	پونا	۵	۶	۵
کلکتہ (ہاوڑہ)	۷	۴	۴	حیدرآباد (سندھ)	۷	۵	۴
لکھنؤ	۹	۱۰	۴	رامپور	۸	۱۱	۰
بریلی	۲	۱۴	۰	بہاولپور ریاست	۱	۴	۲
سہارنپور	۱۰	۹	۰	میرٹھ شہر	۵	۴	۰
انبالہ کینٹ	۲	۱۱	۰	مرزاپور	۲	۷	۲
امرتسر	۷	۸	۱	مرادآباد	۲	۹	۰
لاہور	۳	۱۰	۱	اجمیر	۹	۴	۱
راولپنڈی	۱۰	۹	۲	نینی تال	۷	۰	۲

نام مقام	پائی	آنہ	روپیہ	نام مقام	پائی	آنہ	روپیہ
شملہ	۳	۳	۲	گوجرانوالہ	۰	۱۴	۱
دہرہ دون	۲	۳	۱	جے پور ریاست	۰	۰	۱
گورکھپور	۱۰	۹	۲	لائل پور (پنجاب)	۲	۲	۲
ہاپوڑ	۱۰	۳	۰	جھانسی	۱۰	۶	۱
کالکا	۸	۱۴	۰	بنگلور سٹی	۴	۱۴	۷
ہاتھرس جنکشن	۰	۹	۰	بنگلور کینٹ	۷	۱۴	۷
جمال پور	۱۰	۱۴	۳	سیالکوٹ	۰	۱۵	۱
نگینہ	۳	۱۳	۰	ڈھاکہ	۱	۱۰	۵
پیلی بھیت	۷	۱	۱	دارجلنگ	۰	۹	۶
رڑکی	۶	۱۲	۰	بھرت پور	۰	۱۱	۰
سی رام پور	۷	۴	۴	منصوری	۲	۲	۲
وزیر آباد	۷	۱۵	۱	رانچی	۶	۱۱	۴
ہردوار	۶	۱۴	۰	سری نگر	۵	۸	۳
متھرا	۶	۸	۰	سری نگر (دوسری لائن سے)	۱۰	۹	۲
ملتان شہر	۱۰	۷	۲	جودھپور	۰	۰	۳
ملتان کینٹ	۰	۸	۲	مائی سور	۷	۵	۸
بیکانیر ریاست	۴	۴	۲	حیدر آباد دکن	۹	۱۱	۵

CHAMBER OF COMMERCE
ایوان تجارت

اس میں کوئی شک شبہ نہیں ہے کہ ہندوستان کی تجارت کو اہل یورپ نے بہت کچھ فروغ دیا ہے اور عرصہ دراز تک تجارتی کاروبار زیادہ تر ان ہی کے ہاتھ میں رہا اور تجارت کی امداد، ترقی اور تجارتی حقوق کے تحفظ کے واسطے انھوں نے بہت سی تجارتی انجمنیں اور ایوانہائے تجارت قائم کئے لیکن کچھ عرصہ سے ہندوستانیوں نے بھی سرگرمی کے ساتھ تجارت میں حصہ لینا شروع کیا ہے اور ہندوستان کی مختلف قوموں نے اپنی ذہانت مستعدی سرگرمی اور قدرتی ذرائع کے بموجب میدانِ تجارت میں قدم رکھا ہے مثلاً بمبئی نے تجارت کی از سر نو تنظیم کرنے میں سب سے زیادہ پیش قدمی کی ہے۔ کلکتہ نے بھی اگرچہ تجارت کے میدان میں بہت کچھ سرگرمی دکھائی ہے لیکن وہ بمبئی سے ابھی بہت پیچھے ہے۔ تجارت کے اس فروغ سے بمبئی۔ کلکتہ۔ مدراس کراچی اور ہندوستان کے دیگر تجارتی مقامات پر تجارتی انجمنیں اور ایوانہائے تجارت قائم کئے گئے ہیں جن کے ممبران صرف ہندوستانی اور یورپین ہیں اور اسی کے ضمن میں بعض ایسی تجارتی انجمنیں مثلاً بمبئی انڈین مرچنٹس چیمبر قائم ہوئی ہیں جن کے ممبران صرف ہندوستانی تاجر ہیں۔

ہندوستانی اقتصادی ترقیات کو دیکھکر ایوانِ تجارت لندن نے سنہ ۱۹۲۱ء میں اپنی ایک شاخ ہندوستان میں کھولدی ہے لیکن وہ ہندوستان کی دیگر تجارتی انجمنوں سے مل جل کر کام کرتی ہے۔

سنہ ۱۹۱۳ء میں بمبئی کے نہایت اولوالعزم تاجر سر فضل بھائی کریم بھائی۔

ابراہیم نے جو بہت سی ملوں کے مالک ہیں تجارت کے استحکام اور تنظیم کے لئے انڈین کمرشل کانگرس کی بنا ڈالی ہے آپ کی تجویز کی ہندوستان کے ہر حصہ میں پسند کی گئی اور اسکی تائید کی گئی اور ٹاؤن ہال بمبئی میں سنہ ۱۹۱۹ء میں اس کا پہلا اجلاس منعقد ہوا اور آنریبل سر ڈی۔ ای۔ وا۔ چا صاحب کمیٹی استقبالیہ کے صدر قرار پائے اور سر فضل بھائی کریم بھائی اس کانگرس کے اول صدر منتخب ہوئے

جلسہ میں بہت کچھ بحث و مباحثہ کے بعد کانگرس کا نظام عمل حسب ذیل قرار پایا۔

(۱) اس ایوانِ تجارت کا نام متحدہ ہندوستانی ایوانِ تجارت ہوگا۔

(۲) اس کا صدر دفتر بمبئی میں رہیگا۔

(۳) اس ایوانِ تجارت کے مقاصد حسب ذیل ہیں۔

(الف) ہندوستانی تجارتی انجمنوں اور ایوانہائے تجارت کے نمائندوں کے جلسہ میں ایسے مسائل پر بحث و مباحثہ کرنا جن کا اثر ہندوستان کی تجارت، صنعت و حرفت اور جہازرانی کے مفاد پر پڑتا ہو وقتاً فوقتاً ایسی معلومات فراہم کرنا اور متعلقہ تجارتی انجمنوں کو اس معلومات سے مطلع کرنا جس کا تعلق ہندوستان کی تجارت، صنعت و حرفت اور جہازرانی کے مسائل اور مفاد سے ہو۔

(ب) مشترکہ عمل سے ایسے تجارتی مفاد حاصل کرنا جن کو ایوانِ تجارت اپنی انفرادی حیثیت اور کوشش سے حاصل نہیں کرسکتی اور نہ اُن کو درجہ تکمیل تک پہونچا سکتی ہے۔

(س) ملک کی مختلف تجارتی منڈیوں میں تجارتی انجمن یا ایوانِ تجارت قایم کرنا

(ج) اور جب کبھی ضرورت محسوس ہو کسی ایسے مقام پر سالانہ جلسہ منعقد کرنا جس کو اس انجمن نے ایک رزولیوشن پاس کرکے طے کیا ہو۔

یہ بھی قرار پایا کہ اس انجمن کا سالانہ جلسہ ماہ فروری میں بمقام بمبئی منعقد ہوا کریگا اور ایک تہائی ممبران کمیٹی انتظامیہ کی درخواست پر ششماہی یا خاص جلسہ منعقد کر لیا جائے۔

ممبران کی دلچسپی کے فقدان کے باعث چند سال تک یہ انجمن کس مپرسی کے عالم میں رہی لیکن بالآخر دسمبر سنہ ۱۹۲۶ء میں اس کا سالانہ جلسہ بمقام کلکتہ اور جنوری سنہ ۱۹۲۷ء میں اس کا جلسہ بمقام دہلی منعقد ہوا جس میں قرار پایا کہ اس کا صدر دفتر سالانہ جلسہ کے پریسیڈنٹ کی سکونت کے مقام پر یا ایسی جگہ رہیگا جہاں پر صدر جلسہ تجویز کرے اور اسی جلسہ میں اس کا نام فیڈریشن آف انڈین چیمبر آف کامرس قرار پایا اور اس کے مقاصد حسب ذیل قرار دیئے گئے۔

(۱) ملکی اور بیرونی تجارت۔ برآمد صنعت و حرفت۔ فنانس اور دیگر اقتصادی معاملات کو ترقی اور عروج دینا۔

(۲) ہندوستانی تجارت کے عام مفاد سے متعلق جملہ معاملات میں تجارتی برادری اور تجارتی انجمنوں اور جماعتوں کے مابین دوستانہ خیالات و جذبات اور یکسانیت پیدا کرنا۔

(۳) حکومت یا میونسپل و لوکل اعلیٰ افسران سے ایسے معاملات طے کرنا جن سے اس انجمن کے مقاصد کو تقویت پہونچے اور اُن سے ایسے حقوق اور مراعات حاصل کرنا جن کو یہ انجمن حاصل کرنے کی خواہاں ہو اور ان حقوق۔ مراعات اور انتظامات پر عملدرآمد کرنا۔

(۴) جس کمپنی کے اغراض و مقاصد اس انجمن جیسے ہوں اُس کے حصص کی خرید و فروخت کو منظور کر لینا۔

(۴) جس کمپنی کے اغراض و مقاصد انجمن جیسے ہوں اُسکے حصص کو خود خرید لینا۔

(۵) کسی امانت کو اپنے قبضہ میں لیکر اُس کے متعلق جملہ خدمات کو مفت یا معاوضہ لیکر انجام دینا۔

(۶) بل انتقال رقم (ولایتی ہنڈی) پرامیسری نوٹ۔ بل کرایہ جہاز۔ ڈبنچر۔ کفالت نامہ۔ ضمانت نامہ وغیرہ تجارتی دستاویزات کو تحریر کرنا۔ قبول کرنا۔ اور ہنڈی کا ٹا وضع کرکے روپیہ ادا کرنا۔

اس کے ممبران دو قسم کے قرار پائے (۱) ممبران انجمن ہذا جن کی فیس ممبری ۳۰۰ روپیہ قرار دی گئی ہے (۲) دیگر تجارتی انجمنوں کے ممبران جن سے صرف ۱۵۰ روپیہ فیس لی جائے۔

سنہ ۱۹۳۲ء میں اس انجمن کی انتظامیہ کمیٹی کے حسب ذیل عہدہ دار مقرر ہوئے

(۱) صدر۔ مسٹر وال چند ہیراچند۔ (۲) نائب صدر۔ مسٹر بنی رنجن سرکار۔ (۳) سکرٹری مسٹر ڈی جی ملیرکار۔ (۴) خزانچی مسٹر ڈی۔ بی کھیتن و مسٹر آر۔ ایل۔ نوپانی۔ (۵) ممبران کمیٹی انتظامیہ۔ مسٹر جی۔ ڈی۔ برلا۔ سر پرشوتم داس ٹھاکرداس۔ لالہ سری رام۔ مسٹر بی داس۔ مسٹر کنور بھائی لال بھائی۔ مسٹر نقیر جی کاوس جی۔ مسٹر آر۔ کے شان مکھم چٹی۔ مسٹر حسین بھائی اے لال جی۔ مسٹر ایم۔ محمد اسمٰعیل۔ مسٹر جے سی گھوش۔

صدر دفتر فی نکس بلڈنگ۔ بلارڈ اسٹیٹ۔ بمبئی۔

بنگال

بنگال ایوان تجارت سنہ ۱۸۳۳ء میں قائم ہوا۔ رجسٹری ہونے کے وقت اس ایوان کے ۴۰۰ ممبران تھے اور اس کے اغراض و مقاصد ہندوستانی بالخصوص

کلکتہ کی تجارت کو ترقی دینا اور اُس کی حفاظت کرنا۔ اس کا مستقر کلکتہ قرار پایا اس ایوان میں کلکتہ کی متعدد تجارتی انجمنیں شریک ہیں اس کے ممبر دو قسم کے ہوتے ہیں اوّل مستقل ممبر دوسرے اعزازی ممبر۔ تاجر۔ سوداگر۔ ساہوکار۔ مالکان جہاز۔ ریلوے۔ بیمہ اور تجارتی کمپنیوں کے نمایندے۔ دلاّل۔ زراعت۔ تجارت۔ معدنیات صنعت و حرفت کا روبار کرنے والے اشخاص اور کمپنیاں۔ مشترکہ سرمایہ کی کمپنیاں۔ ایسی جماعتیں اور انجمنیں جو تجارت۔ زراعت۔ معدنیات اور صنعت و حرفت کو فروغ دینے کے لئے قایم کی گئی ہوں ایسے اشخاص جو علوم و فنون میں مشغول ہوں اس ایوانِ تجارت کے مستقل ممبر منتخب ہوسکتے ہیں۔

سنہ ۱۹۳۱-۳۲ء میں اس ایوانِ تجارت کے عہدہ داران حسب ذیل تھے۔

(۱) صاحب صدر۔ مسٹر ای۔ سی۔ بنتھل۔ (۲) نائب صدر۔ جے۔ ین۔ آسٹن۔
(۳) سکرٹری مسٹر ڈی۔ کے کینن (۴) نائب سکرٹری مسٹر اے سی دانیال۔

ممبران کمیٹی انتظامیہ مسٹر ایچ ایچ برن۔ مسٹر آر۔ ڈی کرومارٹی۔ مسٹر ایس ڈی گلیڈاسٹون۔ مسٹر جے۔ ایس ہینڈرسن۔ مسٹر جی۔ ای۔ ڈی جیاڈ۔ مسٹر ڈی۔ جے یکی۔ مسٹر رچرڈ اسمتھ۔

حسب ذیل جماعتوں کے اراکین کو اس ایوان تجارت کا ممبر منتخب ہونیکا حق حاصل ہے۔

(۱) کونسل آف اسٹیٹ (۲) بنگال لیجسلیٹو کونسل (۳) کلکتہ پورٹ ٹرسٹ۔
(۴) کلکتہ میونسپل کارپوریشن۔ بورڈ ٹرسٹیان آرائش بلدہ کلکتہ (۵) بنگال بوائلر کمیشن (۶) بنگال خرابی تمباکو نوشی کمیشن۔

ہندوستانی ایوان تجارت کلکتہ

ہندوستانی ایوان تجارت نومبر سنہ ۱۹۲۵ء میں قائم ہوا تاکہ ہندوستان کی تجارت

صنعت و حرفت کو فروغ دیا جائے اور اس کو ترقی دی جائے اور بالخصوص ایسی تجارت اور صنعت و حرفت کو فروغ دینے کی کوشش کی جائے جس میں اہل ہند مشغول ہیں یا جن میں اہل ہند کا سرمایہ لگا ہوا ہے یا جو ہندوستانیوں کے زیر اہتمام ہیں ہندوستان کے عام تجارتی مفاد کی نگرانی اور حفاظت کیجائے اور انکی حفاظت کیجائے جو تجارتی کاروبار میں مصروف ہیں۔ اس ایوان کے ممبران کے باہمی تنازعات تصفیہ کیا جائے جو فریقین کے تجارتی معاملات کے متعلق پیدا ہوں اور فریقین اس ایوان کے فیصلہ پر کاربند ہونے پر آمادہ اور رضامند ہوں اور تجارتی و صنعتی تعلیم کو فروغ دیا جائے اور اس کا ذوق و شوق پیدا کیا جائے اور ایسے علوم و فنون کی حوصلہ افزائی کی جائے جن سے تجارت اور صنعت و حرفت کو فروغ حاصل ہو سکتا ہے اور کلکتہ میں تبادلہ سکہ کا دفتر قائم کرنے کیلئے ایک عمارت یا چند کمرے تعمیر کئے جائیں الغرض ہر ایک ایسی کارروائی اختیار کی جائے جس سے ہندوستان کی تجارت اور صنعت و حرفت کو کسی عنوان سے امداد پہونچ سکتی ہے۔ اس ایوانِ تجارت کے ممبر دو قسم کے قرار پائے ہیں اول مقامی دوسرے بیرونی۔ لوکل ممبران کو ایک سو روپیہ سالانہ اور بیرونجات مفصلات کے ممبران کو ۵۰ سالانہ چندہ دینا ہوگا۔ تاجر۔ سوداگر۔ ساہوکار۔ مالکان جہاز۔ برآمد۔ بیمہ اور تجارتی کمپنیوں کے نمائندے۔ دلال۔ تجارت زراعت معدنیات اور صنعت و حرفت کا کاروبار کرنیوالے۔ ہندوستانی ماہرانِ علوم و فنون اس ایوان تجارت کے ممبر منتخب ہو سکیں گے۔

۱۹۳۲ء میں اس ایوانِ تجارت کی کمیٹی انتظامیہ کے ارکین حسب ذیل تھے۔

(۱) صاحب صدر مسٹر شیوکشن بھٹر۔ (۲) سینئر نائب صدر مسٹر اے۔ ایل۔ اوجھا۔
(۳) نائب صدر مسٹر آر۔ ایل۔ نوپانی (۴) سکرٹری مسٹر ایم۔ پی۔ گانڈھی۔
ممبران مسٹر جی۔ ڈی برلا۔ مسٹر ڈی۔ پی۔ کھیتان۔ مسٹر آنندجی ہری داس۔

مسٹر جی۔ ایل مہتہ۔ مسٹر کے۔ بے پروہت۔ مسٹر این۔ ایل پوری۔ مسٹر ڈبلو۔ سی بنرجی۔ مسٹر موہن لال للوبھائی۔ مسٹر جے۔ آر۔ کے موڈی۔ مسٹر کھنئی لعل جاٹیا۔ مسٹر فیض اللہ گنجی۔ مسٹر سی۔ ایس رنگاسوامی۔ مسٹر جے۔ پی دتنیا۔ مسٹر حبیب محمد و ڈاکٹر سانیال۔

کلکتہ کی مختلف تجارتی اور صنعتی انجمنوں نے اس ایوان تجارت سے اپنا الحاق کرالیا ہے۔

بین الاقوامی ایوان تجارت ہندوستانی قومی کمیٹی بمبئی

یہ ایوانِ تجارت سنہ ۱۹۲۰ء میں قائم ہوا ہے۔

اس کے مقاصد حسب ذیل قرار دیے گئے ہیں۔

(الف) مختلف ممالک کے تجارتی تعلقات میں سہولتیں پیدا کرنا۔

(ب) ایسے جملہ بین الاقوامی مسائل میں وحدانیت پیدا کرنا جن کا اثر فنانس۔ تجارت اور صنعت و حرفت پر پڑتا ہے۔

(ج) اس ایوانِ تجارت کو قائم کرنے والی ۴۰ تجارتی انجمنیں ہیں جو اس کی ممبر ہیں اور اس میں ۴۰ کارخانے شریک ہو گئے ہیں وہ بھی اس کے ممبران میں داخل ہیں۔

سنہ ۱۹۳۲ء میں اس ایوان کے اراکین حسب ذیل تھے۔

صاحب صدر سیٹھ کستوری بھائی لال بھائی احمد آباد۔ نائب صدر۔ لالہ سری رام دہلی۔ آنریری سکرٹری۔ مسٹر جے کے مہتہ۔ آنریری خزانچی مسٹر آر۔ ایل نوپانی۔ ممبرانِ کمیٹی انتظامیہ مسٹر ڈال چند ہیرا چند۔ سر پرشوتم داس ٹھاکر داس۔ مسٹر جی۔ بی۔ برلا۔ مسٹر ڈی۔ پی۔ کھیتان۔ مسٹر جمال محمد صاحب۔ مسٹر فقیر جی کاؤس۔ مسٹر نلینی رنجن سرکار۔ مسٹر چنی لال بی مہتہ۔ مسٹر اے۔ ایل اوجھا۔ مسٹر ایم۔ اے ماسٹر۔ مسٹر بی این چوپڑہ۔ راجہ رتن سیٹھ۔ بھیلا بھائی۔ ڈی۔ امین

ایوان تجارت بمبئی

یہ ایوان تجارت زیر نگرانی سر رابرٹ گرانٹ گورنر بمبئی سنہ ۱۸۳۶ء میں قائم ہوا۔ اور اس کے اغراض و مقاصد حسب ذیل قرار پائے تاجران کے مابین ایسے مسائل کے متعلق دوستانہ روابط پیدا کرنا جن کا تعلق اُن کی عام سود و بہبود سے ہو اس صوبہ کے عام تجارتی مفاد کو ترقی دینا اور اُن کا تحفظ کرنا۔ تاجروں کی ایسی شکایات اور مشکلات کو رفع کرنے کی کوشش کرنا جن کا اثر اُن کی تجارت پر پڑتا ہو۔ تجارتی رسم و رواج کے متعلق تنازعات کا تصفیہ کرنا اور تاجروں کی رہنمائی کے لئے ایک دستور العمل مرتب کرنا جس سے اُن کے کاروبار میں سہولت پیدا ہو۔ عام تجارتی مسائل کے متعلق سرکاری حکام اور دیگر مقامات کی تجارتی انجمنوں جماعتوں اور افراد سے مراسلت کرنا۔ ایسے فریقین کے مابین تنازعات کا فیصلہ کرنا جو اس ایوان کو اپنا حکم قرار دیں اور اس کے فیصلہ پر کاربند ہونے کا وعدہ کریں۔

اس ایوان کے ۱۷۹ ممبران ہیں ازاں جملہ نمائندگان بنک ۱۹۔ جہاز کمپنیوں کے ۱۲۔ انجمن ہائے وکلاء کے ۳۔ ریلوے کمپنیوں کے ۳۔ انجینئروں اور ٹھیکیداران کے ۱۵۔ عام تجارتی کاروبار کرنیوالی فرموں کے ۱۲۷ نمائندے ہیں۔

ہر ایک تاجر جو اس ایوان کے اغراض و مقاصد سے ہمدردی رکھتا ہو اور اس کے قواعد و ضوابط کی پابندی کرنے پر آمادہ ہو اس ایوان کا ممبر ہو سکتا ہے۔ فیس ممبری ۳۶۰ روپیہ ہے۔

سنہ ۱۹۳۳-۳۴ء میں اس کے اراکین حسب ذیل ہیں۔

صاحب صدر۔ ڈبلو جی لیلے ایم۔ ایل۔ سی۔ نائب صدر ایل اے ہلسال

سکریٹری آر جے۔ الیف سیلیوان۔ اسسٹنٹ سکریٹری ایچ رائل۔
ممبران کمیٹی انتظامیہ۔ ٹی۔ ای کنہنگم۔ جے۔ جے فلاک ہارٹ۔ الیس فش مان۔
جے الیف میکڈانل۔ جے سی پینڈر۔ ڈبلو ای پیٹرس۔ البرٹ ریمانڈ۔

انجمن مالکان ملز بمبئی۔ MILLOWNERS'MUTUAL [illegible]CE ASSOCIAED LTD.

یہ انجمن سنہ ۱۸۷۵ء میں قائم ہوئی اور اس کے اغراض و مقاصد حسب ذیل قرار پائے

(۱) مالکان ملز اور دخانی و برقی قوت استعمال کرنے والوں کے مابین ایسے مسائل میں دوستانہ تعلقات پیدا کرنا جن کا تعلق اُن کی عام و مشترکہ فلاح و بہبود سے ہو۔

(۲) ممبران انجمن کے مابین خوشگوار تعلقات پیدا کرنا۔

(۳) ہندوستان کی تجارت اور صنعت و حرفت کو بالعموم اور سوتی پارچہ بافی کو بالخصوص فروغ دینا۔

(۴) اراکین انجمن کے تجارتی اور صنعتی مسائل پر غور کرنا۔

(۵) اراکین انجمن کی تجارت اور صنعت و حرفت سے متعلق اعداد و شمار مختلف اقسام کی معلومات فراہم کرنا اور اُن کی اشاعت کرنا اور جملہ اراکین کو اس سے آگاہ کرنا۔

فیس ممبری [illegible] سالانہ قرار پائی جس کو ادا کر دینے پر ہر ایک ممبر کو جلسہ میں رائے دینے کا حق حاصل ہو جاتا ہے۔

سنہ ۱۹۳۲ء میں اس انجمن کے ۲۰ ممبران تھے سنہ ۱۹۳۳ء میں اس کے اراکین حسب ذیل تھے۔

صاحب صدر ایچ۔ پی موڈی۔ نائب صدر احمد فاضل کریم بھائی۔ سکریٹری ٹی میلونی۔
ممبران کمیٹی انتظامیہ۔ سر نیس وادیا۔ آنریبل سر ڈنشا ایڈلجی واچا۔ مسٹر منمو ہنداس رام جی۔ مسٹر خسرو وادیا۔ سر این بی سکلتوالا۔ ٹی۔ ڈی بڈیلے۔ الیف ای ڈنشا۔ اے گیڈمین۔ ایچ ایچ لاکن۔ لال جی ناریخی۔ ایم الیف ملنی۔ جہانگیر بی پیٹیٹ۔ رتن سی ڈی مرارجی

البرٹ ریمانڈ۔ ایس۔ ڈی سکلتوالا۔ ایچ۔ ایچ سایر۔ ایف اسٹونس۔ دھنجی بوئی ٹھیکرس۔

انجمن امداد باہمی مالکان ملز لمیٹڈ MILLOWNERS MUTUAL. INSURACE ASSOCIATED LTD.

۳۰۔ جون سنہ ۱۹۲۴ء کو اس انجمن کی رجسٹری ہوئی ہے۔ اس کا صدر دفتر پٹیل ہاؤس چرچ گیٹ اسٹریٹ بمبئی میں ہے۔ اس انجمن کے اغراض و مقاصد حسب ذیل قرار دئیے گئے ہیں۔

(۱) ممبران کمپنی اس مطالبہ یا معاوضہ کیلئے بیمہ کرنا جو ان کے کارخانوں کے مزدور اور ملازمان کو دوران ملازمت میں کسی قسم کے حادثات یا نقصانات پہنچنے سے مالکان کو ادا کرنا پڑے۔

(۲) آتش زدگی یا بجلی گرنے وغیرہ کے نقصانات کی تلافی کیلئے ممبران کے کارخانوں کا بیمہ کرنا

(۳) کمپنی کو بیمہ کی جو رقم ادا کرنا پڑیں گی اس کے لئے ضروری انتظامات کرنا۔

یکم اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء کو اس کمپنی کے ۵۹ ممبران تھے۔

انجمن مالکان ملز کے جملہ ممبران اس کمپنی میں شریک ہو سکتے ہیں اور اس انجمن کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کمپنی کی ممبری کے لئے کسی ایسے شخص کی درخواست منظور کرلے جو اُن کی انجمن کا ممبر نہیں ہے۔

موجودہ ڈائرکٹران حسب ذیل ہیں۔

صاحب صدر۔ مسٹر گیڈز۔ سکرٹری مسٹر بی۔ کے مستری۔

ڈائرکٹران۔ آنریبل سر منموہن داس رامجی۔ سر نیس وادیا۔ سر جوزف کے۔ رتن سی۔ ڈی مرارجی۔ سر خسرو وادیا۔ ایس۔ ڈی سکلتوالا۔ ایف اسٹونس۔

ایوان ہندوستانی سوداگران INDIAN MERCHANTS CHAMBER.

یہ ایوان سنہ ۱۹۰۷ء میں قائم ہوا اور اسکے اغراض و مقاصد حسب ذیل قرار دئیے گئے ہیں۔

(۱) ہندوستانی سوداگران کی عام فلاح وبہبود کے معاملات میں تجارتی جماعت کے مابین دوستانہ تعلقات اور اتحاد پیدا کرنا۔

(۲) ایسے مسائل کے متعلق متحدہ طرزِ عمل اختیار کرنا جن کا بالواسطہ یا بلا واسطہ اثر ہندوستانی تاجروں پر پڑتا ہو۔

(۳) ملکی اور بیرونی تجارت۔ جہازرانی صنعت وحرفت۔ ساہوکاری اور بیمہ کے متعلق جملہ معاملات کو جن سے تاجرانِ ہند کے مفاد وابستہ ہوں فروغ دینا۔

(۴) اس ایوان کے حصول مقاصد اور ان کے فروغ کے لئے ضروری اعداد وشمار اور معلومات فراہم کرکے شائع کرنا۔ اقتصادی اور تجارتی علوم کو رائج کرنے کی کوشش کرنا۔

(۵) تاجران کی عام فلاح اور بہبود کے واسطے حکومت یا حکومت کے کسی شعبہ یا کسی مقامی جماعت سے قوانین منضبط کرانا۔

(۶) مقامی۔ مرکزی۔ شاہی۔ انتظامی۔ قانون ساز حکام کے روبرو تجارت۔ صنعت وحرفت۔ جہازرانی۔ ساہوکار اور بیمہ کمپنیوں کے متعلق ضروری معاملات کی بابتہ عرضداشت پیش کرنا۔

(۷) تاجران کے مابین تنازعات کا تصفیہ کرنا۔ اور بوقت ضرورت اس مقصد کے حصول کیلئے ماہرانِ فن اور تجربہ کار اشخاص کی خدمات حاصل کرنا۔

(۸) تجارتی اور صنعتی تعلیم کو فروغ دینا اور اس کیلئے درسگاہیں قائم کرنا اور جو تجارتی وصنعتی تعلیم کی درسگاہیں موجود ہیں ان کو مالی امداد دینا۔

(۹) تجارت اور صنعت وحرفت کے ہر ایک شعبے کے متعلق ضروری شکایات اور مشکلات کی تحقیقات کرنا اور ان کو رفع کرنے کیلئے حتی الوسع کوشش کرنا۔ تجارت اور صنعت وحرفت کو فروغ دینے کیلئے امکانی کوشش کرنا۔

(۱۰) غیر ممالک میں جو ہندوستانی تاجر کاروبار کرتے ہیں اُن کے مفاد کیلئے سعی بلیغ کرنا

(۱۱) ممبران کے کاروبار کی فلاح اور بہبود اور اُن کے کارخانوں کے ملازمان کی حالت ملازمت کی بابت جملہ مسائل طے کرنیکے لئے متحدہ اور مشترکہ طرز عمل اختیار کرنا

(۱۲) انجمن اقوام عالم کی بین الاقوامی مزدور کانفرنس کے سالانہ اجلاس شرکت کی واسطے اپنے نمایندے اور مشیر منتخب کرنا۔

(۱۳) محولہ بالا کانفرنس کے ایجنڈا میں جو مسائل اور تجاویز درج ہوں اُن کے متعلق غور و فکر کرکے مستحکم رائے قایم کرنا۔

(۱۴) بین الاقوامی مزدور کانفرنس کی سفارشات اور تجاویز کی تائید یا مخالفت کرنے کے لئے ضروری کارروائی کرنا۔

(۱۵) محولہ بالا مقاصد کے حصول کیلئے ہر ایک ضروری کارروائی کو انجام دینا۔

اس ایوان کے ممبران ۳ قسم کے ہیں اوّل معمولی دوسرے سرپرست تیسرے اعزازی

بمبئی اور اس کے مضافات کے باشندوں کو صعہ سالانہ لیکن مشترکہ سرمایہ کی کمپنیوں کو مار سالانہ چندہ دینا ہوگا۔

بیرونجات کے ممبران سے صلعہ سالانہ چندہ لیا جائیگا۔

انجمنوں کو ماصلعہ سالانہ چندہ دینا ہوگا۔

معمولی ممبران اور سرپرستوں سے مار فیس داخلہ لی جاتی ہے جو ایوان کے سرمایہ میں جمع ہو جاتی ہیں لیکن ممبران کی اجازت سے وہ آمدنی میں شمار ہو کر خرچ کی جا سکتی ہے۔

سرپرست ہندوستانی فرم یا ہندوستانی تاجر اپنی انفرادی حیثیت سے اس ایوان کے سرپرست ہو سکتے ہیں۔ فرم سے ۵ ہزار اور افراد سے ۲۵۰۰ روپیہ فی کس عطیہ یک مشت لیا جاتا ہے جو ایوان کے سرمایہ میں جمع ہو جاتا ہے

اس کا سود ایوان کی آمدنی میں شمار کیا جاتا ہے اور وہ ایوان کے مصارف میں آتا ہے۔

اعزازی ممبران مشہور و معروف اور سربرآوردہ قومی خادم اور شہرہ آفاق تاجر و دستکار۔ اس ایوان کے اغراض و مقاصد سے خاص طور پر دلچسپی لینے والے حضرات کمیٹی کی سفارش پر جلسہ عام میں ایوان کے اعزازی ممبر منتخب کیے جا سکتے ہیں ان کا نام ممبران کی فہرست میں داخل ہو جائے گا لیکن اُنھیں نہ تو کسی قسم کا چندہ دینا پڑیگا اور نہ کسی جلسہ میں رائے دینے کا استحقاق حاصل ہوگا۔

سنہ ۱۹۳۳ء میں اس ایوان کے ارکین حسب ذیل ہیں۔

صاحب صدر۔ بہرام۔ این کرنجیا۔ نائب صدر مسٹر منوصو بیدار۔

کمیٹی انتظامیہ صاحب صدر۔ سر منوہن داس رام جی۔ نائب صدر متھرا داس وسانجی کھیم جی۔ سکریٹری۔ مسٹر جے سنکے مہتہ۔ اسسٹنٹ سکریٹری مسٹر جے۔ کے مہتہ۔

ممبران مسٹر اے ڈی شراف۔ مسٹر لالجی نارنجی۔ مسٹر دھیرج لعل ڈی مٹوی سر چنی لال وی مہتہ۔ مسٹر این۔ ایم۔ مزمدار۔ مسٹر ایس۔ این پوچہ خانہ والا۔ مسٹر جال۔ اے ڈی ٹوروجی۔ مسٹر ایم۔ سی گھیا۔ مسٹر منگل داس بی مہتہ مسٹر حسین بھائی۔ اے لعل جی۔ مسٹر جے۔ سی۔ سیتلواد۔ مسٹر منوصوبیدار۔ پروفیسر سہراب۔ آر۔ داور۔ سر پرشوتم داس ٹھاکر داس۔ مسٹر فقیر محمد۔ سی۔ ایل ساجن۔ مسٹر ایچ پی موڈی۔ مسٹر جیٹھا بھائی کلیان جی۔ مسٹر ابوبکر عبدالرحمن۔ آنریبل سردار سر سلیمان قاسم حاجی مٹھا۔ مسٹر وٹھل داس کانجی۔ مسٹر گیشو پرشادی۔ ڈے۔ سی۔

ایوان تجارت مہاراشٹر

ایوان تجارت مہاراشٹر ستمبر ۱۹۲۷ء میں قائم ہوا ہے جس کا یہ مقصد ہے کہ

مہاراشٹر کے تاجران اور مالکان کارخانہ جات کے مابین دوستانہ تعلقات قائم کئے جائیں اور اُن کے مفاد پر جن کارروائیوں سے مضرت ناک اثر پڑتا ہے۔ اُس کو رفع کرنے کی کوشش اور تدابیر کی جائیں تجارت اور صنعت و حرفت سے متعلق اعداد و شمار اور کارآمد فراہم کر کے اس کی ممبران کے درمیان اشاعت کی جائے شہر بمبئی۔ مضافات بمبئی۔ پونا۔ شولاپور۔ ستارہ۔ رتناگری۔ کولابہ۔ ناسک احمدنگر۔ تھانہ۔ شرقی و غربی خاندیش۔ بیلگام اور ان اضلاع کی ملحقہ ریاستوں کے تاجر اور مالکان کارخانہ جات اس ایوان کے ممبر ہو سکتے ہیں۔

ایوان کے اراکین حسب ذیل ہیں۔

صاحب صدر۔ ڈالچند ہیراچند۔ نائب صدر۔ آر۔ بی۔ سیٹھ رام ناتھ آر بی لکشمن و شواناتھ پوہیل۔ سکرٹری ڈی وی کالکار۔ ایم۔ اے۔

ایوان تجارت کراچی

اس ایوان کے اغراض و مقاصد وہی ہیں جو بمبئی کے ایوانِ تجارت کے ہیں جو شخص کہ اس ایوان کے اغراض و مقاصد سے ہمدردی کرے اور دلچسپی لے وہ اس کا اعزازی ممبر ہو سکتا ہے۔ ہر ایک نئے ممبر سے ۷۵۰ روپیہ فیس داخلہ لی جاتی ہے اور اُسے لعہ ماہوار چندہ دینا ہوتا ہے۔ اس کا نظم و نسق ۱۵ ممبران کے سپرد ہے۔ جنوری ۳۳ء میں اس کے ۶۵ ممبران تھے اراکین انتظامیہ حسب ذیل ہیں

صاحب صدر۔ مسٹر جی۔ ایم۔ راش۔ نائب صدر۔ مسٹر ایم ایس بگ دود ممبران کمیٹی مسٹر جے ڈبلو اینڈ برادرس۔ مسٹر ڈبلو ایس کاربوئل۔ مسٹر الف آر ہاکرز۔ مسٹر الیف اے جانسن۔ مسٹر اے۔ ایس مکرولاشی۔ مسٹر ڈبلو ریڈ۔ مسٹر جی ایس ٹانٹن۔ مسٹر سی ددجی۔

ایوان تجارت مدراس

ایوانِ تجارت مدراس سنہ ۱۸۳۶ء میں قائم ہوا ہے جملہ تاجر یا دیگر حضرات جو صوبہ مدراس کی تجارت اور صنعت و حرفت کے کاروبار میں مشغول ہوں وہ اس ایوان کے ممبر ہو سکتے ہیں۔ ہر ایک ممبر کو فیس داخلہ مبلغ ایک سو روپیہ دینا ہوتی ہے اور سالانہ چندہ ۳۰۰ روپیہ سے کبھی متجاوز نہیں ہوتا ہے جو ممبران کہ صوبہ مدراس میں موجود نہ ہوں اُن سے صرف عہ، ماہوار لیا جاتا ہے۔

یہ ایوان تاجران کے تنازعات کا تصفیہ کرتی ہے اور ٹریڈ مارک رجسٹر کرتی ہے جس کا ایک قاعدہ یہ ہے کہ کسی ہندوستانی فرم کا ٹریڈ مارک رجسٹر نہیں کیا جا سکتا جو انگریزی نام سے تجارت کرتی ہو۔

سنہ ۱۹۳۳ء میں اس کے ۵۰ ممبران اور ۴ آنریری ممبران تھے۔ ایوان کے اراکین انتظامیہ حسب ذیل ہیں۔

صاحب صدر، مسٹر سی۔ کے۔ نائب صدر، مسٹر الیف ہرلے۔ ممبران کمیٹی۔ مسٹر ڈی۔ بی اسکاٹ۔ مسٹر ڈبلو۔ اور رائٹ۔ مسٹر جی این لارنس۔ مسٹر جی ایل آرجرڈ

ایوان تجارت جنوبی ہندوستان

ایوانِ تجارت جنوبی ہندوستان سنہ ۱۹۰۹ء میں بمقام مدراس قائم ہوا ہے اس کے مقاصد حسب ذیل ہیں۔ صوبہ مدراس کی تجارت کو فروغ دینا۔ ممبران کے واسطے تجارتی معلومات فراہم کرنے کے لئے تجارتی کتب۔ اخبارات اور رسائل کا ایک کتب خانہ قائم کرنا۔ ایوان کی جانب سے ایک میوزیم تجارتی پیداوار کا قائم کرنا نمائش کا اہتمام کرنا۔

اس کے ممبران دو قسم کے ہیں اوّل مستقل اور دوسرے اعزازی۔ اراکین انتظامیہ حسب ذیل ہیں۔

صاحب صدر مسٹر جمال محمد صاحب۔ نائب صدر دیوان بہادر گوبند داس بھوجہ داس۔ آنریری سکرٹری۔ یوسف سیٹھ دی سے تھی اسسٹنٹ سکرٹری آئی رحما

ایوانِ تجارت شمالی ہندوستان

ایوانِ تجارت شمالی ہندوستان کا صدر دفتر سی۔ ایم۔ گزٹ بلڈنگ مال روڈ لاہور ہے۔ اس ایوان کے اراکین انتظامیہ حسب ذیل ہیں۔

صاحب صدر ڈی۔ ڈبلیو ٹینڈیل۔ نائب صدر آنریبل رائے بہادر لالہ رام سرن داس۔ سکرٹری ایچ۔ جے مارٹن۔ ممبران کمیٹی۔ بی سی۔ ایل بین۔ مسٹر بندا سرن۔ رائے بہادر باداونگا سنگھ مسٹر ڈبلیو ایچ گرائس۔ مسٹر پی ایچ۔ گیٹ۔ مسٹر ایل ہڈسن مسٹر سی۔ جی سی۔ ایڈسن مسٹر ایل۔ بی۔ آر۔ رکنورڈ۔ مسٹر ایچ جے رستم جی۔ مسٹر سپورن سنگھ چاولہ۔ مسٹر ایل۔ آر ساہنی ایم اے دیوان بہادر دیوان کرشن کنور چری والا۔

آنریری ممبران۔ لفٹنٹ کرنل کے اے ایل پاپی۔ مسٹر جے فیرلے۔ مسٹر ڈی ملنی۔

ایوان تجارت پنجاب

ایوان تجارت پنجاب کا صدر دفتر دہلی میں ہے۔ یہ ایوان پنجاب صوبہ سرحدی اور ریاست کشمیر کے تجاروں کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے اس ایوان کی شاخیں لاہور اور امرتسر میں ہیں۔ مالکان کارخانہ جات۔ ریلوے اور تھوک فروش تاجر اس ایوان کے ممبر ہو سکتے ہیں۔ فیس داخلہ سو روپیہ اور سالانہ چندہ ما۵ ہے

انتظامیہ کمیٹی کے جلسہ لاہور اور دہلی میں منعقد ہوتے ہیں۔ ارکین انتظامیہ حسب ذیل ہیں

صاحب صدر مسٹر ڈبلو رابرٹسن ٹیلر۔ نائب صدر میسرز ایس ایم فضل الٰہی دہلی۔

سکرٹریان میسرز اے ایف خرگوسن اور کمپنی و چارٹرڈ اکاونٹس دہلی۔

ممبران کمیٹی رائے بہادر پی مکرجی۔ مسٹر آر۔ ٹی۔ ایچ میکنزی۔ مسٹر ڈی ایف گرے مسٹر ایم۔ ایل۔ بونگ اسٹون۔ لالہ سری رام۔ مسٹر یو۔ این سین آنریبل لالہ رام سرن داس مسٹر آفتاب رائے۔ مسٹر ایم۔ آر ہجل۔ مسٹر ایم ایل ڈین۔ مسٹر لہبی اٹن۔ مسٹر موتی رام مہرا۔ مسٹر ڈبلو کول۔

ایوان تجارت اپر انڈیا

اس ایوان تجارت کا صدر دفتر کانپور میں ہے۔ فیس داخلہ کسی ممبر سے نہیں لیجاتی ہے۔ کانپور کے فرم۔ کارخانہ۔ تجارتی انجمن یا کانپور میں کاروبار کرنیوالوں سے ۲۰۰ روپیہ سالانہ چندہ لیا جاتا ہے۔ جن ممبران کا کاروبار کانپور سے باہر ہو اُن سے صرف ماضلہ سالانہ چندہ لیا جاتا ہے لیکن اگر اُنکے کارخانہ کی شاخ کانپور میں ہوگی تو ۲۰۰ روپیہ چندہ لیا جاتا ہے۔ سربرآوردہ لیڈران اور مشہور و معروف تاجر اس ایوان کے اعزازی ممبر ہو سکتے ہیں جن سے کوئی چندہ نہیں لیا جاتا ہے ان کا انتخاب سالانہ جلسہ میں ہوتا ہے۔ اراکین انتظامیہ حسب ذیل ہیں۔

صاحب صدر۔ مسٹر اے۔ ایل کارینگی۔ نائب صدر مسٹر ٹی گیون جونس۔

سکرٹری۔ جے جی ریان۔ ہیڈ کلرک بابو۔ بی۔ این گھوشال۔

ممبران۔ مسٹر بی۔ ایل گرے۔ مسٹر جی۔ ڈی لیوس۔ مسٹر کے جی نکول مسٹر رام نرائن۔ مسٹر کے۔ جے۔ ڈی پرالس۔ مسٹر جنگ بہادر بہرو ترا۔ مسٹر پی۔ جی۔ مور۔ مسٹر ای۔ ایم۔ سوٹر۔ آنریبل مسٹر جے۔ پی سریواستو۔

ایوان تجارت صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ

یہ ایوان صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ کے جملہ تجارتی اور صنعتی مفاد کی نگرانی کرتا ہے۔ اس کے ۳۹ مقامی اور ۲۱ بیرونی کل ۱۱۴ ممبران ہیں۔ اراکین منتظمہ حسب ذیل ہیں۔

صاحب صدر رائے بہادر بابو وکرماجیت سنگھ۔ نائب صدر رائے صاحب بابو گوپی ناتھ۔ سکرٹری لالہ رامیشور پرشاد باگلہ۔ جائنٹ سکرٹری مسٹر سے۔ ایل گپتا۔ اسسٹنٹ سکرٹری مسٹر پی۔ این چوپڑہ۔ ہیڈ اسسٹنٹ۔ ایس۔ بی۔ ٹنڈن۔

ممبران۔ مسٹر دوارکا پرشاد سنگھ۔ مسٹر ہیرالال کھنہ۔ مسٹر بی۔ پی سریواستو۔ لالہ موتی لعل۔ لالہ درگا پرشاد ولمبیا۔ لالہ کیدار ناتھ مرارکا۔ لالہ جواہر لعل جینی۔ مسٹر رنجیت سنگھ۔ مسٹر سی۔ ایل۔ مہتہ۔ لالہ ہری شنکر باگلہ۔ لالہ سالک رام۔ مسٹر ڈبلو۔ سی۔ ڈی نورنٹا۔ لالہ مکندی لعل گارگ۔ لالہ چنی لعل ہیشری۔ رائے صاحب لالہ بھگوانداس۔

ایوان تجارت برہما

ایوان تجارت برہما کا صدر دفتر رنگون میں ہے۔ صوبہ برہما کی تجارت اور صنعت و حرفت کو فروغ دینا اور ان کے عام مفاد کی نگرانی اور حفاظت کرنا۔ تاجروں کے مابین دوستانہ اور خوشگوار تعلقات قایم کرنا جس وقت تاجران کے مابین کسی قسم کی نزاعات پیدا ہو جائیں اور وہ اس ایوان کو اپنا حکم قرار دیکر اس کا فیصلہ قبول کرنے پر آمادگی ظاہر کرنا تو ان کے تنازعات کا تصفیہ کر دینا ہر ایک انگریز تاجر۔ ساہوکار۔ مالک جہاز۔ دلال یا وہ انگریز جس کا تعلق زراعت۔ معدنیات صنعت و حرفت۔ بیمہ۔ ریلوے یا علم و ہنر سے ہو وہ اس ایوان کا ممبر ہو سکتا ہے سالانہ چندہ ۲۰۰ روپیہ۔ اعزازی ممبران سے ۳۶۰ روپیہ سالانہ چندہ لیا جاتا ہے۔ ہر ایک نئے ممبر کو ماہنہ ۱۵۰ روپیہ فیس داخلہ دینا ہوتی ہے۔ اس ایوان کے سکرٹری مسٹر بی۔ پی کرسٹل ہیں۔

COME انکم ٹیکس TAX

غدر ۱۸۵۷ء سے جو مالی مشکلات پیدا ہوگئی ہیں اُن کو رفع کرنے کی
سے سب سے اوّل ۱۸۶۰ء میں انکم ٹیکس لگایا گیا۔ اُس وقت ۵۰۰ روپیہ
زیادہ آمدنی پر ۵ پائی فی روپیہ انکم ٹیکس لگایا گیا تھا۔ وقتاً فوقتاً اس کی
میں تبدیلی ہوتی گئی۔ بالآخر ۱۸۸۶ء میں انکم ٹیکس کا قانون تیار ہوا او
اور اس سے زائد آمدنی پر ۵ پائی فی روپیہ اور ۵۰۰ و ۲۰۰۰ کے درم
آمدنی پر ۴ پائی فی روپیہ۔ انکم ٹیکس لگا دیا گیا۔ زراعت کی آمدنی ا
سے مستثنیٰ ہے۔ مارچ ۱۹۰۳ء میں انکم ٹیکس لگانے کے قابل ایک ہ
آمدنی قرار دی گئی اور ۱۹۱۶ء میں اس پر نظر ثانی کی گئی اور شرح انکم
اضافہ کر دیا گیا۔

شرح انکم ٹیکس

ہر ایک شخص، غیر منقسمہ ہندو خاندان، ایسی فرم، انجمن جس کی
ن کی گئی ہو اُن کو حسب ذیل شرح سے انکم ٹیکس ادا کرنا پڑے گا۔

(۱) ۲ ہزار سے کم آمدنی پر سنہ ۳۲-۱۹۳۱ء ۲ پائی فی روپیہ
" " سنہ ۳۳-۳۲ ۴ پائی فی روپیہ
ایک ہزار اور ۱۵۰۰ کی درمیانی آمدنی پر سنہ ۳۴-۱۹۳۳ء ۲ پائی
(۲) ۲ ہزار سے ۴۹۹۹ روپیہ تک ۶ پائی
(۳) ۵ ہزار سے ۹۹۹۹ روپیہ تک ۹ پائی

(۴) ۱۰ ہزار سے ۱۴۹۹۹ روپیہ تک سنہ ۳۳-۳۴ء ار فی روپیہ
(۵) ۱۵ ہزار سے ۱۹۹۹۹ روپیہ تک ار ۴ پائی فی روپیہ
(۶) ۲۰ ہزار سے ۲۹۹۹۹ روپیہ تک ار ۷ پائی ״
(۷) ۳۰ ہزار سے ۳۹۹۹۹ روپیہ تک ار ۱۱ پائی ״
(۸) ۴۰ ہزار سے ۹۹۹۹۹ روپیہ تک ۲ر۱ پائی ״
(۹) ایک لاکھ اور اس سے زائد روپیہ تک ۲ر۲ پائی ״
ہر کمپنی اور رجسٹرڈ فرم سے خواہ اُسکی کچھ ہی آمدنی کیوں نہ ہو۔ ۲ر۲ پائی ״

نوٹ۔ زائد ٹیکس سنہ ۳۲-۱۹۳۱ء ۱۲½ فی صدی
״ ״ سنہ ۳۳-۱۹۳۲ء ۲۵ فی صدی

زائد ٹیکس

۳۰ ہزار سے زیادہ آمدنی میں بیشی ہو جانے کی صورت میں حسب ذیل شرح سے ٹیکس لیا جائے گا۔

(۱) ہر ایک کمپنی کو حسب ذیل شرح سے زائد ٹیکس دینا ہوگا۔
(الف) اوّل ۲۰ ہزار کا آمدنی میں اضافہ ہونے پر کچھ نہیں
(ب) ۲۰ ہزار سے زیادہ اضافہ ہونے پر ار فی روپیہ
(״) ایسے اضافہ کی بقایا پر ار ״
(۲) ہندو غیر منقسم خاندان سے
(الف) آمدنی میں ۲۵ ہزار اضافہ ہونے پر ار ۳ پائی فی روپیہ
(״) اس سے مزید ۲۵ ہزار اضافہ پر کچھ نہیں۔
(ب) ہر ایک غیر رجسٹری شدہ فرم یا جماعت سے آمدنی میں ۲۵ ہزار ر

اضافہ ہو جانے پر	۹ پائی فی روپیہ
مزید ۵ ہزار اضافہ پر	۱ر۳ پائی "

(س) غیر رجسٹری شدہ فرم یا جماعت ۔ غیر منقسمہ ہندو خاندان یا شخص سے

(۱) ۲۵ ہزار اضافہ پر	۱ر۹ پائی فی روپیہ
(۲) مزید ۲۵ ہزار "	۲ر۳ پائی "
(۳) مزید ۲۵ ہزار "	۳ر۳ پائی "
(۴) مزید ۲۵ ہزار "	۳ر۹ پائی "
(۵) مزید ۲۵ ہزار "	۴ر۳ پائی "
(۶) مزید ۲۵ ہزار "	۴ر۳ پائی "
(۷) مزید ۲۵ ہزار "	۵ر۳ پائی "
(۸) مزید ۲۵ ہزار "	۵ر۹ پائی "
(۹) مزید ۲۵ ہزار "	۶ر۳ پائی "
(۱۰) باقیات پر	۶ر۳ پائی "

محکمہ انکم ٹیکس کا اعلیٰ افسر صوبہ کا کمشنر انکم ٹیکس ہوتا ہے جس کو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مقرر کرتے ہیں باقی اسٹاف کو کمشنر مقرر کرتا ہے اس کے تقرر اور برخاستگی کا اختیار کمشنری کو حاصل ہے۔ کمشنر انکم ٹیکس گورنر جنرل کا ماتحت ہوتا ہے اور نواب گورنر جنرل بہادر لوکل گورنمنٹ کی وساطت سے اپنے اقتدار کو کمشنر پر قائم رکھتے ہیں۔

اس محکمہ کی آمدنی کا تخمینہ سنہ ۳۴-۱۹۳۳ء کے لئے ۱ کروڑ ۳۰ لاکھ ۱۷ ہزار روپیہ کا ہے۔

* * *

تجارت کے لیئے راستے

چونکہ یہ معلوم کرنا بھی ضروری ہے کہ ہندوستان سے دنیا کے مختلف تجارتی مقامات کو مال بھیجنے یا طلب کرنے کے کون کون سے راستے ہیں اور چونکہ یورپ کے چند خاص خاص شہروں سے زیادہ تر ہندوستان کی تجارت ہوتی ہے اس لیئے ہم سطور ذیل میں ہندوستان سے یورپ کے تجارتی مقامات کے راستے درج کرتے ہیں۔

ہندوستان سے انگلستان کا راستہ

ہندوستان سے انگلستان کو سنہ ۱۸۲۳ء تک راس امید ہو کر جاتے تھے اور جہاز راستے میں راس امید سینٹ ہلینا اور تقریباً ایک درجن دیگر بندرگاہوں پر ٹھہرا کرتا تھا۔ لیکن سب سے اول سنہ ۱۸۴۲ء میں ہندوستان سے انگلستان جانے کا نزدیک ترین راستہ دریافت ہوا ہے چنانچہ جو جہاز ڈاک اور مسافر وغیرہ لیکر بمبئی سے روانہ ہوتا وہ عدن جاتا اور پھر بحیرۂ احمر میں ہو کر سویز چلا جاتا اور وہاں سے اسکندریہ جا پہنچتا۔ اسکندریہ سے دوسرا جہاز ملتا جو مالٹا اور پھر مالٹا سے انگلستان کو پہنچا دیتا تھا۔ اس کے بعد مشرق اور مغرب کے مابین آمد و رفت میں مزید سہولت پیدا کر دی گئی اور نہر سویز تیار کی گئی جو سنہ ۱۸۶۹ء میں درجۂ تکمیل کو پہنچ گئی۔

اب ہندوستان کے مختلف بندرگاہوں یعنی کلکتہ۔ بمبئی۔ کراچی۔ مدراس

اور زنجون سے جہاز پر سوار ہوکر براہ راست انگلستان پہنچ جاتے ہیں۔ راستہ میں یہ جہاز یورپ کے مختلف بندرگاہوں سے ہوکر گذرتے ہیں۔ مثلاً مارسلیز برنڈزی۔ نیپلیز وغیرہ اور ان بندرگاہوں پر یورپ کے مشہور شہروں کو ریلو ملتی ہے۔

ہندوستان سے انگلستان جانے کے ۳ اور راستے ہیں جن سے سارا سفر جہاز میں نہیں کرنا پڑتا بلکہ ریل بھی ملتی ہے

(۱) برنڈزی یا نیپلیز سے روم اور جنیوا ہوکر ٹیورن کو۔ سوئیز پر اٹلی کو چھوڑ کر ریل مونٹ سینز ٹنیل میں سے گزر کر کوہ الپس پر سے جاتی ہے اور پھر کیمرے میکن اور ڈیمن ہوتی ہوئی پیرس جا پہنچتی ہے اور وہاں سے انگلش چینل کے ایک بندرگاہ تک پہنچا دیتی ہے۔

(۲) دوسرا راستہ ملان تک اور وہاں سے سینٹ گوتھارڈ ٹنل ہوکر لوسرن اور بیسل کو جو سوٹزرلینڈ میں ہے سوٹیزرلینڈ چھوڑ کر اسٹراسبرگ ہوکر یہ راستہ جرمنی میں پہنچا دیتا ہے اور لگزمبرگ تا مورا ور بہ وسلز ہوکر آسٹنڈ پہنچا دیتا ہے جہاں پر جہاز میں سوار ہوکر انگلستان پہنچ جاتے ہیں۔

(۳) تیسرا راستہ پی اینڈ او کمپنی کے جہاز سے جانے والے مسافر اکثر اختیار کرتے ہیں وہ جہاز میں مارسلیز پہونچتے ہیں وہاں سے وہ کشتیوں پر سوار ہوتے ہیں اور اوگنان اور ونیس ہوتے ہوئے دریائے رہون کے بائیں کنارے پر جا پہنچتے ہیں وہاں سے لیانس۔ میکن اور ڈیمن ہوتے ہوئے پیرس پہنچ جاتے ہیں اور پھر پیرس سے انگلش چینل کے بندرگاہ پر جا پہونچتے ہیں۔

فرانس سے انگلستان کو جانے کے ۴ راستے ہیں (۱) کیلنز سے ڈوور کو

(۲) بولون سے فاک اسٹون کو (۳) ڈیپی سے نیوہیون کو (۴) ہیور سے ساؤتھیمپٹن کو۔

مشرقی ایشیا کے راستے

کلکتہ اور بمبئی سے سنگاپور اور ہانگ کانگ ہوکر شنگھائی کو وہاں سے یوکوہاما واقع جاپان کو سنگاپور سے ایسٹ انڈیز۔ جزائر بورنیو اور جاوا وغیرہ کو۔ ہانگ کانگ سے دوسرے جہاز میں جنوبی امریکہ کے بندرگاہ والپارازو اور ریاستہائے امریکہ کے بندرگاہ سین فرانسکو کو مال چلا جاتا ہے۔ ہانگ کانگ سے چین اور کوریا کے مختلف بندرگاہوں کو مال اور مسافر جا سکتے ہیں۔

آسٹریلیا جانے کے راستے

کلکتہ اور بمبئی سے آسٹریلیا اور نیوزیلینڈ کے بندرگاہوں کو جانے کے راستے ہیں۔ یورپ سے آسٹریلیا کو جانے والے جہاز کولمبو سے گزرتے ہیں۔ کولمبو سے دو راستے ہیں۔ (۱) سنگاپور کو وہاں سے بٹاویا واقع جاوا کو اور پھر آسٹریلیا کے شمالی ساحل ہوکر برسبین کو جو شرقی کنارہ پر ہے اور وہاں سے سڈنی۔ میلبورن۔ اڈیلیڈ اور پرتھہ ہوتے ہوئے مغربی آسٹریلیا کو۔ (۲) کولمبو سے روانہ ہوکر جہاز براہ راست پرتھہ پہنچتا ہے جو شرقی آسٹریلیا میں ہے وہاں سے اڈیلیڈ۔ میلبورن اور برسبن کو۔

آسٹریلیا کے بندرگاہوں سے تسمانیا۔ نیوزیلینڈ اور فجی جانے کے لیے جہاز تیار ملتے ہیں۔

افریقہ جانے کے راستے

بمبئی سے وقتاً فوقتاً نیٹال جرمنی شرقی افریقہ اور دیگر کمپنیوں کے جہازات افریقہ کے بندرگاہوں کو جایا کرتے ہیں جو زنجبار موزمبین اور لارنزو مارکوئس ہوتے ہوئے

ڈربن۔ بندرالبزبتھ اور کیپ ٹاؤن پہونچتے ہیں۔

رنگون ۔ چٹگاؤں ۔ کلکتہ ۔ مدراس ۔ کولمبو ۔ بمبئی اور کراچی کے پاس جہاز برابر آتے جاتے ہیں اور ان مقامات سے خلیج فارس کو بھی جہاز جاتے رہتے ہیں۔

انگلستان سے نیو یارک کا راستہ

نیشنل اور ولسن فرنس کمپنی جہازات ہفتہ وار لندن کے رائل البرٹ ڈاک سے نیو یارک کو جاتے رہتے ہیں ان کے علاوہ بہت سی امریکن اور انگریزی کمپنیاں ساؤتھمپٹن ڈاک سے جہاز چھوڑتے ہیں ان کے علاوہ اور بہت سی کمپنیاں پرنس لینڈنگ اسٹیج اور لورپول سے جہاز روانہ کرتی ہیں جو انگلستان اور نیو یارک کے درمیان آتے جاتے رہتے ہیں یہ جہاز کوئنس ٹاؤن کے بندرگاہ پر ٹھہرتے ہیں جہاں سے وہ ڈاک کے تھیلے لیتے ہیں علاوہ بریں کنارڈ وائٹ اسٹار اور دیگر کمپنیاں اپنے جہاز مستقل طور پر لورپول اور نیو یارک کے مابین چلاتی ہیں۔

انگلستان سے کناڈا جانے کے لیئے کئی راستے ہیں اوّل لورپول سے ملونٹ ریل کو ۵ دن میں جہاز پہنچتا ہے اور وہ بمقام مویل واقع شمالی آیرلینڈ میں ڈاک لینے کو رکتا ہے یہ راستہ موسم گرما کا ہے۔ لیکن موسم سرما میں دریاے سینٹ لارنس میں برف منجمد ہوتا ہے اس لیئے جہاز کناڈا کے بندرگاہ ہیلی فیکس اور نووا اسکوشیا پر جا پہونچتے ہیں۔

انگلستان سے راس اُمید

کیبل لائن کے جہازات ہر جمعہ کو لندن کے مقام بلیک وال پر ایسٹ انڈیا ڈاک بیسن سے راس امید کو جانے کے لیئے روانہ ہوتے ہیں اس لائن کے جہاز ہفتہ کے رو

ساؤتھ ہمپٹن پہونچتے ہیں اور ایک ہفتہ میں مڈیرا اور دوسرے ہفتہ میں گرانڈ کناری میں ڈاک لینے کے لیئے ٹھہرتے ہیں۔ یونین اسٹیم شپ کمپنی کے جہاز ساؤتھ ہمپٹن ڈاک سے سنیچر کے روز روانہ ہوتے ہیں اور دوران سفر میں مڈیرا اور ٹینرف سے ڈاک لینے کو رُکتے ہیں اور گاہے ماہے سینٹ ہلینا اور اور اسٹیشن میں بھی ٹھہر جاتے ہیں۔

انگلش چینل سے راس امید جانے والے جہاز خلیج بسکے سے گزر کر بحر اطلانٹک میں جا پہونچتے ہیں اور پرازور کناریز سے گزر کر پانچویں دن ٹینرف پہونچتے ہیں جو جزائر کناری میں سے ایک جزیرہ ہے اور پھر پچیسویں روز وہ راس اُمید کے گرد جا پہونچتے ہیں اور کیپ کاؤں سے پرے لنگر انداز ہو جاتے ہیں۔

بحری سفر

پروانۂ راہداری بحری سفر کا ارادہ کرنے پر سب سے اوّل اس امر کی ضرورت ہے کہ اپنے ضلع کے مجسٹریٹ سے پروانۂ راہداری حاصل کر لیا جائے اور ہندوستان سے باہر جن ممالک میں جانے کا قصد ہے اُن کے نام پروانۂ راہداری میں درج کرا دیے جائیں۔

چیچک کا ٹیکہ چونکہ ہندوستان کے اکثر شہروں میں چیچک کی شکایت

رہتی ہے اس لیئے جہاز میں سوار ہونے سے قبل ڈاکٹری معائنہ ہوتا ہے اگر چیچک کا ٹیکہ لگوالیا ہے تو ایک سرٹیفکٹ اس امر کی تصدیق کا حاصل کر لیجیے کہ سفر سے ۳ سال قبل آپ نے ٹیکہ لگوالیا تھا - اگر ٹیکہ نہ لگوایا ہو تو روانگی سے پیشتر ٹیکہ ضرور لگوالینا چاہیئے تاکہ راستہ میں قرنطینہ کی زحمت گوارا نہ کرنی پڑے

ہندوستان مختلف کمپنیوں کے جہاز لندن - آسٹریلیا اور چین وغیرہ کو جاتے ہیں۔ سب سے بڑی اور مشہور جہاز راں کمپنی پی اینڈ او کمپنی ہے۔ اس لیئے اوّل ہم اُسی کے قواعد ذیل میں درج کرتے ہیں - تقریبًا ہر ایک کمپنی کے یکساں قواعد ہیں -

عام معلومات

ٹکٹ خرید لینے کے بعد ہر ایک مسافر ایک برتھ (BERTH) بنچ کا مستحق ہو جاتا ہے اگر کوئی مسافر درجہ کی دیگر خالی بنچوں کو مخصوص (RESERVE) کرانا چاہے تو وہ دیگر خالی بنچوں کا نصف کرایہ دے کر مخصوص (RESERVE) کرا سکتا ہے - لیکن اگر زن و شو دونوں ہمسفر ہوں تو اوّل درجہ کے سیلون میں ۲ بنچوں کا کمرہ صرف چوتھائی کرایہ دے کر اور دوسرے درجہ کے سیلون میں نصف کرایہ دے کر خالی بنچوں کو مخصوص (RESERVE) کرا سکتے ہیں -

اگر نرس یا خادمہ دوسرے درجہ کے سیلون میں کھانا کھاتی ہے مگر اپنے آقا کے ساتھ اوّل درجہ کے سیلون میں شب باش ہوتی ہے تو اُسے درجہ الف کی شرح سے کرایہ دینے کے علاوہ ۵ پونڈ اور دینا ہوں گے -

اگر مخصوص (RESERVE) کرانے کی فیس روانہ کی جائے تو کوئی خالی بنچ مخصوص نہ ہوگی اور مالکان جہاز کو اختیار رہے کہ وہ خالی بنچ کسی دوسرے مسافر کے

نامزد کردیں۔ اوّل درجے کے مسافر کو مبلغ ما ر۔ دوسرے درجے کے مسافر کو مبلغ ماصہ ر اور سیّاح کو مبلغ ما ر بطور زرِ امانت کے کمپنی کے ایجنٹ متعینہ بمبئی کلکتہ۔ مدراس یا کراچی کے پاس پیشگی جمع کر دینا چاہیئے۔ سفر نہ کرنے کی صورت میں زرِ پیشگی کا صرف نصف حصّہ واپس کیا جائے گا۔ لیکن اگر کسی ناگزیر وجہ سے سفر ملتوی کرنا پڑے اور دوسرے جہاز سے جانے کا ارادہ ظاہر کر دیا جائے تو اس صورت میں زرِ پیشگی ضبط نہ ہوگا بلکہ دوسرے جہاز سے سفر کرنے کی اجازت دیدی جائے گی۔ ٹکٹ خریدنے کے وقت زرِ پیشگی کی رسید پیش کرنے پر یہ رقم کرایہ میں سے وضع کر دی جائے گی۔

اسباب جملہ بالغ مسافران کو اوّل درجہ میں ۴۰ فیٹ مکسر اور درجہ دوم میں ۲۰ فیٹ مکسر اسباب بلا ادائگی محصول لے جانے کی اجازت ہے۔ جن لڑکوں کا نصف کرایہ لگتا ہے وہ اس سے نصف مقدار میں اسباب لے جا سکتے ہیں۔ اس سے زائد سامان پر عدن۔ ہندوستان اور سیلون سے مارسلیز اور لندن تک ۲ ½ شلنگ فی مکسر فٹ درمیانی بندرگاہوں تک ۲ شلنگ فی مکسر فٹ کے حساب سے لیا جائے گا۔ محفوظ کارتوسوں پر ۱۰۰ تک محصول معاف ہے زائد پر فی سیکڑہ عہ ر۔

سیّاح مسافر ۱۵ مکسر فیٹ تک اسباب اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں جس پر محصول نہیں لیا جائے گا البتہ اس سے زائد سامان پر سلے ر فی مکسر فیٹ کے حساب سے محصول لگے گا۔ ڈک کرسیوں اور بچوں کی لپٹی ہوئی گاڑیوں پر محصول نہیں لگتا ہے۔ پورٹ منٹو کی لمبائی زیادہ سے زیادہ ۳ فیٹ چوڑائی ۱ ¾ فیٹ اور گہرائی ۱ فٹ ۳ انچ ہونی چاہیئے۔

بچّوں کا کرایہ ۳ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کے بچّوں کا کرایہ جو کسی بالغ

شخص کے ساتھ ایک ہی سیلون میں سفر کریں اس سیلون کے مقررہ کرایہ سے نصف لیا جائے گا۔ ۳ سال سے کم عمر کا بچہ جو اپنے والدین کے ساتھ ہو اور جس کے لیے جداگانہ بنچ طلب نہ کی جائے مفت جا سکتا ہے لیکن ایک سے زیادہ شیر خوار بچے ہیں تو ہر شیر خوار بچہ کا چوتھائی کرایہ لیا جائے گا اور ہر بچہ کے لیے ایک علیحدہ بنچ دی جائے گی۔

خاندان کے لیے رعایت

ایک خاندان کے متعدد ممبران ایک ساتھ ٹکٹ خرید لیں اور ۴ ماہ کے اندر یکے بعد دیگرے روانہ ہو جائیں تو ۳ پورے ٹکٹ خریدنے پر ۱۰ فی صد اور ۴ ٹکٹ خریدنے میں ۱۵ فی صد کرایہ میں کمی کر دی جائے گی۔ خاندان میں علاوہ ممبران کے ملازمان بھی داخل سمجھے جاتے ہیں۔ آسٹریلیا جانے میں صرف ۱۰ فی صد رعایت کی جائے گی۔

ڈک کرسیاں اور بچوں کے کھٹولے

اوّل اور دوسرے سیلون اور سیاحوں کے لیے کمپنی ڈک کرسیاں مفت دیتی ہے۔ مسافر اپنی کرسیاں بھی بحری سفر میں اپنے ہمراہ لے جا سکتے ہیں۔ مسافروں کے بچوں کے آرام کی خاطر جہاز میں متعدد کھٹولے رہتے ہیں۔ لیکن روانگی سے قبل ایجنٹ کو اطلاع دے دینی چاہیئے کہ ہم کو اپنے بچوں کے واسطے اس قدر کھٹولوں کی ضرورت ہوگی۔

ٹکٹ واپسی

اگر ٹکٹ واپسی خرید لیا ہے اور صرف ایک طرف سفر کرنے کے بعد واپسی کا ارادہ ملتوی کر دیا جائے تو اس صورت میں ٹکٹ واپسی کے کرایہ میں سے یک طرفہ سفر کا کرایہ منہا کرنے کے بعد کمپنی باقی ماندہ رقم مسافر کو واپس کر دے گی۔

اسی طرح اگر یک طرفہ سفر کا ٹکٹ خرید لیا جائے اور بعد میں واپسی کا قصد کیا جائے تو ۶ ماہ کے اندر واپس ہونے کی صورت میں ۲۰ فی صد اور ایک سال کے اندر واپس ہونے میں ۱۰ فی صد کرایہ میں رعایت کر دی جائے گی۔

رعایتی ٹکٹ ۲۷ مئی سے ۱۴ فروری تک لندن یا مارسلیز بذریعہ جہاز ڈاک اوّل اور دوسرے سیلون کے ٹکٹ واپسی خریدنے میں رعایت کی جاتی ہے بشرطیکہ واپسی ۱۵ دسمبر سے ۳۱ اگست تک ہو جائے

لندن کی آمد و رفت کا رعایتی کرایہ اوّل سیلون ۱۰۰ پونڈ دوم سیلون ۷۰ پونڈ
مارسلیز کی آمد و رفت کا رعایتی کرایہ " ۹۵ پونڈ " ۶۵ پونڈ

جو مسافر کہ متذکرہ بالا فصل میں یک طرفہ ٹکٹ خریدیں گے وہ درجہ س کا کرایہ دے کر درجہ الف اور ب میں سفر کریں گے۔ اور درجہ د کا کرایہ دیکر درجہ ج و د میں سفر کر سکتے ہیں۔

دودھ شیر خوار بچوں کے واسطے جہاز پر منجمد دودھ اور سفوف دودھ کی کافی مقدار موجود رہتی ہے۔ اور نہایت احتیاط کے ساتھ بچوں کے لئے جہاز میں دودھ تیار کر دیا جاتا ہے۔

کتے اس کمپنی کے جہازوں میں کتے لیجانے کی اجازت نہیں ہے۔

اوّل سیلون میں ا۔ ب۔ س۔ د اور دوسرے سیلون میں ا و ب درجے کے کمرے صرف مقامی خصوصیت سے قرار دیئے گئے ہیں لیکن ان مختلف درجات میں سفر کرنے والے مسافروں میں کچھ امتیاز نہیں جہاز کی ہر ایک آسائش اور رعایت سے سب یکساں طور پر متمتع ہو سکتے ہیں۔

بیمہ روانگی سے ۲ یوم پیشتر اطلاع دینے سے حسب ذیل شرح پر اسباب کا بیمہ ہو سکتا ہے اور جہاز میں سفر کرنے۔ راستہ کے

ہوٹلوں میں قیام کرنے اور ہوٹل سے ریلوے اسٹیشن یا بندرگاہ تک جانے کے دوران میں مسافر کے اسباب کے چوری جانے یا نذر آتش ہونے وغیرہ کے نقصان کی بیمہ کمپنی ذمہ دار ہوگی

[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]
	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]
	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]
	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]
	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۰	۰	—	—	[illegible]
	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰
[illegible]	[illegible]	۰	۰		—	—
	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰
[illegible]	[illegible]	۰			—	—
	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]					—
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰
[illegible]	[illegible]					
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]					
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اس کمپنی کی ۳ لائنین ہیں اوّل بمبئی لائن یعنی بمبئی سے لندن تک اِس لائن پر ہفتہ وار جہازوں کی آمد و رفت لندن اور بمبئی کے درمیان ہوتی ہے یہ جہاز راستہ میں عدن - بندر سعید - مارسلیز اور جبرالٹر پر ٹھہرتے ہیں-

دوسری اسٹریلیا لائن - اس لائن کے جہاز ہر پندرھویں روز بمبئی سے کولمبو ہوکر آتے جاتے ہیں-

تیسری چین لائن - ہر پندرھویں دن اس لائن کے جہاز بمبئی سے کولمبو ہوکر آتے جاتے ہیں-

پی - او مارسلیز ایکسپرس

مارسلیز سے لندن کو پی - او کمپنی کی ایکسپرس ٹرین جاتی ہے جس میں ۹۵ مسافروں کی گنجایش ہوتی ہے مارسلیز سے لندن تک کا کرایہ ریل معہ سونے کے ڈبہ کے کرایہ کے تقریبًا ۱۳ پونڈ ولایت جانے کے موسم میں اور دیگر اوقات میں ۱۰ پونڈ ہوتا ہے جن مسافروں نے کہ لندن تک کا ٹکٹ خریدا ہو وہ مارسلیز سے لندن کو ٹرین میں جاسکتے ہیں اور اگر اسپیشل ٹرین میں سفر کرنا چاہیں تو اوّل درجہ کے مسافر کو ۸ پونڈ اور دوسرے درجہ کے مسافر کو ۵ پونڈ اور زیادہ دینے پڑیں گے-

دیکھیے پُشت پر نقشہ

بمبئی سے کرایہ جہاز		اوّل درجہ واپسی ۲ سال				دوم درجہ واپسی ۲ سال		سیاحان واپسی ایک سال	ہندوستانی خادم واپسی ۲ سال
		الف	ب	س	د	ا	ب		
		پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ پونڈ پونڈ	پونڈ
لندن	یکطرفہ	۶۸	۶۲	۶۶	۶۰	۴۸	۴۲	۴۰ - ۵۰ - ۶۰	۲۱
	واپسی ۲ سال	۱۳۶	۱۲۶	۱۱۶	۱۰۶	۸۴	۷۴	۷۹ - ۹۰ - ۱۰۸	۳۷
جبرالٹر	یکطرفہ	۷۶	۷۰	۶۴	۵۸	۴۶	۴۰	۴۴ - ۵۰ - ۶۰	۱۹
	واپسی ۲ سال	۱۳۳	۱۲۳	۱۱۳	۱۰۳	۸۱	۷۱	۷۹ - ۹۰ - ۱۰۸	۳۳
مارسلیز	یکطرفہ	۷۴	۶۸	۶۲	۵۶	۴۴	۳۸	۴۲ - ۴۸ - ۵۸	۱۹
	واپسی ۲ سال	۱۲۹	۱۱۹	۱۰۹	۹۹	۷۷	۶۷	۷۶ - ۸۷ - ۱۰۵	۳۳
مالٹا	یکطرفہ	۶۸	۶۲	۵۶	۵۰	۴۲	۳۶	۴۲ - ۴۸ - ۵۸	۱۸
	واپسی ۲ سال	۱۱۹	۱۰۹	۹۹	۸۹	۷۴	۶۴	۰ - ۰ - ۰	۳۲
بندر سعید	یکطرفہ	۵۸	۵۲	۴۶	۴۰	۳۸	۳۲	۴۰ - ۴۶ - ۵۶	۱۷
	واپسی ۲ سال	۱۰۱	۹۱	۸۱	۷۱	۶۷	۵۷	۷۲ - ۸۳ - ۱۰۱	۳۰
بندر سوڈان	یکطرفہ	۳۸	۰	۰	۰	۲۴	۰	۱۸ - ۲۴ - ۳۰	۹
	واپسی ۲ سال	۶۶	۰	۰	۰	۴۲	۰	۳۲	۱۶
عدن	یکطرفہ	۲۴	۰	۰	۰	۱۴	۰	۱۲ - ۲۰ - ۲۴	۶
	واپسی ۲ سال	۴۲	واپسی ۶ ماہ			۲۴	واپسی ۶ ماہ	۲۲ - واپسی ۶ ماہ	۱۱ - واپسی ۶ ماہ

بمبئی سے کرایۂ جہاز		اول درجہ واپسی ۲ سال				دوم درجہ واپسی ۲ سال		سیاحان واپسی ایک سال	ہندوستانی خادم واپسی ۲ سال
		الف	ب	س	د	ا	ب		
		پونڈ				پونڈ			پونڈ
کولمبو	یکطرفہ	۱۰				۸		۶	۳
	واپسی	۱۷	واپسی ۶ ماہ			۱۴	واپسی ۶ ماہ	۱۱ واپسی ۶ ماہ	۵ واپسی ۶ ماہ
پینانگ	یکطرفہ	۲۸				۱۶		۰	۶
	واپسی	۴۶	واپسی ۲ سال			۲۸	واپسی ۲ سال	۰	۱۱ واپسی ۲ سال
سنگاپور	یکطرفہ	۲۸				۱۶		۰	۶
	واپسی	۴۵	״			۲۸	״	۰	۱۱ ״
ہانگ کانگ	یکطرفہ	۴۰				۳۲		۰	۸
	واپسی	۷۰	״			۳۸	״	۰	۱۴ ״
شنگھائی	یکطرفہ	۴۶				۲۶		۰	۹
	واپسی	۸۰	״			۴۶	״	۰	۱۶ ״
کوبے یا یوکوہاما	یکطرفہ	۵۰				۲۸		۰	۱۰
	واپسی	۸۸	״			۴۹	״	۰	۱۸ ״

بمبئی سے کرایۂ جہاز		اوّل درجہ واپسی ۲ سال				دوم درجہ واپسی ۲ سال		سیاحان واپسی ایک سال	ہندوستانی خادم واپسی ۲ سال	کیفیت
		الف	ب	س	د	ا	ب			
		پونڈ				پونڈ		پونڈ	پونڈ	
فری مینٹل	یکطرفہ	۴۱				۲۸		۲۴-۲۵	۲۰	فری مینٹل سے نیوزیلینڈ تک جملہ مقامات کا کرایہ ہندوستانی ملازمان واپسی ٹکٹ کا ۲۵ پونڈ ہے
	واپسی	۷۲	واپسی ۲ سال			۴۹	واپسی ۲ سال	۳۶-۳۸ واپسی یک سال		
اڈیلیڈ	یکطرفہ	۴۵				۳۸		۲۴-۲۵	۲۰	
	واپسی	۷۹	〃			۵۳	〃	۳۸-۴۰		
ملبورن	یکطرفہ	۴۸				۳۲		۲۳-۲۵	۲۰	
	واپسی	۸۴	〃			۵۶	〃	۴۱-۴۵		
سڈنی	یکطرفہ	۵۱				۳۴		۲۶-۲۷	۲۰	
	واپسی	۸۹	〃			۶۰	〃	۴۱-۴۵		
برسبین	یکطرفہ	۵۴				۳۶		۲۶-۲۷	۲۰	
	واپسی	۹۴	〃			۶۳	〃	۴۳-۴۵	۲۰	
نیوزیلینڈ	یکطرفہ	۶۱				۴۴			۲۰	
	واپسی	۱۰۷	〃			۷۷	〃	۵۳-۵۷	۰	

اس نقشہ میں کرایہ جہاز انگریزی سکہ پونڈ میں دیا گیا ہے لیکن جہاز کا ٹکٹ خریدنے کے وقت روپیہ لیا جاتا ہے اور خرید ٹکٹ کے روز جو نرخ تبادلہ سکہ کا ہوگا اُسی حساب سے روپیہ لیا جائے گا۔ سرکاری شرح سے ایک پونڈ مبلغ ۱۴ر۵ پے کا ہے لیکن نرخ بازار میں شرح تبادلہ سکہ کم و بیش ہوتی رہتی ہے۔

برٹش انڈیا ایس۔ این کمپنی

سروس اس کمپنی کے جہازات ہر پندرہویں روز کلکتہ۔ مدراس اور کولمبو سے لندن اور مارسلیز کو روانہ ہوتے ہیں اور راستہ میں عدن اور پورٹ سعید پر ٹھہر جاتے ہیں۔

اوّل اور دوسرے درجہ کے مسافر ہر ایک جہاز میں جا سکتے ہیں۔ لیکن منورا نامی جہاز میں صرف اوّل درجہ کے مسافر سفر کر سکتے ہیں۔ اسباب اور بچوں کے متعلق اس کمپنی کے وہی قواعد ہیں جو پی۔ او کمپنی کے ہیں۔

کرایہ		کلکتہ سے		مدراس سے		کولمبو سے	
		درجۂ اوّل	درجۂ دوم	درجۂ اوّل	درجۂ دوم	درجۂ اوّل	درجۂ دوم
		پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
لندن یکطرفہ	الف	۶۲	۴۶	۶۰	۴۴	۵۸	۴۲
	ب	۵۸	۴۲	۵۶	۴۰	۵۴	۳۸

کرایہ		کلکتہ سے		مدراس سے		کولمبو سے	
		درجہ اوّل	درجہ دوم	درجہ اوّل	درجہ دوم	درجہ اوّل	درجہ دوم
		پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
لندن واپسی	الف	۱۰۹	۸۱	۱۰۵	۷۷	۱۰۱	۷۴
	ب	۱۰۲	۷۴	۹۸	۷۰	۹۵	۶۷
مارسلیز یکطرفہ	ا	۵۹	۴۴	۵۷	۴۲	۵۵	۴۰
	ب	۵۵	۴۰	۵۳	۳۸	۵۱	۳۶
" واپسی	ا	۱۰۳	۷۷	۱۰۰	۷۴	۹۶	۷۰
	ب	۹۶	۷۰	۵۳	۶۷	۸۹	۶۳

لائڈ ریسٹنو لائن

ریلوے ٹکٹ اوّل اور دوسرے درجہ کے مسافروں کو وینس اور جنیوا سے لندن تک کے ٹکٹ مل جاتے ہیں اور واپسی میں وہ ٹکٹ ۳۰ دن تک کارآمد رہتے ہیں وینس یا جنیوا سے لندن تک کا کرایہ درجہ اوّل کا ۹ پونڈ اور درجہ دوم کا ۶ پونڈ ہے۔

بچوں کیلئے کھٹولے پیشتر سے اطلاع دینے پر بچوں کے واسطے کمپنی کھٹولے فراہم کر دیتی ہے اور فی کھٹولہ ۲ پونڈ کرایہ

لیتی ہے۔

خاندان کے لئے رعایت

اگر ایک خاندان کے متعدد افراد ایک ساتھ سفر کریں تو یک طرفہ ۳ ٹکٹ خریدنے پر ۱۰ فی صد اور ۴ ٹکٹ کی خریداری پر ۱۵ فی صد کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے واپسی کے ٹکٹ میں کچھ رعایت نہیں ہوتی۔

ریلوے افسران مشنیری اور یورپین کاشتکاران کے ساتھ رعایت

ریلوے افسران۔ مشنری اور یورپین کاشتکار اور اُن کے اہل وعیال اگر قسم الف کا ٹکٹ خریدیں یعنی بحری سفر کے موسم میں جو ۲۲؍ فروری سے ۱۱؍ مئی تک اور ۸ ستمبر سے ۱۵؍ دسمبر تک مانا جاتا ہے تو اُن کے ساتھ کرایہ میں ۵ فی صدی کی رعایت کردی جاتی ہے۔

اسباب

اس کمپنی نے بندر سعید سے لندن کو وزنی اسباب بذریعہ جہاز بھیجنا بند کردیا ہے اس لیئے زیادہ وزنی اسباب وینس۔ ٹریسٹی۔ جنیوا اور لندن کے درمیان اور اٹلی سے لندن کو بذریعہ ریلوے بھیجدیا جاتا ہے جس کے پہنچنے میں صرف ۶ دن لگتے ہیں۔

۳ ہنڈریڈ ویٹ تک اوّل درجہ کے لیئے اور ۲ ہنڈریڈ ویٹ تک درجہ دُوم کے واسطے اور ایک ہنڈریڈ ویٹ درجہ سوم کے مسافروں کے لیئے بلا محصول اپنے ساتھ لیجانے کی اجازت ہے۔ اس سے زیادہ وزن پر فی ہنڈریڈ ویٹ ۱۰ شلنگ محصول لیا جاتا ہے۔ روانگی اور آمد کے مقامات پر جہاز پر اسباب لادنے اور اُتارنے کا محصول ۲ شلنگ فی عدد کے حساب سے لیا جاتا ہے۔ ایک ہنڈریڈ ویٹ وزن ایک من ۱۴ سیر کے مساوی ہوتا ہے۔

بمبئی سے کرایہ	ٹکٹ الف						ٹکٹ ب یک طرفہ			ٹکٹ س						واپسی ۰۰ الیوم	
	درجہ اوّل		درجہ دوم		درجہ دوم رعایتی		درجہ اوّل	درجہ دوم	درجہ دوم رعایتی	درجہ اوّل		درجہ دوم		درجہ دوم رعایتی		درجہ اوّل	درجہ دوم
	اکہری	واپسی	اکہری	واپسی	اکہری	واپسی				اکہری	واپسی	اکہری	واپسی	اکہری	واپسی		
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
عدن تک	۲۳	۴۰	۱۶	۲۸	۱۴	۲۱	۴۰	۲۸	۲۱	۲۳	۴۰	۱۶	۲۸	۱۴	۲۱		
سوئیز و بندر سعید تک	۵۵	۹۴	۴۰	۷۰	۲۲	۴۰	۸۷	۶۷	۳۸	۴۵	۸۰	۲۶	۴۳	۲۰	۳۵		
برنڈزی - وینس - ٹریسٹی - نیپلز - جنیوا تک -	۶۵	۱۱۴	۴۵	۸۰	۳۰	۵۳	۱۰۴	۷۵	۴۹	۵۵	۹۴	۴۰	۷۰	۲۵	۴۴	۸۶	۶۵

نوٹ ٹکٹ الف یعنی ۲۳ ر فروری سے ۱۱ ر مئی تک لندن جانے اور ۸ ر ستمبر سے ۱۵ ر دسمبر تک لندن سے واپس آنے کے لیئے۔

ٹکٹ ب۔ ٹکٹ الف کی طرح لندن جانے یا وہاں سے آنے میں یک طرفہ ٹکٹ خریدنے کے لیئے۔

ٹکٹ س۔ ۲۵ ر مئی سے ۱۴ ر فروری تک لندن جانے یا ۲۸ ر دسمبر سے ۳۱ ر اگست تک لندن سے واپس آنے کے لیئے۔

اٹلی سے لندن کو روانہ ہو کر ۱۰ دن کے اندر اٹلی واپس آجانے کے واسطے ۱۰۰ یوم کی واپسی کا ٹکٹ دیا جاتا ہے۔

لائڈ ٹریسٹنو لائن بمبئی اور کولمبو سے ملک چین کو

بمبئی سے کرایہ	درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم	کولمبو سے کرایہ	درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم
	پونڈ	پونڈ	پونڈ		پونڈ	پونڈ	پونڈ
کولمبو تک	۱۰	۷	۵	سنگاپور تک	۲۰	۱۱	۸
سنگاپور "	۲۴	۱۵	۱۱	ہانگ کانگ "	۳۴	۱۹	۱۵
ہانگ کانگ "	۳۸	۲۱	۱۷	شنگھائی "	۴۰	۲۳	۱۷
شنگھائی "	۴۴	۲۵	۱۹				

اینکر لائن

سروس اس کمپنی کے جہاز ہر پندرہویں دن بمبئی سے سوئیز اور بندر سعید ہوکر مارسلیز اور لورپول کو جاتے ہیں۔

درجہ اوّل کے جو مسافر بمبئی سے کراچی ہوکر جانا چاہیں یا کراچی سے بمبئی ہوکر جانے کے خواستگار ہوں اُن کو بمبئی سے کراچی تک اوّل درجہ کا ٹکٹ مفت ملے گا۔ اسی طرح سیاحوں کو بمبئی سے کراچی تک دوسرے درجہ کا ٹکٹ مفت مل جاتا ہی۔

کسٹیلیا اور ایشیا جہاز میں صرف ایک درجہ کا سیلون ہوتا ہی اور سب کمرے جہاز کے وسط میں ہوتے ہیں اور ہر ایک کمرہ میں برقی پنکھے لگے ہوتے ہیں۔

رعایت مشنری کاشتکاران باغات چائے۔ ریلوے ملازمان اور اُن کے بال بچوں۔ شفاخانوں کی نرسوں۔ اچھوتیوں اور تھیٹر والوں کے لیئے یک طرفہ اور واپسی کے ٹکٹ میں ۵ فی صد کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے۔

ہندوستانی یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے لیئے اگر وہ فصل کے علاوہ دیگر ایام میں ۲۵ر مئی سے ۱۴ر فروری تک بمبئی سے روانہ ہوں یا ۲۸ر دسمبر سے ۳۱ر اگست تک واپس آئیں تو اُن کے ساتھ ۱۰ فی صد کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے۔

ٹکٹ واپسی قابل انتقال نہیں ہوتے اور تاریخ روانگی سے ۲ سال تک واپس آسکتے ہیں اور اگر یک طرفہ کرایہ کا ایک چوتھائی ادا کر دیا جائے

تو ٹکٹ واپسی ۲ سال کے بعد ۶ ماہ تک اور کارآمد رہ سکتا ہے۔

یک طرفہ ٹکٹ خرید کر اگر ۶ ماہ کے اندر واپسی ہو جائے تو واپسی کے کرایہ میں ۲۰ فیصد کی رعایت اور اگر ایک سال کے اندر واپسی ہوگی تو کرایہ واپسی میں ۱۰ فیصد کی رعایت ہوگی۔ (مشنری۔ کاشتکاران باغات چاے وغیرہ واپسی کے کرایہ میں ۵ فیصدی رعایت کے مستحق ہوں گے۔

اگر ایک خاندان کے افراد ۳ ٹکٹ خریدیں گے تو ۱۰ فیصدی کی اور اگر ۴ ٹکٹ خریدیں تو ۱۵ فیصدی کرایہ میں رعایت ہوگی۔ اور اگر اسی خاندان کے دیگر ممبران کے پاس صرف یک طرفہ ٹکٹ ہوں گے تو وہ بھی اسی رعایت کے مستحق ہوں گے بشرطیکہ کم از کم ۳ ممبران خاندان نے ٹکٹ واپسی خریدے ہوں

بچے

۳ سال سے کم عمر کے ایک بچہ کا کرایہ نہیں لگے گا۔ ۳ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کے بچہ سے نصف کرایہ لیا جائے گا۔

اسباب

اوّل درجہ کے مسافر اپنے ساتھ بلا محصول ۳۳۶ پونڈ (۴ من ۸ سیر) اور تیسرے درجہ کا مسافر ۱۶۸ پونڈ (۲ من ۴ سیر) اسباب مارسلیز یا لورپول لے جا سکتا ہے اس سے زائد اسباب پر فیصدی محصول لگے گا۔

جو مسافر مارسلیز تک جہاز میں سفر کر کے وہاں سے بذریعہ ریلوے لورپول جانا چاہیں اُن کا اسباب بذریعہ جہاز لورپول مفت بھیج دیا جائے گا۔

جہاز میں لیجانے کا بکس زیادہ سے زیادہ ۳۶ انچ (ایک گز) لمبا۔ ۲۴ انچ (۲ فیٹ) چوڑا اور ۱۴ انچ (۱ فٹ ۲ انچ) اونچا ہونا چاہیے۔

ڈک کرسیاں

جہاز میں ڈک کرسیاں رہتی ہیں جنکا کرایہ ۵ شلنگ ۶ پینس فی کرسی کے حساب سے لیا جاتا ہے۔

کتے | ایک معینہ تعداد تک کتے بھی جا سکتے ہیں اور لورپول تک فی کتا ۹۰ روپیہ کے حساب سے کرایہ لیا جاتا ہے۔ جہاز کیلی فورنیا برطانیہ اور اسکانیہ سے کوئی مویشی نہیں بھیجا جا سکتا ہے

بمبئی یا کراچی سے [illegible]	بذریعہ جہاز پی اینڈ او درجہ اول		بذریعہ جہاز [illegible] درجہ اول		بذریعہ جہاز [illegible] درجہ اول		بذریعہ جہاز پی اینڈ او درجہ دوم		بذریعہ جہاز [illegible] درجہ دوم	
	یک طرفہ	واپسی	یک طرفہ	واپسی	یک طرفہ	واپسی	یک طرفہ	واپسی	یک طرفہ	واپسی
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
سویز تک	٤٨٠	٧٤٠	٥٠٧	٨٩٣	٣٦٠	٤٢٧	٢١٣	٣٧٣	١٨٧	٣٢٠
بندر سعید ″	٥٠٧	٨٩٣	٥٢٣	٩٣٣	٣٨٧	٦٨٠	٢٤٠	٤١٣	٢٠٠	٣٤٧
مارسیلز ″	٧٠٧	١٢٤٠	٧٤٧	١٣٠٧	٥٤٧	٩٦٠	٣٧٠	٦٥٣	٢٤٠	٤١٣
مارسیلز تک جانے اور پھر لورپول سے واپس آنے	٠	١٢٨٧	٠	١٣٥٤	٠	٩٩٤	٠	٦٧٣	٠	٤٢٠
جبرالٹر تک	٧٣٣	١٢٩٣	٧٧٣	١٣٦٠	٥٧٣	١٠٠٠	٣٨٧	٦٦٧	٢٥٣	٤٤٠
لورپول تک	٧٦٠	١٣٣٣	٨٠٠	١٤٠٠	٥٨٧	١٠٢٧	٤٠٠	٦٩٣	٢٦٧	٤٦٧

نوٹ سیاح مستقل سروس کے جہاز برطانیہ پر اور اسپیشل سروس کے جہاز کیلیفورینا اور ٹسکانیہ پر جا سکتے ہیں۔

۲۷ر مئی سے ۱۴ر فروری تک مارسلیز یا لورپول جانے اور ۱۵ر دسمبر سے ۳۱ر اگست تک واپس آجانے میں سیاحوں کو بمبئی سے مارسلیز کا واپسی ٹکٹ ۶۲۷ روپیہ میں اور لورپول کا واپسی ٹکٹ ۶۶۷ روپیہ میں دیا جاتا ہے۔

درجہ اوّل کا رعایتی ٹکٹ یوم روانگی سے ۴ ماہ کے اندر واپس آجانے میں بمبئی سے مارسلیز کا ٹکٹ واپسی درجہ اوّل ۱۱۲۰ روپیہ میں اور بمبئی سے لورپول کا ٹکٹ واپسی درجہ اوّل ۱۲۰۰ روپیہ میں دیا جائے گا۔ لیکن اگر ۱۵ر فروری اور ۳۱ر مئی کے درمیان روانگی ہو اور پھر واپسی یکم دسمبر اور ۱۴ر اگست کے درمیان ہو تو اس صورت میں ۲ سال کی واپسی کا ٹکٹ درجہ اوّل بمبئی سے مارسلیز تک کا ۱۱۷۳ روپیہ میں اور بمبئی سے لورپول تک کا ۱۲۶۷ روپیہ میں دیا جائے گا۔

یکم جون سے ۱۴ر فروری تک روانہ ہونے اور یکم دسمبر سے ۱۴ر اگست تک واپسی کی صورت میں بمبئی سے مارسلیز کا یک طرفہ اوّل درجہ کا کرایہ ۶۱۳ روپیہ اور واپسی ٹکٹ کا ۱۱۴۷ روپیہ۔ اور بمبئی سے لورپول کا ٹکٹ درجہ اوّل یک طرفہ ۶۶۷ روپیہ میں اور واپسی ٹکٹ ۱۲۴۰ روپیہ میں مل سکتا ہے۔

تفصیل ٹکٹ کہاں سے کہاں تک	ریاستہائے متحدہ امریکہ تک		کناڈا تک	
	یک طرفہ	واپسی	یک طرفہ	واپسی
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
ٹکٹ درجہ اوّل بمبئی سے لورپول یا گلاسو اور پھر کیبن کلاس	۱۲۰۰	۲۱۷۰	۱۲۲۰	۲۲۵۳
ٹکٹ درجہ اوّل بمبئی سے لورپول یا گلاسگو اور پھر کیبن کلاس	۱۱۵۷	۲۰۷۰	۱۱۰۷	۱۹۸۰
ٹکٹ درجہ اوّل بمبئی سے لورپول اور وہاں سے ٹکٹ سیاحان	۱۰۶۳	۱۸۷۳	۱۰۵۷	۱۸۶۳
کیبن کلاس از بمبئی تا لورپول اور پھر درجہ اوّل	۹۶۳	۱۷۰۳	۹۵۳	۱۷۶۳
کیبن کلاس از بمبئی تا لورپول اور پھر کیبن کلاس	۸۹۰	۱۶۰۳	۸۴۰	۱۵۱۳
کیبن کلاس از بمبئی تا لورپول اور پھر ٹکٹ سیاحان	۷۹۷	۱۴۰۷	۷۹۰	۱۳۹۷
ٹکٹ سیاحان از بمبئی تا لورپول اور پھر درجہ اوّل	۸۴۰	۱۵۳۰	۸۶۰	۱۶۰۰
ٹکٹ سیاحان از بمبئی تا لورپول اور پھر کیبن کلاس	۷۹۷	۱۴۳۰	۷۴۷	۱۳۴۰
ٹکٹ سیاحان از بمبئی تا لورپول اور پھر ٹکٹ سیاحان	۷۰۳	۱۲۳۳	۶۹۷	۱۲۲۳

ایلیرین سٹی وہال لائن

سروس اس کمپنی کے جہاز بمبئی یا کراچی سے لورپول جاتے اور لورپول سے کراچی و بمبئی تک آتے ہیں اور راستہ میں مارسلیز و بندر سعید پر ٹھہرتے ہیں۔ بوقت ضرورت برٹش انڈیا اسٹیمر مسافران کو بمبئی سے کراچی یا کراچی سے بمبئی مفت لے آتا ہے۔

خصوصیات اس کمپنی کے اکثر جہازوں میں چارپائیاں اور ایک پنچ کے کمرے خوب آراستہ ملتے ہیں۔ جہازوں کے اندر دھوبی کپڑے دھلوانے۔ حجامت بنوانے اور بچوں کے کھیلنے کے واسطے نہایت اعلےٰ درجہ کے انتظامات موجود ہیں۔ ہر ایک جہاز میں ڈاکٹر۔ بچوں کے لیئے نرس اور خادمہ موجود رہتی ہیں علاوہ بریں ہر جہاز میں برقی روشنی اور برقی پنکھے لگے ہوئے ہیں۔

بچے ۱۲ سال اور اس سے زیادہ عمر کے بچوں کا پورا کرایہ۔ ۳ سال سے لے کر کم از ۱۲ سال کی عمر تک کے بچوں کا نصف کرایہ۔ ۳ سال سے کم عمر کے ایک بچہ کا کرایہ معاف اگر وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ ہو ایک سے زائد ۳ سال سے کم عمر بچہ کا ایک چوتھائی کرایہ لیا جاتا ہے۔

ٹکٹ واپسی تاریخ خرید سے ۲ سال تک ٹکٹ واپسی کار آمد رہتا ہی۔

کتے صرف مسافروں کے جہاز میں خاص انتظامات کے ماتحت کتے بھیجے جاسکتے ہیں

اسباب اوّل درجہ کے مسافر ۳ ہنڈریڈ ویٹ تک اور دوسرے درجہ کے مسافر ۲ ہنڈریڈ ویٹ تک اسباب بلا محصول لے جاسکتے ہیں۔ بچوں کے ساتھ اس سے نصف وزن اسباب جاسکتا ہے۔

کراچی و بمبئی سے لورپول تک

کرایہ از بمبئی یا کراچی	کیبن کلاس											
	موسم میں								بلا موسم		یورپین ملازمان	
	ا		ب		س		د					
	ایک طرفہ	واپسی	ایک طرفہ	واپسی	ایک طرفہ	واپسی	ایک طرفہ	واپسی	ایک طرفہ	واپسی	ایک طرفہ	واپسی
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
بندر سوڈان تک	۳۳۳	۳۸۳	۳۳۳	۵۸۳	۳۳۳	۵۸۳	۳۳۳	۰	۳۳۳	۰	۳۳۳	
بندر سعید تک	۳۷۳	۶۵۳	۳۷۳	۶۵۳	۳۰۳	۶۵۳	۳۷۳	۶۵۳	۳۷۳	۶۵۳	۳۷۳	۶۵۳
مارسلیز تک	۴۵۳	۷۸۷	۵۰۷	۸۹۳	۵۴۷	۹۶۰	۵۷۳	۱۰۰۰	۴۵۳	۷۸۷	۴۵۳	۸۰۰
مارسلیز تک اور لورپول سے واپسی	۰	۸۲۷	۰	۹۲۷	۰	۹۹۳	۰	۱۰۳۳	۰	۹۳۳	۰	۸۳۳
لورپول یا پلائی ماؤتھ تک	۴۹۳	۸۶۷	۵۴۷	۹۶۰	۵۸۷	۱۰۲۷	۶۱۳	۱۰۶۷	۴۹۳	۸۶۷	۴۹۳	۸۶۷

کلکتہ - مدراس و کولمبو سے لندن تک

کرایہ		جہاز اول	جہاز درجہ دوم			[illegible]	کیبن کلاس جہاز			جہاز [illegible]	جہاز [illegible]
		روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
کلکتہ سے لندن تک	یک طرفہ	۷۶۰	۵۶۰	۷۸۷	۶۲۷	۵۶۰	۵۰۰	۶۰۰	۶۵۳	۵۶۰	۲۸۰
〃	واپسی	۱۳۳۳	۹۷۳	۱۰۲۷	۱۰۹۳	۹۷۳	۹۷۳	۱۰۵۳	۱۱۴۷	۹۷۳	۴۹۳
مدراس سے لندن تک	یک طرفہ	۷۳۳	۵۳۳	۵۶۰	۶۰۰	۵۳۳	۵۳۳	۵۷۳	۶۲۷	۵۳۳	۲۶۷
〃	واپسی	۱۲۸۰	۹۳۳	۹۷۳	۱۰۵۳	۹۳۳	۹۳۳	۱۰۰۰	۱۰۹۳	۹۳۳	۴۶۰
کولمبو سے لندن تک	یک طرفہ	۷۲۰	۵۰۷	۵۳۳	۵۷۳	۵۰۷	۵۰۷	۵۴۷	۶۰۰	۵۰۷	۲۶۷
〃	واپسی	۱۲۵۳	۸۸۰	۹۳۳	۱۰۰۰	۸۹۳	۸۸۰	۹۶۰	۱۰۵۳	۸۸۰	۴۶۷

اورینٹ لائن

سروس اس کمپنی کے جہاز ہر پندرہویں روز کولمبو سے لنڈن اور بمبئی۔ کلکتہ۔ مدراس اور کولمبو سے آسٹریلیا کو جاتے ہیں اور راستہ کے مقامات عدن۔ پورٹ سعید۔ نیپلز۔ طولان۔ جبرالٹر۔ لنڈن۔ فری مینٹل۔ اڈیلیڈ۔ میلبورن۔ سڈنی۔ برسبین۔ نیوزیلینڈ اور ٹسمانوی بندرگاہوں کے ٹکٹ فروخت ہوتے ہیں۔

اس کمپنی کے جہازوں میں درجہ اوّل اور درجہ سوم کے مسافر سفر کرتے ہیں۔ سیّاحوں کے لیئے جداگانہ جہاز چلتے ہیں جن میں سیّاحوں کے آرام و آسایش کا پورا انتظام ہے مگر یہ درجہ اوّل کے مسافروں کی بہ نسبت آسائش میں کم درجہ کا ہوتا ہے۔ صرف ایک بنچ کے جو کمرے ہیں اُن کا محصول کچھ زیادہ نہیں لیا جاتا ہے۔

اوّل درجہ کے لیئے رعایت یورپ اور آسٹریلیا جانے والے اوّل درجے کے مسافروں یک طرفہ کرایہ میں کمی کر دی گئی ہے۔ ایک خاندان کے ممبران اگر ایک ساتھ سفر کریں تو ۳ ٹکٹ خریدنے پر ۱۰ فیصدی اور ۴ یا ۴ سے زائد ٹکٹ کی خریداری پر ۱۵ فیصدی کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے۔

بچے ۳ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کے بچے اگر اپنے والدین کے ہمراہ سفر کریں تو اُن سے نصف کرایہ لیا جاتا ہے۔ ۳ سال سے کم عمر کے بچہ کا کرایہ معاف ہے اگر ایک سے زائد بچے والدین کے ہمراہ ہوں گے تو ہر بچہ کا ایک چوتھائی کرایہ لگے گا۔

مشنریوں کے ساتھ اوّل درجہ میں لندن جانے والے مشنریوں کے ساتھ یکطرفہ اور واپسی کے ٹکٹ میں ۵ فیصدی اور آسٹریلیا جانے کیلئے یکطرفہ کرایہ میں ۱۰ فیصدی رعایت کی جاتی ہے۔

ڈک کرسیاں اوّل درجہ کے مسافروں کو ڈک کرسیاں مفت دیجاتی ہیں لیکن تیسرے درجہ کے مسافروں اور سیّاحوں کو بھی ڈک کرسیاں ۲½ شلنگ فی کرسی کرایہ لیکر دی جاسکتی ہیں۔

مفت ٹکٹ ہندوستان سے یورپ جانے والے اوّل درجہ۔ تیسرے درجہ اور سیّاحوں کو اوّل درجہ کا مفت ٹکٹ توتی کورن اور کولمبو کے درمیان سفر کرنے کے لیئے مل جاتا ہے

درجہ سوم یہ کمپنی اپنے جہازوں میں درجہ سوم کے مسافروں کو دو بنچوں کے کیبن۔ ۴ بنچوں کے کیبن اور ۴ سے زیادہ بنچوں کے کیبن میں جگہ دیتی ہے اور کیبن کے حساب سے کرایہ لیتی ہے۔ درجہ سوم کے مسافروں کو جگہ فراہم کرنے کے علاوہ ایک بلند مقام پر ۲ بنچوں کے کیبن ہیں جہاں پر لکھنے پڑھنے کی میزیں اور روشنی کا پورا انتظام کردیا گیا ہے۔

کتّے اس کمپنی کے جہازوں میں کتے نہیں جاسکتے ہیں۔

نیپلز وطولون سے لندن نیپلز وطولون سے لندن جانے والے مسافروں کی سہولت اور آسایش کے لیئے یہ کمپنی اپنے موٹر چلاتی ہے جن کا کرایہ درخواست بھیجنے پہ بتایا جاسکتا ہے۔

تیسرے درجے کے مسافروں اور سیّاحوں کے لیئے رعایت کولمبو سے نیپلز۔ طولون اور لندن کے اگر یکطرفہ ٹکٹ خریدے جائیں تو کرایہ میں ۱۰ فیصدی کمی کردی جائیگی۔ اگر ایک سیلون میں آقا سفر کریں اور

اُن کے ساتھ جانے والے ملازمان تیسرے درجہ یا سیاحوں کے کیبن میں جاسکتے ہوں تو اس صورت میں بھی ۱۰ فیصد کرایہ میں تخفیف کر دی جائے گی۔

کرایہ کولمبو سے			کولمبو سے لندن تک														
			درجہ اوّل					درجہ سوم									
			د	س	ب	ا											
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ		روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
سویز و بندر سعید	تک	یکطرفہ	۵۶۰	۶۴۰	۷۲۰	۸۰۰		۳۰۷	۳۳۳	۳۴۷	۳۸۷	۴۰۰	۴۱۳	۴۲۷	۴۵۳	۴۸۰
〃	〃	واپسی	۱۰۰۰	۱۱۳۳	۱۲۶۷	۱۴۰۰		۵۴۷	۶۰۰	۶۲۷	۶۹۳	۷۲۰	۷۴۷	۷۷۳	۸۱۳	۸۶۷
نیپلز	〃	یکطرفہ	۶۹۳	۷۷۳	۸۵۳	۹۳۳										
〃	〃	واپسی	۱۲۴۰	۱۳۷۳	۱۵۰۷	۱۶۴۰										
طولون	〃	یکطرفہ	۷۷۳	۸۵۳	۹۳۳	۱۰۱۳										
〃	〃	واپسی	۱۳۷۳	۱۵۰۷	۱۶۶۰	۱۷۷۳	یکطرفہ	۳۳۳	۳۶۰	۳۷۳	۴۱۳	۴۲۷	۴۴۰	۴۵۳	۴۸۰	۵۰۷
پالما	〃	یکطرفہ	۷۸۷	۸۶۷	۹۴۷	۱۰۲۷	واپسی	۶۰۰	۶۵۳	۶۶۷	۷۴۷	۷۷۳	۷۸۷	۸۱۳	۸۶۷	۹۰۷
〃	〃	واپسی	۱۴۰۰	۱۵۳۳	۱۶۶۷	۱۸۰۰										
جبرالٹر و طنجہ	〃	یکطرفہ	۸۰۰	۸۸۰	۹۶۰	۱۰۴۰										
〃	〃	واپسی	۱۴۲۷	۱۵۶۰	۱۶۹۳	۱۸۲۷										
پلائی ماؤتھ ساؤتھمپٹن و لندن		یکطرفہ	۸۲۷	۹۰۷	۹۸۷	۱۰۶۷	یکطرفہ	۳۶۰	۳۸۷	۴۰۰	۴۴۰	۴۵۳	۴۶۷	۵۰۷	۴۵۳	۵۲۳
〃		واپسی	۱۴۶۶	۱۶۰۰	۱۷۷۳	۱۸۶۷	واپسی	۶۵۳	۶۹۳	۷۲۰	۷۸۷	۸۱۳	۸۴۰	۹۰۷	۸۱۳	۹۶۰

نوٹ۔ جہاز میں جگہ کے لحاظ سے کرایہ میں کمی بیشی کر دی گئی ہے۔ آرمنہ اور آرسودا نامی جہاز میں صرف سیاح سفر کرسکتے ہیں [illegible] کے علاوہ اس کمپنی کا جہاز [illegible] پر ٹھہرتا ہے۔

کلکتہ-مدراس وکولمبو سے آسٹریلیا تک

کرایہ	از بمبئی کلکتہ یا مدراس		از کولمبو																
	درجہ اوّل		درجہ اوّل		برائے سیاحان		ٹکٹ واپسی ۳ ماہ برائے خاص تعطیلات			درجہ سوم									
	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی ۲ سال	یک طرفہ	واپسی ایک سال	درجہ اوّل	درجہ سوم سیاحان	ایام واپسی	یک طرفہ				واپسی					
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	دن	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
فری مینٹل تک	۵۴۷	۹۶۰	۵۰۷	۸۸۰	۲۵۳ تا ۵۰۷	۴۵۳ تا ۹۰۷	۵۳۳	۳۲۰	۷۸	۲۵۳	۲۶۷	۳۰۷	۳۲۰	۴۵۳	۴۸۰	۵۴۷	۵۷۳
اڈیلیڈ "	۶۰۰	۱۰۵۳	۵۶۰	۹۷۳	۲۶۷ تا ۵۸۰	۴۸۰ تا ۹۳۳	۵۸۷	۳۷۳	۸۶	۲۶۷	۲۸۰	۳۲۰	۳۳۳	۴۸۰	۵۰۷	۵۷۳	۶۰۰
میلبورن لانسسٹن وہوبارٹ تک	۶۴۰	۱۱۲۰	۶۰۰	۱۰۵۳	۲۸۰ تا ۵۳۳	۵۰۷ تا ۹۶۰	۶۲۷	۴۰۰	۹۰	۲۸۰	۲۹۳	۳۳۳	۳۴۷	۵۰۷	۵۳۳	۶۰۰	۶۲۷
سڈنی "	۶۸۰	۱۱۸۷	۶۴۰	۱۱۲۰	۲۹۳ تا ۵۴۷	۵۳۳ تا ۹۸۷	۶۶۷	۴۲۷	۱۰۰	۲۹۳	۳۰۷	۳۴۷	۳۶۰	۵۳۳	۵۴۷	۶۲۷	۶۵۳
برسبین "	۷۲۰	۱۲۵۳	۶۸۰	۱۱۸۷	۳۰۷ تا ۵۶۰	۵۴۷ تا ۱۰۱۳	۷۰۷	۴۴۰	۱۱۳	۳۰۷	۳۲۰	۳۶۰	۳۷۳	۵۴۷	۵۷۳	۶۵۳	۶۶۷
نیوزیلینڈ "	۸۱۳	۱۴۲۷	۷۷۳	۱۳۴۷	۳۶۰ تا ۶۱۳	۶۵۳ تا ۱۰۷۳	۹۳۳	۵۶۰	۱۲۰	۳۶۰	۳۷۳	۴۲۷	۴۳۷	۶۵۳	۶۶۷	۷۴۶	۷۷۳

نوٹ۔ درجہ سوم کے ٹکٹ واپسی ۱۲ ماہ تک کارآمد رہتے ہیں۔ جن سیاحوں نے اپنے کیبن کا زیادہ سے زیادہ کرایہ دیا ہو وہ سڈنی اور نیوزیلینڈ کے درمیان اوّل درجہ میں سفر کر سکتے ہیں۔ آسٹریلیا و نیوزیلینڈ کے لیئے ٹکٹ واپسی برائے تفریح سال کے دوران میں مرقومۂ بالا شرح پر ملتے ہیں۔

سیّاحان کو آرمنڈ اور آرسووا جہاز لے جاتے ہیں۔

نپن یوسن کیشا کمپنی

سروس اس کمپنی کے جہاز ہر پندرہویں روز کولمبو سے لندن اور بمبئی سے چین و جاپان کو جاتے ہیں۔

رعایتی ٹکٹ کولمبو سے لندن تک کسی بندرگاہ پر جانے والے مشنریوں سے اوّل اور دوسرے درجہ کے ٹکٹ میں ۱۰ فی صدی کی اور تیسرے درجہ الف و ب ٹکٹ خریدنے والے ہندوستانی طلبا سے یک طرفہ سفر میں ۱۵ فیصدی اور واپسی سفر میں ۲۵ فیصدی رعایت کی جاتی ہے لیکن طلبا کو اپنے کالج یا یونیورسٹی کے کسی افسر کا سرٹیفکٹ پیش کرنا ہوگا۔

اوّل اور دوسرے درجہ کے مسافر جو یک طرفہ ٹکٹ خرید کر ایک راستہ سے سفر کریں اور پھر اُسی راستہ سے واپس آئیں تو اُن کے کرایۂ واپسی میں حسب ذیل رعایت ہوگی۔

(۱) کولمبو کے مشرقی بندرگاہوں سے سوئیز کے مغربی بندرگاہوں تک واپسی میں ۲۵ فیصدی کی رعایت ہوگی۔ اوّل اور دوسرے درجہ کے جو مسافر بمبئی سے شنگھائی یا شنگھائی کے مشرقی بندرگاہوں تک سفر کریں گے اُن سے ۵۰ پونڈ بمبئی سے ہانگ کانگ کے

مغربی بندرگاہوں تک جانے والے درجہ دوم کے مسافروں سے ۳۰ پونڈ کرایہ لیا جائیگا لیکن واپسی میں یہ ٹکٹ ۱۲ ماہ تک کار آمد رہیں گے۔ بمبئی سے سنگاپور تک کا کرایہ درجہ اوّل ۳۰ پونڈ ہوگا لیکن یہ ٹکٹ ۲ ماہ تک کام دیگا کولمبو کے مشرقی بندرگاہوں سے سوئیز کے مغربی بندرگاہوں تک سفر کرنے کے بعد اگر پہونچنے کے بعد ۶ ماہ تک واپس آئیں گے تو یک طرفہ کرایہ کا ۲۰ فیصدی اور اگر ۱۲ ماہ تک واپس ہوں تو ۱۰ فیصدی کرایہ میں رعایت کیجائیگی۔

کھانا اوّل۔ دوم اور سوم درجہ کے الف و ب مسافروں کو انگریزی کھانا اور درجہ سوم کے ادنےٰ مسافروں کو جو جہاز کے سامنے کے کمرے میں سفر کریں جاپانی کھانا دیا جاتا ہے۔

بچے ۳ سال سے کم عمر والے ایک بچہ کا کرایہ معاف ہے۔ ۳ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کے بچوں کا نصف کرایہ مقرر ہے۔

ٹکٹ ریل مفت جو اوّل اور دوسرے درجہ کے مسافر سوئیز ہو کر یورپ جائیں گے اُن کو تانے منار اور کولمبو کے درمیان سفر کرنے کے لیئے ریل کا سیکنڈ کلاس ٹکٹ مفت مل جائیگا۔

بمبئی و کولمبو سے چین و جاپان جانے کے لیئے کرایہ جہاز نقشہ پُشت صفحہ ہذا پر درج کیا جاتا ہے

جاپان بمبئی سروس			
کرایہ بمبئی سے	یک طرفہ		
	درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
کولمبو تک	۷	۵	۳
سنگاپور ''	۱۹	۱۲	۶
ہانگ کانگ ''	۲۶	۱۷	۱۰-۹
شنگھائی ''	۳۰	۱۹	۱۰
کوبی ''	۳۵	۲۲	۱۰-۱۰
یوکوہاما ''	۳۹	۲۳	۱۵-۱۰

جاپان یورپ سروس									جاپان بمبئی سروس		
کرایہ کولمبو سے	یکطرفہ درجہ اول			درجہ دوم			درجہ سوم		واپسی		
	الف	ب	ج	الف	ب	ج	الف	ب	درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
سنگاپور تک	۲۰	۱۹	۱۸	۱۵	۱۴	۱۳	۹	۱۵-۶	۱۸۵	۱۲۰	۵۵
ہانگ کانگ ''	۳۴	۳۲	۱۰-۳۰	۲۱	۲۰	۱۹	۱۴	۱۵-۱۰	۳۰۵	۲۰۰	۹۵
شنگھائی ''	۴۰	۱۰-۳۸	۳۶	۱۰-۲۵	۲۴	۲۳	۱۹	۵-۱۲	۳۴۵	۲۱۵	۱۰۰
موجی تا ناگاسکی ''	۴۲	۴۰	۱۵-۳۶	۱۵-۲۶	۲۵	۱۰-۲۳	۱۵-۱۴	۱۵-۱۲	۳۶۰	۲۲۵	۱۰۵
کوبی ''	۴۳	۴۱	۱۵-۱۸	۵-۲۷	۱۰-۲۵	۱۵-۲۴	۱۷	۱۳	۳۷۵	۲۴۰	۱۱۰
یوکوہاما ''	۴۴	۴۲	۱۰-۲۹	۱۵-۲۷	۲۶	۲۵	۱۷	۱۳	۳۸۵	۲۵۵	۱۱۵

کولمبو سے لندن تک سفر کرنے کا یک طرفہ کرایہ ذیل کے نقشہ میں درج کیا جاتا ہے

یک طرفہ سفر کا کرایہ

کرایہ کولمبو سے		درجہ اوّل			درجہ دوم			درجہ سوم	
		الف	ب	س	الف	ب	س	الف	ب
		پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
نیپلز	تک	۶۲	۵۹	۵۰	۳۹	۲۶	۳۴	۱۰-۲۴	۱۹
مارسلیز	″	۶۴	۶۱	۵۲	۴۰	۲۷	۳۵	۱۰-۱۴	۲۰
جبرالٹر	″	۶۶	۶۳	۵۴	۴۱	۲۸	۳۶	۲۸	۵-۱۹
لندن	″	۶۹	۶۶	۵۷	۴۴	۴۱	۳۸	۱۰-۲۹	۱۵-۲۳

بی بی لائن

سروس اس کمپنی کے جہاز رنگون سے لندن اور لورپول جاتے ہیں اور اثناء راہ میں کولمبو۔ بندر سعید۔ سویز۔ بندر سوڈان مارسلیز اور جبرالٹر اور پلائی ماؤتھ میں ٹھہرتے ہیں۔ ہر جہاز میں کپڑے دھونے کا انتظام اعلیٰ پیمانہ کا ہے۔

اس کمپنی کے جہازوں میں صرف اوّل درجہ کے مسافر جاتے ہیں۔ ہر ایک

کیبن میں کھڑکیاں لگی ہیں جن سے تازہ ہوا ہر وقت آتی رہتی ہے۔

رعایت باضابطہ فیملی پارٹیوں چند ہندوستانی ریلوں کے ملازمان (انکے اہل و عیال کو نہیں) مشنریوں۔ یک طرفہ ٹکٹ خریدنے والے اول درجہ کے مسافروں جو پہونچنے سے ایک سال کے اندر واپس ہو جائیں کرایہ میں رعایت کر دی جاتی ہے۔

بچے ۳ سال سے کم عمر کے ایک بچہ کا کرایہ معاف ہے اگر وہ اپنے والدین کے ساتھ ہو۔ ایک سے زائد بچہ کا ایک چوتھائی کرایہ اور ۳ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کے بچہ کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے۔

ہر جہاز میں بچوں کے کھیلنے کے لیئے ہوادار کمرے ہیں۔ بچوں کو کھانا کھلانے اور والدین کے کھانا کھانے کے وقت بچوں کی نگرانی کے لیئے خادمہ رہتی ہے۔ بچوں کے لیئے ہر قسم کا کھانا تیار رہتا ہے۔ نرسوں کے واسطے نہایت آرام دہ جگہ ملتی ہے

اسباب ہر ایک مسافر کو ۴۰ فیٹ مکعب اسباب مفت لے جانے کی اجازت ہے اس سے زیادہ اسباب پر ۲ شلنگ فی مکعب فیٹ کے حساب سے کرایہ لیا جاتا ہے۔ جو مسافر مارسیلز میں اتر جائیں اُن کا اسباب لندن تک بذریعہ جہاز مفت پہنچا دیا جائے گا۔

کرایہ از رنگون			کرایہ از کولمبو			کرایہ از جنوبی ہند ۴۴			
یک طرفہ	واپسی	اسپیشل واپسی	یک طرفہ	واپسی	اسپیشل واپسی	یک طرفہ	واپسی	واپسی ۴ ماہ	اسپیشل واپسی
روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
۶۷	۱۱۶۰	۱۰۰۰	۵۳۵	۹۳۵	۸۰۰				
۸۴	۱۴۷۰	۱۲۷۰	۶۱۰	۱۲۴۰	۱۰۷۰	۶۲۰	۱۲۷۰	۱۰۹۵	۱۰۹۵
۸۸	۱۵۳۴	۱۲۲۰	۶۳۵	۱۲۸۰	۱۰۹۵				
۹۱	۱۵۶۰	۱۳۳۵	۶۶۰	۱۳۳۵	۱۱۳۵	۶۶۵	۱۳۶۰	۱۱۶۰	۱۱۶۰

یہ رنگون سے لندن تک ۶۷۰ روپیہ اور کولمبو سے ۶۲۰ روپیہ
ں ملازم کا کرایہ رنگون سے لندن تک ۲۶۵- کولمبو سے
ک ۲۴۰ ہے۔ دیسی نرس کا کرایہ ۲۸۰ روپیہ اور آیا
ص انتظام کرنے کی صورت میں اس سے کسی قدر زیادہ

اہ تک کار آمد رہتے ہیں۔ رنگون سے لندن جانے کو یکم جون
ما اور لندن سے واپس آنے کو یکم جنوری سے ۳۱ جولائی تک
ن جانے کے لئے یکم جون سے ۱۴ فروری تک اور واپسی میں
ست تک ملتے ہیں۔ ۴ ماہ کی واپسی کے ٹکٹ دوران سال
ہتے ہیں اور ان کا کرایہ حسب ذیل ہے۔

مارسلیز ۱۰۷۰ و جبرالٹر ۱۰۹۵ و انگلستان ۱۱۳۵ روپیہ۔

۲۲۔ اس قسم کے ٹکٹ میں کرایہ ریل بھی شامل ہے اور اس ٹکٹ سے اوّل درجہ میں جنوبی ہندرریلوے کے ہر ایک اسٹیشن تک جا سکتے ہیں۔

ہنڈرسن لائن

سروس اس کمپنی کے جہاز رنگون سے لندن جاتے ہیں اور اثناء راہ میں بندر سوڈان۔ بندر سعید۔ مارسلیز۔ پنا ما اور جبرالٹر میں ٹھہرتے ہیں اس کمپنی کے جہازوں میں صرف سیلون مسافر جا سکتے ہیں۔ جہاز کے اندر اور سایہ دار ڈک پر کیبن بنائے گئے ہیں اور ہر کیبن میں برقی پنکھے ہیں جن کی کوئی فیس نہیں لی جاتی ہے اور دیگر کمپنیوں کی طرح یہ کمپنی بھی مراعات دیتی ہے

بچے ۳ سال کی عمر سے کم ایک بچہ کا کرایہ معاف ہے اگر وہ والدین کے ہمراہ ہو ایک سے زائد بچہ کا کرایہ ایک چوتھائی۔ ۳ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کے بچہ کا کرایہ نصف لیا جاتا ہے۔

اسباب سیلونی مسافروں کو ۴۰ مکعب فیٹ اسباب مفت لے جانے کی اجازت ہے۔ کیبن ٹرنک زیادہ سے زیادہ ۳ فٹ لمبے۔ ۱ فٹ ۹ انچ چوڑے اور ۱ فٹ ۳ انچ اونچے ہونے چاہئیں۔ زیادہ وزنی اسباب روانگی جہاز سے کم از کم ۲ روز پیشتر کمپنی کے دفتر رنگون میں پہنچ جانا چاہیئے۔

کرایہ	یک طرفہ	واپسی ۴ ماہ	واپسی ۲ سال
از رنگون تا لندن	۷۷۵	۱۱۵۰	۱۳۷۵
" " مارسلیز	۷۳۵	۱۱۱۰	۱۲۸۰
" " بندر سعید	۵۹۰	۸۸۰	۱۰۳۰

نوٹ رنگون اور سنگاپور سے اسپیشل واپسی ٹکٹ دوران سال میں ہر وقت مل سکتے ہیں لیکن ۱۲ ماہ کی واپسی ٹکٹ لندن جانے کے واسطے جون سے جنوری تک اور واپس آنے میں جنوری سے جولائی تک دیئے جاتے ہیں۔

میسیجریز میریٹائمز (فرانسیسی جہازات ڈاک)

سروس اس کمپنی کے جہاز ہر پندرھویں روز مارسلیز اور جاپان کے درمیان بندر سعید جیبوٹی۔ کولمبو۔ سنگاپور۔ سیگون۔ ہانگ کانگ شنگھائی ہو کر۔ ماہواری جانے والے جہاز مارسلیز سے اور ہیپ ہانگ کے مابین کولمبو۔ پانڈیچیری۔ مدراس۔ سنگاپور اور سیگون ہو کر ہفتہ وار جانے والے جہاز مارسلیز سے اسکندریہ اور بیروت کو جاتے ہیں۔ علاوہ بریں پندرہ روزہ جہاز مارسلیز سے بحیرۂ روم کے بندرگاہوں کو اور مارسلیز سے نومیرا کو براہ پینا ما اور مارسلیز سے سڈنی کو براہ کولمبو جاتے رہتے ہیں

رعایت جو مسافر یک طرفہ ٹکٹ خریدنے کے بعد تاریخ روانگی سے

۱۲ ماہ کے اندر واپس ہوں گے اُن کی واپسی کے کرایہ میں ۲۵ فیصدی اور اگر ۲۴ ماہ کے اندر واپس آئیں تو ۱۵ فیصدی رعایت ہوگی۔

اگر ایک خاندان کے کئی افراد ایک ہی جہاز سے سفر کریں گے تو ۳ ٹکٹ خریدنے میں درجہ اوّل۔ دوم وسوم کے کرایہ میں ۱۰ فی صدی اور ۴ ٹکٹ خریدنے کی صورت میں ۱۵ فیصدی کی رعایت کی جائے گی۔

بچے ۳ سال سے کم عمر کے ایک بچہ کا کرایہ معاف۔ ایک سے زیادہ کا فی نفر ایک چوتھائی اور ۳ سال سے ۱۲ سال تک کے بچہ کا کرایہ نصف لیا جاتا ہے۔

خاص مراعات مشنریوں کے ساتھ ۲۰ فی صدی کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے۔ ہندوستان اور سیلون کے سرکاری ملازمان کے ساتھ کرایہ میں خاص خاص مراعات کی جاتی ہیں۔

تلائی منار سے کولمبو تک کرایہ ریل معاف ہے۔

خاص انتظامات ہر جہاز میں نہایت شاندار کیبن ہیں اور ہر ایک کیبن میں برقی پنکھے لگے ہوئے ہیں۔ بچوں کے لیئے نرسو اور کھیلنے کا بندوبست ہے اور بچوں کی داشت کے لیئے نرس مامور ہیں مسافروں کو نہایت لذیذ فرانسیسی کھانے دیئے جاتے ہیں اور اوّل۔ دوم اور سوم درجہ کے مسافروں کو کلارٹ شراب مفت ملتی ہے۔ ہر جہاز میں رقص وسرود اور بینڈ باجہ فراہم کر دیا گیا ہے۔

چین انڈو چین لائن

کرایہ از کولمبو		کرایہ از مدراس و پانڈیچیری								
		درجہ اوّل		درجہ دوم		درجہ سوم		درجہ اوّل	درجہ دوم	درجہ سوم
		الف	ب	الف	ب	الف	ب	ب	ب	ب
		پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
مارسلیز	تک	٦٨ -	٦٢	٤٧ -	٤٤	٢٦	٢٥	٦٢	٤٤	٢٥
سویز و بندر سعید	″	٥٢ -	٤٧	٣٨ -	٣٥	١٩	١٨	٤٧	٣٥	١٨
جیبوٹی یا عدن	″	٤١	٣٦	٣٠ -	٢٨	١٦ -	١٥	٣٦	١٨	١٥
پینانگ	″	١٨		١٠		٧		٠	٠	٠
سنگاپور	″	٢٨		١١		٨		١٦	١١	٨
سیگون	″	٢٨		١٧		١٣		٢٨	١٧	١٣
کوئن ہائی ٹورین یا ہیپ ہانگ	″	٣٠		١٨		١٣		٣٠	١٨	١٣
ہانگ کانگ	″	٣٠		١٨		١٣		٣٠	١٨	١٣
ص شنگہائی	″	٣٤		٢٠		١٤		٣٤	٢٠	١٤
کوبی دیو کوہاما	″	٣٨		٢٢		١٥		٣٨	٢٢	١٥

ص نوٹ۔ شنگہائی میں جہاز تبدیل ہوتے ہیں۔

آسٹریلیا لائن الیتی و کولمبو سے سفر بلاموسم یعنی یکم جون سے فروری تک

	درجہ اوّل		درجہ دوم		درجہ سوم
	الف	ب	الف	ب	
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
میلبورن تک	۳۱	۲۶	۱۹	۱۷	۱۲
سڈنی تک	۳۴	۲۸	۲۰	۱۸	۱۲

کرایہ از مدراس یا کولمبو

	درجہ اوّل		درجہ دوم		درجہ سوم
	الف	ب	الف	ب	
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
مارسیلیز تک	۳۱	۲۶	۱۹	۱۷	۱۲
بندر سعید تک	۳۴	۲۸	۲۰	۱۸	۱۲

نارڈیشر لائڈ کمپنی

سروس کولمبو اور ہیمبرگ کے درمیان ماہانہ جہاز آتے جاتے ہیں اور راستہ میں جبوتی - سوئیز - بندر سعید - جنیوا - بارسیلونا - ڈوور اور راٹرڈم میں ٹھہرتے ہیں۔

اسباب ہر ایک بالغ مسافر کو اپنے ہمراہ ایک مکسر میٹر اسباب مفت لے جانے کی اجازت ہے اس سے زائد پر ۵ پونڈ فی مکسر میٹر کے حساب سے محصول لیا جاتا ہے۔

بچّے ۳ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کے بچہ کا نصف کرایہ۔ ۳ سال سے کم کے ایک بچہ کا کرایہ معاف اور اس عمر کے زائد بچوں کا چوتھی کرایہ لیا جاتا ہے۔

مراعات واپسی کا ٹکٹ خریدنے میں ۲۵ فیصدی کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے یہ ٹکٹ ہر درجہ کے ملتے ہیں اور ۲ سال تک کارآمد رہتے ہیں۔ جرمنی و ہندوستانی طلبا کے ساتھ کرایہ میں ۱۰ فیصدی رعایت ہوتی ہے بشرطیکہ وہ بلا موسم سفر کریں یعنی یورپ کو یکم جولائی سے یکم جنوری تک جائیں یا یورپ سے یکم اپریل لغایتہ ۳۱ جولائی واپس آجائیں۔

ڈک کرسیاں ۶ شلنگ فی کرسی کرایہ دینے سے ڈک کرسیاں جہاز میں مل جاتی ہیں۔

کرایہ از کولمبو	درجہ	
	کیبن	مڈل
	پونڈ	پونڈ
بندر سعید تک	۴۷	۲۵
جنیوا ”	۵۰	۳۲
رائرڈم۔ ہیمبرگ۔ لندن ”	۵۳	۳۴

ڈالر اسٹیم شپ لائن

سروس اس کمپنی کے جہاز بمبئی سے براہ بندر سعید۔ اسکندریہ نیپلز جنیوا۔ مارسلیز۔ بوسٹن۔ نیویارک۔ ہوانا۔ جھیل پنامہ لاس انگلیز سان فرانسسکو۔ ہونولولو۔ کوبی شنگھائی۔ ہانگ کانگ۔ منیلا۔ سنگاپور اور پنانگ ساری دنیا کے گرد سفر کرتے ہیں اور پھر بمبئی کو واپس آجاتے ہیں یہ جہاز ہر پندرہویں روز روانہ ہوتے ہیں۔

ٹکٹ یک طرفہ ٹکٹ ۱۲ ماہ تک کارآمد رہتے ہیں۔ مغرب کی طرف جانے والے جہازوں کے لیے ٹکٹ واپسی ملتے ہیں۔ ساری دنیا کے گرد سفر کرنے کے ٹکٹ ۲ سال تک کارآمد رہتے ہیں۔ راستہ میں خواہ کسی مقام پر قیام کرلیا جائے لیکن سفر میعاد معینہ کے اندر طے کرلینا لازمی ہے

رعایت سفر یورپ کے لیے والدین۔ بچوں اور ملازمان کے ایک ساتھ سفر کرنے میں ۳ ٹکٹوں پر ۱۰ فی صدی اور ۴ ٹکٹوں پر ۱۵ فیصدی کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے۔ ہر قوم کے بحری اور بری فوج کے کمیشن یافتہ افسروں کے واسطے یورپ جانے میں اوّل درجہ کے ٹکٹ میں ۱۰ فیصدی رعایت کر دی جاتی ہے۔

اگر رنگون سے سیدھا ٹکٹ خریدا جائے تو ۶ پونڈ کرایہ دینے سے بی بی لائن کے جہاز کولمبو تک پہونچا دیں گے۔ کولمبو سے یورپ کے بندرگاہوں اور لندن کا کرایہ آمد و رفت حسب ذیل ہے:۔

کولمبو سے نیپلز تک واپسی ٹکٹ ۹۷ پونڈ ۱۰ شلنگ

کولمبو سے مارسلیز تک واپسی ٹکٹ ۹۱ پونڈ
کولمبو سے لنڈن 〃 〃 〃 ۹۹ 〃 ۱۵ شلنگ

کہاں تک	کرایہ از کولمبو درجہ اوّل	کرایہ از بمبئی درجہ اوّل
سوئیز تک	۵۰ پونڈ	۵۰ پونڈ
بندر سعید 〃	۵۰ 〃	۵۰ 〃
اسکندریہ 〃	۵۱ 〃	۵۱ 〃
نیپلز 〃	۵۷ 〃	۵۵ 〃
جنیوا 〃	۵۷ 〃	۵۵ 〃
مارسلیز 〃	۵۸ 〃	۵۶ 〃
بوسٹن یا نیویارک 〃	۹۵ 〃	۹۱ 〃

نوٹ۔ بمبئی سے اوّل درجہ کا کم سے کم کرایہ پیرس تک ۶۱ پونڈ۔ برلن تک ۶۸ پونڈ اور لنڈن تک ۶۰ پونڈ ہے۔

پریسیڈنٹ ہیریسن و پریسیڈنٹ ہیز نامی جہازوں میں صرف ایشیائی مسافروں کو ادنےٰ درجہ کے تھرڈ کلاس میں جگہ مل سکتی ہے۔

ایبرڈین وکامن ویلتھ لائن

سروس اس کمپنی کے جہاز ہر مہینہ میں برسبین سے کولمبو ہو کر ساؤتھمپٹن آتے جاتے ہیں۔ ساؤتھمپٹن سے لندن کو اسپیشل ٹرین مسافروں کو مفت لے جاتی ہے۔ مسافروں کو پورٹ سعید۔ مالٹا۔ لندن۔ برسبین۔ سڈنی۔ میلبورن۔ ہوبارٹ۔ الیڈیڈ۔ فریمینٹل اور نیوزیلینڈ کے بندرگاہوں کو جانے کے ٹکٹ ملتے ہیں۔ اس کمپنی کے جہازوں میں صرف ایک درجہ کے مسافر جاتے ہیں۔

اسباب جہاز والوں کو اختیار ہے کہ مسافروں کو ۱۵ مکعب فیٹ یا ۷½ مکعب فیٹ اسباب مفت لے جانے کی اجازت دیدیں۔ بچوں کے لیئے نسبتاً اسی حساب سے اسباب لے جانے کی اجازت ہے اس سے زیادہ اسباب پر ۳ شلنگ فی مکعب فیٹ یا نصف مکعب فیٹ کی شرح سے محصول لیا جاتا ہے۔

بچے ۳ سال سے کم عمر کے ایک بچہ کا کرایہ معاف ہے اگر وہ اپنے والدین کے ساتھ سفر کرے لیکن اُسے جُداگانہ بینچ نہ دی جائے گی لیکن اگر وہ کسی غیر شخص کے ساتھ ہوگا اور اُس کے لیئے بینچ طلب کی جائے گی تو نصف کرایہ دینا ہوگا۔ ایک سے زیادہ بچہ کا کرایہ ایک چوتھائی لیا جاتا ہے۔ ۳ سال سے ۱۲ سال کی عمر تک کے بچہ کا کرایہ نصف لیا جاتا ہے۔

ٹکٹ واپسی واپسی ٹکٹ ۱۲ ماہ کے لیئے ملتے ہیں لیکن تفریحی ٹکٹ واپسی آسٹریلیا اور نیوزیلینڈ کے واسطے اس حساب سے ملتے ہیں کہ تاریخ روانگی سے واپس آجانے تک کے لیئے نیوزیلینڈ تک کے ٹکٹ

۱۲۰ دن کی واپسی کے - برسبین تک کے ٹکٹ ۱۱۴ دن کی واپسی کے - سڈنی کے ۱۰۰ دن کے لیئے - ملبورن وہوبارٹ کے ۹۰ یوم کے لیے - اڈیلیڈ کے ۸۶ دن کے لیئے - فریمینٹل کے ۸۰ یوم کے لیئے - یہ ٹکٹ یکم فروری سے ۳۱ جولائی تک ہر جہاز میں سفر کرنے کے لیئے ملتے ہیں جو کولمبو سے روانہ ہوتا ہی-

کرایہ فریمینٹل تک ۲۴ پونڈ - اڈیلیڈ ۲۸ پونڈ - میلبورن ۳۰ پونڈ - سڈنی ۳۲ پونڈ - برسبین ۳۳ پونڈ - نیوزیلینڈ ۴۲ پونڈ - ہر جہاز میں مسافروں کے آرام وآسائش کا بہترین انتظام موجود رہتا ہی-

تبادلۂ ٹکٹ اس کمپنی کے ٹکٹ خرید کر بی او کمپنی کے ٹکٹوں سے تبدیل کر سکتے ہیں- درمیانی بندرگاہوں میں قیام کیا جا سکتا ہی

ڈک کرسیاں ہر جہاز میں بہت سی ڈک کرسیاں مسافروں کے آرام کے واسطے موجود رہتی ہیں اور مسافروں کو کرایہ پر دی جاتی ہیں- سمندر پار کے لیئے ۳ شلنگ فی کرسی اور ساحلی بندرگاہوں تک کے واسطے ایک شلنگ فی کرسی کے حساب سے کرایہ لیا جاتا ہے-

نقشہ پشت پر دیکھو

کرایہ از کولمبو		اے ڈک ۲ یا ۳ بچھوں کے کیبن		۲ بچھوں کے کیبن						اسپیشل کیبن						۴ بچھوں کے کیبن								۶ بچھوں کے کیبن			
				بی ڈک		سی ڈک				سی ڈک						بی ڈک				سی ڈک				سی ڈک			
		بیرونی		بیرونی		بیرونی		اندرونی		ایک بچھ کا کیبن		بیرونی ۲ بچھ کا کیبن		بیرونی ۳ بچھ کا کیبن		بیرونی		اندرونی		بیرونی		اندرونی		بیرونی		اندرونی	
		یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی
		الف ۱	الف ۱	ب ۱	ب ۱	س ۱	س ۱	س ۲	س ۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ساؤتھ ایمپٹن	تک	۴۳	۷۷	۳۸	۶۶	۳۴	۶۱	۳۳	۵۹	۳۸	۶۸	۳۵	۶۳	۳۲	۵۸	۳۳	۵۹	۳۰	۵۳	۳۱	۵۶	۲۹	۵۲	۲۰	۵۰	۲۷	۴۹
بندر سعید	"	۳۵	۶۰	۳۳	۶۱	۳۰	۵۴	۲۹	۵۲	۳۴	۶۱	۳۱	۵۶	۲۸	۵۰	۲۹	۵۲	۲۶	۴۷	۲۷	۴۹	۲۵	۴۵	۲۴	۴۳	۲۳	۴۱
[illegible] بطرف (لندن)	"	۴۰	۶۴	۳۸	۶۵	۳۲	۵۸	۳۱	۵۶	۳۶	۶۵	۳۳	۵۹	۳۰	۵۴	۳۱	۵۴	۲۰	۵۰	۲۹	۵۲	۲۷	۴۹	۲۶	۴۷	۲۵	۴۵
فریمنٹل		۲۵	۴۵	۲۴	۴۳	۲۳	۲ بچھوں کے جس ڈک پہ جگہ خالی ہوگی دیدی جائیگی		۴۱	۲۵	۴۵	۲۲	۴۱	۲۰	۳۶	۲۰	۴ بچھوں کے جس ڈک پر جگہ خالی ہوگی دیدی جائیگی						۳۶	۱۹	۶ بچھوں والے جس کمرہ میں جگہ خالی ہوگی دیدی جائیگی		۳۴
اڈیلیڈ	"	۲۶	۴۷	۲۵	۴۵	۲۴			۴۳	۲۶	۴۷	۲۴	۴۳	۲۱	۳۸	۲۱							۳۸	۲۰			۳۶
میلبورن و ہوبرٹ ٹسمانیہ	"	۲۷	۴۹	۲۶	۴۷	۲۵			۴۵	۲۷	۴۹	۲۵	۴۵	۲۲	۴۰	۲۲							۴۰	۲۱			۳۸
سڈنی	"	۲۸	۵۰	۲۷	۴۹	۲۶			۴۷	۲۸	۵۰	۲۶	۴۷	۲۳	۴۲	۲۳							۴۲	۲۲			۴۰
برسبین	"	۲۹	۵۲	۲۸	۵۰	۲۷			۴۹	۲۹	۵۲	۲۷	۴۱	۲۴	۴۴	۲۴							۴۴	۲۳			۴۲
[illegible]	"	۳۳	۶۰	۳۲	۵۹	۳۱			۵۷	۳۳	۶۰	۳۱	۵۷	۲۸	۵۴	۲۸							۵۲	۲۷			۴۴

بندر لینڈ و رائٹر ڈم لائڈ رائل میل لائن

سروس بندر لینڈ - رائٹر ڈم و رائل میل لائن کے تیز رفتار جہاز ہفتہ وار بٹاویہ اور یورپ کے درمیان آتے جاتے ہیں - اور راستہ میں بمقام کولمبو ٹھہرتے ہیں - یہ جہاز درجہ اوّل - دوم اور سوم کے مسافروں کو لے جاتے ہیں - اوّل درجہ کے مسافروں کے واسطے ڈی لیوکس کیبن کے علاوہ ایک ایک اور ۲ - ۲ بنچوں کے کمرے اور درجہ دوم کے مسافروں کے لیئے ۲ - ۲ اور ۳ - ۳ بنچوں کے کیبن ہوتے ہیں -

مراعات ایک خاندان کے ۳ بالغ ممبران کے کرایہ میں ۱۰ فیصدی اور ۴ ممبران کے کرایہ میں ۱۵ فیصدی رعایت کی جاتی ہے -

اگر ایک ہی لائن سے آمد و رفت ہوگی تو اوّل - دوم اور سوم درجہ کے مسافروں کے ساتھ جو ۶ ماہ کے اندر واپس آجائیں گے کرایہ میں ۲۰ فیصدی اور ۱۲ ماہ کے اندر واپس آجانے پر کرایہ میں ۱۰ فیصدی کمی کردی جائے گی -

اگر ٹکٹ خریدنے کے وقت کمپنی سے اجازت حاصل کرلی جائے یا ہیڈ ایجنٹ کے دستخط ٹکٹ پر لے لیئے جائیں تو لندن جانے میں بمقام بندر سعید اور واپسی میں کولمبو کے شرقی بندرگاہوں میں چند روز ٹھہر سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ ۱۲ ماہ کے اندر واپس پہنچ جائیں -

ریلوے سفر صرف یورپ جانے والے مسافروں کے ساتھ یہ خاص رعایت ہے کہ وہ تانیمار سے کولمبو کو ریل میں اور توتی کورن سے

کولمبو تک جہاز میں مفت سفر کر سکتے ہیں۔

اسباب ہر ایک مسافر کیبن میں اپنے ہمراہ ایک ٹرنک جس کی زیادہ سے زیادہ لمبائی ۳۶ انچہ۔ چوڑائی ۲۰ انچہ اور اونچائی ۱۶ انچہ رکھ سکتا ہے علاوہ بریں ۳۶ مکعب فیٹ اسباب بلا محصول لے جانے کی اجازت ہے اس اسباب کا نصف حصّہ تو کیبن میں رکھا جائے گا اور باقی نصف حصّہ جہاز کے گودام میں رہے گا جو دورانِ سفر میں نکال کر نہیں دیا جا سکتا ہے۔

کرایہ از کولمبو		درجہ اوّل	درجہ دوّم		درجہ سوّم	
		پونڈ	پونڈ	شلنگ	پونڈ	شلنگ
بندر سعید	یک طرفہ	۵۲	۴۱		۲۴	
	واپسی	۹۱	۷۱	۱۵	۴۳	
ساؤتھ ایمپٹن	یک طرفہ	۷۲	۵۱		۳۴	
	واپسی	۱۲۶	۸۹	۵	۵۹	
جنیوا۔ الجزائر۔ مارسلیز۔ جبرالٹر و طنجہ	یک طرفہ	۶۸	۴۷		۳۲	
"	واپسی	۱۱۹	۸۲	۵	۵۶	
بمبئی	یک طرفہ	۷۰	۴۹		۳۳	
"	واپسی	۱۳۲	۸۵	۱۵	۳۷	۱۵
بٹاویہ	یک طرفہ	۳۶	۲۷			
سنگاپور	یک طرفہ	۲۲	۱۳			

بلیو فنل لائن

سروس لورپول سے مشرق بعید تک ماہانہ جہاز آتے جاتے ہیں اور راستہ میں مارسلیز۔ بندر سعید۔ عدن کولمبو۔ سنگاپور۔ ہانگ کانگ شنگھائی۔ کوبی اور یوکوہاما میں ٹھہرتے ہیں۔

مراعات تاریخ روانگی سے ۶ ماہ کے اندر واپس آجانے کے ٹکٹ میں ۲۰ فیصدی اور ۱۲ ماہ کے اندر واپس ہو جانے میں ۱۰ فی صدی کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے۔

ایک خاندان کے ممبران اگر ۳ ٹکٹ خریدیں تو ۱۰ فیصدی اور ۴ ٹکٹ کی خریداری میں ۱۵ فیصدی کرایہ میں رعایت کی جاتی ہے مشنری صاحبان کے ساتھ یک طرفہ ٹکٹ میں ۱۰ فیصدی اور واپسی ٹکٹ میں ۵ فیصدی رعایت کی جاتی ہے۔

زائد محصول اسپیشل کیبن میں فی نرخ ۱۰ سے ۲۰ فی صدی تک زائد محصول لیا جاتا ہے۔

سفر واپسی کولمبو سے اسٹریٹ چین اور جاپان کی آمد و رفت کے لئے ارزاں اسپیشل ٹکٹ واپسی دیئے جاتے ہیں لیکن ۲ ماہ کے اندر واپسی کی شرط ہے۔

تبادلہ ٹکٹ اس کمپنی کے ٹکٹ پی اینڈ او۔ ایس۔ این۔ او کمپنی کے ٹکٹ سے تبدیل کیے جا سکتے ہیں جن کے درجہ اوّل اور درجہ دوم کے ٹکٹ کا کرایہ اس کمپنی کے الف وس کلاس کے مساوی ہے

اسی طرح اس کمپنی کے ٹکٹ کا تبادلہ اورینٹ لائن - بی - آئی اور ڈچ میل کے ٹکٹ سے ہوسکتا ہے۔

کرایہ از کولمبو		یکطرفہ			واپسی		
		الف	ب	س	الف	ب	س
بندر سعید	تک	۴۴	۳۶	۳۲	۷۷	۶۳	۷۴
مارسیلز	〃	۵۴	۴۶	۴۰	۹۵	۸۱	۷۰
لندن و لورپول	〃	۵۸	۵۰	۴۴	۱۰۲	۸۸	۷۷

برٹش انڈیا سٹیم نیویگیشن کمپنی

سروس اس ہندوستانی کمپنی کے جہاز ہر پندرہویں روز کلکتہ سے مدراس کولمبو اور مارسیلز ہوکر لندن کو آتے جاتے ہیں اور اس سفر میں ایک مہینہ لگتا ہے۔

کرایہ از کلکتہ		درجہ اوّل		درجہ دوم	
		یکطرفہ	واپسی	یکطرفہ	واپسی
مدراس	تک	۵ پونڈ	۹ پونڈ	۴ پونڈ	۷ پونڈ
کولمبو	〃	۱۰ 〃	۱۷ 〃	۸ 〃	۱۴ 〃
مارسیلز	〃	الف ۶۳ 〃	ب ۵۹ 〃	الف ۴۸ 〃	ب ۴۵ 〃
لندن	〃	〃 ۶۶ 〃	ب ۶۲ 〃	〃 ۵۰ 〃	〃 ۴۷ 〃

سٹی لائن

سروس اس لائن کے جہاز ہر مہینہ میں ایک بار کلکتہ سے مدراس۔ کولمبو اور بنادر سعید ہو کر لندن کو آتے جاتے ہیں اور اس سفر میں اندازاً ایک مہینہ صرف ہوتا ہے۔

کلکتہ سے	درجہ اوّل		درجہ دوئم		کیبن کلاس	
	یک طرفہ	واپسی	یک طرفہ	واپسی	یک طرفہ	واپسی
مدراس تک	۶۷ روپیہ	۱۲۰ روپیہ	۵۳ روپیہ	۹۳ روپیہ	۵۳ روپیہ	۹۳ روپیہ
کولمبو 〃	۱۳۳ 〃	۲۲۷ 〃	۱۰۷ 〃	۱۸۵ 〃	۱۰۷ 〃	۱۸۷ 〃
لندن 〃	۷۶۰ 〃	۱۳۳۳ 〃	۵۶۰ 〃	۱۰۲۷ 〃	۴۲ تا ۵۵ پونڈ	۴۷ تا ۹۶ پونڈ

* * *

درآمد IMPORT

درآمد کے معنی جو شے کہ سمندر پار کسی ملک سے اپنے دیس میں منگوائی جاتی ہے تو اُسے درآمد کہتے ہیں مثلاً انگلستان میں چائے۔ کافی قہوہ اور شکر باہر سے منگوا کر استعمال کی جاتی ہے اس لیئے ان اشیا کا نام اشیائے درآمد ہوگا۔ اسی طرح ہندوستان میں ہزاروں اقسام کی چیزیں مثلاً کپڑا۔ جوتہ۔ چینی کے ظروف وغیرہ غیر ممالک سے منگوا کر استعمال کی جاتی ہیں۔ اس لیئے ہم ان کو اشیا درآمد کہیں گے۔

اب ہم نہایت اختصار کے ساتھ ان اوراق میں بیان کرتے ہیں کہ سمندر پار کے ملکوں سے چیزیں طلب کرنے میں کیا کیا کارروائی کرنی ہوتی ہے۔

فرمائش کا طریقہ جب ہم کسی شے کو طلب کرنا چاہیں تو سب سے اول ہم کو یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ کس کارخانہ اور کس ملک سے طلب کرنا چاہیئے جس کی نکاسی بہ آسانی ہو جائے اور ہم کو اس کی تجارت میں نفع بھی مل جائے۔ ملک اور کارخانہ کا نام طے کرنے کے بعد ہم کو فرمایش روانہ کرنی چاہیئے اور اُس میں یہ بھی ہدایت کرنا ضروری ہے کہ ہمارا مال فلاں جہاز اور فلاں راستہ سے فلاں بندرگاہ کو روانہ کر دیا جائے۔

بل یا بیجک کارخانہ کا مالک یا منیجر آپ کی فرمایش پہونچنے پر مال روانہ کرے گا اور وہ اس مال کی قیمت کا بل بذریعہ ڈاک آپ کے نام فوراً بھیجدے گا جس میں مال کا وزن اور قیمت درج ہوگی۔

بل باربرداری جہاز

جہاز راں کمپنی کو جب آپ کا مال روانگی کے واسطے وصول ہو جائے گا تو کمپنی کا منیجر اُسے آپ کی ہدایت کے بموجب جہاز پر لادوے گا۔ اور فوراً بل باربرداری جہاز تیار کرکے بذریعہ ڈاک آپ کی خدمت میں روانہ کر دے گا۔ اس بل میں آپ کے مال کی مفصل کیفیت درج ہوگی۔ مثلاً مال کا اصلی وزن۔ مال کا کل وزن مع باردانہ۔ نشانات و تعداد بنڈل یا صندوق وغیرہ تخمینی قیمت۔ نام جہاز۔ نام مالک جہاز۔ نام بندرگاہ جہاں سے روانہ ہوگا۔ نام بندرگاہ جہاں پہونچے گا محصول جہاز۔ اگر آپ نے فرمایش کے وقت کسی جہاز کا نام تحریر نہیں کیا تو اب اس بل کے موصول ہونے پر آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ آپ کا مال فلاں جہاز سے آرہا ہے۔

جہاز کا ایجنٹ

اگر کسی جہاز راں کمپنی کا کسی بندرگاہ پر دفتر نہیں ہوتا ہے تو ایسے بندرگاہ پر اس کا ایجنٹ موجود رہتا ہے جو مالک جہاز کی طرف سے مال کو جہاز سے اُتروانے اور محصول جہاز وصول کرنے وغیرہ کی جملہ خدمات انجام دیتا ہے۔ اوّل تو بل باربرداری جہاز میں ایجنٹ کا نام درج اور اگر اُس میں موجود نہ ہو تو بندرگاہ پر جاکر آپ کو بآسانی معلوم ہو جائے گا کہ فلاں جہاز کے ایجنٹ کا کیا نام ہے۔ بل باربرداری جہاز کے معائنہ سے ایجنٹ کو معلوم ہو جائے گا کہ جہاز کا محصول پیشگی ادا کر دیا گیا ہے یا نہیں اگر نہ ادا کیا گیا ہوگا تو وہ آپ سے جہاز کا محصول وصول کرلے گا۔

حکم حوالگی مال

اگر جہاز کا محصول پیشگی ادا کر دیا گیا یا مال کے پہونچنے پر جہاز کے ایجنٹ کو دیدیا گیا تو پھر ایجنٹ ایک حکم [illegible] کی (گودام جہاز) کے نام تحریر کرے گا کہ فلاں مال مرسلہ فلاں بنام فلاں کا

محصول جہاز وصول ہوگیا فلاں صاحب کے حوالہ یہ مال کر دیا جائے اور جہاز سے مال ہٹکے اُتروانے کے مصارف ان سے لے لیئے جائیں۔ اگر آپ جہاز کا محصول روانہ کریں گے تو ایجنٹ کو اختیار ہے کہ وہ آپ کے مال کو روکنے کا حکم گودام جہاز کے مینیجر کے نام نافذ کردے اور جب آپ محصول ادا کردیں گے اُس وقت وہ مال کو حوالہ کرنے کی اجازت دے گا۔

قرنطینہ

بعض اوقات بندرگاہ کے افسران محکمۂ حفظانِ صحت کسی متعدی مرض کے پھیلنے کے احتمال سے جہاز کو قرنطینہ میں چند روز کے واسطے بھیجنے کا حکم دیدیتے ہیں جو بندرگاہ سے کئی میل کے فاصلہ پر ہوتا ہے ایسی صورت میں جہاز کا کل مال کشتیوں پر لدوا کر بندرگاہ کو بھیجا جاتا ہے اور اُس کے کل مصارف مال کے مالکوں یعنی پانے والوں کو دینا پڑتے ہیں۔ جہاز کا ایجنٹ یہ مصارف وصول کرلینے کے بعد جہاز کے گودام کو حکم دیتا ہے کہ فلاں مال یابندہ کو دیدیا جائے۔

مصارف معرفت کپتان جہاز

بعض اوقات بِل باربرداری جہاز میں یہ ہدایت درج ہوتی ہے کہ جہاز فلاں روز فلاں وقت پہونچے گا۔ یابندہ کو چاہیئے کہ جہاز کے پہونچنے پر اپنا مال جہاز سے اُتروالے اگر مال کا یابندہ اس ہدایت پر عمل نہیں کرتا ہے اور نہ اُس کے متعلق کوئی درخواست کرتا ہے تو پھر جہاز کا کپتان اپنی سمجھ کے مطابق مال کے اُتروانے اور اُس کو کسی گودام میں امانتاً رکھنے کا بندوبست کردیتا ہے اور ان مصارف کو مصارف معرفت کپتان جہاز کہتے ہیں۔ جہاز کا ایجنٹ ان مصارف کو یابندۂ مال کے حساب میں درج کرلیتا ہے اور یابندہ مال سے یہ مصارف وصول کرلیئے جاتے ہیں قبل اس کے کہ مال اُس کے حوالہ کیا جائے۔

ضمانتِ بنک

اگر جہاز پر سے مال اُتار لیا جائے لیکن سوءِ اتفاق سے بل باربرداری جہاز یابندۂ مال کو موصول نہ ہوا ہو اور اُسے اپنی دوکان یا کارخانہ کے واسطے مطلوبہ مال کی اشد ضرورت ہو تو ایسی صورت میں ۶ ر کے مُہری فارم پر اگر کوئی بنک یہ ضمانت نامہ تحریر کر دے کہ "فلاں جہاز سے فلاں تاریخ کو اِس قدر مال مرسلہ فلاں بنام فلاں بندرگاہِ فلاں پر پہونچا ہے لیکن اُس کے متعلق بل باربرداری جہاز اب تک نہیں پہونچا ہے اس لیئے ہم منتظمانِ جہاز کو ہر قسم کی ذمہ داری سے بری کرتے ہیں جو اِس مال کے ہمارے سپرد کرنے سے آپ لوگوں پر عائد ہوتی ہے بالتخصوص اس لیئے کہ بل باربرداری نہیں آیا ہے۔ اور آپ یابندۂ مال سے محصول جہاز وغیرہ وصول کر کے مال اس کے حوالہ کر دیجیئے" اس ضمانت نامہ پر منیجر بنک۔ یابندہ مال اور ڈائرکٹر گودام جہاز کے دستخط ہونا ضروری ہیں۔ اِس ضمانت نامہ کے داخل کرنے پر جب یابندہ مال محصول جہاز اور دیگر مصارف ادا کر دے گا تو اُسے مال مل جائے گا اور بل باربرداری جہاز موصول ہونے پر وہ پیش کر دیا جائے گا اور ضمانت نامہ واپس لے لیا جائے گا۔

زرِ پیشگی از بنک

بعض اوقات مالکانِ جہاز کسی بنک سے زرِ پیشگی وصول کر لیتے ہیں اور بل باربرداری جہاز اور اُس کے متعلقہ دیگر کاغذات منیجر بنک کے حوالہ کر دیتے ہیں اور جب مال بندرگاہ پر پہونچ جاتا ہے اُس وقت بنک کا ایجنٹ یہ کاغذات یابندۂ مال کے حوالہ کر دیتا ہے اور اُس سے روپیہ وصول کر لیتا ہے۔ اس صورت میں بغور یہ دیکھ لینا چاہیئے کہ بنک نے جو حساب تیار کر کے اپنا بل پیش کیا ہے اس

مالکِ جہاز اور منیجر بنک دونوں کی تصدیق اور دستخط موجود ہیں یا نہیں۔

پارسل ٹکٹ جو چھوٹے چھوٹے پارسل مختلف اشخاص کے نام بذریعہ جہاز بھیجے جاتے ہیں ان کی روانگی کے وقت مالکِ جہاز بل بار برداری جہاز کی بجائے پارسل ٹکٹ تیار کرتا ہے اور بذریعہ ڈاک یابندۂ مال کے نام روانہ کر دیتا ہے۔ یہ پارسل ٹکٹ پیش کرنے پر یابندۂ مال اپنا پارسل وصول کر سکتا ہے۔

اندراجاتِ کسٹم درآمد کی بعض چیزوں پر محصول کسٹم معاف ہی اور بعض پر محصول کسٹم لیا جاتا ہے اس لیئے مال وصول کرنے کے وقت اندراجات کسٹم کا فارم اسٹیشنری فروخت کرنے والے دوکان دار سے حاصل کرکے اس فارم میں مال کی مفصل کیفیت درج کرنی چاہیئے مثلاً نام بندرگاہ گودام جہاز۔ اسٹیشن۔ نام جہاز۔ نام مالکِ جہاز۔ تاریخ روانگی۔ مال کی مفصل کیفیت۔ تعداد۔ مقدار وزن۔ قیمت مقام روانگی مال۔ دستخط یابندہ مال معہ اس بیان کے کہ اندراجات فارم ہذا بالکل صحیح ہیں۔

بلا محصول مال اگر ایسی اشیا طلب کی گئی ہیں جن پر محصول کسٹم معاف ہی تو کسٹم فارم کی ۲ کاپیاں تیار کی جائیں اور وہ کسٹم آفس میں پیش کر دی جائیں۔ کسٹم آفیسر جانچ کرکے اپنا اطمینان کرلے گا کہ اندراجات درست ہیں اور وہ ایک فارم تو اپنے دفتر کے اندراجات کے واسطے رکھ لیگا اور دوسرا فارم یابندۂ مال کے حوالہ کر دے گا اور اُسے مال لے جانے کی اجازت دیدے گا۔

محصولی مال اگر ایسی اشیا طلب کی گئی ں جن پر محصول کسٹم لیا جاتا ہی یہ مال بھی ۲ قسم کا ہوتا ہے اوّل یہ کہ مقامی استعمال کے لیئے

طلب کیا گیا ہے اس صورت میں یابندہ مال کو دیگر ضروری اندراجات کے علاوہ یہ بھی لکھنا ہوگا کہ مال کی اس قدر قیمت ہے اور اس پر اس قدر محصول کسٹم واجب ہوا۔ جب یہ فارم کسٹم آفس میں پیش ہوگا تو اُس کی جانچ کرکے اور محصول کسٹم وصول کرکے مال لے جانے کی اجازت ہوگی۔ اور اگر یابندہ اپنے مال کی بابتہ جملہ اندراجات کی فوراً تکمیل نہیں کرسکتا ہے تو اُسے ۳ روز کی مہلت دی جائیگی کہ وہ اندراجات کی تکمیل کردے اور یہ امر بھی واضح کردے کہ اس میں سے کس قدر مال قابلِ محصول نہیں ہے۔ کس قدر مال گودام میں جمع کرنے کے واسطے طلب کیا گیا ہے۔ کس قدر مال پر محصول کسٹم واجب الادا ہے۔ اگر فارم کے اندراجات کی تکمیل نہ کی جائے گی تو شاہی گودام میں مال جمع کرلیا جائے گا اور ایک ماہ کے بعد نیلام کردیا جائے گا۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مال طلب کرنے کے بعد جہاز سے اُتروا کر کسی گودام میں رکھوا دیا جاتا ہے جو گورنمنٹ سے منظور شدہ ہے۔ اس گودام سے مال جس وقت نکالا جائے گا اُس وقت محصول کسٹم دینا پڑے گا۔

اگر ایک جہاز سے مال منگوا کر کسی دوسرے جہاز میں دوسرے مقام کو روانہ کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں اگر بلا محصولی مال ہے تو بلا محصولی مال جیسے فارم کی خانہ پُری کرنا ہوگی جس میں اس مال کو لے جانے والے جہاز کا نام اور اس بندر کا نام درج کیا جائے گا جہاں یہ مال بھیجا جائے گا۔ قابل محصول ہونے کی صورت میں دفتر کسٹم سے اجازت لے کر گودام سے مال منگوانا پڑیگا اور پھر ایک اور فارم کی خانہ پُری کرنا ہوگی جس میں جہاز پر بھیجنے کا بل دوسرے مقام پر بھیجنے کا اقرار نامہ تحریر ہوگا اور یہ فارم بندرگاہِ درآمد کے کسٹم آفس میں پیش کردیا جائے گا۔

ذاتی اسباب

بستر۔ استعمالی کپڑے یا ذاتی استعمال کا سامان بلا محصول آتا ہے لیکن اگر افسران کسٹم کو شبہ ہو جائے اور اس اسباب میں سے کوئی محصولی شئے برآمد ہو جائے تو ایسا اسباب ضبط کر لیا جاتا ہے۔

سرٹیفکٹ مقام پیداوار یا ساخت

سنہ ۱۹۱۹ء کے بعد سے انگلستان میں یہ قانون ہو گیا کہ سلطنت برطانیہ کی پیداوار اور مصنوعات کے محصول کسٹم کی شرح میں کمی کر دی جائے اور سلطنت برطانیہ سے گریٹ برٹن۔ شمالی آئرلینڈ۔ برٹش انڈیا ہندوستان کی دیسی ریاستیں۔ برطانی نوآبادیات۔ برطانیہ کی حکمرواں ریاستیں مُراد ہے۔ اس لئے بعض اوقات مرقومہ بالا سرٹیفکٹ بھی کسٹم آفس میں پیش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جس میں یہ لکھنا ہوتا ہے:-

(۱) یہ مال سلطنت برطانیہ کی پیداوار ہے۔ (۲) یہ مال سلطنت برطانیہ کی مصنوعات سے ہے۔ (۳) اس مال کی تیاری میں جو سامان استعمال ہوا ہے اس کا ۲۵ فیصد حصہ سلطنت برطانیہ کی پیداوار ہے۔ اس لئے اس مال پر رعایتی محصول کسٹم لیا جاوے۔

بیمہ

اکثر تاجر اپنے مال کے صحیح سلامت پہونچنے کے واسطے بیمہ کرا لیتے ہیں تاکہ اگر راستہ میں کچھ نقصان واقع ہو تو وہ بیمہ کمپنی سے وصول کریں۔ دوسرے جب مال جہاز سے نکال کر گودام جہاز میں جمع کرا دیا جاتا ہے تو غلہ۔ تخم۔ جوٹ۔ روئی۔ دیا سلائی وغیرہ جیسے مال کا بیمہ آگ سے محفوظ رکھنے کے واسطے کرا لیتے ہیں اور یہ بیمہ اس مدت کے لئے ہوتا ہے جو اس مال کو گودام جہاز میں رکھنے کے واسطے مقرر کی جاتی ہے۔ بعض جہازراں کمپنیاں اپنے جہاز کا بیمہ کراتی ہیں اور وہ مال کے محصول کے

ساتھ اپنے بل میں فیس بیمہ بھی شامل کر کے وصول کر لیتی ہیں۔

برآمد EXPORT

برآمد کے معنی جو اشیاء کہ سمندر پار کے مقامات کو بغرض فروخت بھیجی جاتی ہیں اُن کو اشیاء برآمد کہتے ہیں۔

منڈیاں سب سے اوّل ہم کو اس مسئلہ پر غور کرنا چاہیئے کہ ہمارے مال کی نکاسی کس منڈی اور کس ملک میں ہو سکتی ہے اور پھر اس ملک کے تھوک فروش تاجروں کے نام اور پتے معلوم کرنا چاہئیں۔ مثال کے طور پر ہم لندن کے چند پتے درج کرتے ہیں جہاں کثیر مقدار میں مال فروخت ہو جاتا ہے:-

نام اشیاء	مقام فروخت
(۱) تازہ پھل (کیلا۔ ٹماٹر۔ نارنگیاں۔ آلو۔ پیاز وغیرہ۔	پُڈنگ لین و کوینٹ گارڈن
(۲) اُون	وُول ایکسچینج۔ کول مین سٹریٹ لندن لورپول و بریڈفورڈ۔
(۳) غلّہ اور تخم مثلاً السی۔ تل وغیرہ	کارن ایکسچینج مارک لین۔ بالٹک سینٹ میری ایکس لندن۔

نام اشیاء	مقام فروخت
(۴) چائے کافی۔ شکر۔ گرم مسالہ۔ ادویات۔ نوآبادیات و مشرقی ہندوستان کی پیداوار	کمرشل سیل روم مینسنگ لین لندن و لورپول
(۵) ربر و گٹا پارچہ	”
(۶) اشیاء خوردنی۔ مکھن پنیر وغیرہ	ہوم و فارین پراڈیوس ایکسچینج ٹوبی اسٹریٹ لندن
(۷) روئی	کاٹن ایکسچینج لورپول و منچسٹر

اشتہار بازی بیرونی ممالک میں اپنے مال کی نکاسی کے واسطے اشتہار دینا اشد ضروری ہے۔ جس ملک میں آپ اپنے مال کے خریدار پیدا کرنا چاہتے ہیں وہاں کے تجارتی اخبارات اور رسائل میں اپنے مال کا اشتہار اپنے موزوں الفاظ میں سچی تعریف اور اوصاف کے ساتھ شائع کرائیے جس کو دیکھ کر تاجروں کو خریداری کا شوق پیدا ہو جائے کیونکہ اشتہار دینے کے وقت یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ تاجر صاحبان اشتہار کے الفاظ کو نہایت غور اور احتیاط کے ساتھ ملاحظہ فرماتے ہیں۔ اشتہار کا سلسلہ برابر جاری رکھنا چاہیئے تاکہ آپ کے مال کا نام تاجروں کے پیش نظر رہے صرف چند بار اشتہار دینا اور خریدار بہم نہ پہونچنے سے مایوس ہو جانا اصول کے خلاف ہے اور اس ناکامی کو اپنی غلطی اور حماقت تصور کرنا چاہیئے۔

نمایندہ اگر آپ اپنی تجارت کو کسی خاص بڑے شہر میں فروغ دینا چاہتے ہیں تو اپنا ایک خاص نمایندہ وہاں بھیجنا چاہیئے جو فن تجارت وہاں کے حالات اور تاجروں سے بخوبی واقف ہو کیونکہ صرف ایجنسی قائم

کر دینا کافی نہیں ہوتا ہے آپ کا یہ نمایندہ بازار کی حالت سے ہر وقت باخبر رہے گا۔ آپ کے مال کے خریدار پیدا کرے گا۔ محصول کسٹم کے معاملات کو خود جا کر طے کرے گا۔ اگر لین دین میں کسی قسم کا تنازعہ پیدا ہوگا تو اُسے خوش اسلوبی کے ساتھ فیصل کرے گا۔ آئے ہوئے مال کو خریدار تک پہونچوانے کا سارا بندوبست کرے گا اور اسی کے ضمن میں مختلف اقسام کی خدمات انجام دے گا اور اس نمایندہ کو روپیہ کی وصولی کا پورا اختیار دینا چاہیے تاکہ اُسے کسی قسم کی مالی مشکلات پیش نہ آئیں۔

کمیشن ایجنٹ

اپنے مال کے مختلف مقامات پر خریدار بہم پہونچانے کے لیے کمیشن ایجنٹ کی خدمات سے ضرور فائدہ اُٹھانا چاہیے کیونکہ کمیشن ایجنٹ مختلف شہروں اور ملکوں کی زبان اور خریداروں سے اچھی طرح واقف ہوتا ہے اور وہ بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے آرڈر حاصل کر سکتا ہے اور اگر آپ کا مال تاجروں کی مرضی کے موافق ہوگا تو آپ کے مال کے بہت سے مستقل خریدار پیدا ہو جائیں گے۔ سفری ایجنٹ کے واسطے برطانی مقبوضات میں کسی لیسنس کی ضرورت نہیں ہوتی جو حسب ذیل ہیں:۔

گریٹ برٹن شمالی آئرلینڈ

اسٹریلیا۔ برمودا۔ برطانی غربی افریقہ۔ برطانی غربی انڈیز۔ برطانی گائنا۔ بورنیو۔ کناڈا۔ سیلون سائپرس۔ مصر۔ سوڈان۔ جزائر فاک لینڈ۔ فجی۔ جبرالٹر۔ ہانگ کانگ۔ ہندوستان۔ کینیا۔ ریاستہائے ملایا۔ مالٹا۔ ماریشس۔ نیوفائونڈلینڈ۔ نیوزیلینڈ۔ شسنیز۔ سینٹ ہلینا۔ اسٹریٹ سیٹلمینٹ۔ علاقہ ٹنگانیکا۔ یوگنڈا۔ ان کے علاوہ دیگر ممالک میں تجارتی ایجنٹ سے فیس لی جاتی ہے اور لیسنس دیا جاتا ہے اگر لیسنس حاصل نہیں کیا جاتا تو ایجنٹ

مصیبت میں پھنس جاتا ہے اور اُس کو بہت بھاری تاوان یا جرمانہ بھگتنا پڑتا ہے۔

روانگی مال اور پیکنگ

آرڈر موصول ہونے پر آپ اپنے انتظام سے یا کسی کارخانۂ پیکنگ میں ضروری ہدایت دے کر مال کے پیکنگ کا بندوبست کیجیے۔ پیکنگ کی دو قسمیں ہوتی ہیں اوّل بنڈل دوسرے صندوق۔ ہر چیز کا پیکنگ مختلف قسم کا ہوتا ہے۔ مثلاً نازک سامان اوّل ٹین یا روغنی کاغذ میں لپیٹا جاتا ہے اس کے بعد اُس کے بنڈل باندھے جاتے ہیں یا صندوق میں بند کیا جاتا ہے۔ مشنری کے بڑے حصّے علیحدہ علیحدہ کر کے صندوق میں بند کیے جائیں اور چھوٹے چھوٹے پُرزوں کو جُداگانہ صندوق میں بند کرنا چاہیئے۔ ہر پُرزہ پر نمبر لگانا چاہیئے اور سب پُرزوں پر تیل و چربی لگا دینا چاہیئے تاکہ زیادہ گرمی کے اثر کو وہ برداشت کر سکیں۔ چینی اور شیشے کا سامان چھوٹے صندوقوں اور پیپوں میں بڑی حفاظت سے بند کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ہر ایک بنڈل اور صندوق پر جلی حروف میں نام خریندہ۔ نام یابندہ۔ نام جہاز۔ پتہ یابندہ نام بندرگاہ تحریر کرنا چاہیئے۔ اب یہ فرض جہاز کے افسران کا ہے کہ وہ اچھی طرح دیکھ لیں کہ یہ مال جہاز پر لے جانے کے لایق ہو گیا۔

انتخاب جہاز

اس کے بعد آپکو جہازوں کی روانگی کی تاریخیں دیکھ کر یہ سوچنا چاہیئے کہ کس جہاز سے یہ مال بھیجنا چاہیئے تاکہ فلاں تاریخ تک منزل پر پہونچ جائے بیش قیمت سامان ہونے یا تعجیل کے باعث ڈاک کے جہاز سے مال بھیجنا پڑے گا اور محصول بھی زیادہ دینا ہوگا۔ ورنہ بالعموم معمولی جہاز میں مال روانہ کیا جاتا ہے تاکہ محصول میں کفایت ہو۔

یہ طے کرنے کے بعد کہ فلاں جہاز سے مال بھیجنا چاہیئے آپ کو جہاز کی روانگی کی تاریخ سے ۳ - ۴ روز پیشتر اپنا مال بیل گاڑی یا موٹر لاری پر رکھوا کر جہاز کے گودام میں بھیج دینا چاہیئے۔ گاڑی بان یا لاری والا مال کے وزن کے حساب سے اُجرت لیگا۔ اپنا مال جہاز کے گودام میں بھیجنے سے پیشتر آپ مالک جہاز کے نام ایک خط روانہ کیجئے کہ ہم اپنے مال کے جس میں فلاں فلاں شئے کے اتنے عدد بنڈل یا صندوق آپ کے جہاز میں جو فلاں تاریخ کو روانہ ہوگا فلاں مقام کو بھیجنا چاہتے ہیں۔ روانگی کے کل اخراجات ہم ادا کریں گے بیمہ ہوگا یا نہ ہوگا۔ فلاں فلاں شئے قابل محصول کسٹم ہے محصول جہاز ہم دیں گے یا یابندہ مال کے ذمہ ہوگا۔ جہاز کے پہونچنے پر جہاز سے مال اُتروانے اور گودام جہاز میں مال کے پہونچنے کے اخراجات یابندہ مال ادا کرے گا یا ہم پیشگی دیدیں گے الغرض تفصیل کے ساتھ ہر بات تحریر کر دینی چاہیئے۔

ہدایت نامہ گودام جہاز میں جب آپ کا مال پہونچ جائے گا تو مالک جہاز آپ کے پاس دو کاغذ روانہ کرے گا ایک میں تو آپ کے مال کا وزن درج ہوگا اور دوسرے میں بل باربرداری جہاز ہوگا جس کا تذکرہ درآمد کے بیان میں کر دیا گیا ہے اور اسی کے ساتھ وہ آپ کے پاس ایک ہدایت نامہ بھیجے گا کہ آپ کا مرسلہ مال بنام فلاں مقام فلاں موصول ہوا۔ آپ کے مال کا نمبر ہم نے یہ مقرر کیا ہے۔ آیندہ اس نمبر کا حوالہ دیجئے۔ اور آپ یابندہ مال کے پاس اپنا بل روانہ کر دیجئے جس میں مال کی قیمت۔ منہائی کمیشن۔ آرڈر نمبر۔ سرٹیفکٹ مقام پیداوار یا ساخت کی ۲ کاپیاں۔ اور یہ بھی تحریر کر دیجئے کہ جہاز کا محصول اور دیگر اخراجات آپ دیں گے یا یابندہ مال کے ذمہ ہوں گے۔

تیاری بل جب آپ اپنا بل تیار کریں گے تو یہ بھی دو طرح کا ہوگا اوّل یہ کہ اس میں

قیمت مال۔ اخراجات پیکنگ۔ گودام جہاز تک پہونچانے کے مصارف شامل ہوں اور محصول جہاز و مصارف بیمہ مال اُتروانے اور محصول کسٹم وغیرہ خریدار یعنی پابندہ کے ذمہ رہے یا محصول جہاز آپ خود ادا کر دیں اور پھر مال پہونچنے کے بعد سے مصارف پابندہ کے ذمہ رہیں از روئے قانون فرستندہ کی ذمہ داری تو مال کو جہاز تک پہونچا دینے کے بعد ختم ہو جاتی ہے اور پھر جہاز کا مالک اُسے منزل تک پہونچانے کا ذمہ دار ہے اور مال کا پابندہ محصول جہاز اور اُتروانے کے مصارف و محصول کسٹم ادا کرنیکا ذمہ دار ہے۔

قوانین محصولاتِ کسٹم

عام قائدہ جب کسی شے پر قانون کسٹم کی ایک دفعہ یا شرط کی رُو سے محصول لیا جاتا ہے تو پھر کسی دُوسری دفعہ میں اگر اس کا تذکرہ ہو تو اسکے بموجب محصول نہیں عائد ہو سکے گا لیکن مرکب اشیاء پر اُن کے اجزاء ترکیبی کی رُو سے مختلف دفعات کی رو سے محصولات عائد کیے جاتے ہیں لیکن اگر کسی دفعہ کی رُو سے کوئی مال محصول سے مستثنیٰ ہو گا تو پھر یہ ممکن ہے کہ اُس پر کسی دوسری دفعہ کی رُو سے محصول لگا دیا جائے۔

مراعات بعض اشیاء شاہی ترجیح رعایت کی رُو سے یا تو محصولات کسٹم سے مستثنیٰ ہیں یا اُن پر رعایتی شرح سے محصول لیا جاتا ہے۔ صرف وہ مصنوعات اس رعایت کی مستحق ہوتی ہیں جو سلطنت برطانیہ میں تیار ہوتی ہوں یا وہاں کی پیداوار ہوں اور اس میں بھی یہ شرط ہے کہ ان کے اجزاء ترکیبی کا ۲۵ فیصد

حصہ سلطنتِ برطانیہ کی پیداوار ہو یا رعایاء برطانیہ کے کاریگروں نے اُسے تیار کیا ہو لیکن عینک کے متعلق یہ شرط ہے کہ اس کے اجزاء ترکیبی کا ۵۰ فیصدی حصہ سلطنتِ برطانیہ کے اندر تیار کیا گیا ہو۔

محصول کسٹم ہر شے کے وزن پر لیا جاتا ہے۔

مستثنیات

جو اشیاء کہ سلطنتِ برطانیہ سے ہو کر کسی دوسرے مقام کو بھیجے جانے کے واسطے گزریں گی وہ محصول کسٹم سے مستثنےٰ رہیں گی۔ لیکن اگر اصلی یا مصنوعی سلطنتِ برطانیہ میں صرف موجودہ صورت تبدیل کرنے وغیرہ کی غرض سے داخل ہوا ور پھر درستی کے بعد وہ دیگر مقامات کو روانہ کر دیا جائے تو اس پر بھی محصول نہیں لیا جائے گا۔ پورانی اشیاء بھی محصول کسٹم سے مستثنےٰ ہوتی ہیں بشرطیکہ افسرانِ کسٹم کے روبرو یہ ثبوت پیش کر دیا جائے کہ وہ سو برس سے زیادہ کی بنی ہوئی ہیں۔ لیکن شراب، اگر پرانی ہوگی تو اس پر محصول لے لیا جائے گا۔ جہاز سازی کا سامان جس کو محکمۂ کسٹم کے یہاں درج رجسٹر کرا دیا جائے اور جو جہاز سازی یا مرمت کے واسطے طلب کیا جائے اسی طرح وہ مشنیری جو سلطنتِ برطانیہ میں دستیاب نہیں ہوسکتی اور خزانہ سے لائسنس حاصل کر کے طلب کی جائے وہ بھی محصول کسٹم سے مستثنیٰ رہے گی۔

چند خاص خاص اشیاء کے نام فہرستِ ذیل میں درج کیے جاتے ہیں جن پر محصول کسٹم نہیں لیا جاتا ہے:۔

لاکھ۔ لاکھ بتی۔ تخم لاکھ۔ خام جوٹ۔ ٹوٹا ہوا چاول۔ گوند۔ خام تانبا یا تانبے کی سلاخیں۔ کاک۔ روئی۔ بنولہ۔ مچھلی۔ سن۔ پٹ سن۔ مازو چھال۔ سونے اور چاندی کے سکے۔ کھال اور خام چمڑا (علاوہ بکری کی کھال اور چمڑے کے)۔ لوہا۔ زندہ چوپائے۔ کتابوں کے قلمی یا ٹائپ شدہ نسخے۔ بارود۔ خام معدنیات

اخبار و رسائل۔ تصاویر دستی۔ ربر۔ سینما کے فلم۔ گندھک۔ چائے۔ مصنوعی موتی۔ نقلی جواہرات۔ وھیل مچھلی کا تیل۔ گیہوں۔ اُون۔ مویشیوں کے بال۔

زائد محصولات جو مال کہ مختلف مدات میں شمار ہوسکتا ہے وہ اُس مد میں شمار کیا جائے گا جس پر زیادہ محصول لیا جاسکتا ہے اور اُسی مد کی رُو سے زائد محصول لیا جائے گا۔ قانون محصولات درآمد سنہ ۱۹۳۲ء کی رُو سے حسب ذیل اشیاء پر محصول بڑھا دیا گیا ہے۔

نمبر	نام اشیاء	زائد محصول	موجودہ کل محصول
(۱)	تازہ مچھلیاں	۲۰ فیصدی	۳۰ فیصدی
(۲)	تازہ پھل جو شکر کے علاوہ کسی دوسرے علمی طریقہ سے محفوظ رکھے جائیں	۱۵ 〃	۲۵ 〃
(۳)	ترکاریاں (بجز ٹماٹر) جو ہوا نکال کر صندوق میں بند کی جائیں۔	۱۰ 〃	۲۰ 〃
(۴)	مٹی کے برتن اور کھلونے	۵ 〃	۱۵ 〃
(۵)	سیسہ کی پلیٹ	۵ 〃	۱۵ 〃
(۶)	شیشہ کا جملہ سامان	۱۰ 〃	۲۰ 〃
(۷)	سنگ مرمر	۵ 〃	۱۵ 〃
(۸)	سلیٹ	۵ 〃	۱۵ 〃
(۹)	فرنیچر	۱۰ 〃	۲۰ 〃
(۱۰)	لوہے کا سامان	۱۰ 〃	۲۰ 〃
(۱۱)	ریلوے ویگن	۲۳ ۱/۳ 〃	۳۳ ۱/۳ 〃
(۱۲)	سونے کے پتر	۵ 〃	۱۵ 〃
(۱۳)	ایلومینیم۔ تانبا جست نکل اور ٹین کا ہر قسم کا سامان	۱۰ 〃	۲۰ 〃

نمبر	نام اشیا	زائد محصول		موجودہ کل محصول	
(۱۴)	برقی سامان	۱۰	فیصدی	۲۰	فیصدی
(۱۵)	آلات مشنری زراعت	۵	"	۱۵	"
(۱۶)	چوبی سامان دروازے وغیرہ	۵	"	۱۵	"
(۱۷)	چوبی نازک سامان و آلات	۱۰	"	۲۰	"
(۱۸)	کمبل. دری وقالین	۱۰	"	۲۰	"
(۱۹)	سامان پوشش	۱۰	"	۲۰	"
(۲۰)	بوٹ و جوتے	۱۰	"	۲۰	"
(۲۱)	چرمی دستانے	۲۰	"	۳۰	"
(۲۲)	ادویات وتیزاب وارنش وغیرہ	۱۰	"	۲۰	"
(۲۳)	موم بتی- صابون	۱۰	"	۲۰	"
(۲۴)	پختہ چمڑا	۵	"	۱۵	"
(۲۵)	چرمی زین وکاٹھی	۱۰	"	۲۰	"
(۲۶)	کاغذ ہر قسم	۱۰	"	۲۰	"
(۲۷)	سائیکل اور اُس کے اجزا	۲۳ ۱/۳	"	۳۳ ۱/۳	"
(۲۸)	مصنوعات ربر- گٹا پارچہ	۱۰	"	۲۰	"
(۲۹)	ہتھیار- چھرّہ و بارود	۱۵	"	۲۵	"
(۳۰)	جواہرات اصلی یا نقلی	۲۰	"	۳۰	"
(۳۱)	کھلونے ہر قسم	۱۵	"	۲۵	"
(۳۲)	اسٹیشنری	۱۰	"	۲۰	"
(۳۳)	چھتریاں وچھڑیاں	۱۰	"	۲۰	"
(۳۴)	کنگھے	۲۰	"	۲۰	"

۲۶ اپریل ۱۹۳۲ء سے ۲ سال ۶ ماہ کے اسطے لوہے اور فولاد کے حسب ذیل سامان پر ۲۳ ۱/۳ فی صدی محصول کسٹم بڑھا کر اب ۳۳ ۱/۳ فیصدی ہو گیا ہے۔

(۱) لوہے کی سلاخیں جو خام لوہے کو کوئلہ سے پگھلا کر بنائی گئی ہوں۔
(۲) لوہے کی تختیاں۔ ٹکڑے۔
(۳) لوہے کی چادریں اور ٹین کی سلاخیں۔
(۴) لوہے کی سلاخیں۔ قبضے وغیرہ۔
(۵) لوہے کی پٹیاں۔
(۶) ۷ پونڈ یا اس سے زیادہ وزنی ڈھلی ہوئی چیز
(۷) گھوڑوں کے نعل۔
(۸) آہنی گرڈر۔ ستون۔ کڑیاں۔
(۹) آہنی حلقے اور تار۔
(۱۰) ہر قسم کی چادریں اور پتیاں۔
(۱۱) لوہے کے ڈبے جو خام لوہے کو کوئلہ سے گلا کر تیار نہ کیئے گئے ہوں۔

واپسی محصولات

(۱) جس مال پر کہ محصول کسٹم لیا گیا ہے لیکن وہ کل مال بطور استور کے خود اس کا فرستندہ یا وصول کنندہ کسی دوسرے مقام کو روانہ کردے تو اس صورت میں محصول واپس کر دیا جائے گا۔

(۲) جو مال کہ اشیاء درآمد سے سلطنت برطانیہ کے اندر تیار کیا گیا ہے اور اس وجہ سے اس پر محصول کسٹم لے لیا گیا اگر وہ کل مال بطور استور کے دوسرے ملک کو بھیجا جائے گا تو محصول کسٹم واپس کر دیا جائے گا۔

(۳) جس صورت میں مال منگوایا جائے اسی صورت میں وہ دوسرے مقام کو بھیج دیا جائے تو ایسی حالت میں وصول شدہ محصول کسٹم واپس کر دیا جائے گا۔

مقومۂ بالا مال کی مد میں حسب ذیل سامان داخل ہے۔

(ا) اونی۔ ریشم یا جوٹ کا کلیتاً یا ضروری بنا ہوا مال مثلاً الپکا۔ فیلٹ۔ فیتے۔ بیلیں کمبل۔ شال۔ سفری شال۔ دریاں۔ فرش۔ رومال۔ میز پوش۔ تولیہ۔ پردے۔ گدے۔ تکیے۔
(ب) نباتاتی ریشوں سے بنا ہوا سامان مثلاً لیس۔ فیلٹ۔ بیلیں۔ فیتے۔ جھالریں وغیرہ۔
(ج) ہر قسم کا سامان پوشش جس سے کہ لباس تیار ہو سکتا ہے۔
(د) بوٹ۔ شوز۔ سلیپر۔ کھڑاؤں۔ (س) سمور کی پختہ کھالیں۔

حسب ذیل مال پر محصول کسٹم میں رعایت کردی گئی ہے

نمبر	قسم مال	پورا محصول	رعایتی محصول
۱	شراب جو دیگر اقسام ۱۲۱۵ درجہ سے کم پر	ہر ۲۶ گیلن پر	۲۰ پونڈ - ۱۴ شلنگ
	" " ۱۲۱۵ درجہ سے زیادہ	"	۲۴ " " "
۲	بٹن ہر قسم کے	۳۳ ۱/۳ فیصدی	۲۲ ۲/۹ فیصدی
۳	تاش ۵۲ تاش کے ۱۲ پیکٹ پر	.	۳ شلنگ ۹ پینس
۴	سنیما کی سادہ فلم ۱ ۳/۴ انچہ چوڑی فی فٹ	۱/۳ پینس	۲/۹ پینس ۵۱
۵	" " مثبت " "	۱ پینس	۲/۳ "
۶	" " منفی " "	۵ پینس	۳ ۱/۳ "
۷	کلاک۔ جیبی گھڑی اور اُن کے پرزے۔	۳۳ ۱/۳ فیصدی	۲۲ ۲/۹ فیصدی ۵۲
۸	قہوہ فی ہنڈرڈ ویٹ (۵۴ سیر)	۱۴ شلنگ	۱۱ شلنگ ۸ پینس
۹	کافی سادہ " "	۱۴ "	۴ " ۸ "
۱۰	کافی بھونی ہوئی فی پونڈ	۲ پینس	۱ ۲/۳ پینس
۱۱	دیا سلائی ۱۰-۱۰۰ دیا سلائیوں کی ۱۰۰۰ ڈبیوں پر		۶ شلنگ ۲ پینس
۱۲	دیا سلائی ۱۰۱ سے ۲۰۰ تک دیا سلائیوں کی ۱۰۰۰ ڈبیوں پر		۱۲ " ۴ "

۵۱ بشرطیکہ کسٹم کمشنر کو یہ یقین دلا دیا جائے کہ اس فلم کو قلمروئے برطانیہ میں پیش کیا جائیگا یا اس کے تیار کرنیوالے مصور اور ایکٹر ۵، فیصدی یا کم از کم ۲۰ نفر برطانی رعایا ہیں۔ علاوہ بریں جو فلم کسی شعبہ علم کی ترقی کے واسطے تیار کر کے کسی علمی ادارہ یا انجمن کے روبرو پیش کرنے کے لیئے ہوگا وہ اس محصول سے مستثنی رہیگا۔

۵۲ اگر کسٹم کمشنر کو باور کرا دیا جائے کہ گھڑی کے پرزے کسی اور کام میں لانے کے واسطے منگوائے گئے ہیں تو وہ محصول سے مستثنی رہیں گے۔

نمبر	قسم مال	پورا محصول	رعایتی محصول
۱۳	دیاسلائی ۱۲ سے ۵۰ تک دیاسلائیوں کی ۱۴۴ ڈبیوں پر		۴ شلنگ - ۴ پنس
۱۴	″ ۵۱ سے ۵ تک ″ ″		۲ شلنگ ۲ پنس زائد
۱۵	موٹر کار۔ بائیسکل۔ ٹرائیکل اور اُن کے پُرزے	۳۳ $\frac{1}{3}$ فیصدی	۲۲ $\frac{2}{9}$ فیصدی
۱۶	گراموفون۔ پیانو اور دیگر باجے۔ ریکارڈ وغیرہ	۳۳ $\frac{1}{3}$	۲۲ $\frac{2}{9}$ شلنگ فیصدی
۱۷	ریشم خام فی پونڈ	۳ شلنگ	۲ $\frac{1}{2}$ شلنگ
۱۸	ریشمی دھاگا اصلی و نقلی ″	۴ شلنگ ۸ پنس	۳ شلنگ ۱۰ $\frac{2}{3}$ پنس
۱۹	بٹا ہوا ریشمی دھاگا ″	۳ شلنگ	۲ $\frac{1}{2}$ شلنگ

مربہ۔ جام اور جیلی پر یا تو اس شکر کے حساب سے محصول لیا جائے گا جو اس میں ڈالی گئی ہے یا بوتل و ٹین کے وزن پر محصول لیا جائے گا۔

نمبر	قسم مال	محصول سابق		محصول رعایتی برائے سلطنت برطانیہ		برائے نوآبادیات	
		شلنگ	پنس	شلنگ	پنس	شلنگ	پنس
۱	مٹھائی بہ شکل پھل پر فی ہنڈریڈ ویٹ ۵۴ سیر	۹	۷	۴	۹ $\frac{1}{4}$	۳	۱۰ $\frac{1}{2}$
۲	مربہ اورک قوامی ″ ″ ″ ″ ″	۹		۴	۶	۳	۷ $\frac{1}{2}$
۳	″ ″ شربتی ″ ″ ″ ″	۷	۱۰	۳	۱۱	۳	۲
۴	جام و جیلی ″ ″ ″ ″	۸	۵	۴	۲ $\frac{1}{2}$	۳	۵
۵	منجمد شیرینی وغیرہ ″ ″ ″ ″	۵	۴	۲	۸	۲	۲
۶	مربہ املی ″ ″ ″ ″	۲	۷	۱	۳ $\frac{1}{2}$	۱	$\frac{1}{2}$

۵ بشرطیکہ یہ ثبوت دیدیا جائے کہ اس میں فی ہنڈریڈ ویٹ ۹ شلنگ ۷ پنس سے زیادہ محصول کی شکر استعمال نہیں ہوئی ہے۔

نمبر	قسم مال		محصول سابق		محصول حالیہ برائے سلطنت برطانیہ		کیفیت
			شلنگ	پنیس	شلنگ	پنیس	
	تباکو						
۷	تباکو سادہ	فی ۱۰۰ پونڈ	۹-	۶	۶-	۵ ۱/۲	جس میں ۱۰ فیصدی نمی ہو
	″	″	۱۰-	۶	۸-	۲ ۷/۸	جسمیں ۱۰ فیصدی سے کم نمی ہو
	تباکو تراشیدہ	″	۹-	۶ ۱/۲	۷-	۵ ۷/۸	جسمیں ۱۰ فیصدی نمی ہو
	″	″	۱۰-	۶ ۱/۲	۸-	۳ ۱/۴	جسمیں ۱۰ فیصدی سے کم نمی ہو
۸	سگار	″	۱۸-	۱	۱۴-	۴ ۱/۲	
۹	سگریٹ	″	۱۶-	۴	۱۱-	۵ ۱/۴	
۱۰	چائے	فی پونڈ	۰-	۴		۲	

* * *

PASSPORT پروانہ راہ داری

پروانہ راہ داری کا بحری سفر کے بیان میں تذکرہ کیا گیا ہے اس لئے ہم ذیل میں اُس کے حاصل کرنے کے قواعد درج کرتے ہیں: - پروانہ

پروانۂ راہ داری دو قسم کا ہوتا ہے اوّل برطانی رعا کے لیئے دوسرے غیر ممالک کے باشندہ کے واسطے -

(الف) پروانہ راہ داری برائے برطانی رعایا

(۱) برٹش انڈین پاس پورٹ صرف حسب ذیل اشخاص کو دیا جاتا ہے (۱) وہ لوگ

جو سلطنت برطانیہ میں پیدا ہوئے ہیں۔ یا ان لوگوں کی بیویاں اور بیوائیں (۲) وہ لوگ جو زائد از ۱۲ سال قیام سے برطانی رعایا بن گئے ہوں۔ (۳) وہ لوگ جو حکومت برطانیہ کی حفاظت میں ہوں۔

قوانین ہندوستان کی رُو سے بحری سفر کے لیئے پروانۂ راہداری کا حاصل کرنا لازمی نہیں ہے لیکن چونکہ ہر ایک بیرونی ملک میں بغیر پروانۂ راہداری پیش کرنے کے جہاز سے اُتر کر اس ملک میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ملتی ہے اس لیئے بحری سفر کرنے والوں کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ بحری سفر کے ارادہ سے پیشتر پروانۂ راہ داری ضرور حاصل کرلینا چاہیئے۔

(۲) بحری، بری اور ہوائی فوج کے ممبران اور ملازمان جہاز کو جب وہ اپنے کار منصبی پر انگلستان کو جائیں پروانۂ راہ داری کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۳) بمبئی سے برما یا کسی دوسرے ہندوستانی بندرگاہ کو جانے یا ہندوستان سے سیلون جانے کیواسطے پروانۂ راہ داری کی ضرورت نہیں ہوتی ہے اسیطرح اہل ہند کو ریاستہائے ملایا اور اسٹریٹ سیٹلمینٹ جانے کے لیئے پروانۂ راہ داری کی ضرورت نہیں ہے۔

(۴) پروانۂ راہ داری پولیٹیکل آفیسر مجسٹریٹ جسٹس آف پیس۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس پاسپورٹ آفیسر بمبئی کے نام درخواست بھیجنے پر یا پاسپورٹ آفس بمبئی میں خود حاضر ہونے پر مل سکتا ہے۔ درخواست کی خانہ پُری کرکے اُس کے ساتھ اپنا فوٹو اور مبلغ ۶ روپیہ کا منی آرڈر بھیجنا چاہیئے۔

(۵) درخواست اور فوٹو پاسپورٹ آفیسر بمبئی کے نام روانہ کیا جائے اور یا تو خود پاسپورٹ آفس میں جاکر پروانہ راہ داری لے لیا جاوے یا اپنی درخواست میں پروانہ راہ داری بذریعہ ڈاک طلب کرنا چاہیئے اس صورت میں پروانہ راہ داری سائل کے مقام کے کسی لوکل آفیسر کے نام بھیجا جائے گا اور وہ افسر پروانہ راہ داری

سائل کو دیدے گا اور اُس سے رسید حاصل کرلے گا۔

(۶) پاسپورٹ آفس بمبئی سول سکریٹریٹ میں ہے اور ایام تعطیلات کے علاوہ روزانہ ۱۱ بجے سے ۴ بجے تک اور ہفتہ کے روز ایک بجے تک کھلا رہتا ہی۔

(۷) پروانۂ راہ داری ۵ سال تک کارآمد رہتا ہے اس لیئے روانگی سے کئی ماہ یا کئی ہفتے پیشتر پروانۂ راہ داری طلب کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں ہے اس کی تیاری میں دفتر کے ۱۴ روز صرف ہوتے ہیں اس لیئے پیشتر ہی درخواست دینا مناسب ہی۔

عراق

(۸) بحری بری اور ہوائی فوج اور ملازمان جہاز اور مسلمان حاجیوں اور زائرین کے لیئے جنھوں نے حج اور زیارت کا پاس حاصل کرلیا ہو عراق جانے کے لیئے پروانۂ راہ داری حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن جو زائرین کہ بغرض زیارت ایران جانے کے خواہاں ہوں انھیں ایرانی قونصل مقیم بمبئی سے اجازت نامہ حاصل کرلینا چاہیئے۔ زائرین کے علاوہ دیگر مسافروں کے لیے قومی پروانۂ راہ داری حاصل کرنا ضروری ہے اور یہ دو قسم کا ہوتا ہے اوّل معمولی اجازت نامہ جس کی رُو سے عراق میں صرف ۵ ایوم تک قیام کی اجازت ہوتی ہے دوسرے قومی جس کی رو سے بلا کسی مزید اجازت کے عراق کو واپس جانے کی اجازت ہوتی ہے۔

سیاحان۔ باضابطہ کارخانوں کے ملازمان اور نمایندوں اور ملازمان حکومت عراق کے علاوہ دیگر حضرات کو صرف اس صورت میں پروانۂ راہ داری دیا جاسکتا ہے کہ وہ آدمی حکومت عراق سے وہاں آنے کی اجازت حاصل کرلیں۔ درخواست میں اپنے سفر کی غرض اور منشا کو صاف طور پر ظاہر

کتب خانہ ادارہ علوم [illegible]

کر دینا چاہیئے اور اُس کے ساتھ حکومت عراق کا اجازت نامہ روانہ کر دینا چاہیئے تاکہ مقامی حکّام مقصدِ سفر کی بابت تحقیقات کر سکیں۔

سیّاحان کے علاوہ جو عراق میں ۳ ماہ تک قیام کر سکتے ہیں دیگر مسافران کو پولیس سے قیام کی اجازت حاصل کرنی چاہیئے اور واپسی سے پیشتر اپنے واپس جانے کی اجازت حکومت عراق سے لے لینی چاہیئے۔

مصر

(۹) اگر ہندوستان میں قونصلِ مصر موجود نہ ہو تو اُس کی جانب سے پاسپورٹ آفیسر بمبئی کو مصر کے لیئے پروانۂ راہداری دینے کی اجازت حاصل ہے۔ سرکاری حکّام سیّاحان اور تجارتی کمپنیوں کے نمایندوں کے علاوہ کسی شخص کو بلا اجازت نامہ حاصل کرنے کے مصر میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے۔ پاسپورٹ آفس بمبئی سے فارم درخواست حاصل کر کے اُس کی خانہ پُری کرنی چاہیئے جس میں وضاحت کے ساتھ بتا دینا چاہیئے کہ کس غرض سے مصر جاتا ہے وہاں پر کتنے روز تک قیام کا ارادہ ہے اور ذرائع معاش کیا ہیں۔ خانہ پُری کر کے یہ درخواست حکومتِ مصر کے پاس روانہ کرنی چاہیئے اور وہاں سے اجازت نامہ مل جانے پر مصر جانے کا ارادہ کرنا چاہیئے۔

اگر کسی مسافر کو اپنے ملک تک پہونچنے میں مصر سے گزرنا پڑے گا تو اس صورت میں اُسے مصر کے علاقہ سے گزرنے کی اجازت دیدی جائے جس شخص کے پاس مصر سے ہندوستان آنے کا اجازت نامہ موجود ہے اُسے مصر کو واپس جانے کے لیئے کسی مزید اجازت نامہ کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۱۰) سلطنتِ برطانیہ کے مختلف حصوں اور چند غیر ممالک کو جانے کے لیئے بھی چند قیود اور شرائط ہیں ان میں سے بعض ممالک حسب ذیل ہیں مثلاً آسٹریلیا

کناڈا۔ میکسیکو۔ مجمرا۔ آباد ڈانی۔ نیوزیلینڈ۔ فلسطین۔ یونیس۔ جنوبی افریقہ۔ جنوبی و مغربی افریقہ۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ۔ ان میں سے ہر ایک ملک کے متعلق درخواست موصول ہونے پر شرائط سفر بتائے جا سکتے ہیں۔

غیر ممالک

(۱۱) جس ملک کو جانے کا قصد کیا جائے وہاں کے قونصل سے اجازت حاصل کرنے کے بعد پروانہ راہ داری دیا جاتا ہے۔ ضمیمہ میں ان ممالک کے قونصل متعینہ بمبئی کے پتے درج کر دیئے گئے ہیں۔ اگر پاسپورٹ آفیسر پروانہ راہ داری پر حسب ذیل ممالک کے نام درج کر دے تو پھر اجازت نامہ حاصل کرنے کی حاجت نہ ہوگی مثلاً آسٹریا۔ بلجیم۔ ڈنمارک۔ فرانس۔ جرمنی۔ ہالینڈ۔ لِکٹنسٹین۔ لکزمبرگ۔ ناروے۔ پرتگال۔ سارو۔ اسپین۔ سوئیڈن۔ سوئٹزرلینڈ اور زیکوسلافیہ۔

تجدید

(۱۲) پروانہ راہ داری کی میعاد تاریخ منظوری سے ۵ سال تک رہتی ہے۔ اگر ۵ سال سے زیادہ قیام کی ضرورت یا ارادہ ہو جائے تو ۵ سال گزر جانے پر اس کی تجدید مزید ۵ سال کے لیئے اور ہو سکتی ہے لیکن کسی صورت میں ۱۰ سال سے زیادہ کے لیئے پروانہ راہ داری نہیں دیا جا سکتا ہے۔ تجدید کرانے کی فیس عہ سالانہ کے حساب سے لی جاتی ہے۔

تصدیق

(۱۳) پروانہ راہ داری پر جن ممالک کو جانے کی اجازت درج ہو وہاں پر ۵ سال کے اندر دوبارہ جانے کے لیئے کسی مزید اجازت کی ضرورت نہ ہوگی۔ اگر مندرجہ مقامات کے علاوہ کسی اور ملک کو جانے کی خواہش ہو تو اس کا اندراج اسی پروانہ راہ داری پر کرانا ہوگا اگر سلطنت برطانیہ میں سفر کرنے کا پروانہ راہ داری

حاصل کرلیا جائے تو عراق اور فلسطین کے علاوہ برطانیہ کی حکمبرداری اور حفاظت کے ملکوں میں سفر کرنے کے لیئے کسی جدید پروانہ راہ داری کی ضرورت نہ ہوگی۔ فلسطین اور عراق کے لیئے خاص طور پر پروانہ راہ داری پر اجازت حاصل کرنا ہوگی۔ برٹش پروانہ راہ داری پر غیر ممالک کے لیئے عہ فیس لی جاتی ہے جو ہندوستان سے باہر کوئی برطانی حاکم دیتا ہے لیکن ہندوستان کے اندر پروانہ راہ داری پر کوئی فیس نہیں لی جاتی ہے فلسطین جانے کے لیئے ہر ایک برطانی پاسپورٹ پر عہ فیس لی جاتی ہے۔

شادی

(۱۴) جو لیڈی بغرض نکاح یا عقد ثانی بحری سفر کرنا چاہے اُسے جدید پروانہ راہ داری حاصل کرنا پڑے گا۔

(۱۵) اگر زن و شو دونوں کے واسطے ایک پروانہ راہ داری حاصل کیا گیا ہو تو زوجہ تنہا سفر نہ کر سکے گی تو اُسے جدید پروانہ راہ داری حاصل کرنا اور مشترکہ پروانہ راہ داری سے اپنا نام خارج کرانا پڑے گا۔

(ب) غیر ممالک کے باشندے

(۱۶) غیر ممالک کے باشندے جو اپنے ملک کو براہ راست واپس جائیں یا دیگر غیر ممالک سے ہو کر گزریں اُن کو اپنے پروانہ راہ داری پر برطانی حکام سے اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ یہ رعایت چند مخصوص ممالک کے باشندوں کو برطانی مقبوضات اور نو آبادیات کے سفر کے واسطے حاصل ہے لیکن یہ رعایت ہندوستان کے واسطے نہیں دی جاتی ہے۔ وہ ممالک

حسب ذیل ہیں:۔

آسٹریا۔ ڈنمارک۔ فرانس۔ جرمنی۔ ہالینڈ۔ آئس لینڈ۔ اٹلی لیٹن ٹنس ٹین۔ لکزمبرگ۔ ناروے۔ پرتگال۔ سارو۔ اسپین۔ سوئیڈن۔ سوئٹزرلینڈ اور زیکوسلافیہ۔

(۱۷) مندرجہ ضمیمہ ممالک کے باشندے اگر کسی برطانی ملک کو جانے کے خواہاں ہوں تو اُن کو اوّلاً اپنے یہاں کے قونصل سے پروانۂ راہ داری حاصل کرنا چاہیئے اور اس کو پیش کرکے برطانی حاکم سے اجازت حاصل کرنی چاہیئے اور ایک تحریر پاسپورٹ آفیسر کی خدمت میں پیش کرنی چاہیئے کہ فلاں غرض سے برطانی علاقہ میں سفر کرنے کی خواہش اور ضرورت ہے۔ برطانی اجازت نامہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک کی فیس عـہ اور دوسرے کی عـہ مقرر ہے۔

(۱۸) دیگر غیر ملکی باشندوں کو کمشنر پولیس بمبئی یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی وساطت سے سرٹیفکیٹ شناخت حاصل کرنے کے لیئے درخواست دینی چاہیئے۔ اس سرٹیفکٹ کی فیس عہ مقرر ہے۔

(۱۹) اگر کسی شخص کے پاس غیر ملکی پروانۂ راہ داری موجود ہے اور اور اُس نے ہندوستان سے باہر کسی برطانی حاکم سے اجازت حاصل کرلی ہے اور اُس کی رُو سے وہ ہندوستان سے گذر سکتا ہے یا ہندوستان میں قیام کرسکتا ہے تو ایسی صورت میں اُس کو کسی ہندوستانی حاکم سے مزید اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۲۰) اس نوٹس کی کاپیاں درخواست موصول ہونے پر مفت دی جاتی ہیں۔

* * *

دنیا کے بعض بادشاہوں وزیروں اور گورنروں کی تنخواہیں سالانہ

شاہ اٹلی	۳۲ لاکھ روپئے سالانہ	وزیر جنگ	۶۰ ہزار روپیے سالانہ
شاہ انگلستان	۴۵ 〃 〃 〃	وزیر ہند	۶۰ 〃 〃 〃
شاہ جاپان	۱۲½ 〃 〃 〃	وزیر تجارت	۶۰ 〃 〃 〃
شاہ بلجیم	۱۰ 〃 〃 〃	وزیر صحت	۶۰ 〃 〃 〃
وائسرائے ہند	۲۴۰۰۰۰ 〃 〃 〃	وزیر محکمہ پرواز	۳۶ 〃 〃 〃
وزیر اعظم برطانیہ	۶۰ ہزار 〃 〃	وزیر تعلیم	۲۴ 〃 〃 〃
وزیر نوآبادیات	۶۰ ہزار 〃 〃	وزیر زراعت	۲۴ 〃 〃 〃
گورنر مدراس	ایک لاکھ ۲۰ ہزار روپیے سالانہ	گورنر پنجاب	۹۹۹۹۶ 〃 〃
گورنر بمبئی	〃 〃 〃 〃 〃	گورنر بہار	〃 〃 〃
گورنر بنگال	〃 〃 〃 〃 〃	گورنر برما	〃 〃 〃
گورنر صوبجات متحدہ	〃 〃 〃 〃 〃	گورنر آسام	۶۶ ہزار 〃 〃

انبیا اور مشاہیر بنی آدم کی عمریں

حضرت آدم علیہ السلام	۹۶۰ سال	حضرت حوا علیہا السلام	۹۳۷ سال
〃 نوح 〃	۹۵۰ 〃	〃 ابراہیم 〃	۱۹۵ 〃
〃 اسمٰعیل 〃	۱۳۷ 〃	〃 یوسف 〃	۱۱۰ 〃
〃 موسیٰ 〃	۱۲۵ 〃	حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم	۶۳ 〃
〃 امام حسن 〃	۴۸ 〃	〃 امام حسین	۵۷ 〃
لقمان	۳۵۰۰ 〃	عزیز مصر	۷۰۰ 〃
نمرود	۵۰۰ 〃	رستم	۶۰۰ 〃
نوشیرواں	۷۴ 〃	ضحاک	۱۲۰۰ 〃

زرّیں اقوال

۱۔ جس طرح دریا اپنا پانی نہیں پیتا اور درخت اپنا پھل خود نہیں کھاتا۔ اسی طرح نیک آدمیوں کی کمائی بھی اپنی ذات سے زیادہ دوسروں کے کام آتی ہے۔

۲۔ پانی دریا میں بھی بہتا ہے اور نالیوں میں بھی۔ مگر دریا کا پانی اچھی صحبت کے اثر سے پینے کے قابل ہوتا ہے اور نالی کا پانی بُری صحبت کی تاثیر سے نفرت کے لائق۔

۳۔ بہت سی اخلاقی خوبیاں جھونپڑیوں میں پائی جاتی ہیں مگر محلات میں نہیں

۴۔ طاقت کمزوروں کو کچلنے کے لئے نہیں بلکہ ان کو سہارا دینے کے لئے استعمال کرنی چاہیئے۔

۵۔ آدمی کی گفتگو اس کے عقل و ادراک کی فہرست ہوتی ہے۔

۶۔ ہمیں ان آدمیوں کی طرح زندگی بسر کرنی چاہیے جو کبھی نہیں مرتے۔

۷۔ دنیا میں صرف دو ہی طاقتیں ہیں۔ تلوار اور دماغ۔ لیکن آخرکار دماغ تلوار پر فتح پاتا ہے۔

۸۔ دانا وہ نہیں جو ایک روپیہ کما سکے بلکہ دانا وہ ہے جو ایک روپیہ پس انداز کر سکے (یہ دل ہے نہ کہ دماغ جو اعلےٰ بلندی پر پہنچ سکتا ہے۔)

۹۔ جب تک اپنی ذات کا مکمل مطالعہ نہ کرو تمہاری تعلیم نامکمل ہے۔

۱۰۔ امن چاہتے ہو تو اپنے کان اور آنکھ استعمال کرو لیکن زبان بند رکھو۔

۱۱۔ نصیحت سچی خیرخواہی ہے جسے ہم نہیں سنتے لیکن خوشامد بدترین دھوکہ ہے جس پر پوری توجہ دیتے ہیں۔

۱۲۔ گھر کے کسی حصہ میں بھی عورت کو اپنی مرضی پر نہ چھوڑنا چاہیئے۔

۱۳۔ حقیقی دانشمند کی شناخت یہ ہے کہ تمام احمق اس کی برائی کرتے ہیں۔

۱۴۔ بیماری گھوڑے کی رفتار سے آتی ہے اور چیونٹی کی رفتار سے جاتی ہے۔

۱۵۔ ایمان کا دشمن جھوٹ۔ عزت کا دشمن سوال۔ عقل کا دشمن غصہ اور دولت کی بددیانتی ہے۔

۱۶۔ جو شخص خود بھی عقلمند ہے اور دوسروں سے مشورہ بھی کر لیتا ہے وہ مکمل آدمی ہے جو خود عقل اور رائے رکھتا ہے لیکن دوسروں سے مشورہ نہیں لیتا ہے وہ آدمی ہی نہیں۔

۱۷۔ دولت اور عورت کی حد سے بڑھی ہوئی محبت عقل کو اندھا کر دیتی ہے۔

۱۸۔ دوسروں کی غلطیاں بھول جاؤ لیکن اپنی ایک بھی مت بھولو۔

۱۹۔ فصاحت کی نسبت صاف بیانی زیادہ موثر چیز ہے۔

۲۰۔ سچ بولنے والا دشمن جھوٹے دوست سے اچھا ہے۔

۲۱۔ وہ راز چھپتا نہیں جس کی کسی عورت کو خبر ہو۔

۲۲۔ دنیا ایک بنک ہے تم کو اس میں سے وہی چیز ملیگی جو تم نے اس میں جمع کی

۲۳۔ دنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح ہے اور سب سے سہل دوسروں پر نکتہ چینی۔

۲۴۔ دنیا ان لوگوں کو انعام میں ملیگی جو مستعد اور سرگرم ہیں۔

۲۵۔ محنت کے سامنے پہاڑ کنکر ہے اور سستی کے سامنے کنکر پہاڑ۔

۲۶۔ شرمیلا پن انسانیت کی زینت ہے لیکن کاروباری آدمی کے لئے عیب ہے۔

۲۷۔ کامیابیوں کا زینہ ناکامیوں کے ڈنڈوں سے تیار ہوتا ہے۔

۲۸۔ زیادہ بلندی پر جانا چاہو تو پہلے بنیاد مضبوط کرو۔

۲۹۔ آدمی صرف اسی وقت مغلوب ہوتا ہے جب وہ اپنے آپ کو مغلوب سمجھ لے۔

۳۰۔ دولت کے پر ہوتے ہیں مگر افلاس دروازہ کے قریب ہی بیٹھا رہتا ہے جو ایک دفعہ گھر میں داخل ہو جائے تو نکلنے کا نام نہیں لیتا۔

۳۱۔ جو آدمی چانس (CHANCE) اور اتفاقی موقعہ سے فائدہ نہیں اُٹھاتا وہ بلند رتبہ حاصل نہیں کرسکتا۔

طبی معلومات

۳۲۔ گنجان آبادی کے محلے ملک الموت کے کیمپ ہیں۔

۳۳۔ سر درد ہو تو ایک ٹب ٹھنڈے پانی میں پاؤں رکھ کر بیٹھ جائیں اور [illegible] کھانے سے پرہیز کیا جائے تو چند روز میں [illegible] پڑ جاتا ہے۔

۳۴۔ لہسن کی ایک پوتھی دودھ میں گھوٹ کر مار گزیدہ کو پلانے سے چالیس منٹ میں آرام ہو جاتا ہے۔

۳۵۔ دلیہ، انڈے، پنیر، آلو، مکھن، بالائی، کچے پھل اور تازہ سبزی کھانے سے جسم طاقتور رہتا ہے۔

۳۶۔ نمک اور گرم پانی ملا کر غرارے کرنے سے دانت اور مسوڑھے صاف اور مضبوط ہوتے ہیں۔

۳۷۔ ہاتھ وغیرہ آگ سے جل جائے تو چونے کا پانی اور السی کا تیل ہموزن لیکر خوب ہلائیں جب یکجان ہو جائیں تو جلی ہوئی جگہ پہ لگا کر اوپر روئی رکھیں آرام ہو جائے گا۔

۳۸۔ شیر خوار بچوں کو کھٹائی کبھی نہ کھلانی چاہیئے اس سے دودھ جم کر فاسد ہو جاتا ہے۔

۳۹۔ حاملہ عورت کو بنفشہ اور خطمی کا استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

۴۰۔ دھندلی روشنی میں پڑھنے سے نظر کمزور ہونے کے علاوہ چہرہ پر جھریاں بھی پڑ جاتی ہیں۔

۴۱۔ اگر پاؤں میں ورم اور درد ہو تو تیز گرم پانی میں تھوڑا سا الکوہل اور ایک چمچہ لیموں کا رس ملا کر پاؤں اس میں رکھیں آرام آجائے گا۔

۴۲۔ جن لوگوں کو دل کی بیماری ہو ان کے لئے باتیں کرنا مفید ہے۔

۴۳۔ کانوں میں ٹھنڈا تیل کبھی نہ ڈالنا چاہیئے۔

۴۴۔ اگر کسی کو اپنا موٹاپا کم کرنے کی خواہش ہو تو اس کو چاہیے کہ کھانے کے بعد پانی یا پینے کی کوئی اور چیز استعمال نہ کرے۔

۴۵۔ ایک شخص کی مستعملہ کنگھی دوسرے شخص کو نہ کرنی چاہیئے۔ کیوں کہ اس کے ذریعہ ایک شخص کی بیماری کے جراثیم دوسرے شخص کے جسم میں پہنچ جاتے ہیں۔

۴۶۔ اگر ہاتھ گرمی کی وجہ سے جلتے ہوں تو گرم پانی میں ۳۰ - ۴۰ بوند امونیا ملا کر اس سے ہاتھوں دھو ڈالیں آرام ہو جائے گا۔

۴۷۔ مچھر کاٹنے کی جگہ پر معمولی صابن کے ٹکڑے کو ذرا سا پانی میں تر کرکے ملا جائے تو خارش بند ہو جاتی ہے۔

۴۸۔ پیاز کو گائے کے گھی میں جلا کر نیم گرم بواسیر کے مسوں پر لگانے سے درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔

۴۹۔ مولی کے سبز پتے ایک تولہ آدھ سیر ٹھنڈے پانی میں گھوٹ کر اور ۳ تولہ

مصری ملا کر پینے سے شراب کا نشہ اتر جاتا ہے۔

۵۰- صحت کے لئے نرم بستر پر سونے کی نسبت سخت بستر پر سونا زیادہ فائدہ مند ہے نرم بستر پر سونے سے پیٹھ کبڑی ہو جاتی۔ پیٹ پر شکن پڑ جاتے ہیں اور جسم بستر میں دب کر مسام بند ہو جانے کی وجہ سے تازہ ہوا جذب نہیں کر سکتے۔ نیز سانس بھی صحیح طور سے نہیں لیا جا سکتا۔

۵۱- دھوپ سردی۔ دھوئیں ریت اور گرد و غبار سے چہرہ کی جلد خراب ہو جاتی ہے۔

۵۲- چھوٹے بچوں کو اگر مٹھائی کی جگہ میٹھے پھل کھلائے جائیں تو ان کے دانت ہمیشہ مضبوط رہتے ہیں۔

۵۳- مشہور ہے کہ جہاں پیاز۔ سرسوں یا ارنڈ کے پتے رکھے ہوں وہاں سانپ نہیں آتا لیکن حال ہی میں دریافت ہوا ہے کہ کاربالک ایسڈ سانپ کے لئے موت کا پیغام ہے۔ سانپ اس کی بو ہرگز برداشت نہیں کر سکتا اور جہاں اس کی بو موجود ہو وہاں سے بھاگ جاتا ہے کاربالک ایسڈ کی دو بوندیں سانپ کے جسم پر ڈال دی جائیں تو وہ دو منٹ میں مر جاتا ہے۔

۵۴- شہد اور ادرک کا پانی ملا کر چاٹنے سے کھانسی کو آرام آجاتا ہے۔

۵۵- بچوں کو اجازت دینی چاہیئے کہ وہ ہر روز کھلے میدانوں میں جا کر کھیلیں کودیں۔

۵۶- پانی میں نمک ملا کر غرارے کرنے سے منہ کی بدبو زائل ہو جاتی ہے۔

۵۷- مکو کی بھاجی بنا کر کھانا استسقا اور ورم جگر میں نہایت مفید ہے۔

۵۸- جو عورت بچہ کو زیادہ عرصہ تک دودھ پلائے اس کی آنکھیں کمزور ہو جاتی ہیں۔

۵۹۔ سانس ہمیشہ ناک کے ذریعہ لینی چاہیئے کیوں کہ ناک کے ذریعہ جو ہوا اندر داخل ہوتی ہے وہ صاف گرم اور چھنی ہوئی ہوتی ہے جو پھیپھڑوں کو طاقت دیتی ہے خلاف اس کے جو ہوا منہ کے راہ داخل ہوتی ہے وہ سرد بے چھنی اور پھیپھڑوں کے لئے مضر ہوتی ہے۔

۶۰۔ اگر ہر روز رات کو سوتے وقت کانوں میں تھوڑی سی روئی رکھ لیا کریں اور صبح نکال دیا کریں تو کانوں میں کبھی کوئی بیماری نہ ہوگی۔

۶۱۔ پاؤں کے تلوے صاف رکھنے سے دماغ صاف رہتا ہے۔

۶۲۔ مکانات کی تمام کھڑکیوں اور دروازوں کو ہر روز کھول دینا چاہیئے تاکہ دھوپ اور تازہ ہوا اندر آسکے۔

۶۳۔ پیدل ہوا خوری کے دوران میں اگر ایک آدھ نارنگی یا کوئی اور پھل کھایا جائے تو ہوا خوری کا فائدہ اور بھی زیادہ ہوتا ہے۔

۶۴۔ ہفتہ میں ایک دن مکمل فاقہ کرنے سے صحت ہمیشہ عمدہ رہتی ہے۔

۶۵۔ کمرہ میں تھوڑا سا برادہ صندل جلا دینے سے مچھر مر جاتے ہیں۔

۶۶۔ تنگ کالر۔ تنگ ٹوپی۔ تنگ بنیان۔ تنگ اچکن اور تنگ کوٹ صحت کے لئے سخت خطرہ کا باعث ہیں۔

۶۷۔ لیٹ کر پڑھنے میں روشنی مطالعہ کرنیوالے کی پشت پر ہونی چاہیئے تاکہ روشنی صرف کتاب پر پڑے آنکھ پر نہ پڑے۔

۶۸۔ پان کھانیوالوں کو نمک اور سرسوں کا تیل ملا کر دانتوں پر ملنا چاہیئے انگلستان کے بادشاہ جیمس اول کا قول ہے کہ تمباکو نوشی آنکھوں کے لئے مضر ناک کے لئے نفرت خیز۔ دماغ کے لئے نقصان رساں اور پھیپھڑوں کے لئے خطرناک ہے۔

۶۹۔ کپڑوں پر گرم استری پھیرنے سے بیماریوں کے جراثیم مر جاتے ہیں۔

۷۰۔ ننگے پاؤں پھرنے سے زکام۔ کھانسی اور سرسام ہو جانے کا اندیشہ ہے

۷۱۔ جب چہرہ پر کریم سے مالش کی جائے تو سوائے ناک کے باقی تمام چہرہ پر نیچے سے اوپر کی طرف مالش کرنی چاہیئے ورنہ جلد خراب ہو کر اور نیچے کی طرف لٹک کر چہرہ کو بدنما کر دے گی

۷۲۔ ہکلے آدمی یعنی جن کی زبان میں لکنت ہو اگر کان میں بات کریں تو رکاوٹ کم ہوتی ہے اسی اصول پر ہکلاہٹ کا ایک علاج یہ بھی ہے کہ ہکلے کو دس روز تک بالکل بولنے نہ دیا جائے۔ اس طرح آواز میں سکون پیدا ہو جائے گا۔ دس روز بعد آہستہ آہستہ بولنے کی اجازت دیں اور رفتہ رفتہ بڑھاتے جائیں اس طریقہ سے لکنت جاتی رہے گی۔

۷۳۔ موٹے آٹے کی روٹی اور شہد کا استعمال دائمی قبض کے لئے نہایت مفید ہے۔

نقشہ اوسط کھٹکے نبض

فی منٹ بحالت تندرستی

تعداد ایام جن کا تقریباً اوسط نبض تحریر ہے	تعداد حرکت نبض فی منٹ
پیدا ہوتے پر	۱۳۰ سے ۱۴۰ تک فی منٹ
ایک سال کے بچہ کا	۱۱۵ 〃 ۱۳۰ 〃 〃 〃
دو سال 〃 〃 〃	۱۱۰ 〃 ۱۱۵ 〃 〃 〃
تین سال 〃 〃 〃	۹۰ 〃 ۱۰۰ 〃 〃 〃

چار سال کے بچہ کا	۸۰ سے ۸۵ تک فی منٹ
سات سال " " "	۷۵ " ۸۰ " " "
جوانی یا ادھیڑ عمر میں	۷۰ " ۷۵ " " "
بوڑھاپے میں	۵۰ " ۶۰ " " "

نقشہ رفتار تنفس

فی منٹ بحالت تندرستی

تعداد ایّام جن کی رفتار تنفس تحریر کی گئی ہے	رفتار تنفس فی منٹ
قریب ایک سال کے بچّہ کی	۳۵ مرتبہ فی منٹ
" دو سال " " "	۲۵ " " "
" ۱۵ " عمر والوں کی	۲۰ " " "
" ۲۵ " " "	۱۸ " " "

حرارت

اندرونی جسمانی اعضا کی حرارت ۹۸ سے ۹۹ تک ہوتی ہے۔ مگر مختلف اعضا کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے۔ اور بھی چند اسباب اختلاف حرارت کے ہیں جو درج کئے جاتے ہیں۔

نام اعضاء یا وقت یا موسم وغیرہ جن کی حرارت مطلوب ہے	تعداد ڈگری (درجہ حرارت)
بغل کی حرارت	۹۸ ر ۴
منہ 〃 〃	۹۸ ر ۵
ایک یوم کے بچے کی	۱۰۰ ر ۵
تین 〃 〃 〃 〃	۹۸ ر ۶ سے ۹۹ ر ۵ تک
پندرہ برس والے کی	۹۸ ر ۵
۴۰ برس تک کے آدمیوں کی	۹۷ ر ۵
۵۰ 〃 〃 〃 〃 〃	۹۸
عورتوں کی	۹۸ ر ۴
صبح اور شام کو	ایک درجہ کم
شام کو	ایک درجہ زیادہ
ریاضت کے بعد	ایک درجہ زیادہ
گرم ممالک میں۔	ایک درجہ زیادہ
سرد ممالک میں۔	ایک درجہ کم
موسم گرما میں یا گرم غذا کھانے کے بعد	تقریباً نصف درجہ زیادہ
موسم سرما میں	〃 〃 〃 کم
معمولی بخار میں	۱۰۰

نبض ـ تنفس
اور
درجۂ حرارت کا باہمی مقابلہ

عموماً ایک درجۂ حرارت زیادہ ہونے سے نبض کے دس جھٹکے فی منٹ اور سانس کی رفتاریں فی منٹ دو یا تین مرتبہ کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ مثلاً۔

درجۂ حرارت	رفتار تنفس فی منٹ	قرعۂ نبض فی منٹ
۹۸٫۴	۱۸	۷۲ لغایت ۸۰
۹۹٫۴	۲۰ یا ۲۱	۸۲ لغایت ۹۰

پیشین گوئیاں

(۱) اکثر شقیقہ یا درد سر رہنا نزول الماء کا مقدمہ ہے۔

(۲) چہرے کا اکثر پھڑکنا لقوے کی خبر دینا ہے۔

(۳) سر کی بے حسی فالج کا پیش خیمہ ہے۔

(۴) شدید درد سر آنکھوں کی سرخی چہرہ کی تمتماہٹ آنکھوں سے اشک باری سرسام کی پیش خبری ہے۔

(۵) بلا وجہ ہر وقت مغموم رہنا۔ سوء ظنی۔ خبث نفس۔ مالیخولیا کی پیشین گوئی کرتا ہے۔

(۶) آفتاب کی گرمی یا بارش کا تقاطر۔ مکھیاں۔ مچھر۔ بھنگے نظر آنا نزول الماء کی خبر دیا کرتا ہے۔

(۷) نزلہ و زکام میں اکثر مبتلا رہنا ضیق النفس اور سل سے ڈراتا ہے۔

(۸) بو دار پسینہ کا کثرت سے آنا یا دفعتاً عادت کے بعد بند ہو جانا بخار کی خبر دیتا ہے۔ (۹) اختلاج قلب خفقان کا اکثر رہنا اچانک موت کا مقدمہ ہے۔ (۱۰) پاخانہ کا کم رنگین ہونا یرقان کا پیش خیمہ ہے۔ (۱۱) چہرے کی پیلاہٹ ہاتھ پیروں کی سوجن استسقاء کی پیش خبری ہے۔ (۱۲) بو دار پیشاب بخار کی خبر دیتا ہے۔ (۱۳) قبض اور اکثر ریح رہنا قولنج یا درد گردہ کی مخبر ہے۔ (۱۴) اکثر اوقات پشت کے زیریں حصہ کی گرانی پیشاب کا متغیر ہونا گردہ کی آنے والی بیماری بتاتی ہے۔ (۱۵) سوزش کے ساتھ اجابت ہونا پیچش میں مبتلا کرتا ہے۔ (۱۶) مقعد پر خارش بواسیر کا مقدمہ ہے اگر کدو دانہ کی وجہ سے نہ ہو۔ (۱۷) تیزابی جلتا ہوا پیشاب آنا قرحہ مجری بول یا قرحہ مثانہ کا باعث ہو جاتا ہے۔

ملیریا موسمی بخار سے محفوظ رہنے کی تدابیر

ملیریا کے مہلک اثرات کا اندازہ صرف اس بات سے لگ سکتا ہے کہ تمام دنیا میں مختلف بیماریوں سے جس قدر اموات واقع ہوتی ہیں

ان میں دو تہائی صرف ملیریا کی وجہ سے ہوتی ہیں اور صرف ہندوستان میں ہر سال بارہ لاکھ آدمی ملیریا کی وجہ سے موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ملیریا کے پھیلنے اور پھیلانے کا واحد ذریعہ مچھر ہے جب ملیریا کے ایک مریض کو کاٹنے کے بعد کسی تندرست شخص کو کاٹے تو اس تندرست آدمی کو بھی ملیریا ہو جاتا ہے اس لئے اس سلسلہ میں سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ مچھروں کا استیصال کیا جائے جس کا طریقہ یہ ہے کہ مکان اور ان کے کونے ہر وقت صاف رکھیں اور ان میں سفیدی کرائیں گھر میں کوڑا کرکٹ جھاڑ جھنکار۔ باسی سبزی۔ گوبر کیچڑ وغیرہ جمع نہ ہونے دیں نالی وغیرہ میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں تمام کمروں کی کھڑکیاں ہر روز کھول دیا کریں۔ تاکہ ہوا اور دھوپ اندر جا سکے اور ان میں گندھک یا گوگل کی دھونی کر دیا کریں۔ غسل خانہ۔ پاخانہ وغیرہ صاف رکھیں نالیاں ہر روز صاف کر کے ان میں فینائل چھڑک دیا کریں۔ گلی بازار یا آبادی کے قریب کہیں پانی کے گڑھے ہوں تو ان کو خشک مٹی سے بھروا دیں یا ان میں کبھی کبھی مٹی کا تیل ڈال دیا کریں جس سے تمام مچھر مر جائیں گے۔ علاوہ ازیں تدابیر ذیل پر عمل کریں (۱) رات کو مچھر دانی لگا کر سویا کریں (۲) سوتے وقت ہاتھ پاؤں اور چہرہ پر تیل مل لیا کریں تاکہ مچھر نہ کاٹ سکیں (۳) شبنم میں نہ سویا کریں (۴) سردی سے بچیں (۵) قبض اور ہاضمہ کا خیال رکھیں (۶) پانی اُبال کر پیا کریں (۷) کبھی کبھی چائے یا اگر چائے موافق نہ ہو یا موسم گرم ہو تو عرق لیموں پیا کریں (۸) ثقیل باسی غذا گندے پھلوں اور سبزیوں سے پرہیز کریں۔ (۹) دھوپ اور تکان سے بچیں (۱۰) نشیب نمدار مقامات اور ملیریا زدہ

رقبوں میں رہائش اختیار نہ کریں (۱۱) ہر دوسرے روز ایک یا دو گرین کونین کھا لیا کریں یا اگر کونین موافق طبع نہ ہو تو ہلکا سا مسہل لیکر حسب ذیل گولیاں استعمال کیا کریں دانہ الائچی خورد طباشیر اتیس شیریں ہر یک ایک تولہ ست گلو ۲ تولہ مغز تخم کرنجوہ ۴ تولہ سب چیزوں کو نہایت باریک پیسکر عرق لیموں کاغذی میں چنے کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور ہر روز صبح شربت لیموں کے ہمراہ استعمال کیا کریں۔

گھریلو علاج

گھر میں بچوں یا بڑوں کو عام طور پر واقع ہونیوالی چھوٹی چھوٹی بیماریوں کا علاج اگر عورتوں کو یاد ہو تو بڑی سہولیت ہوتی ہے معمولی معمولی شکایات کے لیئے ڈاکٹروں حکیموں کے پاس نہیں جانا پڑتا نیز بہت سا خرچ اور تکلیف بھی بچ جاتی ہیں اس لئے عام ہونیوالی معمولی بیماریوں کا سرسری علاج درج ذیل کیا جاتا ہے جس کو عورتیں یاد کرلیں تو بہتر ہوگا۔ **درد سر**۔ صندل اور کافور یا افیون اور سونٹھ پیس کر لیپ کریں۔ سر میں کنگھی کریں۔ سر پر روغن کدو یا خشخاش کی مالش کریں۔ وہی ڈال کر نہائیں۔ **کان کا درد**۔ میٹھے تیل میں لہسن جلا کر یا پیاز کا پانی نیم گرم یا افیون پانی میں حل کرکے نیم گرم یا شراب برانڈی ذرا سا ڈالیں۔ **پیٹ کا درد**۔ نمک سیاہ اور اجوائن ملا کر یا ذرا سی ہینگ یا ست پودینہ ایک رتی کھائیں چار عرق کھاری سوڈا یا جنجر واٹر پئیں مقام درد پر چھان اور نمک کی پوٹلی بنا کر ٹکور کریں۔ **گردہ کا درد**۔ خار خسک ۹ ماشہ

تخم خیارین ۶ ماشہ تخم خربوزہ ۶ ماشہ سب کو گھوٹ کر چھان کر شربت بزوری ۳ تولہ ملا کر پئیں۔ فوراً آرام ہوگا۔ **آنکھ دکھنا۔** زنک لوشن ڈالیں یا پھٹکری گرم پانی میں گل کر کے اس میں صاف روئی بھگو کر دن میں تین چار مرتبہ آنکھوں کو دھوئیں۔ اوپر رسوت رگڑ کر لیپ کریں۔ **نیند نہ آنا۔** سر پر مکھن یا روغن خشخاش کی مالش کریں۔ ذرا سی افیون پانی میں پیس کر کنپٹیوں پر لیپ کریں۔ سوئے کا ساگ سرہانے رکھیں۔ بکری کا دودھ ہاتھ پیر کے تلوؤں پر ملیں نیند آجائے گی۔ **قے ہونا۔** چھوٹی الائچی چبائیں یا لیموں پر سیاہ مرچ اور نمک چھڑک کر چوسیں یا پودینہ اور الائچی ابال کر گھونٹ گھونٹ پلائیں یا زہر مہرہ خطائی دو رتی عرق گلاب میں پیس کر دیں۔ **قبض۔** رات کو ہڑ کا مربہ کھا کر اوپر سے گرم گرم دودھ پی لیں یا گلقند کھائیں۔ **کھانسی۔** صرف لونگ یا ملیٹھی چھیل کر یا بیخ السوس کا ٹکڑا منہ میں رکھیں یا بہیدانہ کو ابال کر پلائیں۔ مغز کدو ۳ ماشہ تخم خیارین ۲ ماشہ زعفران ۱ ماشہ کوندر ۳ ماشہ نشاستہ ۳ ماشہ کتیرا ۳ ماشہ مغز بادام ۵ ماشہ کشنیز ۵ ماشہ رب السوس ۲ ماشہ فستق ۴ ماشہ خشخاش سفید ۴ ماشہ مصری ۷ ماشہ سب دواؤں کو باریک پیس کر لعاب بہیدانہ میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسا کریں کھانسی کے لئے اکسیر ہے۔ **زکام۔** بنفشہ پانی میں ابال کر چھان کر بتاشے ڈال کر نیم گرم دن میں تین چار مرتبہ پئیں۔ زکام ایک دن میں جاتا رہے گا۔ **چوٹ لگنا۔** گرم گرم دودھ میں ۶ ماشہ ہلدی ڈال کر پلائیں یا دو تین رتی مومیائی چھٹانک بھر دودھ میں حل کر کے دیں چوٹ کی جگہ پر ٹنکچر آیوڈین لگائیں۔ **پت یا گرمی دانے۔** ملتانی مٹی پانی یا تیل میں ملا کر بدن پر ملیں۔

دودھ کی کمی ۔ لسی پیا کریں ۔ مغز بنولہ ۶ ماشہ ہر روز دودھ کے ساتھ کھایا کریں پستانوں پر روغن زیتون کی مالش کریں ۔ دودھ بڑھ جائیگا

نومولود بچے کی حفاظت

بچہ پیدا ہونے کے بعد دایہ کو چاہیئے کہ پہلے نال کاٹے ۔ بچہ کے پیٹ سے قریب چار انچ چھوڑ کر نال کچے دھاگے سے باندھ دینا چاہیئے پرانی اور میلی ڈور استعمال میں نہیں لانی چاہیئے نال کو کسی صاف اور تیز چھری سے کاٹ ڈالنا چاہیئے اور اوپر پسا ہوا لکڑی کا کوئلہ چھڑک دینا چاہیئے اگر وہ نہ مل سکے تو تھوڑا سا پسا ہوا آٹا اس کام کے لیئے کافی ہوگا نال کے اوپر کپڑا یا چیتھڑا جلا کر لگانا بہت مفید ہے ایک صاف چیتھڑے کو پانی میں ابال کر اور روغن السی میں بھگو کر اوپر باندھ دیں تاکہ وہ کھنچ نہ جاسکے نال پر میلا کپڑا باندھنے یا زخمی جگہ پر مٹی یا گوبر لگانے کی وجہ سے اکثر بچے مر گئے ہیں لہذا ایسا کبھی نہیں کرنا چاہیئے

نومولود بچے کی آنکھیں بہت ہوشیاری کے ساتھ ملائم کپڑے سے صاف کرنی چاہئیں آنکھوں کو تھوڑے پانی سے جو کسی قدر گرم ہو دھو ڈالنا چاہیئے اور آنکھوں کا میل وغیرہ اچھی طرح صاف کر دینے چاہئیں اگر بچے کے پیدا ہونے کے تھوڑے ہی دنوں کے اندر اس کے پپوٹے لال ہو جائیں اور ورم آجائے یا اگر پپوٹے پر کسی طرح کا میل وغیرہ پایا جائے ۔ تو فوراً کسی اچھے ڈاکٹر یا حکیم وغیرہ کو دکھا دینا چاہیئے نہیں تو بچے کی ایک یا دونوں آنکھوں کے جاتے رہنے کا ڈر ہے ۔

آنکھیں صاف کر دینے کے بعد بچے کو ذرا گرم پانی سے نہلانا چاہیئے۔ بچہ کے شکم پر ایک پٹی مضبوطی کے ساتھ اس وقت تک باندھے رکھنا چاہیئے جب تک کہ نال کا ٹکڑا اگر نہ جائے اور زخم بالکل اچھا نہ ہو جائے۔ بچّہ کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھنا چاہیئے اور جب کبھی اس کا کپڑا یا جسم کسی چیز سے میلا یا خراب ہو جائے تو اس کو احتیاط کے ساتھ دھلا کر پونچھ دینا چاہیئے اور کپڑا بدل دینا چاہیئے۔ بچّہ کو کبھی برہنہ نہ رہنے دینا چاہیئے۔ خاص کر جب کہ وہ سو رہا ہو۔ سینہ اور پیٹ دونوں ڈھکے رہنا چاہیئں۔ رات دن کپڑا پہنائے رکھنا چاہیئے۔ جاڑے کے موسم میں اونی کپڑا جو بچے کی عمر کے لحاظ سے مناسب ہو پہنانا چاہیئے اگرچہ گرمی کے موسم میں اس میں زیادہ حرج نہیں کہ بچہ ننگا پھرے مگر رات کے وقت کوئی ہلکا کپڑا ضرور پہنا دینا چاہیئے۔ بچّہ کو زمین پر نہیں سلانا چاہیئے کیوں کہ زمین پر سونے سے کھانسی اور دوسری بیماریوں کے ہونے کا خطرہ ہے۔ بدن پر تیل لگانا اور ملنا بھی فائدہ مند ہے کیوں کہ اس سے مچھر نہیں کاٹتے مچھروں کے کاٹنے سے بچّوں کو اکثر بخار آجاتا ہے۔ ہر عمر کے لڑکے کو ہمیشہ ٹھیک وقت پر غذا دینی چاہیئے اور ہمیشہ صاف شفاف پینے کا پانی موجود رکھنا چاہیئے۔ بچّہ کو ہمیشہ دوپہر کے وقت سلا دینے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ بچے کو کبھی افیون نہیں دینی چاہیئے۔ خیال رکھیں کہ بچے کو روزانہ ٹھیک طور پر معمولی پاخانہ ہو جایا کرے اگر قبض ہو تو تھوڑا سا ارنڈی کا تیل دینا مفید ہے۔ پانچ برس سے زیادہ عمر کے بچّے کے لئے برابر ورزش کرنا اور پکے پھل وغیرہ کھانا بہت مفید ہے۔

دانتوں کو خراب کرنیوالی غذائیں

تمام مٹھائیاں۔ شہد۔ شیرہ۔ شربت۔ مصری۔ قند سیاہ مربّہ۔ دہی پان۔ برف۔ آلو۔ چاول۔ ساگودانہ۔ بسکٹ۔

دانتوں کو صاف کرنیوالی غذائیں

تمام تازہ پھل اور میوہ جات سیب۔ نارنگی۔ بادام۔ پستہ۔ سبز ترکاریاں۔ مولی۔ اجوائن خراسانی۔ پیاز سخت روٹی۔ گوشت اور مچھلی۔

بڑھاپے سے بچنے کے طریقے

(۱) ہمیشہ نوجوانوں کی سوسائٹی میں رہو۔ خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ بدلتا ہے (۲) اپنے دل میں کوئی ایسی دھن پیدا کرو۔ جس کی وجہ سے اپنے چہرہ پر ہر وقت اشتیاق اور سرگرمی کی چمک موجود رہے (۳) دن بھر میں کم از کم ڈیڑھ دو سیر صاف اور ٹھنڈا پانی پیو۔ (۴) غصّہ اور رنج سے پرہیز کرو۔ (۵) زیادہ ہنسنے۔ تیوریاں چڑھانے اور گہرے غور و خوض سے بچو اس سے چہرہ پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ (۶) چلتے وقت سینہ کو خوب آگے نکال کر تیز تیز چلو۔ (۷) جوانوں کا لباس پہنو تاکہ دل میں جوانی کا احساس قائم رہے۔ (۸) آنکھوں کو

پوری طرح کھلا رکھو تاکہ بوڑھوں کی طرح پپوٹے لٹکنے نہ پائیں۔ (۹)
ہفتہ میں کم از کم دو مرتبہ روزانہ معمول سے نصف خوراک کھاؤ (۱۰)
اُداسی۔ مایوسی اور فکر و غم سے بچو (۱۱) اس خیال کو ہرگز اپنے دل
میں جگہ نہ دو کہ تم بوڑھے ہو رہے ہو بلکہ ہمیشہ یہ خیال کرو کہ تم جوان
ہو ہمیشہ جوان رہو گے۔ (۱۲) بے چھنے آٹے کی روٹی۔ تازہ پھل اور
خالص دودھ استعمال کرو۔ (۱۳) غصہ اور بحث سے پرہیز کرو۔ سختی
کا جواب نرمی سے دو مزاج کو اعتدال پر رکھو۔ (۱۴) خوب نیند بھر کر
سوؤ۔ (۱۵) کھلی ہوا میں ہر روز معتدل ورزش کرو۔ (۱۶) جسم اور
لباس کو صاف ستھرا رکھو۔ (۱۷) گوشت و مٹھائی سے پرہیز کرو۔
(۱۸) موٹاپے سے بچو۔ (۱۹) محنت مشقت اور ہنسی خوشی کے کاموں
میں بالکل جوانوں کی طرح شریک ہوا کرو۔ (۲۰) دنیا اور اس کے
کاموں سے اپنی دل چسپی قائم رکھو۔

ہر روز کام آنے والی باتیں

(۱) کسی ٹین کے ڈبے میں کوئی کھانے کی چیز بند ہو تو ڈبہ کھولنے کے
بعد اسے باہر نکال لیں۔ ورنہ خراب ہو جائے گی۔ (۲) فلالین کو دھونے
سے پہلے خوب جھاڑ لینا چاہیئے تاکہ گرد نکل جائے۔ (۳) چوہوں کے
بلوں پر سیاہ مرچ پیس کر چھڑک دی جائے تو بھاگ جاتے ہیں۔ (۴)
کوٹ کا کالر میلا ہو گیا ہو تو ایک کپڑے کو امونیا اور سرکہ میں بھگو کر کالر
پر ملنے سے صاف ہو جاتا ہے۔ (۵) لکڑی کی چیزوں پر پالش کرنے

سے پہلے ایک کپڑا گرم پانی میں بھگو کر ان پر اچھی طرح ملیں اور سوکھنے کے بعد پالش کریں تو نہایت عمدہ ہوگی ۔ (۶) اگر بالوں میں خشکی ہوگئی ہو تو ایک اونس گندھک پاؤ بھر پانی میں ملا کر اس سے بال اچھی طرح دھو ڈالیں خشکی دور ہو جائے گی اور بال نرم اور چمکدار ہو جائیں گے (۷) چینی کے ٹوٹے ہوئے برتن جوڑنا ہو تو انڈے کی سفیدی میں تھوڑا سا اَن بجھ چونا ملا کر لئی سی بنا کر جوڑ دیں سوکھ کر بالکل سخت ہو جائے گا ۔

(۸) پودوں کے گملوں میں کبھی کبھی ٹھنڈی چائے چھڑک دیا کریں تو مٹی میں کیڑے نہیں پڑیں گے (۹) مچھر سیاہ کپڑے پر ٹوٹ کر گرتے ہیں لیکن زرد کپڑے کے نزدیک نہیں آتے لہٰذا اگر زرد کپڑا اوڑھ کر سوئیں تو مچھروں سے آرام رہے گا نیز اگر کوئی سیاہ کپڑا پلنگ سے دور کسی کھونٹی پر لٹکا دیا جائے ۔ تو تمام مچھر وہاں جمع ہو جائیں گے اور سونے والے کو نہیں ستائیں گے ۔ (۱۰) تام چینی کا برتن گرم ہو تو اس میں ٹھنڈا پانی نہ ڈالنا چاہئے ورنہ اینمل چٹخ کر خراب ہو جائے گا ۔ (۱۱) اگر کسی بوتل کے منہ پر شیشہ کی ڈاٹ لگی ہو اور وہ جم جائے تو زور آزمائی نہ کریں بلکہ ڈاٹ کے مُنہ پر ذرا میٹھا تیل لگا کر آگ کی گرمی پہنچائیں ۔ ڈاٹ کھل جائے گی ۔ (۱۳) نب کو آلو میں چبھو دیا جائے تو اس پر زنگ نہیں لگتا (۱۳) چاولوں کو اُبالتے وقت ان میں ایک چمچہ لیموں کا رس ڈال دیا جائے تو ان کی رنگت نہایت صاف ہو جاتی ہے نیز خوشبودار ہو جاتے ہیں ۔ (۱۴) مربے اور اچار کے برتن میں چمچہ پڑا نہ رہنے دیں ورنہ یہ چیزیں خراب ہو جائیں گے ۔ (۱۵) ٹھنڈے پانی میں لیموں نچوڑ کر اس میں باسی سبزی ایک گھنٹہ بھگو دیں وہ تازہ ہو جائے گی ۔ (۱۶) سبزی

کو پکانے سے پہلے اُبالنا سخت غلطی ہے کیوں کہ اس طرح سبزی کا وہ
قدرتی نمک جو انسانی صحت کے لئے اکسیر ہے ضائع ہو جاتا ہے۔
(۱۷) دودھ میں سنگھاڑے کا آٹا ذرا سا ملا کر جوش دینے سے بالائی بکثرت
اترتی ہے۔ (۱۸) جہاں دیمک ہو وہاں تارپین کا تیل یا مٹی کا تیل اور
رال ملا کر ڈالدیں۔ تمام دیمک دور ہو جائے گی اور پھر پیدا نہیں ہوگی۔
(۱۹) کھٹمل مارنے کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ پانی کو خوب تیز گرم کر کے اس
میں مٹی کا تیل ملا کر درازوں میں ڈال دیں یا مومیا صابن پانی میں گھولکر
گاڑھا گاڑھا ڈال دیں یا مٹی کا تیل اور کافور ملا کر ڈال دیں۔ (۲۰)
دودھ پلانے والی عورتوں کو سینہ بند ضرور استعمال کرنا چاہیئے تاکہ
چھاتیاں لٹک کر بدنما نہ ہو جائیں۔ (۲۱) پیاز اور لہسن کھانے کے بعد
ذرا سی مولی کھا لی جائے تو ان کی بو نہیں آتی۔ (۲۲) کوئلوں کا سفوف
گلدان میں ڈال کر اوپر پانی ڈال دیں اس میں جو گلدستہ لگایا جائے گا
وہ ایک ہفتہ تک تازہ رہے گا۔ (۲۳) فولاد سے زنگ دور کرنا ہو تو
اس پر کٹے ہوئے پیاز کے ٹکڑے خوب مل کر ۲۴ گھنٹے رکھ دیں اس کے بعد اینٹ
کے برادے میں ذرا سا تارپین کا تیل ملا کر رگڑیں۔ (۲۴) لکڑی کا
فرنیچر دھوتے وقت پانی میں ذرا سا سوہاگہ ملا لیں تو خوب صاف ہوگا۔
(۲۵) سرکہ اور نمک سے شیشے کی بوتلیں اور صراحیاں خوب صاف
ہو جاتی ہیں۔ (۲۶) تانبے اور پیتل کے برتن سرکہ سے خوب صاف
ہو جاتے ہیں۔ (۲۷) فلالین کا کپڑا اگر دھونا ہو تو فوراً دھو نچوڑ کر دھوپ
میں ڈال دینا چاہیئے زیادہ دیر پانی میں بھگو کر رکھو گے تو سکڑ جائے گا۔
(۲۸) کچا آلو چیر کر چاقو پر ملنے سے چاقو بالکل صاف ہو جاتا ہے۔

(۲۹) سبزی کو پکانے سے پہلے اس کے زرد اور مرجھائے ہوئے پتے نکال دیں اس کے بعد کھلے برتن میں صاف سرد پانی اور تھوڑا سا نمک ملا کر اس سے سبزی کو خوب دھوئیں تاکہ گرد و غبار اور کیڑے وغیرہ دور ہو جائیں۔ پھر پکائیں۔ (۳۰) چھاتہ پر کیچڑ کے جو داغ لگ جاتے ہیں ان کو اتارنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ذرا سی میتھی لیٹڈ اسپرٹ میں کپڑا بھگو کر داغ پر ملیں بالکل صاف ہو جائیں گے۔ (۳۱) چینی کے برتن میں یا ہاتھ میں مچھلی کی بو آتی ہو تو لیموں کے چھلکے ابال کر اس سے دھوئیں (۳۲) سیاہ بوٹ پالش میں ذرا سا سرکہ ملا دیا جائے تو بوٹوں پر خوب چمک آجاتی ہے۔ (۳۳) انڈا اگر چونہ کے پانی میں رکھا جائے تو ایک ہفتہ تک گندہ نہیں ہوتا۔

مختصر اور دلچسپ معلومات

(۱) انگلستان کی ریل گاڑیاں ہر سال پچاس کروڑ میل سفر طے کرتی ہیں۔ (۲) شہر بابل کی وسعت کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ اس کا ایک بازار ۲۷ میل لمبا تھا۔ (۳) چاندی کا ایک تار جس کا قطر $\frac{۱}{۱۲}$ انچ ہو۔ ڈیڑھ من وزن اٹھا سکتا ہے۔ (۴) چین میں ایک دکان ایسی ہے جو پانسو برس سے ایک ہی جگہ پر قائم ہے۔ (۵) انگریزی سلطنت میں ایک ہزار جھیلیں۔ دو ہزار دریا اور دس ہزار جزیرے ہیں۔ (۶) تمام دنیا میں جس قدر آہنی ریلوے لائن بچھی ہوئی ہے اس کی قیمت چودہ ارب روپیہ ہے۔ (۷) دیا سلائی ۱۸۲۹ء میں

ایجاد ہوئی اس وقت اس کی قیمت دو روپیہ فی ڈبیا تھی۔ (۸) دنیا میں گلاب کا پھول (۷۹۲) قسم کا موجود ہے۔ (۹) امریکہ میں ایک دو سو منزل کا مکان تیار ہو رہا ہے اس میں ایک لاکھ آدمیوں کے رہنے کی گنجائش ہوگی۔ (۱۰) ناروے میں ایک گرجا جس میں دس ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں صرف کاغذ کا بنا ہوا ہے۔ (۱۱) دنیا میں سب سے بڑا قالین لندن کے ایک ہوٹل میں ہے جو ستر آدمیوں کی مدد سے بچھایا جاتا ہے اس کا وزن ۶ سو من ہے۔ (۱۲) ایک جرمن عورت نے چھپن سال کی عمر میں انتقال کیا جب کہ وہ ۶۵ بچوں کی ماں تھی۔ سولہ بار کے حمل میں اس عورت کے دو دو بچے، سات حمل میں تین تین بچے، اور تین حمل میں چار چار بچے پیدا ہوئے۔ (۱۳) امریکہ کے سیف ڈیپازٹ بنک کا دروازہ اتنا بھاری ہے کہ انجن کے ذریعہ کھولا اور بند کیا جاتا ہے اس کا وزن ۵۰ ٹن ہے اور اس کے بنانے پر ایک لاکھ پونڈ خرچ آیا ہے۔ (۱۴) ایک امریکن ہوٹل کے چیف باورچی کی تنخواہ آٹھ ہزار پونڈ سالانہ ہے۔ (۱۵) بیجاپور میں بادشاہ محمدؐ عادل کے مقبرہ کا گنبد دنیا کا سب سے بڑا گنبد ہے اس کا قطر ۱۲۵ فیٹ اور وسعت ۱۸۲۰۰ مربع فیٹ ہے۔ (۱۶) جب کلکتہ میں شام کے پونے پانچ بجتے ہیں تو لندن میں دوپہر کے ۱۲ بجے کا وقت ہوتا ہے۔ (۱۷) مچھر کے منہ میں ۲۲ دانت ہوتے ہیں۔ (۱۸) گنجے آدمی نسبتاً ذہین ہوتے ہیں۔ (۱۹) صنوبر کے درخت کی عمر ساڑھے تین سو سال، زیتون کی ۷۰۰ سال اور دیودار کی ۳۹۰۰ سال ہے۔ (۲۰) آسٹریا اور امریکہ کے دو شطرنج باز شطرنج کا ایک داؤ برابر ۱۵ سال کھیلا کئے بازی کا

کام بذریعہ خط و کتابت جاری رہا۔ (۲۱) وسط افریقہ کے گھنے جنگلوں میں ایک بہت پرانا درخت موجود ہے جس کی عمر کا اندازہ ستاون ہزار برس کا لگایا گیا ہے۔ (۲۲) دنیا میں سب سے گہرا کنواں فرانس میں ہے۔ جس کی گہرائی ساڑھے تین ہزار فیٹ ہے۔ (۲۳) دنیا میں سب سے لمبی ریلوے لائن روس میں ہے جو ریگا سے شروع ہو کر سائبریا میں ولاڈی واسٹک تک گئی ہے۔ یہ سات ہزار میل لمبی ہے اور اس پر سفر کرنے میں تیرہ دن خرچ ہوتے ہیں۔ (۲۴) انگلستان کی ایک لائبریری میں ۳۵ لاکھ کتابیں موجود ہیں اگر ان کتابوں کو ساتھ ساتھ ملا کر رکھ دیا جائے۔ تو سات سو بیس میل لمبی یعنی پشاور سے آگرہ تک قطار بن جائے گی۔ (۲۵) چین [illegible] ہندوستان کی آبادی کا نصف ہے۔ (۲۶) ہنگری میں ایک گراموفون ایجاد کیا گیا ہے۔ کل دنیا کی آبادی جس کا سائز اوسط درجے کی جیبی گھڑی کے برابر ہے اس کے ریکارڈ بھی اسی سائز کے ہیں اور آواز نہایت صاف ہے۔ (۲۷) لندن کی گلیوں کی مجموعی لمبائی ڈھائی ہزار میل ہے۔ (۲۸) ایک معمولی صحت کے انسان کا دل دن بھر میں ایک لاکھ مرتبہ حرکت کرتا ہے (۲۹) خون انسانی رگوں کے اندر سات میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دورہ کرتا ہے اس طرح ایک شخص کے جسم کا خون اسی سال کی عمر تک تقریباً پچاس لاکھ میل کا سفر طے کر لیتا ہے۔ (۳۰) آفتاب کی حرارت پندرہ ہزار درجہ کے قریب ہے۔ (۳۱) آسٹریا میں کسی شخص کو ملک سے باہر جانے کے لئے پروانہ راہداری نہیں مل سکتا جبتک وہ اپنی بیوی کی منظوری حاصل نہ کر لے۔ (۳۲) دنیا بھر کی ریلوں

میں بارہ ارب پونڈ سرمایہ لگا ہوا ہے۔ (۳۳) ایک بہت پرانا درخت ٹرکی کے ایک جزیرہ میں ہے دو ہزار سال ہوئے حکیم بقراط نے اس کے نیچے بیٹھ کر اپنے شاگردوں کو طب کا سبق پڑھایا تھا (۳۴) طوفان نوح کو پانچ ہزار سال گزر چکے ہیں۔ (۳۵) اطالیہ کا مختار کل وزیر اعظم مسولینی اپنی ابتدائی عمر میں اینٹیں بنایا کرتا تھا۔ (۳۶) ایک ایسی خردبین ایجاد کی گئی ہے جس میں ہر چیز اپنے اصلی جسم سے پانچ ہزار گنا بڑی نظر آتی ہے اگر اس کے نیچے باریک بال رکھ دیا جائے تو دیکھنے میں تار برقی کا کھمبا نظر آئے گا۔ (۳۷) ٹیونس کے سمندر سے ایک کشتی نکالی گئی ہے جو دو ہزار سال پہلے وہاں غرق ہوئی تھی۔ (۳۸) انگلستان کی پارلیمنٹ میں جو قانون منظور ہوتا ہے اس کی دو جلدیں چمڑے کے کاغذ پر چھاپی جاتی ہیں جن میں سے ایک ملک معظم کی منظوری کے بعد پارلیمنٹ کے دفتر میں رکھی جاتی ہے اور دوسری ریکارڈ آفس میں۔ (۳۹) بال گرمی کے موسم میں زیادہ بڑھتے ہیں کیوں کہ پسینہ سے کھال کے مسام کشادہ ہو جاتے ہیں۔ (۴۰) ایک انسان کے جسم میں اس قدر چونا ہوتا ہے جس سے ایک اوسط درجہ کی دیوار پر سفیدی کی جا سکتی ہے۔ (۴۱) امریکہ میں محکمہ زراعت کے دفتروں پر ہر وقت ایسے جھنڈے لگے رہتے ہیں جن سے پبلک کو آنے والے موسم کا پتہ چلتا رہتا ہے مثلاً اگر سفید جھنڈا ہو تو مطلب یہ ہے کہ صاف موسم آ رہا ہے بارش نہ ہوگی۔ سیاہ جھنڈا اس بات کی علامت ہے کہ سخت گرمی پڑنے والی ہے۔ نیلے جھنڈے کا مطلب یہ ہے کہ بارش ہوگی۔ (۴۲) وہیل مچھلی کے سر کا وزن

نوسو من ہوتا ہے۔ (۴۳) لڑکیاں پندرھویں برس میں اور لڑکے سترھویں برس میں زیادہ بڑھتے ہیں۔ (۴۴) بنک آف انگلینڈ کے خزانہ کے کمرہ کی بنیاد بازار کی سطح سے ۴۶ فیٹ نیچے ہے۔ (۴۵) ایک معمولی قمیض میں اکیس ہزار ٹانکے ہوتے ہیں۔ (۴۶) دنیا بھر میں ۳۰۶۴ زبانیں بولی جاتی ہیں۔ (۴۷) لنڈن کی ٹکسال کا ترازو دستخط کا وزن بھی کرسکتا ہے یعنی ایک سادہ کاغذ پر دستخط کرکے اس پر رکھدیئے جائیں تو وہ بتادے گا کہ دستخط کرنے سے کاغذ کا وزن اتنا زیادہ ہوگیا ہے (۴۸) عنکبوت کے آٹھ میل لمبے تاگے کا وزن صرف ایک ماشہ ہوتا ہے۔

دل چسپ اور مفید باتیں

(۱) جس برتن میں پیاز پکائی جائے اس کو گرم پانی میں ذرا سا سرکہ ملاکر دھولینا چاہیئے۔ (۲) برش کے بال اگر نرم ہوجائیں تو اس کو پانی سے دھوکر گیلا ہی دودھ میں ڈالدیں دس منٹ کے بعد نکالکر خوب جھٹک کر کروٹ کے بل ہوا میں سوکھنے کے لئے رکھدیں درست ہوجائے گا۔ (۳) لکڑی کی باریک راکھ میں الکحل یا امونیا ملاکر ملنے سے سینہ نہایت صاف ہوجاتا ہے۔ (۴) میلے سیاہ ریشمی کپڑے کو امونیا سے بذریعہ اسفنج صاف کیا جائے تو بالکل نیا ہوجائے گا۔ (۵) نئی ریشمی جرابوں کو گرم پانی سے دھونے کے بعد استعمال کریں۔ تو زیادہ مضبوط ثابت ہوتی ہیں۔ (۶) بوتل کو صاف کرنا ہو تو سرد پانی میں چمچہ بھر رائی ملاکر بوتل میں ڈال کر نصف گھنٹہ رکھدیں۔ اس کے

بعد پانی سے دھولیں نہایت صاف ہو جائے گی۔ (۷) جن کپڑوں پر تارپین کا تیل ملے ہوئے پانی کا چھینٹا دیدیا جائے ان کو کیڑا بالکل نہیں لگتا۔ (۸) لوہے کی چیزیں پانی میں سوڈا ملا کر دھونے سے نہایت اچھی حالت میں رہتی ہیں۔ (۹) کپڑے دھونے کے پانی میں اگر چند بوندیں پیرافین کی ملا لی جائیں۔ تو وہ جلد صاف ہو جاتے ہیں۔ (۱۰) انڈے ابالنے والے پانی میں ایک چمچہ نمک ملا دیا جائے تو انڈے نہایت صاف چھیلے جائیں گے۔ (۱۱) ایلومونیم پیتل اور چینی کے برتنوں پر داغ پڑ جائیں تو پانی میں نمک ملا کر ملنے سے صاف ہو جاتے ہیں۔ (۱۲) بٹن لگاتے وقت دھاگہ پر موم رگڑ لیا جائے تو دھاگا زیادہ مضبوط ہو جائے گا۔ (۱۳) اونی کپڑوں پر چائے وغیرہ کے داغ پڑ گئے ہوں تو انڈے کی سفیدی اور گلیسرین ملا کر داغوں پر لگا دیں اور تھوڑی دیر بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں داغ بالکل صاف ہو جائینگے (۱۴) معمولی ربڑ کے ٹکڑے کو پانی میں تھوڑا سا تارپین کا تیل ملا کر جوش دے لیا جائے تو یہ پنسل اور سیاہی کے حروف مٹانے کا ربڑ بن جائے گا۔ (۱۵) کھڑکیوں کے شیشے مٹی کا تیل لگا کر ملنے سے خوب صاف ہو جاتے ہیں۔ (۱۶) پانی میں سرکہ ملا کر دھونے سے وارنش والی چیزیں نہایت صاف ہو جاتی ہیں۔ (۱۷) ٹنکچر آیوڈین کا داغ کپڑے پر لگ جائے تو لیموں کاٹ کر رگڑنے سے صاف ہو جاتا ہے (۱۸) سیاہی کا داغ کپڑے پر لگ جائے تو اس کو فوراً دودھ سے تر کر دیں۔ دھبہ آسانی سے اتر جائے گا۔ (۱۹) کتابوں پر کبھی کبھی پھٹکری اور سفید مرچ کا سفوف چھڑک دیا جائے۔ تو ان کو کیڑا نہیں لگتا۔

(۲۰) براؤن رنگ کے بوٹ کو سیاہ کرنا ہو تو پہلے کچے آلو کو درمیان سے چیر کر اس پر رگڑیں اس کے بعد سیاہ پالش کر دیں۔ (۲۱) گرم پانی میں لیموں کا رس ملا کر منہ دھویا جائے تو رنگ گورا ہو جاتا ہے۔

دلہن کے سولہ سنگار

(۱) بدن پر ابٹن یا صابن مل کر غسل کرنا (۲) سر کے بالوں کو دھو کر ان میں خوشبودار تیل لگانا (۳) کنگھی کر کے مانگ نکالنا اور اپنے مذاق کے مطابق بال بنانا۔ (۴) مانگ کی لکیر میں سیندور، صندل یا باریک کتری ہوئی افشاں بھرنا۔ (۵) چہرہ پر غازہ اور پوڈر لگانا۔ (۶) آنکھوں میں کاجل لگانا۔ (۷) دانتوں پر مسّی لگانا۔ (۸) ہونٹوں پر دنداسہ ملنا یا لکھوٹا لگانا۔ (۹) ٹھوڑی پر کاجل کا تل بنانا (۱۰) ہاتھ اور پاؤں پر مہندی لگانا۔ (۱۱) عطر لگانا۔ (۱۲) پھولوں کے ہار اور گجرے پہننا۔ (۱۳) سینہ پر تنگ اور چست انگیا پہننا۔ (۱۴) کلائی پر ایک خوبصورت۔ نازک اور پتلی سنہری کنگنی پہننا۔ (۱۵) شوہر کی پسند کے مطابق خوبصورت لباس پہننا۔ (۱۶) اگر ہندو ہو تو ماتھے پر تلک لگانا۔

سفر کے لئے کارآمد ہدایات

(۱) بستر ہلکا اور مختصر مگر موسم کی ضروریات کے لحاظ سے کافی ہو (۲) پہننے کے کپڑے کافی ہوں۔ (۳) جوتا پاؤں میں ٹھیک اور آرام دہ

ہو (۴) لوٹا۔ گلاس۔ پنسل۔ پاکٹ۔ چاقو۔ رنگدار عینک۔ ناشتہ دان۔ گھڑی
بٹوا۔ ٹائم ٹیبل۔ کرمچ کی چھاگل۔ دوربین۔ مطالعہ کے لئے کچھ کتابیں اور
ایک ٹرنک ضرور ہمراہ لے لیں (۵) ایک شیشی دوائی جوہر شفا بھی ہمراہ
رکھ لیں جو کئی بیماریوں پر کام آتی ہے اس کا نسخہ یہ ہے ست پودینہ۔
ست اجوائن۔ کافور ہم وزن ملا کر شیشی میں بھر دیں تیل بن جائے گا۔ یہی
جوہر شفا ہے جو سینکڑوں بیماریوں کے لئے اکسیر ہے (۶) جہاں جا رہے
ہوں وہاں کے حالات اور لوگوں کے اطوار و عادات سے متعلق
کوئی کتاب مل سکے تو ہمراہ لے لیں (۷) اگر کسی دوست کا اس طرف
کوئی شناسا ہو تو اس کا رقعہ لے لیں (۸) جہاں جا رہے ہوں وہاں
کے باشندوں کے لئے کچھ تحائف ہمراہ لے لیں جو بعض وقت بیحد
کام دیتے ہیں (۹) پیدل سفر ہو تو رات کو نہ چلیں جنگل میں بغیر ہتھیار
کے اور نادیدہ راستہ پر بغیر معلوم ہوئے نہ جائیں (۱۰) کسی پرانے
دشمن کے ساتھ خواہ وہ اب دوست ہی بن گیا ہو۔ سفر نہ کریں (۱۱)
سفر میں جہاں تک ہو سکے رنگین کپڑا استعمال کریں تاکہ جلدی میلا نہ ہو
(۱۲) بے اعتبار ملازم یا ہمراہی کے ساتھ سفر نہ کریں (۱۳) کسی اجنبی پر
کسی قسم کا کوئی بھروسہ نہ کریں اور نہ اس کے ہاتھ کی کوئی چیز کھائیں
(۱۴) کسی ہوٹل یا سرائے میں ٹھہریں تو کمرے پر ان کا قفل نہ لگائیں بلکہ
اپنا قفل لگا کر باہر جائیں (۱۵) کسی ندی یا نالے کو جب تک کوئی واقف
ساتھ نہ ہو عبور نہ کریں (۱۶) ریل کے سفر میں ٹکٹ اور گاڑی کا نمبر نوٹ
کر لیں (۱۷) اپنے ہمراہی مسافروں کا نام پتہ دریافت کر لیں۔

کونسی چیز کتنے وقت میں ہضم ہوتی ہے

نام اشیا	گھنٹہ منٹ	نام اشیا	گھنٹہ منٹ
بطخ	۴ - ۰	کچا دودھ	۲ - ۳۰
بھنی ہوئی چڑیاں	۳ - ۳۰	جوش کیا ہوا دودھ	۲ - ۰
تیتر	۲ - ۴۵	دلیا	۳ - ۵
کبوتر	۳ - ۱۰	اچار	۴ - ۰
مرغ اور بکری	۳ - ۰	چائے	۴ - ۰
گیہوں کی تازہ روٹی	۲ - ۳۰	سیب	۲ - ۳۰
باسی روٹی	۳ - ۳۰	کیلا	۱ - ۴۵
میٹھی روٹی	۳ - ۳۰	انجیر و انگور	۳ - ۰
باجرہ کی روٹی	۴ - ۰	خربزہ	۳ - ۰
پلاؤ	۴ - ۰	نارنگی	۲ - ۴۵
تمام دالیں	۲ - ۳۰	پختہ ناشپاتی	۲ - ۰
مکھن	۳ - ۰	انناس	۲ - ۳۵
پنیر	۳ - ۳۰	بیر	۲ - ۴۰
ابلا ہوا انڈا	۳ - ۰	آلوچہ	۲ - ۰
بھنا ہوا انڈا	۳ - ۱۵	لوبیا یا باقلہ	۲ - ۳۰
کچا انڈا	۲ - ۰	چقندر	۳ - ۴۵
مرغن کھچڑی	۳ - ۰	گانٹھ گوبھی	۴ - ۳۰

نام اشیا	گھنٹہ منٹ	نام اشیا	گھنٹہ منٹ
گاجر	۴ - ۱۵	مولی	۴ - ۰
گوبھی	۲ - ۰	ابلے ہوئے چاول	۱ - ۳۰
ککڑی	۴ - ۴۵		
ہرے مٹر	۲ - ۳۵	ٹماٹر ولائتی بینگن	۲ - ۵
ابلا ہوا آلو	۲ - ۳۵	شلغم	۴ - ۰
پکا ہوا آلو	۳ - ۳۰	ساگ وغیرہ	۱ - ۴۵

ذیل کی چیزیں عمر کو کم کر دیتی ہیں

غیر خالص غذا ناکافی غذا ضرورت سے زیادہ کھانا بچپن کی غلط کاریاں بچپن کی شادی۔ خراب ہوا۔ کاہلی و سستی تھکا دینے والی ورزش۔ نشہ دار چیزیں۔ ناکافی اور ناخوشگوار نیند۔ میلا اور غلیظ رہنا مضر صحت مکان۔ مضر صحت پیشہ۔ دل کا اضطراب۔ حسد۔ نفرت۔ فکر و غم اور زیادہ دماغی محنت۔

حسب ذیل اشخاص کو شادی نہیں کرنا چاہیے

جو طبعاً خود غرض ہوں جن کی مالی حالت تسلی بخش نہ ہو جو کنجوس ہوں جن کو عورتوں سے نفرت ہو جو بچوں کے شور سے گھبراتے ہوں۔ جن کی صحت اچھی نہ ہو جو عورت کو ایسے آرام سے نہ رکھ سکتے ہوں

جیسی کہ وہ اپنے ماں باپ کے گھر ہے جو اتفاقیہ اور غیر متوقع اخراجات کے لئے اپنی آمدنی میں سے کچھ پس انداز نہ کر سکتے ہوں جو تنہائی پسند ہوں جن کی عمر شادی کے قابل نہ ہو جن کی پہلی بیوی سے اولاد ہو

انسان کی پندرہ غلطیاں

(۱) اس خیال میں مگن رہنا کہ ہمیشہ ہی تندرست اور دولتمند رہونگا (۲) اس خیال سے گناہ کرنا کہ صرف دو چار مرتبہ کر کے چھوڑ دوں گا۔ (۳) معمولی بیماری کا علاج نہ کرنا (۴) اپنی عقل کو بہت برتر سمجھنا (۵) کسی بدکار شخص کو ایک مرتبہ آزما کر پھر اس کی چاپلوسی میں آجانا (۶) اپنی رائے پر عمل کرنا دوسروں کے مشورہ کی پروا نہ کرنا (۷) بیکاری میں خوش رہنا (۸) کوئی راز دوسرے شخص کو بتا کر اس کے پوشیدہ رکھنے کی تاکید کرنا (۹) خرچ آمدنی سے زیادہ کرنا اور اس بات کی امید رکھنا کہ اللہ میاں چھت پھاڑ کر بھیجدیں گے (۱۰) لوگوں کی تکلیف میں حصہ نہ لینا اور ان سے امداد کی توقع رکھنا (۱۱) پہلی اور سرسری ملاقات کے بعد کسی شخص کی نسبت رائے قائم کر لینا (۱۲) ہر معاملہ کا تاریک پہلو مد نظر رکھنا (۱۳) والدین کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے خدمت کی توقع رکھنا (۱۴) کوئی کام اس خیال سے ادھورا چھوڑ دینا کہ پھر کسی وقت مکمل کر لیا جائے گا (۱۵) ہر شخص سے بدی کرنا اور اپنے لیے نیکی اور آرام کی اُمید رکھنا۔

پہاڑی صحت گاہیں کہاں کہاں ہیں؟

(۱) کالکا شملہ ریلوے کے اسٹیشن دھرم پور پر کنگ ایڈورڈ سینی ٹوریم جو ننوا ایکڑ زمین پر پھیلا ہوا ہے اس میں رہائشی کمرہ تیس روپے ماہوار سے پچاس روپیہ ماہوار تک مل سکتا ہے۔ کھانے کا خرچ چالیس پچاس روپیہ ماہوار علیحدہ ہوگا داخلہ سے پہلے صحت گاہ کے افسر سے فارم داخلہ منگا کر پُر کر کے بھیجنا پڑتا ہے تب اجازت ملتی ہے (۲) بھوالی ضلع نینی تال میں کاٹھ گودام ریلوے اسٹیشن سے بیس میل کے فاصلہ پر کنگ ایڈورڈ سینی ٹوریم۔ اس میں مکان کا کرایہ درجہ اوّل پچاس روپیہ ماہوار اور درجہ دوئم بیس روپیہ ماہوار ہے کھانے کا خرچ تیس روپیہ ماہوار علیحدہ۔ غرباء کے لئے مفت قیام و طعام کا انتظام بھی ہے روانگی سے پہلے فارم داخلہ منگا کر پُر کر کے بھیجنا اور فیس وغیرہ پیشگی روانہ کرنا ضروری ہے (۳) دارجلنگ (۴) رانچی (۵) علاوہ ازیں بمبئی مدناپلی ضلع چیتوڑ۔ پنڈرہ ضلع بلاسپور اور بعض دوسرے مقامات پر بھی صحت گاہیں موجود ہیں۔

کتنے آدمی کیا کرتے ہیں؟

ہندوستان میں کل کام کرنے والے آدمیوں کی تعداد پندرہ کروڑ تینتالیس لاکھ نوّے ہزار ہے جس میں سے دس کروڑ چوبیس لاکھ چوّن ہزار

زراعت کا کام کرتے ہیں۔ جو کل کام کرنے والے آدمیوں کا ۶۶ فی صدی حصہ ہے۔ ایک کروڑ ترپن لاکھ اکسٹھ ہزار یعنی کل کارکن آبادی کا ۱۰ فی صدی حصہ صنعت و حرفت کے کاموں میں مصروف ہے۔ تیئس لاکھ ۴۱ ہزار حمل و نقل اور رسل و رسائل پر مامور ہیں۔ جن میں محکمہ تار و ڈاک اور ٹیلیفون کے ملازم بھی شامل ہیں۔ اناسی لاکھ چودہ ہزار آدمی تجارت کرتے ہیں ۳ لاکھ ۱۴ ہزار فوجی ملازم ہیں۔ اٹھارہ سو آدمی ہوائی محکمہ میں اور پانچ لاکھ اکتیس ہزار آدمی پولیس میں ملازم ہیں اور ایک کروڑ آٹھ لاکھ آدمی خانگی ملازم ہیں۔

ہندوستان میں مصیبت زدہ لوگوں کی تعداد

پاگل	۱۲۰۳۰۴	گونگے بہرے	۲۲۰۸۹۵
اندھے	۶۰۱۳۷۰	کوڑھی	۱۴۷۹۱۱

بڑی بڑی ریاستوں کا رقبہ اور آبادی

نام ریاست	رقبہ مربع میل	آبادی
بڑودہ	۸۱۶۴	۲۴۴۱۰۰۷
کوچین	۱۴۸۰	۱۲۰۵۰۱۶
گوالیار	۲۶۳۶۷	۳۵۲۳۰۷۰
حیدرآباد دکن	۸۲۶۹۸	۴۴۳۶۱۴۸

نام ریاست	رقبہ مربع میل	آبادی
جموں و کشمیر	۸۴۵۱۶	۳۶۴۶۲۴۳
میسور	۲۹۳۲۶	۶۵۵۷۳۰۲

بڑی بڑی اقوام کی تعداد

ہندو	۲۳۹۱۹۵۱۴۰	بدھ	۱۲۷۸۶۸۰۶
مسلمان	۷۷۶۷۷۵۴۵	عیسائی	۶۲۹۶۷۶۳
سکھ	۴۳۳۵۷۷۱		

روئے زمین کی آبادی

روئے زمین کی تمام آبادی ایک ارب ۴۰ کروڑ ۶۵ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے اس کا مجموعی رقبہ تقریباً ۱۹ کروڑ ۵۵ لاکھ مربع میل ہے اس میں ۵ کروڑ ۵۵ لاکھ میل خشکی اور ۱۴ کروڑ مربع میل پانی ہے یورپ کی آبادی ساڑھے سینتالیس کروڑ، ایشیا ایک ارب ایک کروڑ ۳۰ لاکھ افریقہ ۱۴ کروڑ ۴۰ لاکھ شمالی امریکہ ۱۴ کروڑ ۶۰ لاکھ جنوبی امریکہ ۶ کروڑ ۴۰ لاکھ اور اوشنیا کی آبادی ۸۵ لاکھ پائی گئی ہے۔ یورپ کی کل آبادی چین کے برابر ہے۔

آبادی ضلعوار	نام ملک	آبادی	دارالخلافہ	آبادی	سالانہ آمدنی	ہندوستان آبادی ضلعوار
لاہور ۳ لاکھ ۴۰ ہزار	برطانیہ	۴۵ کروڑ	لنڈن	۸۰ لاکھ	۸۳ کروڑ پونڈ	کلکتہ ۱۲ لاکھ
امرتسر ۲ لاکھ ۵۲ ہزار	فرانس	۴ کروڑ	پیرس	۳۰ لاکھ	۳۰ کروڑ پونڈ	بمبئی ۱۱ لاکھ
جالندہر ڈسٹرکٹ ۸ لاکھ	جرمن	۶ کروڑ ۳۰ لاکھ	برلن	۴۰ لاکھ	۵۵ کروڑ پونڈ	مدراس ۶ لاکھ ۲۷ ہزار
انبالہ ڈسٹرکٹ ۷ لاکھ	اٹلی	۳ کروڑ ۲۰ لاکھ	روما	۸ لاکھ	۱۵ کروڑ پونڈ	الہ آباد ۲ لاکھ
میرٹھ ۱ لاکھ ۵۲ ہزار	روس	۱۴ کروڑ	ماسکو	۱۶ لاکھ	۲۰ کروڑ پونڈ	آگرہ ۲ لاکھ ۳۰ ہزار
دہلی ۴ لاکھ ۳۲ ہزار	آسٹریا	۶۶ لاکھ	وائنا	۱۸ لاکھ	۸ کروڑ پونڈ	کان پور ۲ لاکھ
کرنال ڈسٹرکٹ ۸ لاکھ ۵۹ ہزار	بلجیم	۷۶ لاکھ	بروسیلز	۸ لاکھ	۶ کروڑ پونڈ	لکھنؤ ۲ لاکھ ۶۰ ہزار
کراچی ۲ لاکھ ۶۰ ہزار	سپین	۳ کروڑ ۱۸ لاکھ	میڈرڈ	۷½ لاکھ	۱۰ کروڑ پونڈ	بنارس ۲ لاکھ ۴ ہزار
ملتان ڈسٹرکٹ ۹ لاکھ	ٹرکی	۱ کروڑ ۳۰ لاکھ	انگورہ	۶۵ ہزار	۲ کروڑ پونڈ	بدایوں ڈسٹرکٹ ۱۱ لاکھ ۵ ہزار
سیالکوٹ ڈسٹرکٹ ۹ لاکھ	ایران	۱ کروڑ	طہران	۲ لاکھ	۶۰ لاکھ پونڈ	سیتاپور ” ۱۱ لاکھ ۴۰ ہزار
گوجرانوالہ ” ۹ لاکھ ۲۲ ہزار	مصر	۱ کروڑ ۴ لاکھ	قاہرہ	۱۱ لاکھ	۴ کروڑ پونڈ	مظفرنگر ” ۸ لاکھ
جہلم ” ۵ لاکھ ۱۱ ہزار	عراق	۳۰ لاکھ	بغداد	۱ لاکھ ۷۰ ہزار	۴۰ لاکھ پونڈ	احمد آباد ۲ لاکھ ۱۵ ہزار
گجرات ” ۷ لاکھ ۲۵ ہزار	چین	۴۴ کروڑ	پیکن	۱۳ لاکھ	۴ کروڑ پونڈ	ایٹہ ڈسٹرکٹ ” ۸ لاکھ
راولپنڈی ” ۵ لاکھ ۸۴ ہزار	امریکہ	۱۰ کروڑ ۶۰ لاکھ	واشنگٹن	۴ لاکھ ۶۰ ہزار	۳۰ کروڑ پونڈ	مرادآباد ۷۸ ہزار
	جاپان	۹ کروڑ	ٹوکیو	۲۰ لاکھ	۱۰ کروڑ پونڈ	
پشاور ۱ لاکھ ۶۲ ہزار	افغانستان	۱ کروڑ	کابل	ایک لاکھ	۱۰ لاکھ پونڈ	علیگڑھ ۶۴ ہزار

ہندوستان کی مرکزی حکومت اور سالانہ آمدنی

ہندوستان کا مجموعی رقبہ ۱۸ لاکھ مربع میل اور آبادی ۳۲ کروڑ ۵۰ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ جس میں سے تقریباً ۱۱ لاکھ مربع میل اراضی اور ۲۵ کروڑ آبادی براہ راست انگریزوں کے ماتحت ہے۔ اس میں انگریزی علاقہ کی آبادی ۲۴ کروڑ ۴۱ لاکھ اور دیسی ریاستوں کی آبادی ۷ کروڑ ۵۰ لاکھ کے قریب پائی گئی ہے۔ ہندوستان رقبہ کے لحاظ سے سلطنت جرمنی سے دس گنا۔ جاپان سے گیارہ گنا جزائر برطانیہ سے ۱۵ گنا اور فرانس سے ۹ گنا بڑا ہے۔ آبادی کے لحاظ سے ہندوستان دنیا کا پانچواں حصہ ہے۔ اس کی آبادی امریکہ سے تگنی اور فرانس سے ۸ گنا زیادہ پائی گئی ہے۔

نام ملک	رقبہ	آبادی	سالانہ آمدنی	نام ملک	رقبہ	آبادی	سالانہ آمدنی
ہندوستان	۱۸ لاکھ	۳۵ کروڑ	۱۱ ارب ۳۸ کروڑ	برما	۲ لاکھ ۳۳ ہزار	۱ کروڑ ۳۲ لاکھ	۱۰ کروڑ
بنگال	۷۷ ہزار	۵ کروڑ ۶۰ لاکھ	۱۰½ کروڑ	مدراس	۲ لاکھ ۴۲ ہزار	۵ کروڑ ۲۵ لاکھ	۱۱ کروڑ
بہار	۸۳ ہزار	۴ کروڑ ۴۰ لاکھ	۵½ کروڑ	صوبجات متوسط	ایک لاکھ	۱ کروڑ ۶۰ لاکھ	۵ کروڑ
بمبئی	۱ لاکھ ۳۰ ہزار	۲ کروڑ ۹۴ لاکھ	۱۵ کروڑ	صوبجات متحدہ	۱ لاکھ ۱۰ ہزار	۴ کروڑ ۶۰ لاکھ	۱۰ کروڑ
آسام	۵۳ ہزار	۹۲ لاکھ ۴۸ ہزار	۲½ کروڑ	پنجاب	ایک لاکھ	۲ کروڑ ۴۰ لاکھ	۱۰ کروڑ

ہندوستان کی آبادی

ہندوستان کی کل آبادی ٣٥ کروڑ ٥٠ لاکھ ایک ہزار ننانوے نفوس پر مشتمل ہے۔ جس میں انگریزی علاقہ کی آبادی ٢٤ کروڑ ٤١ لاکھ ٧٢ ہزار اور دیسی ریاستوں کی آبادی ٧ کروڑ پچاس لاکھ ١٢ ہزار ٣ سو پائی گئی ہے اس میں عورتوں کے مقابلہ میں مرد ٨٥ لاکھ زیادہ ہیں جن میں ہندو ٢٠ کروڑ۔ ٨ لاکھ پارسی ایک لاکھ۔ مسلمان ٦ کروڑ۔ جینی ١١ لاکھ بدھ ١ کروڑ ٧ لاکھ سکھ ٣ کروڑ۔ عیسائی ٣٠ لاکھ ٧٦ ہزار یہودی ٢٠ ہزار متفرق ہزار

تاریخی واقعات

ہندوستان میں مسلمانوں کا داخلہ	سنہ ٧١١ء	کلکتہ کی بنیاد رکھی گئی	سنہ ١٦٩٠ء
محمود غزنوی کا ہندوستان پر حملہ	سنہ ١٠٠١ء	دہلی میں قتل عام کا شاہی حکم	سنہ ١٧٣٩ء
قطب الدین ہند میں پہلا مسلمان بادشاہ	سنہ ١٢٠٦ء	جنگ انگلشیہ و فرانس	سنہ ١٧٤٨ء
رضیہ بیگم بادشاہ ہندوستان ہوئی	سنہ ١٢٣٦ء	لارڈ ہسٹینگز اوّل گورنر جنرل	سنہ ١٧٧٤ء
ترکوں نے قسطنطنیہ پر قبضہ کیا	سنہ ١٤٥٢ء	مردم شماری ہندوستان ...	سنہ ١٧٥١ء
ملک امریکہ کی دریافت	سنہ ١٤٩٢ء	امریکہ کے انگریز خود مختار ہوئے	سنہ ١٨٨٢ء
انگریزوں کا ہندوستان میں داخلہ	سنہ ١٦١٣ء	لندن میں گیس کی روشنی ...	سنہ ١٨٠٨ء
شروع اجلاس پارلیمنٹ	سنہ ١٦٤٠ء	پتھر کے چھاپہ کی کل ایجاد ہوئی	سنہ ١٨١٥ء
جلوس اورنگ زیب	سنہ ١٦٥٩ء	فرانس اور انگریزوں کی صلح	سنہ ١٨١٩ء

پیدائش ملکہ معظمہ قیصر ہند......	سنہ ۱۸۱۹ء
ولایت میں ریل جاری ہوئی	سنہ ۱۸۳۰ء
ستی ہونے کی ممانعت...	سنہ ۱۸۳۵ء
جلوس ملکہ معظمہ قیصر ہند...	سنہ ۱۸۳۷ء
ولایت میں تار برقی جاری ہوئی	سنہ ۱۸۳۸ء
انگریز کابل میں داخل ہوئے	سنہ ۱۸۳۴ء
چین کی پہلی جنگ......	سنہ ۱۸۳۹ء
شادی کوئین وکٹوریہ....	سنہ ۱۸۴۰ء
پیدائش پرنس آف ویلز..	سنہ ۱۸۴۰ء
کابل کی پہلی جنگ......	سنہ ۱۸۴۲ء
جنگ گجرات......	سنہ ۱۸۴۹ء
پنجاب انگریزی عملداری میں شامل ہوا	سنہ ۱۸۴۹ء
ہندوستان میں ریل و تار برقی	سنہ ۱۸۵۳ء
ایسٹ انڈیا ریلوے جاری ہوئی	سنہ ۱۸۵۵ء
غدر ہندوستان......	سنہ ۱۸۵۷ء
جلسہ قیصری بمقام دہلی..	سنہ ۱۸۷۷ء
جنگ روم و روس......	سنہ ۱۸۷۷ء
راولپنڈی میں دربار اول...	سنہ ۱۸۸۵ء
پیدائش کانگرس بمبئی......	سنہ ۱۸۸۵ء
پنجاب میں زلزلہ عظیم آیا...	سنہ ۱۹۰۵ء
اجرار قانون مجالس مغویانہ	سنہ ۱۹۰۷ء
جنگ عظیم یورپ......	سنہ ۱۹۱۴ء
رولٹ بل کونسل میں پاس ہوا	سنہ ۱۹۱۹ء
دہلی میں ستیاگرہ کی پہلی ہڑتال	سنہ ۱۹۱۹ء
ہندوستان میں ستیاگرہ کا قومی ہفتہ ۱۴ اپریل	سنہ ۱۹۱۹ء
جلیانوالا باغ کا قومی ہفتہ..	سنہ ۱۹۱۹ء
لوکمانیہ تلک کا پرلوک گمن...	سنہ ۱۹۲۰ء
ہندوستان میں نہرو کمیٹی کی منعقد رپورٹ	سنہ ۱۹۲۸ء
آل پارٹیز کانفرنس لکھنؤ...	سنہ ۱۹۲۸ء
باردولی میں کسانوں کی کامیاب سول نافرمانی	سنہ ۱۹۲۸ء
بالشویکوں کے اخراج کابل..	سنہ ۱۹۲۸ء
امرناتھ کے یاتریوں میں سیلاب کی آفت	سنہ ۱۹۲۸ء
دریائے چناب و جہلم میں طغیانی..	سنہ ۱۹۲۸ء
یورپ میں والئے کابل کی سیر اور واپسی	سنہ ۱۹۲۸ء
کانگریس کلکتہ میں آل پارٹیز کانفرنس کی کامیابی	سنہ ۱۹۲۸ء
امیر امان اللہ والئی کابل کی تخت سے دست برداری	سنہ ۱۹۲۹ء
نادر شاہ کا قتل	۱۹۳۳ سنہ ء

نقشہ اوقات مشہور مقامات اور وقت کا اختلاف

وقت کا انحصار نصف النہار پر ہے جو مقام گرینچ انگلستان سے اور بھارت ورش میں اوجین سے شروع ہوتا ہے ایک خط سے دوسرے خط کا فاصلہ ۵ ڈگری کا ہے اور ۱۵ ڈگری فاصلہ پر ایک گھنٹہ کا فرق وقت میں ہوتا ہے۔

ہندوستان میں اوقات کے تین پیمانے ہیں اسٹینڈرڈ ٹائم۔ یعنی مدراس ٹائم بمبئی ٹائم میں ایک گھنٹہ کا فرق ہے۔ مدراس اور کلکتہ ٹائم میں ۳۲ منٹ کا فرق ہوتا ہے۔

نمبر شمار	مقام	وقت	گھنٹے	منٹ	نمبر شمار	مقام	وقت	گھنٹے	منٹ	کیفیت
۱	کوردکشیتر	صبح	۹	۳۳	۱۲	آگرہ	صبح	۹	۱۷	
۲	انبالہ	//	//	//	۱۳	حیدرآباد دکن	//	۱۰	۲۷	
۳	جے پور	//	//	۴۶	۱۴	ناگ پور	//	//	۵	
۴	اوجین	//	//	۵۵	۱۵	اجودھیا	//	۹	۱۵	
۵	دہلی	//	//	۳۴	۱۶	سہارنپور	//	//	۳۱	
۶	اجمیر	//	//	۴۹	۱۷	ہردوار	//	//	۳۰	
۷	بنارس	//	//	۱۸	۱۸	ڈیرہ دون	//	//	۳۶	
۸	کلکتہ	//	//	۱۰	۱۹	میرٹھ	//	//	۳۵	
۹	کانپور	//	//	۳۰	۲۰	کرنال	//	//	۳۴	
۱۰	لکھنؤ	//	//	۲۳	۲۱	پٹیالہ	//	//	۳۳	
۱۱	بمبئی	//	۱۰	۱۰	۲۲	لاہور	//	//	۳۵	

نمبر	مقام	وقت	گھنٹہ	منٹ	نمبر	مقام	وقت	گھنٹہ	منٹ	کیفیت
۲۳	امرتسر	صبح	۹	۳۵	۴۱	روما اٹلی	رات	۲۲	۳۰	
۲۴	راولپنڈی	″	″	۳۶	۴۲	قسطنطنیہ	″	۲۳	۴۵	
۲۵	الٰہ آباد	″	″	۱۹	۴۳	سڈنی	صبح	۱	۱۰	
۲۶	گرینچ	رات	۲۱	۳۳	۴۴	ماسکو	رات	۲۳	۴۵	
۲۷	مدینہ منورہ	″	۲۲	۳۴	۴۵	پیرس	″	۲۱	۴۵	
۲۸	مکہ معظمہ	″	۲۲	۳۶	۴۶	مالٹا	″	۲۴	۱۵	
۲۹	پیکن	صبح	۵	۳۴	۴۷	نیو یارک	صبح	۴	۴۰	
۳۰	کیپ ٹاون	″	۳	۳۴	۴۸	ٹوکیو جاپان	″	۵	۴۵	
۳۱	لنڈن	رات	۲۲	۳۵	۴۹	برلن	رات	۲۲	۱۵	
۳۲	ایتھنز	دوپہر	۱۳	۳۵	۵۰	سٹاک ہالم	″	۲۳	۵۰	
۳۳	ولنگٹن	رات	۲۱	۹	۵۱	مانچسٹر	″	۲۱	۴۵	
۳۴	اٹاوہ	صبح	۹	۱۵	۵۲	ہیپنگ	″	۲۳	۵۵	
۳۵	ملبورن	رات	۲۱	۰	۵۳	شیفیلڈ	″	۲۲	۱۰	
۳۶	رایوڈی فیرو	صبح	۲	۴۴	۵۴	سویز	″	۲۱	۵۰	
۳۷	لزبن	″	۱۳	۱	۵۵	لنکا	دوپہر	۱۲	۱۵	
۳۸	واشنگٹن	رات	۲۱	۴۰	۵۶	کابل	صبح	۱۱	۳۰	
۳۹	بروسیلز	″	۲۱	۵۰	۵۷	میکسیکو	رات	۱۲	۴۰	
۴۰	ڈبلن	″	۲۲	۳۰						

ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں وقت کا اختلاف

جس وقت لاہور میں دن کے ۱۱ بج کر ۲۶ منٹ کا وقت ہوگا۔ اس وقت باقی شہروں میں وقت حسب ذیل ہوگا۔

نام شہر	گھنٹہ	منٹ	نام شہر	گھنٹہ	منٹ
آگرہ	۱۱	۳۰	کلکتہ	۱۲	۳۳
الہ آباد	۱۲	۷	کانپور	۱۲	۱
بنگلور	۱۱	۵۰	کولمبو	۱۱	۵۸
بریلی	۱۱	۵۷	ڈھاکہ	۱۲	۴۱
بلگام	۱۱	۳۷	دہلی	۱۱	۵۰
بمبئی	۱۱	۳۰	حیدرآباد سندھ	۱۱	۱۳
کراچی	۱۱	۷	ناگپور	۱۱	۴۷
لاہور	۱۱	۲۶	امراؤتی	۱۱	۵۰
لکھنؤ	۱۲	۳	پشاور	۱۱	۲۶
میرٹھ	۱۱	۴۱	رنگون	۱۱	۴

لندن کے اخبارات کی اشاعت

روزانہ اخبارات		اتوار کے اخبارات	
ڈیلی میل	۱۷ لاکھ ۳۶ ہزار	نیوز آف دی ورلڈ	۳۴ لاکھ
ڈیلی ہیرالڈ	۱۷ لاکھ دس ہزار	پیپل	۳۱ لاکھ
ڈیلی اکسپریس	۱۶ لاکھ ستر ہزار	ایمپائر نیوز	۱۶ لاکھ
نیو کرانیکل	۱۳ لاکھ چھ ہزار	سنڈے اکسپریس	۱۱ لاکھ
ڈیلی ٹیلیگراف	۳ لاکھ چودہ ہزار	سنڈے ڈسپیچ	۱۰ لاکھ
ٹائمز	ایک لاکھ چھہتر ہزار	سنڈے ٹائمز	۲ لاکھ ۱۶ ہزار
مارننگ پوسٹ	ایک لاکھ بتیس ہزار	آبزرور	۲ لاکھ ۱۰ ہزار
ایوننگ نیوز۔	سات لاکھ	سنڈے ریفری	ایک لاکھ
سٹار	پانچ لاکھ		

دنیا کی بڑی نہریں

نہر سویز (مصر) سنہ ۱۸۶۹ء میں تیار ہوئی اس کی لمبائی ۱۰۰ میل چوڑائی ۱۴۷ فیٹ اور گہرائی ۳۰ فیٹ ہے اس پر تین کروڑ پونڈ خرچ ہوئے۔

نہر کیل (جرمنی) سنہ ۱۸۹۵ء میں تیار ہوئی اس کی لمبائی ۶۱ میل چوڑائی ۱۵۰ فیٹ اور گہرائی ۴۵ فیٹ ہے اس پر ایک کروڑ نوے لاکھ پونڈ خرچ ہوئے۔

نہر پناما (امریکہ) سنہ ۱۹۱۴ء میں تیار ہوئی لمبائی۔ ۵ میل چوڑائی ۳۰۰ فیٹ اور گہرائی ۴۵ فیٹ ہے اس پر ساڑھے سات کروڑ پونڈ خرچ ہوئے۔

نہر مانچسٹر (انگلینڈ) سنہ ۱۸۹۴ء میں تیار ہوئی لمبائی ۳۵ میل۔ چوڑائی ۱۲۰ فیٹ اور گہرائی ۲۶ فیٹ ہے اس پر ڈیڑھ کروڑ پونڈ خرچ ہوئے۔

نرم اور گرم کی شرکت

ہر سلطنت ہر تجارتی فرم اور ہر خاندان میں دو قسم کے آدمیوں کی ضرورت ہے۔ نرم اور گرم۔ گرم آدمی فتوحات بڑھاتے دولت کماتے اور دوسرے کارہائے نمایاں کرتے ہیں۔ لیکن نرم آدمی ان سب چیزوں کو سنبھال کر رکھتے اور خطرات سے بچاتے ہیں۔ گرم آدمی دشمنوں کی تعداد میں اضافہ کرتے ہیں۔ لیکن نرم آدمی دوستوں کا حلقہ وسیع کرتے ہیں۔ نرم آدمی اپنی نرم دلی کی وجہ سے کچھ کھو دیتے ہیں۔ لیکن گرم آدمی اپنے عزم اور ہمت کی بدولت بہت کچھ حاصل کر لیتے ہیں۔ بہرحال دونوں میں سے کوئی بھی درجہ میں کم نہیں ہے۔

دنیا میں چار قسم کے قرضدار ہیں

(۱) ایسے قرضدار جو حسب وعدہ یا وعدے سے پہلے ہی ادا کر دیتے ہیں۔ (۲) ایسے قرضدار جو ادا تو کر دیتے ہیں مگر آہستہ آہستہ۔ (۳) ایسے قرضدار جو دھمکی کے سوا ادا نہیں کرتے۔ (۴) ایسے قرضدار جو لیکر دینا

جانتے ہی نہیں۔ ان چاروں اقسام کے لیے حسب ذیل خطابات موزوں ہوں گے۔ (۱) کامل دیانتدار۔ (۲) ناقص دیانتدار۔ (۳) ناقص قسم کے نیم دیانت دار۔ (۴) بدمعاش۔

دولت کن چیزوں کو نہیں خرید سکتی!

(۱) دولت سے ہم عینک خرید سکتے ہیں۔	مگر نظر نہیں خرید سکتے
(۲) نرم اور گدگدے بستر خرید سکتے ہیں۔	مگر میٹھی نیند نہیں خرید سکتے
(۳) کتابیں خرید سکتے ہیں۔	مگر علم نہیں خرید سکتے
(۴) خوشامد خرید سکتے ہیں۔	مگر محبت نہیں خرید سکتے
(۵) زیورات خرید سکتے ہیں۔	مگر خوبصورتی نہیں خرید سکتے
(۶) دوائی خرید سکتے ہیں۔	مگر صحت نہیں خرید سکتے
(۷) جسمانی راحت خرید سکتے ہیں۔	مگر روحانی خوشی نہیں خرید سکتے

رقوم و دیگر مروجہ علامتیں

ہندسے اور رقمیں

کسی چیز کی تعداد ہندسوں یا رقموں لکھی جاتی ہے ہندسوں کی علامتیں ۱ - ۲ - ۳ - ۴ وغیرہ علم حساب میں پڑھی ہوں گی۔
رقموں کی علامتیں عہ ۱ - عٰا ۲ - سے ۳ - للعہ ۴ وغیرہ ہیں۔
رقموں کا ایک نقشہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

نمبر	رقم	نمبر	رقم	نمبر	رقم	نمبر	رقم
۱	عہ	۲۰	عسہ	۳۹	لوسہ	۵۸	اصہ
۲	عںا، عا	۲۱	لہعسہ	۴۰	للعسہ	۵۹	لوصہ
۳	سے	۲۲	یعسہ	۴۱	لہللعسہ	۶۰	سہ
۴	للعہ	۲۳	بعسہ	۴۲	یللعسہ	۶۱	لہسہ
۵	صہ	۲۴	للوعسہ	۴۳	بللعسہ	۶۲	یسہ
۶	سے	۲۵	وعسہ	۴۴	للوللعسہ	۶۳	بسہ
۷	معہ	۲۶	عسہ	۴۵	وللعسہ	۶۴	للوسہ
۸	سلے	۲۷	معوعسہ	۴۶	للعسہ	۶۵	وسہ
۹	لعہ	۲۸	ابعسہ	۴۷	معوللعسہ	۶۶	سہ
۱۰	عسہ	۲۹	لوعسہ	۴۸	اللعسہ	۶۷	معوسہ
۱۱	لہعسہ	۳۰	سہ	۴۹	لوللعسہ	۶۸	اسہ
۱۲	یعسہ	۳۱	لہسہ	۵۰	صہ	۶۹	لوسہ
۱۳	بعسہ	۳۲	یسہ	۵۱	لہصہ	۷۰	معہ
۱۴	للوعسہ	۳۳	بسہ	۵۲	یصہ	۷۱	لہمعہ
۱۵	وعسہ	۳۴	للوسہ	۵۳	بصہ	۷۲	یمعہ
۱۶	عسہ	۳۵	وسہ	۵۴	للوصہ	۷۳	بمعہ
۱۷	معوعسہ	۳۶	سہ	۵۵	وصہ	۷۴	للومعہ
۱۸	ابعسہ	۳۷	معوسہ	۵۶	صہ	۷۵	ومعہ
۱۹	لوعسہ	۳۸	اسہ	۵۷	معوصہ	۷۶	معہ

نمبر	رقم	نمبر	رقم	نمبر	رقم	نمبر	رقم
۷۷	معه /	۹۰	لعه /	۳۰۰	سا /	۷۰۰۰	معمــ را /
۷۸	معه /	۹۱	لعه /	۴۰۰	اما /	۸۰۰۰	ممــ را /
۷۹	لعه /	۹۲	علعه /	۵۰۰	صما /	۹۰۰۰	لعمــ را /
۸۰	له /	۹۳	سلعه /	۶۰۰	سما /	۱۰۰۰۰	عــ را /
۸۱	لله /	۹۴	للعلعه /	۷۰۰	لما /	۲۰۰۰۰	عســ را /
۸۲	عله /	۹۵	صلعه /	۸۰۰	لما /	۳۰۰۰۰	سمــ را /
۸۳	سله /	۹۶	لعه /	۹۰۰	ما /	۴۰۰۰۰	للعــ را /
۸۴	للعله /	۹۷	معلعه /	۱۰۰۰	الــ را /	۵۰۰۰۰	صــ را /
۸۵	صله /	۹۸	سلعه /	۲۰۰۰	الــ را /	۶۰۰۰۰	ســ را /
۸۶	له /	۹۹	لعلعه /	۳۰۰۰	ممــ را /	۷۰۰۰۰	معمــ را /
۸۷	معله /	۱۰۰	ما /	۴۰۰۰	للعمــ را /	۸۰۰۰۰	لــ را /
۸۸	سله /	۱۰۰	ما /	۵۰۰۰	صمــ را /	۹۰۰۰۰	لعــ را /
۸۹	لعله /	۲۰۰	مار /	۶۰۰۰	سمــ را /	۱۰۰۰۰۰	ایک لاکھ

روپیہ کی تعداد رقم میں اور آنہ کی ہندسے میں اور پیسہ یا پائی کے مخصوص نشانوں میں لکھیں۔

مخصوص نشان پیسہ یا پائی کے

ایک پیسہ یا ۳ پائی - ر دو پیسے یا ۶ پائی ۰ ر

تین ۳ پیسے یا ۹ پائی ث
چار پیسے یا ۱۲ پائی کو آنہ میں شمار کر لیتے ہیں۔

ذیل کی مثالوں کو بغور دیکھو

روپیہ	آنے	پائی	
۱۵ —	۱۰ —	۳	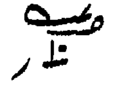
۱۵ —	۱۰ —	۶	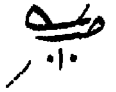
۱۵ —	۱۰ —	۹	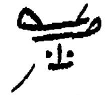

آدھی چھٹانک سے من تک لکھنے کا طریقہ

من لکھنے کا یہ طریقہ ہے کہ پہلے رقم اور بعد میں لفظ من اور سیر اس کے نیچے ہندسے میں لکھے جیسے:۔ پانچ من دس سیر = عہ من ۱۰ سیر مار
چار من پندرہ سیر = للعہ من ۱۵ سیر مار

مگر سیر کو بخط شکست اس طرح (مار) لکھا جاتا ہے اور یہ علامت آدھی چھٹانک سے شروع ہوتی ہے شکست میں ۹ کی رقم تک من علیحدہ لکھتے ہیں، جیسے پانچ من = صہ من مگر دھائی میں رقم کے ساتھ

لفظ من شامل ہو جاتا ہے جیسے :- دس من ۔ ۔ پندرہ من ۔

مشق کے نمونے

ماشہ	ا ماشہ
آدھی چھٹانک	ر ما ر
ایک چھٹانک	// ما ر
ڈیڑھ چھٹانک	/// ما ر
آدھ پاؤ	ى ما ر
ڈھائی چھٹانک	ىر ما ر
تین چھٹانک	ى// ما ر
آدھی چھٹانک کم پاؤبھر	ى/// ما ر
چار چھٹانک یا پاؤبھر	— ما ر
آدھی چھٹانک پاؤسیر	—ر ما ر
چھٹانک پاؤسیر یا سوا پاؤ	—// ما ر
ڈیڑھ چھٹانک پاؤسیر	—/// ما ر
چھ چھٹانک یا ڈیڑھ پاؤ	— ى ما ر
آدھی چھٹانک ڈیڑھ پاؤ	ے ر ما ر
چھٹانک کم آدھ سیر	ے // ما ر
آدھ سیر یا آٹھ چھٹانک	٠ ما ر
آدھی چھٹانک آدھ سیر	٠ر ما ر
چھٹانک آدھ سیر	٠ // ما ر
ڈیڑھ چھٹانک آدھ سیر	٠ /// ما ر
ڈھائی پاؤ	٠ ى ما ر
آدھی چھٹانک ڈھائی پاؤ	٠ ىر ما ر
چھٹانک کم تین پاؤ	٠ ى// ما ر
آدھی چھٹانک کم تین پاؤ	٠ ى/// ما ر
تین پاؤ	ت ما ر
آدھی چھٹانک تین پاؤ	ت ر ما ر
چھٹانک تین پاؤ	ت // ما ر
ڈیڑھ چھٹانک تین پاؤ	ت /// ما ر
آدھ پاؤ کم سیر	ت ى ما ر
ڈیڑھ چھٹانک کم سیر	ت ىر ما ر
چھٹانک کم سیر	ت ى// ما ر
آدھی چھٹانک کم سیر	ت ى/// ما ر
ایک سیر یا ۱۶ چھٹانک	ا ما ر
۴۰ سیر یا ۸ دھڑی کا	ایک من

بیگے اور بسوہ بسوانسی

بیگے رقم میں لکھے جاتے ہیں اور بسوہ، بسوانسی ہندسوں میں جیسے:۔ دس بیگے اور دس بسوہ اراضی کو رقم میں اس طرح لکھتے ہیں۔ ـــگہ بسوہ۔ فرق اتنا ہے کہ رقم میں بیگے کی علامت کے لئے صرف (گہ) لگا دیتے ہیں ورنہ بدستور۔ البتہ ایک بیگہ۔ دو بیگہ کا املا ایک دو کی رقم کے خلاف ہے۔

ایک بیگہ = ـــہ ۔ دو بیگھہ ما ـــلـ

اسی طرح ۳ سے بیگھہ، ۴ للعہ بیگھہ، ۵ صہ بیگھہ، ۶ ــے بیگھہ، ۷ ہعہ بیگھہ، ۸ ہے بیگھہ، ۹ لعہ بیگھہ، ۱۰ عــگہ بجنسہ رقم کی صورت میں ہیں۔ دس بیگھے سے علامت (گہ) لگائی جاتی ہے۔

مثلاً:۔ عــگہ ۔ لہ ــگہ ۔ ـعــگہ

بیگھے، بسوے، بسوانسی، لکھنے کا قاعدہ یہ ہے بیگھ کے لئے رقم بسوہ کے ہندسہ اور بسوانسی کے لئے بھی ہندسہ لکھ کر آگے لفظ بسوانسی لکھ دیتے ہیں۔

مثلاً:۔ گیارہ بیگھے دو بسوے تین بسوانسی = لہ ــگہ ۲ بسوہ ۳ بسوانسی

ہندوستانی و انگریزی اوزان و پیمانے

ہندوستانی اوزان

۸ خشخاش	کا	ایک چاول
۸ چاول	کی	ایک رتی
۸ رتی	کا	ایک ماشہ
۱۲ ماشہ	کا	ایک تولہ
۵ تولہ	کی	ایک چھٹانک
۴ چھٹانک	کا	ایک پاؤ
۴ پاؤ	کا	ایک سیر
۵ سیر	کی	ایک پنسیری
۴ پنسیری	کا	ایک دھون
۲ دھون یا ۴۰ سیر	کا	ایک من

زمین کی طولانی پیمائش بحساب ہندوستانی

۳ گز ہندوستانی	کا	ایک گٹھا
۲۰ گٹھے یا ۶۰ گز	کی	ایک جریب
۲ گز	کا	ایک ڈنڈا
۲۰۰۰ ڈنڈے	کا	ایک کوس

انگریزی اوزان

۸ ڈرام	کا	ایک اونس
۱۶ اونس	کا	ایک پونڈ
۱۴ پونڈ	کا	ایک سٹون
۲ سٹون یا ۲۸ پونڈ	کا	ایک کوارٹر
۴ کوارٹر	کا	ایک ہنڈرویٹ
۲۰ ہنڈرویٹ	کا	ایک ٹن

لکڑی کی پیمائش ہندوستانی حساب سے

۴ سوت	کا	ایک پان
۴ پان	کا	ایک تسو
۲۴ تسو	کا	ایک گز

زمین کی طولانی پیمائش پنجابی حساب سے

۲۷ پیسے	کا	ایک ہاتھ
۲ ہاتھ	کا	ایک کرم
۱۸ کرم	کی	ایک جریب
۱۳۰ جریب	کا	ایک کوس

طولانی پیمائش انگریزی حساب سے

٣ جو طولانی	کا	ایک انچ
١٢ انچ	کا	ایک فٹ
٣ فیٹ یا ٣٦ انچ	کا	ایک گز
٦ فیٹ	کا	ایک فیدم
٥½ گز	کا	ایک روڈ یا پول یا پرچ
٤ پول یا ٢٢٠ گز	کا	ایک فرلانگ
٨ فرلانگ یا ١٧٦٠ گز	کا	ایک میل
٣ میل	کا	ایک لیگ یا فرسنگ
٦٩½	کا	ایک درجہ

کپڑا ناپنے کے ہندوستانی پیمانے

٨ جو عرض	کا	ایک انگل
٣ انگل	کی	ایک گرہ
٤ گرہ	کا	ایک بالشت
٣ بالشت	کا	ایک ہاتھ
٢ ہاتھ	کا	ایک گز

انگریزی گنتی کے پیمانے

١٢ اکائی	کا	ایک درجن
١٢ درجن	کا	ایک گروس
٢٠ اکائی	کی	ایک کوڑی
١٢٠ اکائی	کی	ایک لونگ ہنڈریڈ

کاغذ کی گنتی

٢٤ تختہ یا ٢٥ تختہ	کا	ایک دستہ
٢٠ دستہ	کا	ایک رِم
١٠ رِم	کی	ایک گڈّی
٢ گڈّی یا ٢٠ رِم	کی	ایک گانٹھ

کپڑا ناپنے کے انگریزی پیمانے

٢¼ انچ	کا	ایک نیل
٤ نیل	کا	ایک کوارٹر
٤ کوارٹر	کا	ایک گز
٥ کوارٹر	کا	ایک انگریزی ایل
٦ کوارٹر	کا	ایک فرنچ ایل

سطح ناپنے کے ہندوستانی پیمانے

٢٠ کچوانسی	کی	ایک بسوانسی
٢٠ بسوانسی	کا	ایک بسوہ

۲۰ بسوے یا ۳۶ مربع گز ہندوستانی ۳۲۲۵ مربع گز انگریزی	کا	ایک بیگہ

سطح کی پیمائش پنجابی حساب سے

۹ مربع کرم یا ۹ سائی	کا	ایک مرلہ
۲۰ مرلہ	کا	ایک کنال
۴ کنال	کا	ایک بیگہ
۴ بیگھے	کا	ایک گھما

وقت کا اندازہ ہندوستانی طور پر

۶۰ پل	کی	ایک گھڑی
۷ ½ گھڑی	کا	ایک پہر
۸ پہر	کا	ایک دن
۷ ½ دن	کا	ایک ہفتہ
۴ ہفتے	کا	ایک مہینہ
۱۲ مہینے	کا	ایک سال
۱۰۰ سال	کی	ایک صدی

سطح ناپنے کے انگریزی پیمانے

۱۴۴ مربع انچ	کا	ایک مربع فٹ

۹ مربع فیٹ	کا	ایک مربع گز
۳۰ ¼ مربع گز	کا	ایک مربع پول
۴۰ مربع پول	کا	ایک مربع روڈ
۴ روڈ یا ۴۸۴۰ مربع گز یا دس مربع جریب	کا	ایک ایکڑ
۴۵۰۰۰۰ مربع کڑی	کا	ایک روڈ
۲۰۰۰۰۰ مربع کڑی یا ۱۰ مربع جریب	کا	ایک ایکڑ
۶۴۰ ایکڑ	کا	ایک مربع میل

وقت کا اندازہ انگریزی طور پر

۶۰ سکنڈ یا ثانیہ	کا	ایک منٹ
۶۰ منٹ یا دقیقے	کا	ایک گھنٹہ
۲۴ گھنٹے	کا	ایک دن
۷ دن	کا	ایک ہفتہ
۲ ہفتے	کا	ایک پکھوارہ
۵۲ ہفتے اور ایک دن یا ۱۲ مہینے یا ۳۶۵ دن	کا	ایک سال

ہندوستانی عطاروں کے اوزان

۶ رتی	کا	ایک دانگ

۳½ ماشہ	کا	ایک درم
۴½ ماشہ	کا	ایک مثقال
۱۴ ماشے	کا	ایک دام

ہندوستانی جوہریوں کے اوزان

۰۰ اڈوکرن	کا	ایک آنہ
۱۶ آنوں	کا	ایک جوٗ
۱۴ جوٗ	کی	ایک رتی
۲۴ رتی	کا	ایک ٹانک

ایک رتی ،، ۴ گیہوں
اور ایک گیہوں ،، ۴ چاول

انگریزی مکعبی پیمانے

۱۷۲۸ مکعب انچ	کا	ایک مکعب فٹ
۲۷ مکعب فیٹ	کا	ایک مکعب گز

زاویہ کا اندازہ

۶۰ ثالثہ	کا	ایک ثانیہ یا ″۱
۶۰ ثانیہ	کا	ایک دقیقہ یا ′۱
۶۰ دقیقہ	کا	ایک درجہ یا °۱
۹۰ درجہ	کا	ایک قائمہ یا °۹۰

انگریزی عطاروں کے اوزان

۲۰ گرین	کا	ایک سکروپل
۳ سکروپل	کا	ایک ڈرام
۸ ڈرام	کا	ایک اونس
۱۴ اونس	کا	ایک پونڈ

انگریزی جوہریوں کے اوزان

۲۴ گرین	کا	ایک پینی ویٹ
۲۰ پینی ویٹ	کا	ایک اونس
۱۲ اونس	کا	ایک پونڈ

ایک پونڈ ٹرائے = ۵۷۶۰ گرین یا ۳۲ تولہ
ایک پونڈ اواُردوپائس = ۷۰۰۰ گرین یا ۳۸ ۸/۹

ہندوستانی معماری پیمانے

۴ تسو	کا	ایک بسوہ
۲۰ بسوے	کا	ایک گز

فرانس کے عشری سکے

۲۰ ملس	کا	ایک پنیٹ سینٹ
۱۰ اسنیٹ	کا	ایک فلورن

۱۰ فلورن	کا	ایک پونڈ یا ساورن

مائعات کے پیمانے نمبر(۱)

۴ جل	کا	ایک پنٹ
۲ پنٹ	کا	ایک کوارٹ
۴ کوارٹ یا ۸ پنٹ	کا	ایک گیلن
۶۳ گیلن	کا	ایک ہوگز ہیڈ
۲ ہوگز ہیڈ یا ۱۲۶ گیلن	کا	ایک پیپہ
۲ پیپے	کا	ایک ٹن

مائعات کے پیمانے نمبر(۲)

۲ پنٹ	کا	ایک کوارٹ
۴ کوارٹ یا پنٹ	کا	ایک گیلن
۹ گیلن	کا	ایک فرکن
۱۸ گیلن	کا	ایک کلڈرکن
۳۶ گیلن	کا	ایک بیرل
۱½ بیرل یا ۵۴ گیلن	کا	ایک ہوگز ہیڈ
۲ ہوگز ہیڈ یا ۱۰۸ گیلن	کا	ایک بٹ
۲ بٹ	کا	ایک ٹن

ظرف کے پیمانے

۲ کوارٹ	کی	ایک بوتل
۲ بوتل یا ۴ کوارٹ	کی	ایک گیلن
۲ گیلن	کا	ایک پیک
۴ پیک	کا	ایک بشل
۲ بشل	کا	ایک سٹرایک
۴ بشل	کا	ایک کومب
۲ کومب یا ۸ بشل	کا	ایک کوارٹر
۵ کوارٹر	کا	ایک لوڈ
۲ لوڈ یا دس کوارٹر	کا	ایک لاسٹ

روپیہ کی تقسیم

۴ کوڑی	کا	ایک گنڈا
۲ گنڈے	کی	ایک ادھی
۱۲ ادھی	کی	ایک دمڑی
۲ دمڑی	کا	ایک دھیلا
۲ دھیلے یا ۸۰ کوڑی	کا	ایک پیسہ
۲ پیسے	کا	ایک ٹکا یا ادھنا
۲ ٹکے یا ۱۲ دھیوں	کا	ایک آنہ
۱۶ آنے یا ۶۴ پیسوں	کا	ایک روپیہ

ہندوستانی نقدی کا نقشہ

۴ پائی	کا	ایک پیسہ یا پاؤ آنہ
۴ پیسے یا ۱۲ پائی	کا	ایک آنہ
۲ آنے یا ۸ پیسے	کی	ایک دونی
۲ دونی یا ۱۶ پیسے	کی	ایک چونی
۲ چونی یا ۳۲ پیسے	کی	ایک اٹھنی
۲ اٹھنی یا ۶۴ پیسے	کا	ایک روپیہ
۱۵ روپے	کی	ایک مہر
۱۶ روپے	کی	ایک اشرفی

انگریزی نقدی کا نقشہ

۲ فاردنگ	کی	½ پینی
۴ فاردنگ	کی	ایک پینی
۱۲ پنس	کا	ایک شلنگ
۲۰ شلنگ	کا	ایک پونڈ
۱۰½ شلنگ	کی	ہاف گنی
۲۱ شلنگ	کی	ایک گنی
۲½ شلنگ	کا	ہاف کرون
۵ شلنگ	کا	ایک کرون

انگریزی سکوں کی جدول

تانبے کے سکے۔

½ فاردنگ	کی	ایک پائی
ایک فاردنگ	کی	دو پائی
پنس	کی	۸ پائی

چاندی کے سکے

۳ پنس	〃	۲ آنے
۴ پنس	〃	۲ آنے ۸ پائی
۶ پنس	〃	۴ آنے
شلنگ	〃	۸ آنے
فلورن	〃	ایک روپیہ
ہاف کرون	〃	ایک روپیہ ۴ آنے
کرون	〃	۲ روپے ۸ آنے
ٹسٹر	〃	۴ آنے
مارک	〃	۶ روپے ۱۰ آنے

سونے کے سکے

ہاف ساورن	〃	۷ روپے ۸ آنے
ایک ساورن یا پونڈ	〃	۱۵ روپے

ہاف گنی	″	٧ روپے ٨ آنے
گنی	″	١٥ روپے
موہنڈر	″	١٣ روپے ٨ آنے

ہندوستانی اور انگریزی وزن کا مقابلہ

ایک چھٹانک	=	٢ اونس
ایک سیر	=	٢ پونڈ
ایک من	=	٨٠ پونڈ
٢٨ من	=	ایک ٹن

پنجابی اور انگریزی طولانی پیمائش

ایک ہاتھ	=	١½ فیٹ

ایک کرم	=	٤½ فٹ یا ١½ گز
ایک جریب	=	١٥ گز
ایک کوس	=	١٩٥٠ گز

ہندوستانی اور انگریزی وقت

٢½ پل	=	ایک منٹ
١٥٠ پل یا ٢½ گھڑی	=	ایک گھنٹہ
ایک پہر	=	٣ گھنٹے
٦٠ گھڑی	=	٢٤ گھنٹے

انگریزی اور ہندوستانی وقت کا مقابلہ

٢٤ سکنڈ	=	ایک پل
١٨٠ سکنڈ	=	٧½ پل
٢٤ منٹ یا دقیقے	=	ایک گھڑی

مختلف پیمانے

(ا) واضح ہو کہ انگریزی گز ہندوستانی یا الٰہی گز سے ٣ انچ بڑا ہوتا ہے اس لئے ہندوستانی جریب انگریزی گز سے ٥٥ گز اور ہندوستانی گز سے ٦٠ گز کی ہوتی ہے، اور گٹھا ٣ گز ہندوستانی کے برابر ہوتا ہے گٹھے کو گٹھے میں ضرب دینے سے بسوانسی حاصل ہوتی ہے - اور

۹ مربع گز ہندوستانی کے برابر ہوتی ہے، گٹھے کو جریب میں ضرب دینے سے بسوا حاصل ہوتا ہے، اور ۱۲۰ مربع گز ہندوستانی کے برابر شمار ہوتا ہے، جریب کو جریب میں ضرب دینے سے بیگہ حاصل ہوتا ہے۔

(۲) ۱۶ چٹراک کا ایک گٹھا اور ۲۰ گٹھے کا اور ۵ مربع گز کی ایک چٹراک اور ۸۰ مربع گز کا ایک گٹھا۔ اور ۱۶۰۰ مربع گز کا ایک بیگہ انگریزی۔

(۳) ایک بسوہ = ۵ پول ۸ بسوے = ایک روڈ، ۳۲ بسوے یا ایک بیگہ ۱۱ بسوے یا ۵/۶ بیگھے = ۱ ایکڑ اور ۱۷ ایکڑ = ۳ ۱/۴ بیگھے انگریزی کے۔

(۴) ایک میل پون کوس کا مانا جاتا ہے اور ۱۷۶۰ گز یا ۴۰۰۰ گز انگریزی کا ایک کوس اور آئین اکبری کے حساب سے ۴۵۴۰ گز کا کوس ہوتا ہے اور ۴ کوس کا ایک جوجن شمار ہوتا ہے،

(۵) اینٹ کے کام میں روڈ ۲۷۲ ۱/۴ مربع فیٹ کا شمار ہوتا ہے اور اس کا آثار ۱ ۱/۲ اینٹ سمجھا جاتا ہے۔

(۶) ایک مکعب فٹ ضرب میں ۱۰۰۰ اونس یا ۵۰۰ چھٹانک پانی آتا ہے

(۷) شاہی گیلن ۲۷۷ ۱/۴ مکعب انچہ کا ہوتا ہے، اس میں دس پونڈ وزنی یا پانچ سیر پانی آتا ہے۔

(۸) ۸ بشل کا پیمانہ ۲۲۱۸٫۹۲ مکعب انچہ ہوتا ہے، اس میں ایک من غلہ آتا ہے۔

(۹) اشرفی کا وزن ایک تولہ ۱۸۰ گرین کا ہوتا ہے، اس میں ۱ حصّہ

سونا اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے، اور یہی وزن روپے کا ہے۔ اس میں ۱۱ حصے چاندی اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے۔

(۱۰) ایک مربع انچہ سطح پر ہوا کا داب ۷ ½ سیر ہوتا ہے۔

(۱۱) روشنی ایک ثانیہ میں ۱۹۲۰۰۰ میل چلتی ہے، اس حساب سے توپ کا گولہ دقیقہ میں ۸ میل جاتا ہے۔

(۱۲) آواز کی رفتار ۱۱۴۲ فیٹ فی ثانیہ یا تقریباً ۷۸ میل کی ساعت ہوتی ہے۔

ایک روپیہ سے ایک ہزار روپے ماہوار کے حساب سے ایکدن کی تنخواہ نکالنے کا نقشہ

تنخواہ ماہوار	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم			تنخواہ ماہوار	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عہ	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶	لعہ	۰	۶	۴	۰	۶	۵	۰	۶	۲
عـ	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۰	یعہ	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹
سے	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۷	للعہ	۰	۸	۰	۰	۷	۶	۰	۷	۳
للعہ	۰	۲	۳	۰	۲	۴	۰	۲	۱	صعہ	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۷	۹
صہ	۰	۲	۱۰	۰	۲	۸	۰	۲	۷	یعہ	۰	۹	۱۰	۰	۸	۴	۰	۸	۲
سے	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱	یعہ	۰	۶	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹
معہ	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷	معہ	۰	۱۰	۴	۰	۹	۷	۰	۹	۳
لے	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۲	لعہ	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰
لعہ	۰	۵	۲	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸	لعہ	۰	۱۱	۰	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴
عـہ	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۱	لعہ	۰	۱۱	۰	۰	۱۱	۲	۰	۱۰	۱۰
زلعہ	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸	معہ	۰	۱۲	۷	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴

ایک روپیہ سے ایک ہزار روپے ماہوار کے حساب سے ایکدن کی تنخواہ نکالنے کا نقشہ

[illegible]	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم			[illegible]	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
[illegible]	۰	۱۳	۲	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰	[illegible]	۱	۷	۵	۱	۵	۱۰	۱	۵	۲
[illegible]	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵	[illegible]	۱	۸	۰	۱	۶	۵	۱	۵	۸
[illegible]	۰	۱۴	۳	۰	۲	۴	۰	۱۲	۱۱	[illegible]	۱	۸	۰	۱	۶	۱۱	۱	۶	۲
[illegible]	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۵	[illegible]	۱	۹	۲	۱	۷	۶	۱	۵	۹
[illegible]	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۵	۰	۱۳	۱۱	[illegible]	۱	۹	۹	۱	۸	۰	۱	۷	۳
[illegible]	۱	۰	۰	۰	۱۴	۱۱	۰	۱۴	۵	[illegible]	۱	۱۰	۲	۱	۸	۶	۱	۷	۹
[illegible]	۱	۰	۷	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰	[illegible]	۱	۱۰	۱۰	۱	۹	۱	۱	۸	۳
[illegible]	۱	۱	۲	۱	۰	۰	۰	۱۵	۶	[illegible]	۱	۱۱	۷	۱	۹	۰	۱	۸	۹
[illegible]	۱	۱	۹	۱	۰	۶	۱	۰	۰	[illegible]	۱	۱۱	۰	۱	۱۰	۲	۱	۹	۳
[illegible]	۱	۲	۳	۱	۱	۱	۱	۰	۶	[illegible]	۱	۱۲	۷	۱	۱۰	۸	۱	۹	۱۰
[illegible]	۱	۲	۱۰	۱	۱	۷	۱	۱	۰	[illegible]	۱	۱۵	۵	۱	۱۲	۴	۱	۱۲	۵
[illegible]	۱	۳	۵	۱	۲	۲	۱	۱	۷	[illegible]	۲	۲	۳	۲	۰	۰	۱	۱۵	۰
[illegible]	۱	۴	۰	۱	۲	۸	۱	۲	۱	[illegible]	۲	۵	۲	۲	۲	۸	۲	۱	۶
[illegible]	۱	۴	۷	۱	۳	۲	۱	۲	۷	[illegible]	۲	۸	۰	۲	۵	۴	۲	۴	۲
[illegible]	۱	۵	۲	۱	۳	۹	۱	۳	۱	[illegible]	۲	۱۰	۱۰	۲	۸	۰	۲	۶	۹
[illegible]	۱	۵	۹	۱	۴	۳	۱	۳	۷	[illegible]	۲	۱۲	۹	۲	۱۰	۸	۲	۹	۳
[illegible]	۱	۶	۳	۱	۴	۱۰	۱	۴	۲	[illegible]	۳	۷	۷	۲	۱۳	۴	۲	۱۱	۱۰
[illegible]	۱	۶	۱۰	۱	۵	۴	۱	۴	۸	[illegible]	۳	۳	۵	۳	۰	۰	۲	۱۳	۵

ایک روپیہ سے ایک ہزار روپے ماہوار کے حساب سے ایکدن کی تنخواہ نکالنے کا نقشہ

[illegible]	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم			[illegible]	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لعہ	۳	۶	۳	۳	۲	۷	۳	۱۵	۱۰	سار	۲۱	۶	۱۰	۲۰	۰	۸	۱۹	۵	۰
ما ر	۳	۹	۲	۳	۵	۴	۳	۳	۷	لعمار	۲۵	۰	۰	۲۳	۵	۴	۲۲	۹	۳
مار	۷	۲	۳	۶	۱۰	۸	۶	۷	۳	للمار	۲۸	۹	۲	۲۶	۱۰	۸	۲۵	۱۲	۱۰
سار	۱۰	۱۱	۵	۱۰	۰	۰	۹	۱۰	۱۰	لعمار	۳۲	۲	۳	۳۰	۰	۰	۲۹	۰	۶
للعمار	۱۴	۴	۷	۱۳	۵	۴	۱۲	۱۴	۵	الہ	۳۵	۱۱	۵	۳۳	۵	۴	۳۲	۴	۲
صمار	۱۷	۱۲	۹	۱۶	۱۰	۵	۱۶	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نقشہ سود

اس نقشہ میں سود ایک روپیہ سیکڑہ لگایا ہے۔ اور اس در کو ڈیوڑھا کرنے سے عہ سیکڑہ ہو جائے گا۔ سو روپے تک سود تو لکھا گیا ہے، اگر پانچسو کا سود معلوم کرنا ہو تو اسی کو پانچ گنا کر لیا جائے اسی طرح ہر رقم کا سود معلوم ہو سکتا ہے۔

[illegible]	سود ایک یوم			سود ۲ یوم			سود ۳ یوم			سود ۴ یوم			سود ۵ یوم			سود ۶ یوم			سود ۷ یوم		
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عہ	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۹	۰	۰	۱۰
ع ر	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰	۰	۹	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۵	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۱

[illegible]	سو ایک یوم			سو ۲ یوم			سو ۳ یوم			سو ۴ یوم			سو ۵ یوم			سو ۶ یوم			سو ۷ یوم		
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سے	٠	٠	٤	٠	٠	٩	٠	٠	١٣	٠	٠	١٨	٠	٠	٢٣	٠	١	٣	٠	١	٨
للعہ	٠	٠	٦	٠	٠	١٢	٠	٠	١٨	٠	١	٠	٠	١	٦	٠	١	١٢	٠	١	١٩
صہ	٠	٠	٧	٠	٠	١٥	٠	٠	٢٣	٠	١	٦	٠	١	١٤	٠	١	٢٢	٠	٢	٥
سے	٠	٠	٩	٠	٠	١٨	٠	١	٣	٠	١	١٢	٠	١	٢٢	٠	٢	٠	٠	٢	١٦
معہ	٠	٠	١٠	٠	٠	٢١	٠	١	٨	٠	١	١٨	٠	٢	٥	٠	٢	١٦	٠	٣	٢
مے	٠	٠	١٢	٠	١	١	٠	١	١٣	٠	٢	١	٠	٢	١٣	٠	٣	١	٠	٣	١٤
لعہ	٠	٠	١٣	٠	١	٤	٠	١	١٧	٠	٢	٧	٠	٢	٢١	٠	٣	١١	٠	٤	١
عہ	٠	٠	١٦	٠	١	٧	٠	٢	٢٢	٠	٢	١٣	٠	٣	٤	٠	٣	٢٠	٠	٤	١١
عہ	٠	١	٧	٠	٢	١٤	٠	٣	٢٠	٠	٥	٣	٠	٦	٩	٠	٧	١٦	٠	٨	٢٣
سہ	٠	١	١١	٠	٣	٢٠	٠	٥	١٨	٠	٧	١٦	٠	٩	١٤	٠	١١	١٢	١	١	١٠
للعہ	٠	٢	١٣	٠	٥	٣	٠	٧	١٦	٠	١٠	٦	١	٠	١٩	١	٣	٨	١	٥	٢١
صہ	٠	٣	٥	٠	٦	١٠	٠	٩	١٥	١	٣	١٩	١	٤	٠	١	٧	٥	١	١٠	١٠
سہ	٠	٣	٢٠	٠	٧	١٦	٠	١١	١٢	١	٣	٩	٠	٧	٤	١	١١	١	٢	٢	٢١
معہ	٠	٤	١١	٠	٨	٢٣	١	١	١٠	١	٥	٢٢	١	١٠	٩	٢	٢	٢١	٢	٧	٨
لہ	٠	٥	٦	٠	١٠	٦	١	٣	٨	١	٨	١٧	٢	١	٩	٢	٦	٢	٢	١١	٢٠
لعہ	٠	٥	١٨	٠	١١	١٢	١	٥	٦	١	١١	٠	٠	٤	١٠	٢	١٠	١٣	٣	٤	٧
ما	٠	٦	٨	١	٠	١٩	١	٧	٥	٢	١	١٤	٢	٨	٨	٣	٢	٩	٣	٨	١٩
٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠

[illegible]	سو ۲ یوم			سو ۱۵ یوم			سو یکماہ			سو ۲ ماہ			سو ۳ ماہ			سو ۶ ماہ			سو یکسال		
	دور	برج	درجه	دور	برج	درجه	دور	برج	درجه	دور	برج	درجه	دور	برج	درجه	دور	برج	درجه	دور	برج	درجه
عمہ ر	۰	۰	۱۲	۰	۰	۲۳	۰	۱	۲۳	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۱	۱۲	۱	۱۱	۱۱
ع ر	۰	۱	۰	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۲	۳	۱۰	۲
سے	۰	۱	۱۳	۰	۲	۲۱	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۶	۲	۱۰	۱۳	۵	۹	۳
للعہ ر	۰	۲	۱	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۱	۳	۸	۱	۱۱	۸	۳	۱۰	۱	۷	۸	۴
صہ ر	۰	۲	۱۳	۰	۴	۱۸	۰	۹	۴	۱	۰	۴	۲	۴	۱۴	۴	۹	۱۲	۹	۷	۵
سے ر	۰	۳	۱	۰	۵	۱۷	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۰	۲	۱۰	۱۲	۵	۹	۱۲	۱۱	۶	۵
معہ ر	۰	۳	۱۳	۰	۶	۱۶	۱	۱	۶	۲	۲	۱۸	۲	۴	۶	۶	۸	۱۲	۱۳	۵	۶
سے	۰	۴	۰	۰	۷	۱۵	۱	۳	۷	۲	۶	۱۵	۳	۱۰	۰	۷	۸	۳	۱۵	۴	۷
لعہ ر	۰	۴	۱۵	۰	۸	۱۵	۱	۵	۶	۲	۱۰	۱۲	۴	۴	۱۹	۸	۷	۱۵	عمہ ۱	۳	۸
عص	۰	۵	۲	۰	۹	۱۴	۱	۷	۵	۳	۲	۹	۴	۹	۱۴	۹	۷	۴	عمہ ۳	۲	۹
عسص	۰	۱۰	۶	۱	۷	۵	۳	۲	۱۰	۶	۴	۱۹	۹	۷	۵	عمہ ۳	۲	۹	ع ۶	۴	۱۹
سص	۱	۳	۸	۲	۴	۱۹	۴	۹	۱۴	۹	۷	۵	۱۲	۴	۱۹	عمہ ۱۲	۹	۱۴	سے ۹	۷	۴
للعص	۱	۸	۱۱	۳	۲	۹	۶	۴	۱۹	۱۲	۹	۱۴	عمہ ۳	۳	۱۰	ع ۶	۴	۱۹	للعر ۱۲	۹	۱۴
صص	۲	۱	۱۴	۴	۰	۰	۸	۰	۰	عمہ	۰	۰	عمہ ۸	۰	۰	سے	۰	۰	سے	۰	۰
سص	۲	۶	۱۶	۴	۹	۱۴	۹	۷	۵	عمہ ۳	۲	۱۰	عمہ ۱۲	۹	۱۴	سے ۶	۴	۱۹	معر ۹	۷	۴
معص	۲	۱۱	۱۹	۵	۷	۵	۱۱	۲	۱۰	عمہ ۶	۴	۱۵	ع ۱	۷	۵	للعر ۳	۲	۹	سے ۶	۴	۱۹
لص	۳	۴	۲۳	۶	۴	۳۰	۱۲	۹	۱۵	عمہ ۶	۷	۵	ع ۶	۴	۲۰	للعر ۱۲	۹	۱۴	عمہ ۹	۷	۵
لعص	۳	۱۰	۱۲	۷	۲	۱۰	۱۴	۴	۱۹	عمہ ۱۲	۹	۱۴	ع ۱۱	۲	۱۰	ص ۶	۴	۱۹	ص ۱۲	۹	۱۴
ما ر	۴	۳	۵	۸	۰	۰	ص	۰	۰	ع	۰	۰	سے	۰	۰	سے	۰	۰	ص	۰	۰

نقشہ بغرض تخمینہ سود جس سے ایک مہینہ کے کسی روز سے کسی اور مہینہ کے اسی روز تک کی تعداد ایام معلوم ہو سکتی ہے۔

از	تاجنوری	تافروری	تامارچ	تااپریل	تامئی	تاجون	تاجولائی	تااگست	تاستمبر	تااکتوبر	تانومبر	تادسمبر
جنوری	۳۶۵	۳۱	۵۹	۹۰	۱۲۰	۱۵۱	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۴	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۴
فروری	۳۳۴	۳۶۵	۲۸	۵۹	۸۹	۱۲	۱۵۰	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۲	۲۷۳	۳۰۳
مارچ	۳۰۶	۳۳۷	۳۶۵	۳۱	۶۱	۹۲	۱۲۲	۱۵۳	۱۸۴	۲۱۴	۲۴۵	۲۷۵
اپریل	۲۷۵	۳۰۶	۳۳۴	۳۶۵	۳۰	۶۱	۹۱	۱۲۲	۱۵۳	۱۸۳	۲۱۴	۲۴۴
مئی	۲۴۵	۲۷۶	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵	۳۱	۶۱	۹۲	۱۲۳	۱۵۳	۱۸۳	۲۱۴
جون	۲۱۴	۲۴۵	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۴	۳۶۵	۳۰	۶۱	۹۲	۱۲۳	۱۵۳	۱۸۳
جولائی	۱۸۴	۲۱۵	۲۴۳	۲۷۴	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵	۳۱	۶۲	۹۲	۱۲۳	۱۵۳
اگست	۱۵۳	۱۸۴	۲۱۲	۲۴۳	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۴	۳۶۵	۳۱	۶۱	۹۲	۱۲۳
ستمبر	۱۲۲	۱۵۳	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۲	۲۷۳	۳۰۳	۳۳۴	۳۶۵	۳۰	۶۱	۹۱
اکتوبر	۹۲	۱۲۹	۱۵۱	۱۸۲	۲۱۲	۲۴۳	۳۷۳	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵	۳۱	۶۱
نومبر	۶۱	۹۲	۱۲۰	۱۵۱	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۲	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۴	۳۶۵	۳۰
دسمبر	۳۱	۶۲	۹۰	۱۲۱	۵۱	۱۸۲	۲۱۲	۲۴۳	۲۷۴	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵

روپے سے آنہ اور آنے سے روپے بنانے کا نقشہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
[illegible]	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
[illegible]	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
[illegible]	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹
[illegible]	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵
[illegible]	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱
[illegible]	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷
[illegible]	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳
[illegible]	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹
[illegible]	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵
[illegible]	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱
[illegible]	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷
[illegible]	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳
[illegible]	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹
[illegible]	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵
[illegible]	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱
[illegible]	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷
[illegible]	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹
[illegible]	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵
[illegible]	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱
[illegible]	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷
[illegible]	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳
[illegible]	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹
[illegible]	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵
[illegible]	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱
[illegible]	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷
[illegible]	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳
[illegible]	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹
[illegible]	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵
[illegible]	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱
[illegible]	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷
[illegible]	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳
[illegible]	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹
[illegible]	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵
[illegible]	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱
[illegible]	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷
[illegible]	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳

آنہ سے پائی اور پائی سے آنہ بنانے کا نقشہ

آنہ	پائی	۱ پائی	۲ پائی	۳ پائی	۴ پائی	۵ پائی	۶ پائی	۷ پائی	۸ پائی	۹ پائی	۱۰ پائی	۱۱ پائی
۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۲	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۳	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
۴	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
۵	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۶	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳
۷	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵
۸	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۹	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹
۱۰	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱
۱۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳
۱۲	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵
۱۳	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷
۱۴	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹
۱۵	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱
۱۶	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳
۱۷	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵
۱۸	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷
۱۹	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹

آنہ	پائی	۱ پائی	۲ پائی	۳ پائی	۴ پائی	۵ پائی	۶ پائی	۷ پائی	۸ پائی	۹ پائی	۱۰ پائی	۱۱ پائی
۲۰	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱
۲۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳
۲۲	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵
۲۳	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷
۲۴	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹
۲۵	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱
۲۶	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳
۲۷	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵
۲۸	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷
۲۹	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹
۳۰	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱
۳۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳
۳۲	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵
۳۳	۳۹۶	۳۹۷	۵۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷
۳۴	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹
۳۵	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱
۳۶	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳
۳۷	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵
۳۸	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷
۳۹	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹

ایک سیر سے ایک من اور ایک روپے سے بیس روپے من تک قیمتوں کا نقشہ

	ایکروپیہ من			۲ روپیہ من			۳ روپیہ من			۴ روپیہ من			۵ روپیہ من			۶ روپیہ من			۷ روپیہ من			۸ روپیہ من			۹ روپیہ من			۱۰ روپیہ من			۱۵ روپیہ من			۲۰ روپیہ من			
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	
۱		۰	۴	۰	۰	۹	۰	۱	۲	۰	۱	۷	۰	۲	۰	۰	۲	۴	۰	۲	۹	۰	۳	۲	۰	۳	۷	۰	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۸	۰	۱
۲	۰	۰	۹	۰	۱	۷	۰	۲	۴	۰	۳	۲	۰	۴	۰	۰	۴	۹	۰	۵	۷	۰	۶	۴	۰	۷	۲	۰	۸	۰	۰	۱۲	۰	۱	۰	۰	۲
۳	۰	۱	۲	۰	۲	۴	۰	۳	۷	۰	۴	۹	۰	۶	۰	۰	۷	۲	۰	۸	۴	۰	۹	۷	۰	۱۰	۹	۰	۱۲	۰	۱	۲	۰	۱	۸	۰	۳
۴	۰	۱	۷	۰	۳	۲	۰	۴	۹	۰	۶	۴	۰	۸	۰	۰	۹	۷	۰	۱۱	۲	۰	۱۲	۹	۰	۱۴	۴	۱	۰	۰	۱	۸	۰	۲	۰	۰	۴
۵	۰	۲	۰	۰	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۸	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۴	۰	۱	۰	۰	۱	۲	۰	۱	۴	۰	۱	۱۴	۰	۲	۸	۰	۵
۶	۰	۲	۴	۰	۴	۹	۰	۷	۲	۰	۹	۷	۰	۱۲	۰	۱	۱۴	۴	۱	۰	۹	۱	۳	۲	۱	۵	۷	۱	۸	۰	۲	۴	۰	۳	۰	۰	۶
۷	۰	۲	۹	۰	۵	۷	۰	۸	۴	۰	۱۱	۲	۰	۱۴	۰	۱	۰	۹	۱	۳	۷	۱	۶	۴	۱	۹	۲	۱	۱۲	۰	۲	۱۰	۰	۳	۸	۰	۷
۸	۰	۳	۲	۰	۶	۴	۰	۹	۷	۰	۱۲	۹	۱	۰	۰	۱	۳	۲	۱	۶	۴	۱	۹	۷	۱	۱۲	۹	۲		۰	۳	۰	۰	۴	۰	۰	۸
۹	۰	۳	۷	۰	۷	۲	۰	۱۰	۹	۰	۱۴	۴	۱	۲	۰	۱	۵	۷	۱	۹	۲	۱	۱۲	۹	۲	۰	۴	۲	۴	۰	۳	۶	۰	۴	۸	۰	۹
۱۰	۰	۴	۰	۰	۸	۰	۰	۱۲	۰	۱	۰	۰	۱	۴	۰	۱	۸	۰	۱	۱۲	۹	۱	۱۵	۱۱	۲	۴	۰	۲	۸	۰	۳	۱۲	۰	۵	۰	۰	۰
۱۱	۰	۴	۴	۰	۸	۹	۰	۱۳	۲	۱	۱	۷	۱	۶	۰	۱	۱۰	۴	۱	۱۴	۲	۲	۳	۳	۲	۷	۷	۲	۱۲	۰	۴	۲	۰	۵	۸	۰	۱
۱۲	۰	۴	۹	۰	۹	۷	۰	۱۴	۴	۱	۳	۲	۱	۸	۰	۱	۱۲	۹	۲	۱	۷	۲	۶	۴	۲	۱۱	۲	۳	۰	۰	۴	۸	۰	۶	۰	۰	۲

ایک سیر سے ایک من اور ایک روپے سے بیس روپے من تک قیمتوں کا نقشہ

سیر	ایکروپیہ من			۲ روپیہ من			۳ روپیہ من			۴ روپیہ من			۵ روپیہ من			۶ روپیہ من			۷ روپیہ من			۸ روپیہ من			۹ روپیہ من			۱۰ روپیہ من			۱۵ روپیہ من			۲۰ روپیہ من			سیر
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	
۱۳	۰	۵	۲	۰	۱۰	۴	۰	۱۵	۷	۱	۴	۹	۱	۱۰	۰	۱	۱۵	۲	۲	۴	۴	۲	۹	۷	۲	۱۴	۹	۳	۴	۰	۴	۱۴	۰	۶	۸	۰	۱۳
۱۴	۰	۵	۷	۰	۱۱	۹	۱	۰	۹	۱	۶	۴	۱	۱۲	۰	۲	۱	۷	۲	۷	۲	۲	۱۲	۹	۳	۲	۴	۳	۸	۰	۵	۴	۰	۷	۰	۰	۱۴
۱۵	۰	۶	۰	۰	۱۲	۰	۱	۲	۰	۱	۸	۰	۱	۱۴	۰	۲	۴	۰	۲	۱۰	۰	۳	۰	۰	۳	۶	۰	۳	۱۲	۰	۵	۱۰	۰	۷	۸	۰	۱۵
۱۶	۰	۶	۴	۰	۱۲	۹	۱	۳	۲	۱	۹	۷	۲	۰	۰	۲	۶	۴	۲	۱۲	۹	۳	۳	۲	۳	۹	۷	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۸	۰	۰	۱۶
۱۷	۰	۶	۹	۰	۱۳	۷	۱	۴	۴	۱	۱۱	۲	۲	۲	۰	۲	۸	۹	۲	۱۵	۷	۳	۶	۴	۳	۱۳	۲	۴	۴	۰	۶	۶	۰	۸	۸	۰	۱۷
۱۸	۰	۷	۲	۰	۱۴	۴	۱	۵	۷	۱	۱۲	۹	۲	۴	۰	۲	۱۱	۲	۳	۲	۴	۳	۹	۷	۴	۰	۹	۴	۸	۰	۶	۱۲	۰	۹	۰	۰	۱۸
۱۹	۰	۷	۷	۰	۱۵	۲	۱	۶	۹	۱	۱۴	۴	۲	۶	۰	۲	۱۳	۷	۳	۵	۲	۳	۱۲	۹	۴	۴	۴	۴	۱۲	۰	۷	۲	۰	۹	۸	۰	۱۹
۲۰	۰	۸	۰	۱	۲	۰	۱	۸	۰	۲	۰	۰	۲	۸	۰	۳	۰	۰	۳	۸	۰	۴	۰	۰	۴	۸	۰	۵	۰	۰	۷	۸	۰	۱۰	۰	۰	۲۰
۲۵	۰	۱۰	۰	۱	۴	۰	۱	۱۴	۰	۲	۸	۰	۳	۲	۰	۳	۱۲	۰	۴	۶	۰	۵	۰	۰	۵	۱۰	۰	۶	۴	۰	۹	۶	۰	۱۲	۸	۰	۲۵
۳۰	۰	۱۲	۰	۱	۸	۰	۲	۴	۰	۳	۰	۰	۳	۱۲	۰	۴	۸	۰	۵	۴	۰	۶	۰	۰	۶	۱۲	۰	۷	۸	۰	۱۱	۴	۰	۱۵	۰	۰	۳۰
۳۵	۰	۱۴	۰	۱	۱۲		۲	۱۰	۰	۳	۸	۰	۴	۶	۰	۵	۴	۰	۶	۲	۹	۷	۰	۰	۷	۱۴	۰	۸	۱۲	۰	۱۳	۲	۰	۱۷	۸	۰	۳۵
۴۰	۱	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۴	۰	۰	۵	۰	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۸	۰	۰	۹	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲۰	۰	۰	۴۰

دائمی جنتری

جس سے سنہ عیسوی کے ہر ایک مہینہ کی پہلی تاریخ اور دن بآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے سنہ ۱۹۰۰ء سے پیشتر کے جس سنہ کے کسی مہینہ کی پہلی تاریخ اور دن معلوم کرنا ہو تو سنہ مطلوبہ کو ۲۸ پر تقسیم کرو جو باقی رہے اُس میں سے ایک کم کر کے باقی کو نقشہ میں دیکھو اُس کے نیچے جو دن لکھا ہے اُسی روز مقابل کے مہینہ کی پہلی تاریخ ہوگی۔ مثلاً سنہ ۱۸۹۸ء کی یکم جنوری کا دن معلوم کرنا ہے۔ پھر ۱۸۹۸ کو ۲۸ پر تقسیم کرنے سے ۲۲ باقی رہے اس میں سے ایک کم کیا تو ۲۱ رہے۔ ۲۱ کے نیچے ہفتہ درج ہے اس لئے سنہ ۱۸۹۸ء کی یکم جنوری ہفتہ کے روز تھی۔ لیکن سنہ ۱۹۰۰ء کے بعد ایک روز کا فرق ہو جائے گا اس لیے سنہ ۱۹۰۰ء اور اس کے بعد جس سنہ کے کسی مہینہ کی پہلی تاریخ کا دن معلوم کرنا ہو تو سنہ مطلوبہ کو ۲۸ پر تقسیم کر کے جو باقی رہے اُس میں سے ۲ کم کر کے جو عدد رہے اُس کے نیچے کا دن نقشہ میں دیکھو اُسی روز مقابل کے مہینوں کی پہلی تاریخ ہوگی۔

مثلاً ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ سنہ ۱۹۱۴ء میں یکم مارچ کس روز تھا۔ ۱۹۱۴ کو ۲۸ پر تقسیم کرنے سے ۱۰ باقی رہے اس میں سے ۲ کم کرنے سے ۸ رہے۔ ۸ کے نیچے اتوار درج ہے اس لئے یکم مارچ کو اتوار تھا۔ چونکہ فروری کا مہینہ لیپ کے سال میں یعنی جو سنہ کہ ۴ سے پورا تقسیم ہو جاتا ہے اُس میں ۲۹ دن کا ہوتا ہے اس لئے لیپ کے سال میں مذکورہ بالا حساب میں ایک کا فرق پڑ جائیگا حساب مرقومہ بالا سے جو دن نکلے اُس سے اگلا دن شمار ہوگا مثلاً سنہ ۱۹۱۶ء لیپ کا سال ہے چونکہ سنہ ۱۹۱۶ء ۴ پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے اس سنہ میں جنوری اور فروری کا دن تو صحیح نکلے گا۔ لیکن مارچ سنہ ۱۹۱۶ء سے فروری سنہ ۱۹۱۷ء تک ایک دن کا فرق پڑ جائے گا۔ ۱۹۱۶ کو ۲۸ پر تقسیم کرنے سے ۱۲ باقی رہے ۲ کم کرنے سے ۱۰ رہے اس کے نیچے بدھ کا روز ہے اس لئے یکم جنوری اور یکم فروری کو بدھ کا دن ہوگا مگر مارچ سنہ ۱۹۱۶ء سے فروری سنہ ۱۹۱۷ء تک ہر ایک ماہ کی پہلی تاریخ جمعرات کے دن ہوگی۔

نقشہ جنتری

نام مہینہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
جنوری	منگل	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	پیر
فروری	جمعہ	منگل	اتوار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	جمعرات
مارچ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات
اپریل	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار
مئی	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل
جون	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ
جولائی	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار
اگست	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ
ستمبر	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ
اکتوبر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر
نومبر	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات
دسمبر	اتوار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ

ہندوستان کی کونسی چیز کہاں پیدا ہوتی ہے

تاجروں کے لئے اس بات کا جاننا ازحد فائدہ کا موجب ہوگا کہ کونسی چیز کہاں پیدا ہوتی ہے اور اس کو تھوک خریدنے کے لئے کونسا دساور مناسب ہے۔ اسی خیال سے ذیل میں ایک مختصر فہرست دی جاتی ہے جس سے ہندوستان کی پیداواریں اور ان کے دساور معلوم ہو جائیں گے۔

نمبر	نام جنس	دساور
١	ارہر	بریلی۔ بنارس۔ کانپور۔ لکھنؤ۔ بھاگلپور
٢	السی	امرتسر۔ سکھر۔ شکارپور۔ دربھنگہ۔ ناگپور۔ کٹک۔
٣	الائچی	بمبئی۔ کلکتہ۔ مدراس۔ کولمبو۔ کوچین۔ ٹراونکور۔ پٹنہ وغیرہ
٤	اُون	لاہور۔ فاضلکا۔ ملتان۔ کوئٹہ وغیرہ
٥	بادام	پشاور۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ شکارپور۔ راولپنڈی۔ سرینگر۔ کوہاٹ۔ چمن۔ بمبئی۔ کلکتہ۔
٦	بنفشہ	جموں۔ شملہ۔ کالکا۔ سولن۔ چمبہ۔ سرینگر۔ مری۔ گوجرخان وغیرہ
٧	پوپیا نالی	کلکتہ۔ بمبئی وغیرہ
٨	پھٹکری کو بنگالی میں پھٹکلی کہتے	ترکی ریلوے اسٹیشن۔ کالکا۔ آگرہ۔ جے پور وغیرہ
٩	پتھر کا عمارتی	آگرہ۔ جے پور۔ گوالیر وغیرہ
١٠	تیل [illegible]	ملتان۔ راجکوٹ۔ احمدآباد۔ قنوج۔ سورت۔ بڑودہ۔ مہگا وغیرہ
١١	تیل السی کا	ہاتھرس وغیرہ
١٢	تیل صندل	میسور۔ بنگلور وغیرہ
١٣	تیل تارامیرا	ملتان۔ شکارپور۔ سکھر وغیرہ
١٤	تیل	کراچی۔ سکھر۔ ملتان۔ شکارپور۔ الیپی
١٥	ناریل	کلکتہ۔ مدراس وغیرہ
١٦	پستہ	ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ پشاور۔ کوہاٹ۔ نوشکی وغیرہ
١٧	تِل	میاں چنوں۔ چیچہ وطنی۔ ملتان۔ جگراؤں۔ ویرم گاؤں۔ سہارنپور۔ کٹک۔ بکھر۔ منٹگمری۔ پٹنہ۔ راجکوٹ
١٨	توریا	جڑانوالہ۔ تاندلیانوالہ۔ گوجرہ۔ سرگودھا۔ لائلپور۔ بہانگلہ۔ شیخوپورہ۔ اوکاڑہ۔ پتوکی۔ گوجرانوالہ۔ پھلوال۔ امرتسر۔ نابھہ۔ پٹیالہ وغیرہ

۱۹	تارامیرا	ہنومان گڈھ گیدڑبہا۔ ابوہر۔ قصور۔ ائیلپور بھوانی۔ ڈبوالی منڈی
۲۰	تمباکو دیسی	قصور۔ پتوکی۔ کوٹ رادہاکشن۔ حافظ آباد۔ جالندھر۔ رہتک۔ سانگلہ۔ نوشہرہ۔ سلطان پور۔ منچن آباد وغیرہ
۲۱	تمباکو پشاوری	مردان۔ حضرو۔ نوشہرہ۔ پشاور وغیرہ
۲۲	تمباکو مستونگی	چمن کوئٹہ۔ مستونگ وغیرہ
۲۳	جائفل	کاپتو۔ کلکتہ۔ دہلی۔ امرتسر وغیرہ
۲۴	چنے	فیروزپور۔ جلال آباد۔ کوٹ کپورہ۔ موگا۔ جگراؤں۔ جیتو۔ قصور۔ بڈھلاوہ۔ گوجرانوالہ۔
۲۵	چاول	اکالگڑھ۔ گوجرانوالہ۔ لاہور۔ امرتسر۔ حافظ آباد۔ ننکانہ صاحب۔ سیالکوٹ۔ وزیرآباد۔ پشاور۔ ڈیرہ دون۔ سہارنپور۔ جیاگنج۔ پٹنہ۔ رانی گنج۔ بردوان۔ رائے گنج۔ بلاسپور۔ میمن سنگھ۔ ڈھاکہ۔ بھاگلپور۔ مردان۔ رنگون۔ گوندیا وغیرہ
۲۶	چھوہارا	بمبئی۔ کراچی۔ مدراس وغیرہ
۲۷	چلغوزہ	ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ کوہاٹ۔ تھل وغیرہ
۲۸	چائے	امرتسر۔ پٹھانکوٹ۔ کانگڑہ۔ پالم پور۔ دارجیلنگ۔ نیلگری۔ آسام۔ ڈیرہ دون۔ کلکتہ وغیرہ
۲۹	خوبانی	ایبٹ آباد۔ حسن ابدال۔ شملہ وغیرہ
۳۰	خشخاش	ہاتھرس۔ بارہ بنکی۔ غازی پور۔ کانپور۔ اعظم گڑھ۔ آرہ۔ بستی وغیرہ
۳۱	زیرہ سفید	بہاول نگر۔ منچن آباد۔ دیواڑی۔ راجگڈھ۔ شولاپور وغیرہ
۳۲	زیرہ سیاہ	پشاور کوہاٹ۔ جموں۔ راولپنڈی۔ کشمیر۔ کوئٹہ وغیرہ
۳۳	زعفران	راولپنڈی۔ سرینگر (کشمیر)
۳۴	سپاریاں	امرتسر۔ دہلی۔ کانپور۔ مدراس۔ بمبئی۔ کالی کٹ۔ کلکتہ۔
۳۵	سونف	امرتسر۔ دہلی۔ خورجہ۔ ہاتھرس۔ کانپور۔ کاسگنج۔ شولاپور۔ مدراس۔ کلکتہ وغیرہ
۳۶	سن	پیلی بھیت۔ دل سنگھ سرائے۔ ڈھاکہ۔ راج نگر۔ بلاسور۔ کٹک۔ کانپور وغیرہ
۳۷	سجّی	پنڈدادنخاں۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں

		ملتان۔ بہاول نگر۔ فاضلکا وغیرہ			کلکتہ وغیرہ
۳۸	شہد	پٹھانکوٹ۔ جموں۔ ڈلہوزی۔ چمبہ۔ کلو۔ نجیب آباد۔ ناگپور وغیرہ	۴۶	گوندکتیرا	امرتسر۔ جوالاپور۔ دہلی۔ ہاتھرس۔ نجیب آباد۔ دھامپور۔ کانپور وغیرہ
۳۹	صندل	بمبئی۔ کلکتہ۔ سورت۔ میسور۔ نیلگری۔ منگلور۔ مدراس وغیرہ	۴۷	ماش سبز	گورداسپور۔ پٹیالہ۔ بریلی۔ چندوسی۔ شاہجہانپور۔ فیض آباد۔ ویرم گاؤں۔ گجرولہ۔ وغیرہ
۴۰	کیوڑہ	خیرآباد۔ جودھپور۔ حیدرآباد دکن	۴۸	ماش سیاہ	پٹیالہ۔ جموں۔ راولپنڈی۔ گورداسپور۔ پشاور۔ جگادہری۔ الور۔ جگراؤں۔ لدھیانہ۔ ہاتھرس۔ کوٹہ۔ امراؤتی۔ ناگپور۔ رائے پور۔ ویرم گاؤں
۴۱	کشمش	پشاور۔ چمن۔ ٹنکاپور۔ ملتان	۴۹	مونگ	راولپنڈی۔ گوجرخاں۔ لدھیانہ۔ جگراؤں۔ موگا۔ برنالہ۔ نابھہ۔ بھرت پور۔ چندوسی۔ نگینہ۔ بریلی۔ امراؤتی۔ رائے گڑھ۔ بلاس پور۔ رائے پور۔
۴۲	کھجور	شجاع آباد۔ مظفرگڑھ۔ بہاول نگر۔ ملتان۔ کراچی۔ ڈیرہ غازیخان۔ بمبئی وغیرہ	۵۰	مسور	سرگودہ۔ گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ۔ سہارنپور۔ سلطان گنج وغیرہ
۴۳	کافور	مدراس۔ بمبئی۔ کلکتہ۔ ٹراونکور۔ کوچین۔	۵۱	میتھرے	بمبئی۔ کانپور۔ فرخ آباد۔ ہاتھرس۔ خورجہ
۴۴	گڑ	پشاور۔ چارسدہ۔ مردان۔ لائلپور۔ گوجرہ۔ جڑانوالہ۔ نواشہر (دوآبہ) پھگواڑہ۔ جالندھر۔ پٹیالہ۔ گورداسپور۔ رہتک۔ پانی پت۔ دہلی۔ بڑوت۔ میرٹھ۔ مظفرنگر۔ سہارنپور۔ نگینہ۔ دھامپور۔ مرادآباد۔ ڈیرہ دون۔ چندوسی۔ شاہ گنج۔ بستی وغیرہ	۵۲	مرچ سرخ	پشاور۔ لاہور۔ نواشہر (دوآبہ)۔ نکودر۔ پٹیالہ۔ سامانہ۔ سرہند۔ مرزاپور
۴۵	گوندکیکر	ہاتھرس۔ کانپور۔ امرتسر۔ دہلی			

		مغل سرائے کٹک	٥٥	مونگ پھلی	رائے پور حیدرآباد۔ کوٹہ ریاست تلام۔ پنچ۔ جاورہ حیدرآباد (دکن) بنگلور۔ مدراس۔ کڈاپہ وغیرہ
٥٣	مرچ سیاہ	ہوبیری ہائی کٹ منگلور الپائی مدراس۔ بمبئی۔ کلکتہ وغیرہ			
٥٤	مہوہ	کانپور۔ ہاتھرس۔ حسن پور (ضلع سلطان پور) اسمٰعیل گنج (ضلع لوالہ آباد) رائے بریلی للت پور جھانسی۔ بیج ناتھ وغیرہ	٥٦	منقی	ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ پشاور چمن وغیرہ
			٥٧	موم	جموں۔ پٹھانکوٹ۔ ڈلہوزی ہوشیار پور۔ نجیب آباد۔

مشائخ عظام کے عرس

خواجہ معین الدین صاحب رح اجمیری	اجمیر شریف	٦ رجب سے ٩ تک
خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رح	دہلی	١٤ ربیع الاول
خواجہ نظام الدین اولیا رح	دہلی	١٦ ربیع الثانی
حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ رح	دہلی	١٨ رمضان المبارک
شاہ جمال اللہ صاحب رح	رامپور	٣ صفر
مخدوم علاء الدین صاحب صابر رح	کلیر شریف	٧ ربیع الاول سے ١٣ تک
حضرت شیخ مجدد الف ثانی رح	سرہند شریف	٢٨ صفر
شاہ بلاقی صاحب رح	مرادآباد	٢٧ صفر
سید محمد گیسودراز صاحب رح	گلبرگہ	١٥ ذیقعد
حضرت شیخ عباداللہ صاحب رح	گوالیار	١٩ محرم
حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ العزیز رح	ٹیالہ شریف	١٠ ربیع الثانی

حضرت غوث الاعظم قدس سرہ العزیز رح	بغداد شریف	۱۱ ربیع الثانی
مخدوم شاہ مینا صاحب رح	لکھنؤ	۲۳ صفر المظفر
مولانا فضل الرحمٰن صاحب رح	مرادآباد	۲۳ ربیع الاول
پیر محمدؐ نوشاہ صاحب رح	نوشہرہ شریف	۴ ربیع الاول
حضرت داتا گنج بخش صاحب رح	لاہور	۲۰ صفر المظفر
بابا فرید الدین شکر گنج رح	پاکپتن شریف	۸ محرم الحرام
حضرت امام صاحب رح	سیالکوٹ	۱۷ جمادی الثانی
خواجہ امیر خسرو صاحب رح	دہلی	۱۸ شوال
شاہ دولہ دریائی صاحب رح	گجرات	۱۹ ربیع الثانی
حضرت شاہ محمدؐ غوث صاحب رح	لاہور	۱۶ ربیع الاول
بو علی شاہ قلندر صاحب رح	پانی پت	۱۳ رمضان المبارک
حضرت میاں میر صاحب رح	میانمیر	۷ ربیع الاول
شاہ ابو المعالی صاحب رح	لاہور	۱۷ ربیع الاول
خواجہ مطہن صاحب رح	تولنبہ شریف	۶ صفر المظفر
حضرت شاہ جنید رح	غازی پور	۲۴ رمضان المبارک
مادھو لال حسین صاحب رح	لاہور	۳ شوال
حضرت عبدالخالق صاحب رح	بہاولپور	۲۸ ذیقعد
مخدوم جہانیاں صاحب رح	اوچ شریف	۱۰ ذوالحجہ
سخی سرور سلطان صاحب رح	دھونکل	۱۳ صفر المظفر
جناب جھورے میاں صاحب رح	رامپور	۴ محرم الحرام
شاہ انور علی صاحب رح	کاکوری	۲۱ محرم الحرام

جناب عبدالقدوس صاحبؒ	گنگوہ	۱۴ صفر
خواجہ شمس الدین صاحب سیالویؒ	سیال شریف	۱۳ تا ۱۵ صفر
پیر حیدر شاہ صاحبؒ	جلالپور شریف	۵ تا ۷ جمادی الثانی
حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ العزیزؒ	لڈوراگاہ ضلع دربھنگہ	۱۱ ربیع الثانی
عرس لنگر صاحبؒ	حیدرآباد	۱۰ محرم الحرام
حاجی وارث علی شاہ صاحبؒ	دیوا شریف	یکم صفر
شیخ ثنار الدین ذکریاؒ	تونسہ شریف	۷ صفر

اہل ہنود کے مشہور میلے

نام میلہ	نام مقام	تاریخ ہندی	کیفیت
بابا لالو جی رائے	دیپالپور منٹگمری	ماہ ماگھ کے سب اتوار	اس میلہ میں تمام لوگ رسم چوٹی کرنے آتے ہیں۔
شیو چترودشی	پرمنڈل ضلع جموں	پھاگن بدی چودش	یہ پہاڑی میلہ ہے منڈی لگتی ہے جاتری اکثر آتے ہیں۔
گورکھ ناتھ کی ٹلی کا میلہ	ہسناہن جیبوٹ	شیوراتری	اس میلہ پر کن پھٹے جوگی دور دراز سے آتے ہیں۔
بیجناتھ جی کا میلہ	رام نگر	شیوراتری	دور دراز سے لوگ آتے ہیں۔
ہولی	انندپور	پھاگن شدی پورنماشی	
لٹھ کا میلہ	بندرابن	"	اس علاقہ میں یہ میلہ بڑا بھاری ہوتا ہے۔

نام میلہ	نام مقام	تاریخ ہندی	کیفیت
رام رائے کی پوڑی کا میلہ	کٹھالہ ضلع لاہور	چیت بدی چودش	
نرسنگھ جی کا میلہ	ملتان	نرسنگھ چودش	
بابا راما نند جی	بڈکی گوسائیاں ضلع گوجرانوالہ	"	اس میلے پر بڑے بڑے راگی گویے آتے ہیں
میلہ ہر بلبھ جی	جالندھر	کرسمس ہالیڈے	اس میلے پر بھی لوگ راگ سننے آتے ہیں۔
بھدر کالی	نیاز بیگ ضلع لاہور	جیٹھ بدی ایکادشی	پنجاب میں یہ میلہ بڑا بھاری لگتا ہے۔
میلہ چنت پورنی	ہوشیارپور لاہور	ساون شدی اشٹمی	
گڈھ گنگا کا میلہ	گڈھ مکتیشر یوپی	اتری پربودھنی ایکادشی	یہ میلہ ایک ماہ تک رہتا ہے ہندوستان بھر کے بڑے بڑے بیوپاری آتے ہیں۔
میلہ امرناتھ جی	امرناتھ جی علاقہ کشمیر	ساون شدی پورنماشی	دور دراز کے لوگ شیوجی کے درشن کرنے آتے ہیں۔
کرشن جنم اشٹمی	بندرابن	بھادوں بدی اشٹمی	بندرابن کے علاوہ بھی تمام شہروں میں لگتا ہے
مہابیر جی کا میلہ	اجودھیا	چیت شدی پورنماشی	یہ میلہ ہر ایک شہر۔ گاؤں میں بھی ہوتا ہے
جوالا جی	جوالا مکھی کانگڑہ	اسوج شدی اشٹمی	یہ بڑا بھاری میلہ ہے اسی روز دہرم پور
سورج گرہن	کوروکھیشتر دہلی	-	دسوہرہ میں بڑا بھاری میلہ ہوتا ہے۔
چاند گرہن	بنارس	-	
ان کوٹ گوبردھن پوجا	بندرابن	دیوالی سے دوسرے روز	یہ میلہ بڑے زور شور سے لگتا ہے ایک منڈل

میں دعوت ہوتی ہے اس کے علاوہ دیوالی کا میلہ کاتک بدی اماوس کو دسہرہ کا اسوج شدی دسمی کو رام نومی کا چیت بدی نومی کو شیوراتری کا پھاگن بدی چودس کو ہر ایک شہر میں اور بیساکھی کا میلہ یکم بیساکھ کو امرتسر۔ گوجرانوالہ وزیرآباد۔ ایمن آباد میں لگتا ہے۔

سکھوں کے دس بادشاہوں کے میلے

نام [illegible]	تاریخ [illegible]	نام مقام
گورو نانک دیو جی مہاراج	کاتک شدی پورنماشی	ننکانہ صاحب۔ ڈیرہ بابا نانک۔ کرتارپور۔ گورداسپور لاہور۔ امرتسر۔ اچل بٹالہ سیالکوٹ نیز ہر ایک شہر میں
گورو انگد دیو جی مہاراج	چیت بدی چوتھ	
گورو امرداس جی	بیساکھ شدی چودش	لاہور امرتسر۔ گوبندوال کنکھل۔ ہردوار۔ ترنتارن
گورو رامداس جی	کاتک شدی دوج	لاہور باؤلی صاحب۔ امرتسر دربار صاحب
گورو ارجن دیو جی	بیساکھ شدی ستمی	لاہور۔ ڈیرہ بابا نانک۔ کرتارپور۔ جالندھر۔ ترنتارن
گورو ہرگوبند جی	ہاڑ شدی تیج	یہ میلہ پنجاب کے ہر ایک شہر میں منایا جاتا ہے جس جگہ میں باؤلی یا گوردوارہ ہو اس جگہ ضرور ہوگا۔
گورو ہررائے جی	ماگھ شدی دوج	کرتپور ڈیرہ بابا نانک چوبچہ گورو رام رائے انبالہ ڈیرہ صاحب بیجو گڑ۔
گورو ہرکشن رائے	ساون بدی دسمی	یہ میلہ بھی متذکرہ بالا مقامات میں منایا جاتا ہے۔
گورو تیغ بہادر جی	مگھر شدی پنج	انندپور۔ ہوشیارپور۔ دہلی۔ سوائی مالوہ۔ امرتسر
گورو گوبند سنگھ جی	پوہ شدی ستمی	پٹنہ مکتہ۔ مالوہ ناندیڑ حیدرآباد دکن سہانپور انندپور۔ لدھیانہ ہوشیارپور کوٹ کپورہ۔ لاہور۔ امرتسر انکے علاوہ ہر ایک شہر میں جہاں سکھ رہتے ہوں۔

دنیا کی بڑی سلطنتوں کی موجودہ حالت

نام ملک	کل آبادی	سالانہ آمدنی
برطانیہ	۴۵ کروڑ	۸۳ کروڑ پونڈ
امریکہ	۱۰ 〃 ۶۰ لاکھ	۸۰ 〃 〃
جاپان	۸½ 〃	۷۰ 〃 ۶۰ لاکھ پونڈ
جرمنی	۶ 〃 ۳۰ 〃	۵۵ 〃 〃
فرانس	۴ 〃	۳۰ 〃 〃
روس	۱۴ 〃	۲۰ 〃 〃
مصر	ایک 〃 ۴۰ 〃	۳ 〃 ۹۰ لاکھ 〃
ٹرکی	ایک 〃 ۴۰ 〃	ایک 〃 ۹۰ 〃 〃
ایران	ایک 〃	۶۰ 〃 〃
عراق	۳۰ 〃	۴۰ 〃 〃
افغانستان	۶۴ 〃	۱۵ 〃 〃
نجد و حجاز	۱۵ 〃	۱۰ 〃 〃

عورت اہل فارس کی نظر سے:-

(۱) ۲۰ سال کی عمر میں ماہِ کامل ہے ناز و انداز سے آراستہ۔

(۲) ۲۴ سال میں پختہ رنگین سیب ہے کہ اگر کوئی اُس کا کھانے والا نہیں تو زمین پر گر کر تباہ ہو جائیگا

(۳) ۳۰ سال۔ بدرِ کامل ہے جو گھٹنے والا ہے۔

(۴) ۳۴ سال۔ ایک باغ ہے جس میں خزاں کے آثار شروع ہو گئے

(۵) ۳۸ سال۔ ایک شمع ہے جو اپنی عمر ختم کر چکی اور جس کی روشنی مضمحل ہو چکی

(۶) ۴۰ سال۔ گرم پانی کا ایک پیالہ ہے جو موسم گرما میں ایک پیاسے کو دیا جائے۔

(۷) ۴۵ سال۔ ایک پُرانا محل ہے جس میں سوائے مٹے ہوئے نقوش کے اور کچھ باقی نہیں۔

* * *

بنک

بنک کے معنی لفظ بنک اطالوی BANCO (بینکو سے مشتق ہی جس کے معنی بینچ کے ہیں۔ لندن کی لمبارڈ اسٹریٹ میں اطالوی یہودی جو ساہوکار اور صراف تھے ایک بینچ پر بیٹھ کر روپیہ کا لین دین کرتے تھے اس وجہ سے وہ بینکر کہلاتے تھے اور جب کوئی بینکر کسی قرض خواہ کا روپیہ ادا نہ کرسکتا تو لندن کے باشندے اس خبر کو سن کر اس کی بینچ توڑ ڈالتے تھے اور وہ BANKRUPT یعنی ٹوٹی ہوئی بینچ والا ہو جاتا تھا اور پھر اپنے نام سے روپیہ کا لین و دین نہیں کرسکتا تھا اس وجہ سے اس لفظ کے معنی دوالیہ کے ہو گئے ہیں۔

بنک میں کیا ہوتا ہے بنک میں اوّل تو بالعموم روپیہ کا لین دین ہوتا ہے جب آپ اپنا روپیہ بنک میں امانتاً جمع کرتے ہیں تو واپسی کے وقت بنک علاوہ آپ کی رقم کے سود بھی دیتا ہی اور جب آپ بنک سے قرض لیتے ہیں تو وہ سود لیتا ہی۔ لیکن دینے اور لینے کی شرح سود میں فرق ہوا کرتا ہی جس کا مطلب یہ ہی کہ بنک کم شرح سے سود دیتا ہی اور اس سے زیادہ شرح سود لیا کرتا ہی تاکہ وہ ہمیشہ نفع میں رہے

علاوہ روپیہ کے لین دین کے بنک میں اور بہت سے کام ہوتے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہی۔

(۱) اپنے گاہکوں یعنی روپیہ امانتاً جمع کرنے والوں کی ہدایت کے بموجب وہ کلب اور انجمنوں کو چندہ دیتا ہی۔ وقتاً فوقتاً روپیہ ادا کرتا ہی۔

(۲) کوپن جمع کرتا ہے اور ان کا روپیہ ادا کرتا ہے۔ جب آپ کوئی سرکاری بانڈ یعنی تمسک خریدتے ہیں تو اس کے سود کی وصولی کے لئے ششماہی کوپن ملتے ہیں یہ کوپن بنک میں پیش کرنے سے ان کی مندرجہ رقم کو بنک آپ کے حساب میں جمع کر سکتا ہے۔

(۳) بیش قیمت اشیاء کو اپنے یہاں امانتاً محفوظ کر لیتا ہے۔

(۴) اگر آپ کا روپیہ بنک میں جمع ہے اور آپ انگلستان کے کسی شہر کی سیاحت کو تشریف لے جائیں تو اس شہر میں آپ وہاں کے بنک سے روپیہ لے سکتے ہیں اور اس کا انتظام وہ بنک خود کر دیگا جس میں آپ نے روپیہ جمع کیا ہے۔

(۵) کمپنی کے حصوں کا گورنمنٹ کے مطالبہ اور دیگر ضمانتوں کا روپیہ بنک جمع کر لیتا ہے۔

(۶) ہنڈی کا روپیہ لیتا ہے۔ ہنڈی ایک غیر مشروط تحریری حکم ہوتا ہے جو ایک شخص کسی دوسرے کے نام لکھتا ہے کہ اس کے پیش کرنے پر اس قدر روپیہ فلاں شخص کو فوراً ادا کر دیا جائے یا اس قدر مدت کے بعد فلاں شخص کو دیدیا جائے یا اس کی ہدایت کے بموجب اس کے کسی ملازم کو دیا جائے یا اس کے حساب میں جمع کیا جائے۔ مثلاً لندن کی ڈاول کمپنی نے کلکتہ کے طامس ولیم سے ۲۰۰ پونڈ کی چائے خریدی اور نقد روپیہ ادا کرنے یا چک دینے کی بجائے یونیورسل بنک لندن کے نام ۲۰۰ پونڈ کی ہنڈی تحریر کر دی جس کا یہ نمونہ

لندن ۳۰ جون سنہ ۳۱ء   بنام یونیورسل بنک لندن

طامس ولیم کو آج سے ۳ ماہ بعد ۲۰۰ پونڈ ادا کر دینا یا اُن کے حکم کے بموجب اُنکے ملازم کو دیدینا یا اُن کے حساب میں کسی اور بنک میں جمع کر دینا۔   دستخط

میسرز ڈاول کمپنی

جب یہ ہنڈی طامس ولیم کو موصول ہوئی اُس نے ہنڈی کی پشت پر یہ حکم

لکھدیا کہ اس ہنڈی کا روپیہ امپیریل بنک کو دیدیا جائے چنانچہ ۳ ماہ بعد ۳ اکتوبر کو امپیریل بنک نے یونیورسل بنک سے ۲۰۰ پونڈ وصول کر کے اپنے یہاں طامس ولیم کے حساب میں جمع کر لئے۔

(۷) اپنے گاہکوں کے واسطے سرکاری تمسکات کی خرید و فروخت کرتا ہے۔

(۸) دوسرے بنکوں کے واسطے بطور ایجنٹ کے کام کرتا ہے۔

(۹) اپنے تاجر گاہکوں کے ملازمان کے لئے غیر ممالک میں قرض دینے کے خطوط جاری کرتا ہے جسکو پیش کر کے ملازم وہاں کے بنک سے روپیہ قرض لے سکتا ہے۔

(۱۰) اپنے گاہکوں کے نام کی ہنڈی کا روپیہ ادا کر دیتا ہے۔

(۱۱) مقامی حکام کے خزانچی کی خدمات انجام دیتا ہے۔

(۱۲) وصی اور امین کی خدمات انجام دیتا ہے۔

بنک میں ذاتی حساب کھولنا

جب آپ کسی بنک میں اپنا حساب کھولنے کے واسطے تشریف لے جائیں گے تو سب اول آپ سے یہ دریافت کیا جائے گا کہ آپ کا حساب کسی اور بنک میں ہے اگر یہ جواب دیا جائے گا کہ فلاں بنک میں تھا لیکن وہاں بند کر دیا گیا تو اس کے بند کرنے کی وجہ آپ کو بتانا ہوگی۔ اگر بنک کا منیجر یا کوئی اہلکار آپ سے ذاتی طور پر واقف نہیں ہے تو آپ سے دریافت کیا جائے گا کہ فلاں فلاں صاحبان میں سے کوئی آپ کو جانتا ہے یا نہیں اُس کی تحریر لائیے تاکہ آپ کا حساب کھول دیا جائے کیونکہ اس احتیاط کی اس لئے ضرورت ہے کہ کبھی آپ بنک میں تھوڑا سا روپیہ جمع کر کے اور چک بک حاصل کر کے کسی شخص کو دھوکہ نہ دیدیں۔ روپیہ جمع کرنے کے وقت آپ کے دستخط کا نمونہ لے کر بنک اپنے رجسٹر میں چسپاں کر لیگا اور اپنا پورا اطمینان کر کے کہ آپ ایک معتبر شخص ہیں آپ کو چک بک دیگا۔

متحدہ حساب

اگر کئی اشخاص مل کر بنک میں ایک حساب کھولیں گے تو ان سب کو اپنے اپنے دستخط کرنا ہوں گے کہ روپیہ کی واپسی کی یہ صورت رہے گی اگر ان میں سے کسی ایک شخص کا انتقال ہو جائے تو باقی اصحاب روپیہ پانے کے مستحق ہوں گے اور اگر متوفی نے کوئی خاص وصیت کی ہوگی تو اس کے بموجب اس کے ورثار اس کے حصہ کا روپیہ پانے کے مستحق ہوں گے ۔

مشترکہ حساب

اگر کسی کارخانہ کے مختلف حصہ دار کارخانہ کی جانب سے مشترکہ حساب کھولیں گے تو جملہ شرکاء کے دستخط لئے جائیں گے اور ان سب کو اپنے دستخطوں سے بنک کو یہ ہدایت کرنا ہوگی کہ فلاں شخص کے دستخط سے روپیہ کا لین دین ہوگا اور بنک اسی ہدایت پر عملدرآمد کریگا

مشترکہ سرمایہ کی کمپنی کا حساب

اگر کوئی مشترکہ سرمایہ کی کمپنی بنک میں اپنا حساب کھولنا چاہتی ہے تو (۱) اس کمپنی کا کوئی باضابطہ افسر مثلاً مینیجر یا سکرٹری ایک درخواست ڈائرکٹران کمپنی کی جانب سے بنک میں ارسال کریگا کہ میں فلاں کمپنی کی جانب سے آپ کے بنک میں حساب کھولنا چاہتا ہوں (۲) کمپنی کے باضابطہ رجسٹری ہو جانے کا سرٹیفکیٹ بنک میں بھیجنا ہوگا (۳) کمپنی کے قواعد وضوابط کی ایک کاپی بنک میں بھیجی جائے (۴) مشترکہ سرمایہ کی کمپنیوں کے رجسٹرار کا سرٹیفکیٹ کہ یہ کمپنی کاروبار کرنے کی مستحق ہو اگر وہ پرائیویٹ کمپنی ہو تو اس کی ضرورت نہیں (۵) بورڈ آف ڈائرکٹران کے پاس کردہ رزولیوشن کی ایک باضابطہ نقل کرکے کمپنی کے نمایات اس طور پر رکھے جائیں جس جلسہ میں یہ رزولیوشن پاس ہوا ہو اس کے صدر اور سکرٹری کے دستخط اس رزولیوشن کی نقل پر ہونے لازمی ہیں (۶) ہر ایک ڈائرکٹر یا اس افسر کے

دستخط جو بنک سے روپیہ کے لین دین کا مستحق قرار پایا ہی۔

حساب کارکنان مثلاً اگر کارکنان جوزف اسمتھ کے نام سے بنک میں حساب کھولا جائے تو بنک جملہ کارکنان سے اس مضمون کی ایک تحریر حاصل کرلیگا کہ فلاں کارکنان یا فلاں فلاں کارکنان کے دستخط سے چیک جاری ہوگا اس صورت میں ایک کارکن کے انتقال کے بعد دیگر کارکنان اس حساب کو بنک میں بدستور جاری رکھنے کے مستحق ہونگے۔

ٹرسٹ کا حساب بنک بالعموم کسی ٹرسٹ کے نام سے اپنے یہاں حساب رکھنا پسند نہیں کرتے ہیں اس کی یہ صورت ہوتی ہی کہ اس کے ٹرسٹی صاحبان اپنے مشترکہ ناموں سے بنک میں حساب کھولتے ہیں اور اس میں اس ٹرسٹ کا کوئی تذکرہ نہیں ہوتا ہی۔

نابالغان کے حساب بنک ۲۱ سال سے کم عمر کے اشخاص کا حساب بلا تامل کھول لیتے ہیں لیکن روپیہ واپس دینے کے وقت یہ احتیاط کرنی پڑتی ہی کہ کبھی اصل سے زیادہ روپیہ نابالغ کے پاس نہ پہونچ جائے کیونکہ عدالتی چارہ جوئی کرنے پر نابالغ سے روپیہ نہیں وصول ہو سکتا ہے اکثر بنک بنظر احتیاط نابالغ کے ساتھ اس کے باپ یا کسی اور بالغ کو شریک کرکے دونوں کے نام سے حساب کھولتے ہیں تاکہ نابالغ کے شریک سے روپیہ وصول کرلیا جائے۔

دوالیہ کا حساب سرکاری گزٹ میں دوالیہ ہونے کی خبر شائع ہوتی رہتی ہی اس لئے گزٹ کا مطالعہ کسی ہوشیار اہلکار کے سپرد کرنا چاہیے کہ جو لوگ دوالیہ قرار پاگئے ہیں اُن میں کسی کا حساب ہمارے بنک میں تو نہیں ہی اگر کسی دوالیہ کا حساب آپ کے بنک میں موجود ہی تو اگر کوئی

رقم جمع کرے تو اُسے ضرور قبول کر لینا چاہئے لیکن روپیہ دینے کے متعلق سخت ہدایات اہلکاران بنک کو دینی چاہئیں کہ فلاں شخص ہرگز اس کے حساب میں سے کوئی رقم ادا نہ کی جائے کیونکہ بنک میں اس دوالیہ کا جو روپیہ جمع ہی اُس کے پانے کے مستحق اس کے قرضخواہ ہیں۔

بنک کی آمدنی بنک کی آمدنی کے دو ذرائع ہیں اول کمیشن دوسرے سود۔

کمیشن مثلاً اگر آپ نے ۱۰۰۰ روپیہ بنک میں جمع کیا ہی اور آپ نے بجائے ایک ہزار کے ۱۲۰۰ روپیہ بنک سے واپس لے لیا ہی تو ۲۰۰ روپیہ پر بنک اپنے سود کے علاوہ ۲ر سیکڑہ ششماہی یعنی ۴ر فی صدی سالانہ کے حساب سے کمیشن بھی وصول کر لیگا۔

سود بعض بنک تو صرف معینہ مدت کے لئے جس کی میعاد ۶ ماہ سے کم نہ ہو سود دیتے ہیں جس سے یہ مراد ہی کہ آپ اس میعاد کے اندر بنک سے روپیہ واپس نہیں لے سکتے ہیں اور چلت پھرت کے حساب پر سود نہیں دیتے ہیں۔ بعض بنک ایام شمار کر کے ہفتہ وار حساب کرتے ہیں اور دنوں کے حساب سے سود دیتے لیتے ہیں۔ بعض بنک شرح سود کا اعلان کرتے رہتے ہیں اور اُسی شرح سے سود لیا اور دیا جاتا ہی۔ بنک بالعموم سود دیتا کم ہی اور لیتا زیادہ ہی۔ سود کی شرح پر انگلینڈ بنک کی شرح سود کا زیادہ اثر پڑتا رہتا ہی چونکہ دنیا کے سب بڑے بڑے بنکوں کا کم و بیش تعلق اُس بنک سے رہا کرتا ہی اور انگلینڈ بنک کے منتظمان بالعموم ہفتہ وار جلسہ کر کے شرح سود کا اعلان کیا کرتے ہیں اور خاص ضرورت کی صورت میں ہفتہ وار کے علاوہ اور ایام میں بھی شرح سود کے تعین کے واسطے جلسہ کر لیا جاتا ہی۔ کسی خاص مصیبت۔ عام پریشانی اور روپیہ کی کساد بازاری کے زمانہ میں انگلینڈ بنک کی شرح سود میں جلد جلد تبدیلی ہو جاتی ہی مثلاً محاربہ عظیم کے دوران

ہیں ملاحظہ فرمائیے کہ اُس کی شرح سود میں کسقدر تبدیلیاں واقع ہوئی تھیں چنانچہ جنگ کی ابتدا کے وقت یعنی شروع جولائی سنہ ۱۴ء میں اس کی شرح سود تین فی صدی سالانہ تھی اور ۳۰ جولائی کو ۸ فی صدی ہوگئی اور ۶ دن بعد ۶ فیصد اور پھر ۲ روز بعد یعنی ۸ اگست کو ۵ فی صد ہوگئی۔

سود کا حساب بالعموم ششماہی ہوا کرتا ہے مثلاً یکم جنوری سنہ ۳۳ء کو آپ کا ایکہزار روپیہ بنک میں ہے اور ۵ فیصدی شرح سود ہے تو ۳۰ جون سنہ ۳۳ء کو سود ۲۵ روپیہ آپ کے حساب میں جمع ہوگا اور پھر ۳۱ دسمبر سنہ ۳۳ء کو ۱۰۲۵ روپیہ پر ۵ فیصد سالانہ کے حساب سے ۲۵ روپیہ ۱۰ ر سود آپ کے حساب میں درج ہو کر آپ کی رقم ۱۰۵۰ روپیہ ۱۰ ر ہو جائے گی۔

جس بنک میں کہ ایام شمار کر کے ہفتہ وار سود کا حساب ہوتا ہے جیسا کہ نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا۔

تاریخ	رقوم جو نکالی گئیں	رقوم جو جمع کی گئیں	باقی	ایام	ایام بنک سے سود لینے کے	ایام بنک کو سود دینے کے	کیفیت
یکم جنوری			۱۰۰۰ روپیہ	۵	۵۰۰۰		
۵ ر 〃	۲۰۰ روپیہ		۸۰۰ 〃	۲	۱۶۰۰		
۷ ر 〃		۱۰۰ روپیہ	۹۰۰ 〃	۳	۲۷۰۰		
۱۰ ر 〃	۱۵۰۰ 〃	۵۰۰ 〃	۱۰۰ زائد	۲		۲۰۰	
۱۲ ر 〃		۲۰۰ 〃	۱۰۰ باقی	۳	۳۰۰		
۱۵ ر 〃	۱۰۰ 〃						
					۹۶۰۰ سود بحساب ۲ فیصد ۳۶۵/۸	۲۰۰ سود بحساب ۵ فیصد ۳۶۵	

بنک نے ۵ فیصد سالانہ کے حساب سے سود لیا اور ۲ فیصد سالانہ کی شرح سے دیا اس حساب سے آپ کو ۸ر ۵پ۹ میں سے ۵پ۹ منہا کرکے ۸ر سود ملیگا۔

اِس اجمال کی تفصیل یہ ہی کہ یکم جنوری کو آپ کا ۱۰۰۰ روپیہ بنک میں جمع تھا آپ نے ۵ جنوری کو ۲۰۰ روپیہ بنک سے برآمد کیا اس لئے ۱۰۰۰ روپیہ پر آپکے حساب میں ۵ دن کا سود جمع ہوگا۔ ۲۰۰ روپیہ برآمد کرنیسے آپ کا ۸۰۰ روپیہ بنک میں باقی رہا ۸ جنوری کو آپ نے ۱۰۰ روپیہ جمع کیا اس لئے بنک میں آپ کے ۹۰۰ روپیہ جمع ہوگئے یہ ۹۰۰ روپیہ ۳ دن تک بنک میں رہا اس لئے اس پر ۳ دن کا سود لگایا گیا پھر ۱۱ تاریخ کو آپ نے ۵۰۰ روپیہ جمع کیا اور ۱۵۰۰ برآمد کیا اس لئے بنک کا آپ کے ذمہ ۱۰۰ روپیہ ہو گیا ۳ دن بعد آپ نے ۱۰۰ روپیہ بنک میں جمع کر دیا اس لئے بنک آپ سے ۳ دن کا سود لیگا۔

تین دنوں کا سود لگانے کا قاعدہ ہی کہ رقم کو ایام سے ضرب کر دیتے ہیں۔ اور جس قدر حاصل ضرب ہوتے ہیں اُن کو جمع کرکے لینے اور دینے کا سود شرح معینہ سے نکال لیتے ہیں۔

بنک چک

بنک چک کے ۲ حصّے ہوتے ہیں ایک اصل چک اور دوسرا مثنّیٰ جو چک بک میں لگا رہتا ہی۔ چک کا نمونہ درج ذیل ہی۔

مثنیٰ

نمبر۴-اے-۴۲۵۹۳
تاریخ ۱۵ مارچ ۱۹۳۳ء
بنام رام رتن مصرا بابت بیباقی حساب

مبلغ ۲۵۰ روپیہ ۱۰ ر ۹ پائی

دستخط این-آر ورما

نمبر۴-اے-۴۲۵۹۳
تاریخ ۱۵ مارچ ۱۹۳۳ء
امپیریل بنک آف انڈیا
دہلی برانچ

ادا کرو مسٹر رام رتن ورما کو مبلغ ۲۵۰ روپیہ ۱۰ ر ۹ پائی (دوسو پچاس روپیہ دس آنے نو پائی صرف

۲۵۰ روپیہ ۱۰ ر ۹ پائی دستخط
نند رام ورما

چک لکھنا

ہر ایک چک اور اس کے مثنیٰ پر چک کا نمبر اور بنک کا نام جلی حروف میں چھپا ہوا ہوتا ہے تاریخ کے لئے جگہہ چھوڑ دی جاتی ہے۔ چک لکھنے میں اوّل تو تاریخ برآمد روپیہ لکھنی چاہیئے اگر تاریخ نہ ہوگی تو چک کا روپیہ دینے کے وقت اہلکار بنک تاریخ درج کر دیگا جس تاریخ کو چک لکھا جاتا ہے اُس سے ۶ ماہ کے اندر تک چک کا روپیہ بنک ادا کردے گا اس کے بعد وہ چک منسوخ متصور ہوگا۔ چک میں پابندہ کا نام صاف حروف میں لکھنا چاہیئے اور اگر اپنی ذات یا اپنے دفتر کے مصارف کے لئے چک لکھا جائے تو پابندہ کی جگہہ لفظ خود لکھدینا چاہیئے اس کے بعد رقم کو اوّل صاف حروف میں اور پھر ہندسوں میں لکھنا چاہیئے تاکہ اس میں کسی قسم کی جعلسازی نہ ہو سکے۔ اگر کسی چک میں غلطی سے رقم کے حروف اور ہندسوں میں کچھ فرق ہوگا تو ایسے چک کا روپیہ بنک نہیں دے گا اور

فوراً اس چیک کو غلطی کی درستی کے لئے واپس کردے گا۔

بیرر چیک یابندہ کے نام کے بعد اگر صرف لفظ BEARER (حامل ہذا) درج ہوگا تو بنک بغیر دستخط لئے ہوئے روپیہ ادا کردے گا۔

آرڈر چیک لیکن اگر یابندہ کے بعد لفظ ORDER (آرڈر) تحریر ہوگا تو بنک یابندہ کے دستخط لینے کے بعد روپیہ دیگا۔ اگر یابندہ کے نام کے بعد ان دونوں میں سے کوئی لفظ نہ لکھا جائے اس صورت میں وہ آرڈر چیک متصور ہوگا اور بنک دستخط لینے کے بعد روپیہ دے گا۔

کراسڈ چیک جب کسی چیک پر دو متوازی خطوط کھینچ دئے جاتے ہیں تو اُسے کراسڈ چیک کہتے ہیں اور اس کا روپیہ کسی بنک کی معرفت ملسکتا ہی یابندہ کو اس کا روپیہ بنک ہرگز نہ دیگا۔ اگر یابندہ کا حساب بنک میں ہی تو وہ اس چیک کو اپنے حساب میں جمع کرا دیگا اور وہ بنک کراسڈ چیک کا روپیہ اُس بنک سے وصول کرلیگا جس کا نام بنک پر چھپا ہوا ہی۔ یہ بھی دو قسم کا ہوتا ہی اول میں صرف ۲ متوازی خطوط کھینچ دیے جاتے ہیں دوسرے میں ان متوازی خطوط کے مابین کسی بنک کا نام لکھدیا جاتا ہی جس کا یہ منشا ہوتا ہی کہ چیک کی رقم فلاں بنک میں جمع کردی جائے اور یابندہ کی استدعا پر ایسا کیا جاتا ہی۔

وصولی رقم چیک جب یابندہ چیک کو بنک میں پیش کریگا تو دستخط لینے کے بعد بنک کا خزانچی روپیہ دیدیگا لیکن مندرجہ ذیل ۲ صورتوں میں چیک کا روپیہ بنک ہرگز نہ دیگا۔

(۱) بنک کا گاہک یعنی روپیہ جمع کرنے والا بنک کو ہدایت کردے کہ فلاں چیک کا روپیہ ہرگز نہ دینا۔

(۲) جب بنک کو یہ معلوم ہوجائے کہ اس کے گاہک کا دوالہ نکل گیا اور وہ

دوالیہ قرار پا گیا ہی۔

(۳) جب بنک کو اپنے گاہک کی موت یا پاگل ہوجانے کی اطلاع مل جائے۔

(۴) جب عدالت مجاز بنک کو یہ ہدایت کردے کہ فلاں شخص پر عدالت سے ڈگری ہوگئی ہی اس کے حساب میں سے کوئی رقم ہرگز ادا نہ کی جائے۔

بیش قیمت اشیار کی حفاظت

آپ اپنی بیش قیمت اشیار کو بنک میں بغرض حفاظت رکھ سکتے ہیں اس کی حسب ذیل صورتیں ہوسکتی ہیں۔

(۱) صندوق میں اگر آپ نے کچھ بیش قیمت سامان بند کردیا ہی تو اس میں مضبوط قفل لگاکر اس کی چابی اپنے پاس رکھئے اور صندوق پر ایک لیبل لگا دیجئے جس پر آپ کا نام اور پتہ صاف حروف میں لکھا ہو۔ بنک اس کی رسید آپ کو دیگا اور اپنے رجسٹر میں درج کرکے آپ کے دستخط بھی لے لیگا۔

(۲) اگر آپ اپنے سامان کا پارسل بنا دیں اور اس پارسل کو بنک کی سپردگی میں دیں تو پارسل پر لاکھ اور مہریں لگانا لازمی ہی۔

(۳) سرکاری تمسکات وغیرہ بنک کے سپرد کئے جائیں تو بنک ان کی رقوم واجب الادا ہونے کی تاریخ اپنے رجسٹر میں درج کرلیگا اور جب وہ تاریخ نزدیک آئے گی تو آپ کو اطلاع دیگا اور آپ کی ہدایت پر عمل کرے گا۔

بعض بنک اس خدمت کو محض اپنے گاہکوں کی خوشنودی مزاج حاصل کرنے اور ان کو اپنا مرہون احسان بنانے کے لئے مفت انجام دیتے ہیں اور کوئی فیس نہیں لیتے اور بعض بنک صندوق اور پارسل کی جسامت کے لحاظ

سے ماہوار یا سالانہ فیس لیتے ہیں اس کی کوئی خاص شرح معین نہیں ہی۔

کفالتیں

جب کوئی تحریر کسی رقم کے میعاد معینہ پر ادا کرنے کے واسطے دی جاتی ہی تو اُسے کفالت نامہ کہتے ہیں۔ بنک کے کاروبار کے متعلق یہ کفالت نامے ۵ قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) اسٹاک وحصے (۲) ضمانت نامے (۳) بیمہ زندگی پالسیاں (۴) تجارتی مال کی حوالگی کے کاغذات (۵) جائداد کے رہن نامے،

(۱) اسٹاک یعنی گورنمنٹ بانڈ خرید کر بنک کی تحویل میں دیدیے جاتے ہیں اگر یہ بانڈ اپنے نام سے خریدا ہی تو ایک سپردنامہ تحریر کرنا ہوگا اور گورنمنٹ بانڈ اور سپردنامہ یہ دونوں کاغذات بنک کے حوالہ کر دیے جائیں گے پھر بنک گورنمنٹ سے اس کا ششماہی یا سالانہ سود وصول کرکے آپ کے حساب میں جمع کرلیگا اور اگر بنک کے نام سے آپ بانڈ خریدیں گے تو پھر سپردنامہ لکھنے کی ضرورت نہوگی اس کا سود آپ کے حساب میں بنک جمع کرتا رہیگا۔

(۲) ضمانت نامہ۔ اگر کسی شخص کے ذمہ بنک کا روپیہ باقی ہی تو اس کی ادائگی کے اطمینان کے واسطے وہ ایک دوسرے شخص کو اپنا ضامن قرار دیتا ہی۔ ضامن کے متعلق بنک اس بنک سے اطمینان کرلیتا ہی جس میں اس کا حساب موجود ہی اور پھر اپنے یہاں تیار کیے ہوئے ایک فارم پر ضامن سے ضمانت نامہ لکھوا لیتا ہی اور روپیہ کی ادائگی کے وقت تک اس ضمانت نامہ کو اپنی تحویل میں رکھتا ہی اگر زیادہ مدت روپیہ کی ادائگی کی بابت قرار پائی ہی تو ضامن کے حساب والے بنک سے ۳-۴ سال بعد از سر نو تحقیقات اور اطمینان کرلینا چاہیے تاکہ بنک کا روپیہ خطرہ میں نہ پڑنے پائے اور وقت پر حسب وعدہ وصول ہو جائے۔

(۳) بیمہ کمپنی کی پالسی۔ اگر آپ نے اپنی زندگی کا بیمہ کمپنی میں کرایا ہی

تو آپ ایک سپردنامہ اسٹامپ پر تحریر کرکے بنک میں پیش کر دیتے ہیں اور پھر معینہ وقت پر بنک آپ سے بیمہ کی اقساط وصول کرے گا اور کمپنی میں بھیجدیگا اس سپردنامہ پر رہن نامہ کا اسٹامپ لگے گا۔ ہر وقت ضرورت بنک بیمہ کی ادا شدہ اقساط کی ضمانت پر آپ کو قرض دے سکتا ہی۔ اگر کمپنی نے آپ کی تاریخ پیدائش کی تصدیق نہیں کی ہی تو بنک آپ کی پیدائش کی تاریخ کی تحقیقات اور تصدیق کرکے کمپنی میں بھیجدے گا تاکہ بیمہ کی رقم واجب الادا ہونے کے وقت بنک اور کمپنی کے مابین کسی قسم کا تنازعہ واقع نہ ہو سکے۔

(۴) اگر آپ نے کوئی جائداد رہن رکھی ہی اور اس کا رجسٹری شدہ رہن نامہ آپ کے پاس موجود ہی۔ اگر آپ یہ رہن نامہ بنک کی سپردگی میں دیدیں تو بنک اپنا آدمی بھیجکر اس جائداد کے متعلق اپنا اطمینان کرلیگا اور پھر رہن نامہ کو اپنے پاس رکھکر اس کی ضمانت پر آپ کو بروقت ضرورت قرض دیدیگا۔

(۵) تجارتی مال کی حوالگی کے کاغذات۔ تجارتی مال کے کاغذات بنک کے حوالہ کردینے سے آپ کو بنک پیشگی روپیہ دے سکتا ہی اور درآمد و برآمد کا کاروبار کرنے والے بالعموم اپنے کاغذات بنک کے حوالہ کرکے بنک سے پیشگی روپیہ وصول کرلیتے ہیں۔ بعض اوقات ایک تاجر کسی دوسرے تاجر سے معرفت بنک کے مال طلب کرتا ہی اس صورت میں وہ مال تو گاہک کے نام روانہ کرتا ہی اور اس کی بلٹی بنک کے نام آتی ہی۔ بنک خریدار سے مال کی قیمت اور محصول وغیرہ اور اپنا کمیشن وصول کرکے بلٹی خریدار کے حوالہ کردیتا ہی اور اسے پیش کرکے خریدار ریل سے اپنا مال منگوالیتا ہی۔ درآمد برآمد کی تجارت میں بسا اوقات مالک جہاز بل باربرداری جس کا مفصل تذکرہ گذشتہ صفحات میں کردیا گیا ہی کسی بنک کے حوالہ کردیتا ہی اور بنک سے وہ پیشگی روپیہ وصول کر

کرلیتا ہے۔ بنک کی تحویل میں جب یہ بل پہونچ جاتا ہے تو منزل پر جہاز کے پہونچ جانے پر مال بنک کے حوالہ کردیا جاتا ہے اور پھر خریدار بنک کو جملہ مطالبات ادا کرکے اپنا مال بنک سے حاصل کرلیتا ہے۔

متی کاٹا جب کسی بل انتقال رقم یا ہنڈی کا روپیہ چند ماہ یا ایام کے بعد واجب الادا ہوتا ہے مثلاً ہارون کمپنی رنگون نے ۱۰۰۰ روپیہ کی لکڑی مسٹر جانسن تاجر لندن کے ہاتھ فروخت کی اور ۳ ماہ بعد روپیہ کی ادائیگی قرار پائی مسٹر جانسن نے بل انتقال رقم تحریر کردیا۔

۱۰ جون ۳۳ء لندن

۳ ماہ بعد مبلغ ایک ہزار روپیہ ہارون کمپنی کو دیدیا جائے۔

دستخط

جانسن لندن

اور اس بل پر ہارون کمپنی نے معرفت امپیریل بنک ۳ ماہ بعد روپیہ لینا منظور کرلیا۔

اب اگر امپیریل بنک میں ہارون کمپنی اس بل کو پیش کرکے فوراً روپیہ لینے کی خواہش ظاہر کرے تو بنک ۵ فیصد شرح سے مبلغ عـــہ/۸ روپیہ وضع کرکے مبلغ ۹۸۷ روپیہ ۸ آنہ ہارون کمپنی کو ادا کردیگا۔ یہ عـــہ/۸ روپیہ کی رقم متی کاٹا کہلاسے گی اور اسی حساب سے بنک کو بجائے ۸ فیصد شرح سود کے ۵ ۵/۱۹ فیصد سود وصول ہوجائے گا۔

دوالہ

• جب کسی شخص کا قرضہ اس کی آمدنی سے زیادہ ہوجاتا ہے اس وقت وہ دوالیہ

کہلاتا ہی اور ایسے شخص کو اپنا کاروبار ایک خاص مدت کے لئے فوراً بند کر دینا چاہئے اور جب تک کہ اس کے متعلق عدالت کی طرف سے تحقیقات نہ ہو جائے کسی کا قرضہ بھی ادا کرنا چاہیئے ۔

دوالیہ فی الحقیقت وہ مفلس مقروض ہوتا ہی جو اپنی جائداد عدالت کے سپرد کر دیتا ہی کہ میرے قرض خواہوں کو میری جائداد بحصہ رسد تقسیم کر دیجائے اگر عدالت کو تحقیقات کرنے پر یہ ثابت ہو جائے کہ اس شخص کا دوالہ تجارت میں لاپرواہی کرنے ۔ نفع کا غلط اندازہ لگانے یا فضول خرچی کے باعث نکلا ہی اور دوالہ نکلنے سے ۳ سال پیشتر سے لیکر اس وقت تک اس کے حسابات کے کاغذات صحیح طور پر مرتب نہیں ہیں تو عدالت ایسے شخص کو دوالیہ قرار دینے سے انکار کر سکتی ہی اور اگر عدالت کو یہ اطمینان ہو جائے کہ میعاد معینہ مثلاً ایک سال یا ۲ سال بعد اس کی جائداد سے ۸ر فی روپیہ وصول ہو سکیگا اس صورت میں عدالت یہ حکم نافذ کرے گی کہ ایک سال یا ۲ سال بعد یہ شخص دوالیہ قرار دیا جائے گا اس لئے ہر ایک مفلس مقروض کو دوالیہ نہیں کہہ سکتے ۔

جب کسی شخص کو عدالت مجاز دوالیہ نہیں قرار دیتی تو اُسے مناسب ہی کہ وہ اپنے سب قرض خواہوں کو طلب کرے اور پرائیویٹ طور پر روپیہ کا کچھ بندوبست کرے اور اپنے قرض خواہوں سے یہ استدعا کرے کہ میں اس وقت ۲ر یا ۳ر فی روپیہ جیسی کہ صورت ہو ادا کر سکتا ہوں ۔

دوسری شکل یہ ہی کہ وہ اپنی کل جائداد کسی شخص کے سپرد کر دے اور سپرد نامہ میں یہ شرط لکھدے کہ میں اپنی اسقدر جائداد فلاں شخص کے سپرد کرتا ہوں تاکہ اس کی آمدنی سے وہ میرا قرضہ ادا کر دے اس کی کل آمدنی قرض خواہوں کو دی جائے اور قرضہ ادا ہونے تک مجھے اس کی آمدنی سے کوئی سروکار نہ ہوگا

ایک صورت یہ ہے کہ اس کی استدعا پر سب قرض خواہ ایک اجازت نامہ تحریر کر دیں کہ اس قدر مدت مثلاً ۲ یا ۳ سال تک ہم فلاں شخص سے اپنے قرضہ کا مطالبہ نہیں کریں گے اور اس دوران میں اس کو اپنا کاروبار کرنے کی اجازت ہے۔

قانوناً حسب ذیل صورتوں میں دوالیہ قرار دیا جاتا ہے۔

(۱) برٹش انڈیا یا کسی اور مقام پر وہ اپنی جائداد اپنے قرض خواہوں کے مطالبات کی ادائیگی کے لئے کسی ٹرسٹی کے نام منتقل کر دے۔

(۲) اگر وہ بدنیتی سے اپنی کل جائداد یا اس کا کوئی جزو اپنے قرض خواہوں کا روپیہ مار لینے یا ادائگی کو تعویق میں ڈالنے کی غرض سے کسی اور شخص کے نام ہبہ کر دے یا منتقل کر دے۔

(۳) اگر وہ اپنی کسی جائداد یا اس کی کوئی جزو کسی کے ہاتھ فروخت یا منتقل کر دے اور اس سے کچھ مالی نفع اٹھائے جو دوالیہ قرار دئے جانے کی صورت میں وہ نہیں کر سکتا تھا تو اس کی یہ حرکت بدنیتی متصور ہوگی۔

(۴) اگر وہ اپنے قرض خواہوں کا روپیہ مار لینے یا قرضہ تعویق میں ڈالنے کی غرض سے برٹش انڈیا سے باہر چلا جائے یا اگر وہ برٹش انڈیا سے باہر ہے تو وہ باہر ہی رہے یا اپنے گھر سے کہیں باہر چلا جائے اور کسی کو اپنا پتہ نہ بتائے۔

(۵) اگر اس کی جائداد کسی عدالتی ڈگری میں قرق ہو کر نیلام کر دی جائے۔

(۶) اگر عدالت کے حکم سے وہ دوالیہ قرار دیدیا جائے یا وہ دوالیہ قرار دئے جانے کی خود درخواست دے۔

(۷) اگر کسی عدالتی ڈگری کی وصولی کے لئے اس کی گرفتاری عمل میں آجائے۔

(۸) اگر وہ کسی قرض خواہ کو یہ اطلاع دیدے کہ میں نے قرضہ کا ادا کرنا سردست روک دیا ہے۔

ریسیور کا تقرر

دوالیہ قرار دئے جانے کی درخواست قرض خواہ اور مقروض دونوں عدالت میں پیش کر سکتے ہیں کہ مقروض جن کی جائداد آمدنی بحصہ رسد قرض خواہوں کو دی جائے اور عدالت کی طرف سے ایک ریسیور مقرر کردیا جائے یہ درخواست پیش کر دینے کے بعد بلا اجازت عدالت واپس نہیں لی جاسکتی ہے۔

قرض خواہ جو صرف ان صورتوں میں مقروض کے دوالیہ قرار دے جانے کی درخواست عدالت میں پیش کر سکتا ہے کہ (۱) درخواست دہندہ یا درخواست دہندگان (اگر درخواست پیش کرنے میں کئی قرض خواہ شامل ہیں) کے قرضہ کی مقدار ۵۰۰ روپیہ یا اس سے زیادہ ہو (۲) قرضہ واجب الادا ہے یہ نہیں کہ کچھ عرصہ بعد ادا کردیا جائے (۳) جن وجوہ پر یہ درخواست مبنی ہے وہ اب سے ۳ ماہ پیشتر ہی پیدا ہو چکے ہیں اس درخواست کے پیش ہونے پر سرکاری ریسیور مقروض کی آمدنی اور قرضہ کی ایک مفصل اور مکمل فہرست تیار کریگا اور قرض خواہوں کا اول اجلاس منعقد ہوگا جس میں قرض خواہ یہ طے کریں گے کہ آیا ہم مقروض کو عدالت میں طلب کرائیں اور عدالت اُسے دوالیہ قرار دیدے یا ہم اس بات پر رضامند ہوجائے کہ وہ کچھ عرصہ تک اپنا کاروبار بدستور جاری رکھے اور سردست ۵ فی روپیہ اسقدر ادا کردے اگر مقروض اس قسم کا کوئی وعدہ نہ کرے تو پھر وہ عدالت میں طلب کیا جائے گا اور اس سے مفلس ہوجانے کے وجوہ دریافت کئے جائیں گے۔

عدالت مقروض کا بیان قلمبند کریگی اور اگر قرض خواہ فی روپیہ کچھ لینے پر راضی نہ ہونگے اور نہ مقروض سے کوئی معاہدہ کرنے پر آمادہ ہوں گے تو عدالت اس مقروض کو دوالیہ قرار دیدے گی اور اس کی کل جائداد ضبط کرکے کسی ٹرسٹی

کے سپرد کر دے گی کہ وہ اس کی آمدنی سے قرضہ جات ادا کرتا رہے۔

کمیٹی معائنہ جب کسی دوالیہ کی جائداد کے بندوبست کے واسطے ٹرسٹی مقرر کر دیے جاتے ہیں تو قرض خواہ باہمی مشورہ سے ایک کمیٹی مقرر کر لیتے ہیں جس کے اراکین دوالیہ کی جائداد کے انتظامات کا معائنہ کرتے رہتے ہیں کہ وہ ٹھیک طور پر ہو رہا ہی۔ دوالیہ کی جائداد سے جو روپیہ وصول ہوتا ہی اور وصول کے مصارف کے بعد جو رقم باقی رہتی ہی وہ کل قرض خواہوں میں بحصہ رسد تقسیم کر دی جاتی ہی جو رقم کہ قرض خواہوں کو ادا کیجاتی ہی اُسے قسط کہتے ہیں۔

۵۰۰ روپیہ سے کم کی وصولی اگر قرض خواہوں کے قرضہ جات کی مقدار ۵۰۰ روپیہ سے کم ہو تو اس صورت میں عدالت سے ڈگری حاصل کرکے مقروض کو اپنے مطالبہ کی پاداش میں گرفتار کرا دینا چاہیے۔

پرائیویٹ فرم

فرم کا نام ہر ایک کو پرائیویٹ یا پبلک تجارت کسی خاص نام کے ساتھ منسوب ہوتی ہی جس کو فرم کا نام کہتے ہیں یہ نام خواہ صرف ایک شخص کا ہو جیسے مُراری لال یا کئی اشخاص کے نام ہوں مثلاً پیارے لال۔ گلزاری لال میسرز گپتا۔ مسٹر دل اینڈ سنز یا کوئی اور فرضی نام ہو جیسے ایجوکیشنل بک ہاؤس۔ علیگڑھ

حصّہ دار جب کسی تجارت میں کئی افراد شریک ہوتے ہیں تو اُن میں سے ہر ایک حصّہ دار کہلاتا ہی۔ حصّہ داروں کی ۳ قسمیں ہیں:-

(۱) عملی حصّہ دار جو عملاً سارا کام خود انجام دیتا ہی۔

(۲) برائے نام حصّہ دار جو عملاً کوئی کام تجارت کے متعلق نہیں کرتا ہے لیکن اُس کی اجازت سے اُس کا نام فرم میں داخل ہوتا ہے۔

(۳) فرضی حصّہ دار جو اپنے نام کو فرم میں داخل کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے لیکن وہ فرم میں اپنا روپیہ لگا دیتا ہے۔

یہ تینوں قسم کے حصہ دار آپس کے معاہدہ کے بموجب نفع و نقصان میں حصّہ پانے کے مستحق ہوتے ہیں۔

فرم کے متعلق ایک حصہ دار کی کارروائی کی پابندی دوسرے حصّہ داروں پر لازمی ہوتی ہے اگر فرم کی جانب سے کوئی قرضہ لیا جائے گا تو جملہ حصّہ دار اس کی ادائیگی کے ذمہ دار ہونگے لیکن یہ ذمہ داری فرم میں شرکت کرلینے کے بعد سے عائد ہوتی ہے شرکت سے پیشتر کے قرضہ کا ذمہ دار وہ حصّہ دار نہیں ہوتا ہے جو بعد کو شریک ہوا ہے لیکن فرم سے علیحدگی اختیار کرنے کے لئے عملی اور برائے نام حصّہ دار کو اعلان کردینے کی ضرورت ہے مخفی حصّہ دار کو اعلان کی حاجت نہیں البتہ جو اشخاص اُس کی شرکت سے واقف ہیں صرف اُن سے زبانی تذکرہ کردینا کافی ہے۔

کمپنی

کمپنی کے معنی

جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص کسی قسم کی تجارت کرنے یا ایک کارخانہ قائم کرنے کے لئے اپنی ایک انجمن بنا لیتے ہیں تو اس انجمن کو کمپنی کہتے ہیں۔

کمپنی کے شرکار کی تعداد

ہندوستان میں ہر ایک کمپنی پر ہندوستان ہندوستان کی کمپنیوں کے قانون ۱۹۱۳ء

کی پابندی لازمی قرار دی گئی ہے بنک قایم کرنے کے لئے کم از کم ۱۰ شرکار اور تجارتی انجمن بنانے کے لئے کم از کم ۲۰ شرکا رکا ہونا لازمی ہے۔

پبلک یا مشترکہ سرمایہ کی کمپنی جب متعدد اشخاص ایک خاص مقدار کے سرمایہ سے کوئی تجارت کرنا یا کارخانہ قایم کرنا چاہتے ہیں اور اس سرمایہ کو حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں تو ان اشخاص کی جماعت کو پبلک یا مشترکہ سرمایہ کی کمپنی کہتے ہیں ایسی کمپنی کا ہر ایک حصہ دار اپنے حصہ کو بلا علم و اطلاع و اجازت دوسرے شخص کے ہاتھ فروخت کر سکتا ہے۔

بورڈ ڈائرکٹران پبلک کمپنی کے حصہ دار ایک جلسہ منعقد کر کے چند حصہ داروں کو ڈائرکٹر قرار دیدیتے ہیں اور ان کی جماعت کو بورڈ ڈائرکٹران کہتے ہیں جو کمپنی کے نظم و نسق کرتا ہے۔ بورڈ ڈائرکٹران میں سے ایک ڈائرکٹر کمپنی کا مہتمم بنا دیا جاتا ہے جو عملاً کمپنی کا سارا انتظام کرتا ہے اُسے مینیجنگ ڈائرکٹر کہتے ہیں۔

پبلک کمپنی کی اقسام پبلک کمپنی دو طرح کی ہوتی ہے۔ (۱) غیر محدود سرمایہ کی کمپنی (۲) محدود سرمایہ کی کمپنی اور ان دونوں میں یہ فرق ہے کہ غیر محدود سرمایہ کی کمپنی کا ہر ایک حصہ دار کمپنی کا سارا قرضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے اگر وہ مقروض ہو جائے لیکن محدود سرمایہ کی کمپنی کے قرضہ میں ہر ایک حصہ دار بقدر اپنے حصے کے قرضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

بعض اوقات محدود سرمایہ کی کمپنی کو سرمایہ گھٹا دینے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کیونکہ جس قدر سرمایہ حصص فروخت کر کے فراہم کیا گیا ہے

وہ ضرورت سے زیادہ معلوم ہوتا ہے اور اس سے کم سرمایہ سے کمپنی کا کام چلا سکتی ہے تو اس صورت میں وہ سرمایہ گھٹانے کی اطلاع حصہ داران کو دیدیتی ہے اور حصص کا باقی روپیہ حصہ داروں کو واپس کر دیتی ہے مثلاً فی حصہ ۱۰۰ روپیہ وصول کیا گیا تھا اور اب صرف ۶۰ روپیہ کا حصہ کافی معلوم ہوتا ہے تو اس صورت میں کمپنی ۴۰ روپیہ فی حصہ کے حساب سے حصہ داروں کو واپس کر دے گی اور کمپنی کے نام میں لمیٹڈ (محدود) کے ساتھ لفظ REDUCED (گھٹا دیا گیا) اور لکھدیا جاتا ہے۔

لمیٹڈ کمپنی کے جسقدر حصص فروخت ہو جاتے ہیں ان کی مجموعی رقم کو سرمایہ منظور شدہ کہتے ہیں اور چونکہ ہر ایک حصہ کی کل رقم یکمشت نہیں لیجا سکتی بلکہ اس کا صرف ایک جزو ابتدا میں وصول کیا جاتا ہے اس وصول شدہ جزو کو سرمایہ وصول شدہ کہتے ہیں اور پھر ڈائرکٹران کی ہدایت کے بموجب ہر ایک حصہ کی باقی رقم چند اقساط میں بعد کو طلب کر لی جاتی ہے مثلاً ایک لاکھ کے سرمایہ سے ایک کمپنی قایم کی گئی اور سو سو روپیہ کے ایک ہزار حصے فروخت کرنا قرار پایا اور ڈائرکٹران نے یہ اعلان کیا ہے کہ ہر ایک حصہ کی خریداری کے لئے درخواست کے ساتھ ۵۰ روپیہ سے بھیجنا چاہئے ایک سال بعد باقی ۵۰ روپیہ ۲ اقساط میں طلب کیا جائے گا۔ فرض کیجئے کہ ایک ہزار حصوں میں سے ۶۰۰ حصے فروخت ہو گئے تو ۶۰۰ حصوں کا بحساب سو روپیہ فی حصہ ۶ ہزار روپیہ تو سرمایہ منظور شدہ اور ۶۰۰ حصوں کا بحساب ۵۰ ر فی حصہ ۳ ہزار روپیہ سرمایہ وصول شدہ کہلائیگا

مشترکہ سرمایہ کی کمپنی

۷ یا ۷ سے زیادہ اشخاص مل کر کسی جائز مقصد کے واسطے مشترکہ سرمایہ کی کمپنی قایم کر سکتے ہیں اول ان اشخاص کی جماعت ایک یادداشت مرتب کرتی ہے اور پھر قانون کے مطابق کمپنی کی رجسٹری کراتی ہے اس یادداشت میں وضاحت کے ساتھ لکھنا چاہیے

کہ فلاں غرض کے واسطے یہ کمپنی قایم کی گئی ہی۔ اس کمپنی کا یہ نام ہی۔ اس کا سرمایہ محدود ہی یعنی اس قدر سرمایہ تجویز ہوا ہی۔ مجوزہ سرمایہ اس قدر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہی یعنی کل اسقدر حصص قرار پائے ہیں۔ کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر فلاں نام پر ہی۔ یہ کمپنی فلاں قسم کی تجارت کرے گی۔ اس یادداشت میں جس تجارت کا تذکرہ نہ ہوگا اُسے کمپنی بغیر ایک خاص رزولیوشن پاس کرنے اور عدالت سے اجازت حاصل کرنے کے نہیں کرسکے گی۔

کمپنی بنانے اور اس کی رجسٹری کرانے کے بعد کمپنی کا پراسپکٹس شائع کیا جاتا ہی جس میں اس کا کانسٹی ٹیوشن اور مجوزہ کام کی تفصیل درج ہوتی ہی اور اس کی اشاعت سے لوگوں کو کمپنی کے حصص خریدنے پر آمادہ کیا جاتا ہی۔ جب کوئی شخص حصہ خریدنے آمادگی ظاہر کرتا ہی تو پراسپکٹس کے ساتھ فارم درخواست بھی بھیجدیا جاتا ہی جس میں حصہ کا مجوزہ جز درج ہوتا ہی کہ درخواست کے ساتھ فی حصہ اس قدر رقم بجلدی بنک کے نام روانہ کردی جائے۔ جب یہ رقم بنک کے پاس بحساب کمپنی پہونچ جاتی ہی تو کمپنی اُس رقم کی رسید خریدار حصہ کے پاس بھیجدیتا ہی۔

جب متعدد درخواستیں خریداری حصص کی کمپنی کے دفتر میں آجاتی ہیں تو ڈائرکٹران کمپنی ایک جلسہ منعقد کرکے یہ طے کرلیتے ہیں کہ فلاں فلاں خریدار کے ہاتھ اس قدر حصے فروخت کرنا منظور کیا جاتا ہی اور وہ خط تعین حصص کے ذریعہ سے خریداران کو فرداً فرداً اطلاع دیتے ہیں۔

اگر خریداری حصص کی درخواستوں کی تعداد مجوزہ سرمایہ سے زیادہ رقم کی ہوجاتی ہیں تو خط تعین حصص کے ساتھ ڈائرکٹران خط دست برداری بھی خریداران کے نام روانہ کردیتے ہیں اور جو خریدار خواہش کرتے ہیں یعنی اس خط دست برداری پر دستخط کرکے اسے ڈائرکٹران کے پاس واپس کردیتے ہیں۔

ان کے نام کے حصص منسوخ کردئے جاتے ہیں اور ان کی مرسلہ رقوم واپس کردی جاتی ہیں۔

جب کسی خریدار کی درخواست نامنظور ہوجاتی ہی تو اس کے نام اظہار تاسف کا خط روانہ کیا جاتا ہی جس میں درخواست نامنظور کرنے پر افسوس ظاہر کرکے اس کی مرسلہ رقم واپس کردی جاتی ہی۔

خط تعین حصص اور رسید بنک دونوں واپس طلب کرکے ڈائرکٹران ایک سرٹفکیٹ خرید حصص بھیج دیتے ہیں جس میں تعداد حصص خرید شدہ اور رقم ادا شدہ درج ہوتی ہی۔

رجسٹری ہوجانے سے ۳ ماہ کے اندر ممبران کمپنی کا اول عام جلسہ ہونا چاہئے اور ہر سال میں کم از کم ایک عام جلسہ ممبران کمپنی کا منعقد ہونا چاہئے۔

کمپنی کے دفتر میں جملہ ممبران کا ایک رجسٹر رہنا چاہئے جس میں اندراجات بالکل صحیح ہوں اور اس رجسٹر میں ہر ایک ممبر کا نام اور پتہ تعداد خریداری حصص۔ تاریخ خریداری حصص صاف طور پر لکھنا چاہئے اس رجسٹر کا معائنہ ہر ایک ممبر کمپنی کرسکتا ہی البتہ اگر کوئی غیر شخص اس رجسٹر کو دیکھنے کی خواہش ظاہر کریگا تو اُسے عہ رفیس معائنہ دینا ہوگی۔

منافع کی قسط کے حسابات تیار کرنے اور قسط منافع کا اطلاع نامہ ہر ایک ممبر کے پاس روانہ کرنے کے لئے رجسٹر کے اندراجات زیادہ سے زیادہ ۳۰ دن کے واسطے بند ہوسکتے ہیں لیکن اس کی اطلاع اس ضلع کے کسی اخبار میں شائع کرادینی چاہئے جس میں کمپنی کا دفتر واقع ہی۔

بل آف اکسچینج (بل انتقال رقم)

یہ ایک غیر مشروط حکم ہوتا ہے جس کا کاتب کسی شخص کو یہ ہدایت کرتا ہے کہ اسقدر روپیہ فلاں شخص کو یا اس کی ہدایت کے بموجب دوسرے شخص کو یا اس کے حامل کو ادا کر دو۔

بل انتقال رقم کے فائدے

چونکہ تجارت میں زیادہ تر مال کا لین دین اُدہار پر ہوتا ہے اور سارا مال صرف نقد ہی نہیں بکتا ہے اس اُدہار رکھاتہ میں سہولت پیدا کرنے کی غرض سے بل انتقال رقم ایجاد ہوتا ہے۔ مثلاً گیا پرشاد چوک آگرہ نے بنگال پیپر مل کلکتہ سے کاغذ خریدا اور یہ وعدہ کیا کہ الہ آباد بنک شاخ آگرہ کو کاغذ کی قیمت مبلغ ۸ صہ ۳ ماہ بعد الہ آباد بنک شاخ آگرہ کو ادا کر دیں گے۔ اس بل کا نمونہ ذیل میں درج ہے۔

کلکتہ - ۱۰ فروری ۱۹۲۶ء
۸ صہ

ٹکٹ
۴ آنہ

ادائی کی منظور
الہ آباد بنک

تاریخ ا روزہ سے ۳ ماہ بعد مبلغ ۸ صہ ہماری ہدایت کے بموجب ادا کردو معاوضہ وصول پایا۔ دستخط ایڈورڈ جونس ڈائرکٹر پیپر مل کلکتہ۔

تاریخ ادائی ۱۱ ماہ مئی ۱۹۲۶ء

جی جی۔ ار
دستخط گیا پرشاد
۱۳ فروری ۱۹۲۶ء

بنام
گیا پرشاد
چوک - آگرہ

یہ بل الہ آباد بنک شاخ آگرہ کو بھیجدیا گیا - بنک نے گیا پرشاد کے پاس بغرض منظوری روانہ کیا اب گیا پرشاد اسی بل پر منظوری لکھیں گے اور بل بنک کو واپس

کردیں گے پھر ۹ مئی سنہ ۳۳ء کو بنک یہ بل گیا پرشاد کے پاس بھیجدیگا اور گیا پرشاد مبلغ ما لہٗ بنک کو دیدیں گے اور پھر بنک سے یہ رقم پیپر مل کلکتہ کے حساب میں منتقل ہوجائے گی۔

یہ بل دو قسم کے ہوتے ہیں ایک ملکی دوسرے غیرملکی اور فرق صرف اس قدر ہے کہ بل بھیجنے والا اور روپیہ ادا کرنے والا یعنی دونوں ایک ہی ملک کے باشندے ہوتے ہیں تو اس بل کو ملکی کہتے ہیں اور جب دونوں میں سے ایک ہندوستان کا اور دوسرا کسی دوسرے ملک یا دیسی ریاست کا باشندہ ہوتا ہے تو اس وقت یہ بل غیرملکی کہلاتا ہے۔

نمونہ غیرملکی بل انتقال رقم

پارکر اسٹریٹ کنگزوے لنڈن مورخہ ۹ جون سنہ ۱۹۲۶ء

پونڈ	شلنگ	پینس	ٹکٹ
۵۵	۳	۲	۹ پینس

بل منظور کی

بل ادا کیا

اس پرت نمبر ۱ کو ملاحظہ کریں گے ۹۰ روز بعد (اسی مضمون کے دوسرے اور تیسرے پرت کا روپیہ وصول نہیں ہوا ہے) نیشنل بنک آف انڈیا لمیٹڈ کو ۵۵ پونڈ ۳ شلنگ ۲ پینس ادا کردو۔ معاوضہ وصول پایا۔ دستخط ہنری اینڈرسن

منیجر

سر اسحاق پٹمین اینڈ سنز لمیٹڈ

بنام

میسرز گوتم برادرز

میسٹن روڈ۔ کان پور

روپیہ الہ آباد بنک شاخ کان پور

[illegible]

گوتم برادرز

کان پور

۲ جولائی سنہ ۱۹۲۶ء

غیر ملکی بل انتقال رقم کے بالعموم مختلف تاریخوں کی ڈاک سے یکے بعد دیگرے ۳ پرت روانہ کئے جاتے ہیں تاکہ کم از کم ایک پرت تو ضرور ہی پہونچ جائیگا اور ایک پرت کا روپیہ ادا ہونے سے باقی دونوں پرت منسوخ ہوجاتے ہیں ۔

نمونہ پرت دوم

اسی پرت دوم کو ملاحظہ کرنے سے ۹۰ روز بعد (اسی مضمون کے پرت اول و سوم کا روپیہ اب تک نہیں وصول ہوا ہی) نیشنل بنک اف انڈیا لمیٹڈ کو ۵۵ پونڈ ۳ شلنگ ۲ پینس ادا کردو ۔

نمونہ پرت سوم

اس پرت سوم کو ملاحظہ کرنے سے ۹۰ روز بعد (اسی مضمون کے پرت اوّل اور دوم کا روپیہ اب تک وصول نہیں ہوا ہی) نیشنل بنک آف انڈیا کو ۵۵ پونڈ ۳ شلنگ ۲ پینس ادا کردو ۔

باقی عبارت بدستور رہے گی یعنی دستخط فرستندہ اور نام و پتہ مکتوب علیہ ہر ایک پرت پر یکساں ہوں گے ۔

لندن سے یہ بل نیشنل بنک آف انڈیا لمیٹڈ کے پاس آئیگا اور وہ اس بل کو کانپور گوتم برادرز کے پاس بھیجدے گا گوتم برادرز اس بل پر جیسا کہ پرت اول میں درج کیا گیا اس کی منظوری دے کر اپنے دستخط ثبت کردیں گے اور چونکہ ۲ جولائی کو گوتم برادرز نے بل دیکھا ہی اس لئے اس کی ادائے گی ۷ اکتوبر کو ہوجانی چاہیے اور گوتم برادرز الہ آباد بنک شاخ کانپور کو یہ روپیہ دینا منظور کرتے ہیں اس لئے وہ ۷ اکتوبر کو الہ آباد بنک شاخ

کان پور کو یہ روپیہ دیدیں گے اور پھر یہ بنک اس رقم کو نیشنل بنک آف انڈیا کے نام منتقل کر دے گا۔

بل انتقال رقم کی ادائگی کی ۳ صورتیں ہوتی ہیں (۱) مطالبہ ہونے پر خواہ بل دیکھنے پر یا پیش ہونے پر (۲) بعد ایام معینہ مثلاً تاریخ تحریر سے ۶۰ دن یا ۲ ماہ بعد (۳) بعد ملاحظہ مثلاً ۹۰ روز بعد ملاحظہ یا ۳ ماہ بعد ملاحظہ اس اجمال کی تفصیل ملاحظہ فرمائیے (۱) مطالبہ ہونے پر خواہ بل دیکھیے یا پیش ہونے جیسی صورت بھی ہو روپیہ واجب الادا ہوگا اور رعایتی ایام شمار نہ ہونگے (۲) مثلاً تاریخ تحریر ۱۵ ستمبر ہی تو اور ۲ ماہ کی مدت ہی تو ۱۵ نومبر کو بل کا روپیہ واجب الادا ہوگا اور رعایت کے ۳ دن اور شامل کرکے ۱۸ نومبر کو واجب الادا ہوگا (۳) بل مورخہ ۱۵ فروری بعد ملاحظہ ۶۰ یوم واجب الادا ہی یہ بل ۸ مارچ کو ملاحظہ ہوا اب اس تاریخ سے ۶۰ یوم بموجب ہدایت اور ۳ دن رعایت کے شامل کرکے یہ بل ۱۰ مئی کو واجب الادا ہوگا۔

اگر کسی خاص وجہ سے کوئی شخص بل انتقال رقم کی مطلوبہ رقم نہیں دینا چاہتا تو وہ اس بل کی پشت پر یا کسی دوسرے کاغذ پر سرکاری افسر کے روبرو جو ہنڈی۔ نوشتہ جات وغیرہ کی تصدیق کرتا ہی بل کو نامنظور کرنے اور روپیہ ادا کرنے کے وجوہ تحریر کر دے گا اور افسر کے دستخط لیکر اس بل کو مع اپنی تحریر کے واپس کر دے گا۔

بنک ڈرافٹ

یہ بھی ایک قسم کا بل انتقال رقم ہی جو ایک بنک دوسرے بنک کے نام تحریر کرتا ہی اکثر غیر ممالک کو بنک ڈرافٹ کے ذریعہ سے روپیہ بھیجا جاتا ہی ایک بنک کا ڈرافٹ کا روپیہ دوسرے بنک سے فوراً مل جاتا ہی۔ بنک اپنا معمولی کمیشن لے لیتا ہی۔

انتقال رقم بذریعہ تار

غیر ممالک کو روپیہ بذریعہ بنک بھیجنے کا ایک یہ طریقہ ہی کہ اپنے یہاں کے بنک میں آپ رقم معہ کمیشن

وضروری اخراجات تار جمع کر دیجئے وہ بنک اپنی شاخ یا کسی اور بنک کو ہدایت کر دے گا کہ فلاں صاحب کو ہمارے حساب میں سے اسقدر روپیہ تار پہونچنے پر دیدیجئے اور تار پہونچنے پر وہ بنک اُن صاحب کو فوراً روپیہ دیدیگا۔

ہنڈی

ہنڈی بھی ایک قسم کا بل انتقال رقم ہی جو اکثر دوکان دار اور صراف بکثرت روزمرہ استعمال میں لاتے رہتے ہیں اور بل انتقال رقم کی طرح یہ بھی دو قسم کی ہوتی ہی اول درشنی ہنڈی۔ دوسرے مدتی ہنڈی۔ درشنی ہنڈی کا روپیہ مطالبہ پر فوراً ادا کرنا چاہیئے اور مدتی ہنڈی کا روپیہ میعاد معینہ پر دیا جاتا ہی اور اس پر مقامی رواج کے بموجب چند روز کی اور مہلت دی جاتی ہی۔ ہنڈی بالعموم ہندی زبان میں لکھی جاتی ہی۔

نمونہ درشنی ہنڈی

سدھ شری سوبھا استھان شری پتری بھائی ہر پرشاد بال مکند جوگ لکھی پراگ جی سے بمبئی دہر رام چندر کی رام رام بانچنا۔ آگے ہنڈی کی تی ایک آپ اوپر روپیہ ۵۰۰ پانچسو کے دو سو پچاس کے دونے دینا یہاں رکھا بھائی دی امپیریل بنک آف انڈیا والے سے متی پھاگن بدی ۲ سے پہونچے دام دینی جوگ بنا جاننا (ضابطہ) باجار چالان ہنڈی کی ریت ٹھکانے لاگے دام چوکس کر دینا۔ متی پھاگن بدی ۲ سمبت ۱۹۸۴۔

(ترجمہ) یہ ہنڈی بمبئی دہر رام چندر ساکن الہ آباد دسنے ہر پرشاد و بالمکند کانپور کے نام ۵۰۰ روپیہ کی تحریر کی ہی اور پھاگن بدی ۲ سمبت ۱۹۸۴ کے بعد عندالطلب امپیریل بنک آف انڈیا کو اس ہنڈی کا روپیہ ادا کیا جائے۔

نمونہ مدتی ہنڈی

اسٹامپ ۴؍

سدھ شری مہا سوبھا استھان بھائی منگل لال شو پرشاد لکھی ہاپوڑ سے رام سروپ کی رام رام بانچنا۔ اپرانچ ہنڈی ایک روپیہ ۲۵۰۰ انکڑے پچیس سو جس کا نامہ روپیہ

ساڑھے بارہ سو کا دونا پورا اکٹھے دکھادی الٰہ آباد بنک لمیٹڈ پاس متی ساون سدی دشمی (۱۰) سے دن ۶۱ اکسٹھ پیچھے نامے شاہ جوگ ہنڈی چالان کلدار دیجیا۔
متی ساون سدی دشمی (۱۰) سمبت ۱۹۸۱۔

(ترجمہ) یہ ہنڈی رام سروپ ساکن ہاپوڑ نے منگل لال شو پرشاد دہلی کے نام ۲۵۰۰ روپیہ کی تحریر کی ہی اس ہنڈی کا روپیہ تاریخ تحریر یعنی ساون سدی ۱۰ سمبت ۱۹۸۱ سے ۶۱ دن بعد الٰہ آباد بنک لمیٹڈ کو ادا کر دیا جائے۔

پرامیسری نوٹ

وہ تحریر پرامیسری نوٹ کہلاتی ہی جس میں ایک شخص یا کئی اشخاص لکھکر یہ وعدہ کرتے ہیں کہ فلاں شخص کو عندالطلب یا اسقدر عرصہ کے بعد اس قدر رقم ادا کر دیں گے۔

مشترکہ پرامیسری نوٹ تحریر کرنے میں اس کا ہر ایک کاتب مشترکہ اور انفرادی دونوں حیثیتوں سے روپیہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہی۔

پرامیسری نوٹ صرف ایک شخص تحریر کرے یا کئی اشخاص دونوں صورتوں میں کل رقم کا ادا کرنا لازمی ہی۔ انفرادی اور اشتراکی حیثیت میں اسوقت امتیاز ہو جاتا ہی جب پرامیسری نوٹ کا روپیہ وصول نہیں ہوتا اور عدالت صرف ایک یا چند کاتبوں پر دعویٰ کیا جاتا ہی اور جملہ کاتبوں پر دعویٰ نہیں کیا جاتا اور دعویٰ ضروری طور پر ڈگری ہونے کی صورت میں باقی کاتبوں پر بعد کو دعویٰ کیا جاتا ہی اور ہائی کورٹ نے اس قسم کے مقدمات میں مختلف فیصلے صادر کئے ہیں۔ انگلستان کے قانون کے مطابق تو صرف ایک بار جملہ کاتبوں پر دعویٰ کرنے کی ضرورت نہیں انفرادی طور پر کئی مرتبہ دعویٰ فرداً فرداً کیا جا سکتا ہی کہ ہندوستان کے قانون کے بموجب مشترکہ صورت میں جبکہ سب لوگ روپیہ قرض لینے اور ادا کرنے کے ذمہ دار اور شریک ہیں اس لئے دفعہ ۴۳ کی رو سے علیحدہ علیحدہ

دعویٰ کرنے کا استحقاق قرض خواہ کو حاصل نہیں ہوسکتا ہے۔

نمونہ انفرادی پرامیسری نوٹ

اسٹامپ ۱ر

میں وعدہ کرتا ہوں کہ تاریخ امروزہ سے ۳ ماہ بعد مبلغ پانچسو روپیہ لالہ سکھدیو سہائے کو ادا کردونگا معاوضہ وصول ہوگیا ہے۔

راقم لال جی سہاسے بقلم خود

الہ آباد۔ مورخہ ۶ جون ۱۹۲۶ء

مشترکہ پرامیسری نوٹ

ٹکٹ رسید ۱ر

ہم وعدہ کرتے ہیں کہ بابو ڈی۔ ایم گپتا کو مبلغ ایکسو پچاس روپیہ عندالطلب ادا کردیں گے۔ معاوضہ وصول ہوگیا ہے۔

دستخط

بھگوان داس۔ روپ کشور۔ راج بہادر

کان پور۔ مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۲۶ء

انفرادی و اشتراکی پرامیسری نوٹ

اسٹامپ ۱۲ر

ہم انفرادی اور اشتراکی دونوں حیثیتوں سے وعدہ کرتے ہیں کہ مبلغ پانچسو روپیہ عبدالحکیم صاحب کو تاریخ امروزہ سے ۳ ماہ بعد ادا کردیں گے۔ معاوضہ وصول ہوگیا ہے۔

شوکت علی۔ شاکر علی

مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۲۶ء آگرہ

اسٹامپ ڈیوٹی

ایک سال تک کی میعادی ہنڈی اور بل انتقال رقم پر حسب ذیل شرح سے اسٹامپ لگایا جاتا ہے۔

	جبکہ ہنڈی ایک پرت ہو	جبکہ دو پرت ہو	جبکہ تین پرت ہو
۲۰۰ روپیہ تک	۳ر	۲ر	۱ر
۲۰۱ سے ۴۰۰ تک	۶ر	۳ر	۲ر

				جبکہ ہنڈی ایک پرت ہو	جبکہ ہنڈی دو پرت ہو	جبکہ ہنڈی تین پرت ہو
۴۰۱	سے	۶۰۰	تک	۹ر	۵ر	۳ر
۶۰۱	سے	۸۰۰	تک	۱۲ر	۶ر	۴ر
۸۰۰	سے	۱۰۰۰	تک	۱۵ر	۸ر	۵
۱۰۰۱	سے	۱۲۰۰	تک	عہ۲ر	۹ر	۶ر
۱۲۰۱	سے	۱۶۰۰	تک	عہ۸ر	۱۲ر	۸ر
۱۶۰۱	سے	۲۵۰۰	تک	۶۴ر	عہ۲ر	۱۲ر
۲۵۰۱	سے	۵۰۰۰	تک	للعہ۸ر	۶۴ر	عہ۸ر
۵۰۰۱	سے	۷۵۰۰	تک	سے۱۲ر	سے۶ر	۶۴ر
۷۵۰۱	سے	۱۰۰۰۰	تک	لعہ ر	للعہ۸ر	سے ر
۱۰۰۰۱	سے	۱۵۰۰۰	تک	بیعہ۸ر	سے۱۲ر	للعہ۸ر
۱۵۰۰۱	سے	۲۰۰۰۰	تک	ماعہ	لعہ ر	سے ر
۲۰۰۰۱	سے	۲۵۰۰۰	تک	عیعہ۸ر	لیعہ	معہ۸ر
۲۵۰۰۱	سے	۳۰۰۰۰	تک	معہ	بیعہ	لعہ ر

۳۰۰۰۰ سے زائد پر فی ۱۰ ہزار لعہ ر کے حساب سے اسٹامپ لگایا جاتا ہے۔

عندالطلب پرامیسری نوٹ پر مالیت ۲۵۰ تک ار۔ ۲۵۱ سے ۱۰۰۰ تک ۲ر ایک ہزار سے زائد پر ۴ر

عندالطلب کے علاوہ دیگر صورتوں میں پرامیسری نوٹ پر ہنڈی کی شرح سے اسٹامپ لگانا چاہیئے ۲ر اور ۴ر کا ٹکٹ ڈاک لگانا جائز نہیں اسکے بجائے ایک ایک آنہ یا آدھ آدھ آنے کے ٹکٹ لگائے جائیں چونکہ ۰ر اور ار کا ٹکٹ صرف رسید کا ٹکٹ شمار ہوتا ہے۔

نرخ منڈی

خاص خاص اشیا خریداروں اور فروشندوں ایک جگہہ پر جمع کرنے کی غرض سے شہروں میں منڈیاں قائم کی گئی ہیں جہاں پر خریدار۔ تجار اور دلال آکر جمع ہوتے ہیں اور خرید و خروخت کرتے ہیں۔ ان مقامات پر روزانہ معینہ اوقات پر کئی جلسے منعقد ہوتے ہیں اور منڈیوں میں جانے والے بالعموم ان معینہ اوقات پر منڈیوں میں ملتے ہیں۔

اخبارات میں روزانہ مختلف چیزوں کے نرخ۔ مانگ۔ فراہمی اور نرخ کا چڑھاؤ اور اُتار شائع ہوتا رہتا ہے اور تاجر اس کو نرخ منڈی کہتے ہیں۔

اخبارات میں جو تجارتی معلومات شائع ہوتی ہیں اس کے سمجھنے میں سہولت پیدا کرنے کی غرض سے ہم تجارتی اصطلاحات کی ذیل میں تشریح کئے دیتے ہیں۔

(۱) سرکاری تمسکات کے دلال

سرکاری تمسکات خریدنے اور بیچنے والوں کے درمیان جو لوگ کہ بطور ایجنٹ کے کام کرتے ہیں ان کو دلال کہتے ہیں کیونکہ بجز ان دلالوں کے کسی اور شخص کو اس مکان میں جانے کی اجازت نہیں ہوتی ہے جہاں پر سرکاری تمسکات کا لین دین ہوتا ہے۔

(۲) سرکاری تمسکات خریدنے اور بیچنے والے

فی الحقیقت یہ وہ اصحاب ہیں جو سرکاری تمسکات اور کمپنیوں کے حصص کی خرید و فروخت کرتے ہیں دلالوں کو اس امر کا پورا علم ہوتا ہے کہ اس وقت کس مقام پر کس چیز کا سودا ہو رہا ہے اور

یہ لوگ وہیں پر جا پہونچتے ہیں جس وقت سرکاری تمسکات کی خرید و فروخت کرنے والے سے دلال نرخ دریافت کرتا ہی تو ۵۰ دو نرخ بتاتا ہی اول نرخ خرید دوسرے نرخ فروخت اور ان دونوں میں کسی قدر فرق ہوتا ہی اور وہی فرق سرکاری تمسکات کی خرید و فروخت کرنے والے کا منافع ہوتا ہی۔

(۳) قیمت نقد قیمت نقد کے یہ معنی ہیں کہ سرکاری تمسک کا جو نرخ طے ہوا ہی اس کی قیمت فوراً نقد ادا کر دی جاوے گی۔

(۴) تصفیہ حسابات فی الحقیقت سرکاری تمسکات کا بیوپار نقد قیمت پر بہت کم ہوتا ہی اس لئے تصفیہ حسابات کے لئے چند ایام مقرر کر دیے ہیں اور اس کے کاروبار کی کمیٹی تصفیہ طلب حسابات کے لئے مہینہ میں ۲ خاص تاریخیں مقرر کر دیتی ہیں جو نصف نصف ماہ کے اندر ہوتی ہیں اسکا حساب طے ہونے میں بالعموم ۳ دن لگتے ہیں اول سوچنے کا دن دوسرا یوم انتظام تیسرا یوم ادائگی جس کے یہ معنی ہیں کہ پہلے روز تمسکات خریدنے والے یہ سوچتے ہیں کہ آیا ہم اس تمسک کو اپنے کسی دوسرے حساب میں درج کرا دیں یا اس کی قیمت ادا کر دیں اور اگر فروخت کیا ہی تو ہم اس کے دام وصول کر لیں دوسرے روز خریدنے اور بیچنے والے دلالوں کے سپرد ادائگی اور وصولی کا معاملہ طے کرتے ہیں تیسرے دن قیمت وصول کیجاتی ہے یا ادا کی جاتی ہے۔

(۵) اسٹاک یعنی سرکاری تمسک اور حصہ کمپنی اسٹاک اور حصہ کمپنی میں یہ فرق ہے۔ کہ اسٹاک کا روپیہ ادا کرنا پڑتا ہی اور حصہ کمپنی کا کل روپیہ ادا کرنے کی چنداں حاجت نہیں ہی۔ علاوہ بریں حصہ کمپنی سالم خریدا اور بیچا جاتا ہی لیکن اسٹاک کے ایک جز کی خرید و فروخت ہو سکتی ہی۔

(۶) ڈبنچر بعض مشترکہ سرمایہ کی کمپنیاں اپنا کاروبار بڑھانے کی غرض سے قرضہ کے تمسکات جاری کرتی ہیں اور ایک معینہ میعاد تک اس کا سود دیتی ہیں اور میعاد گذرنے پر وہ روپیہ ادا کرنے کا وعدہ کرتی ہیں ان تمسکات کو ڈبنچر کہتے ہیں اور مثل حصص کمپنی کے یہ ڈبنچر قابل انتقال ہوتے ہیں یعنی ان کا خریدار دوسرے شخص کے ہاتھ ڈبنچر کو فروخت کر سکتا ہے۔

(۷) ڈبنچر اسٹاک اگر کمپنی قرضہ لینے کے تمسکات کے متعلق یہ اعلان کرتی ہے کہ وہ اس روپیہ کو واپس نہ کرے گی بلکہ صرف سود ادا کرتی رہے گی تو اس تمسک کو ڈبنچر اسٹاک کہتے ہیں۔ ڈبنچر اسٹاک بھی قابل انتقال ہوتا ہے۔

(۸) ترجیحی حصص مشترکہ سرمایہ کی کمپنی کے وہ حصص ترجیحی کہلاتے ہیں جن کے خریداروں کو کمپنی کا نفع ملنے میں معمولی حصہ داروں پر ترجیح حاصل ہوتی ہے۔ ترجیحی حصص جاری کرنے کے وقت ہی فی صد نفع کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔ اور جب تک کمپنی ترجیحی حصص کے خریداروں کو اعلان شدہ منافع تقسیم نہیں کر لیتی اُس وقت تک باقی حصہ داروں کو نفع نہیں دیتی ہے اگر کسی سال کمپنی اعلان شدہ منافع نہیں ادا کر سکتی ہے تو نفع کا جو جز باقی رہ جاتا ہے وہ درج حساب ہو جاتا ہے اور معہ سود کے آیندہ سال ادا کر دیا جاتا ہے۔

(۹) معمولی حصص جن حصص کے فروخت کے متعلق کمپنی خریداران سے کسی خاص استحقاق کا وعدہ نہیں کرتی ہے انھیں معمولی حصص کہتے ہیں۔

(۱۰) تاخیری حصص تاخیری حصص کو ترجیحی حصص کے بالکل برعکس سمجھنا

چاہئے کیونکہ تاخیری حصص کے خریدار اُس وقت کمپنی سے نفع پانے کے مستحق ہوتے ہیں جب وہ دیگر اقسام کے حصص کے خریداروں کو منافع تقسیم کر دے

(۱۱) **شرح سود بنک** بنک قرضہ دینے پر جس شرح سے سود لیتے ہیں یا جس شرح پر وہ میعادی ہنڈیوں کا روپیہ ادا کرتے ہیں اسکو شرح سود بنک کہتے ہیں۔

نرخ منڈی کا نمونہ

کوئلہ کمپنیوں کے حصص

آکلینڈ	معہ ۶ر	جمونی	سے ۲ر
بالس جوڑا	سے ۴ر	کوراوی	؏ہ
بہالی گورا	عسہ	لکورا	؏ہ
ہنڈوڑی	للعہ ۱۲ر	ست پکوریا اسنول	لعہ

جوٹ مل کمپنیوں کے حصص

البائن	معمولی حصہ	مامہ	ہاوڑہ	معمولی حصہ	ماللعہ و ماعہ
بج بج	″ ″	ماعسہ	کمارہٹی	″ ″	ماعسہ و مالعہ
کلائو	″ ″	صہ ۱۲ر	کیلون	″ ″	مالعہ ر
کلائو	ترجیحی ″	مامہ	نارتھ بروک	″ ″	للعہ
فورٹ گلاسٹر	معمولی ″	ماللعہ	سورا	″ ″	للعہ و لعہ و لعہ ۸ر

متفرق

بنگال فلور	ما سہ	
سینٹرل جوٹ	ما عہ،	(ڈبنچر) سود ۵ فیصدی
گنگ ٹاڑہ جوٹ	ما عہ،	(ڈبنچر) سود ۵ فیصدی
کہاردہ جوٹ	ما عہ،	(ڈبنچر) سود ۵ فیصدی

ہندوستان کے اخبارات میں لندن، لوٹرپول اور نیویارک کی منڈیوں کے نرخ کی رپورٹیں روئی۔ جوٹ۔ سونا۔ چاندی۔ لوہا۔ تانبہ۔ پیتل۔ تخمیات۔ ربر اور تمسکات سرکاری کی خرید اور فروخت کے متعلق شائع ہوتی رہتی ہیں۔

محکمہ کرنسی

یہ محکمہ گورنمنٹ نے کرنسی نوٹ جاری کرنے کے لئے قائم کیا ہے۔ ان کی اشاعت کے لئے جو دفاتر قایم کئے گئے ہیں اُنکی متعلقہ علاقہ جات میں کرنسی نوٹ قانونی اقرار نامے متصور ہوں گے۔

نام افسر محکمہ کرنسی	پریسیڈنسی	علاقہ جات
(۱) ڈپٹی کنٹرولر آف کرنسی	کلکتہ	گورنر بنگال۔ گورنر بہار و اڑیسہ۔ گورنر آسام، سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر چیف کمشنر انڈمان کے ماتحت علاقے اور ریاست بیکانیر۔
	کانپور	گورنر صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ کے ماتحت علاقے

نام افسر محکمہ کرنسی	دفتر کرنسی	علاقہ جات
	لاہور	اجمیر و میرواڑہ کے جملہ اضلاع سانبھر کی سول لائن و چھاؤنی۔ ریاست دہولپور۔ ریاست بھرتپور۔ جی۔ آئی۔ پی ریلوے کا بینا اسٹیشن۔ آگرہ کا علاقہ کان پور برانچ و مانک پور برانچ۔ گورنر صوبہ پنجاب چیف کمشنر صوبہ سرحدی و چیف کمشنر دہلی کے ماتحت علاقہ جات۔
(۲) اکاونٹنٹ جنرل مدراس	مدراس	صوبہ مدراس کے جملہ اضلاع چیف کمشنر کورگ کے ماتحت علاقے۔ سول و فوجی اسٹیشن بنگلور و ریاست میسور۔
(۳) ڈپٹی کنٹرولر بمبئی	بمبئی	صوبہ بمبئی۔ صوبہ متوسط و برار کے جملہ اضلاع سول لائن و چھاؤنی نوگاؤں۔ ریاست حیدرآباد کا علاقہ رزیڈنسی۔ چھاؤنی بڑودہ مئو۔ نیمچ۔ آگرہ گونا سیہور۔ اندور کا رزیڈنسی بازار سینٹرل انڈیا و راجپوتانہ کا ریلوے علاقہ علاوہ اس حصہ کے جس کا تذکرہ کانپور کے ضمن میں آچکا ہے بھرتپور دہولپور۔ بیکانیر کے علاوہ راجپوتانہ کی ریاستیں
	کراچی	صوبہ جات سندھ و بلوچستان (برطانی و ایجنسی)
(۴) اکاونٹنٹ جنرل برہما	رنگون	گورنر صوبہ برہما کے ماتحت جملہ علاقہ جات

کرنسی نوٹوں کا اجرا

۵ و ۱۰ و ۵۰ و ۱۰۰ و ۱۰۰۰ و ۱۰۰۰۰ کے نوٹ ہر ایک کرنسی آفس سے بلا تعین تعداد بجائے چاندی کے سکہ کے جاری کئے جاتے ہیں۔

کرنسی نوٹوں کے روپیہ کی ادائیگی

ایک و پانچ و دس و پچاس و سو و ایک ہزار کے نوٹ کا روپیہ ہر ایک سرکاری خزانہ سے فوراً مل سکتا ہی لیکن ۱۰ ہزار کے نوٹ کا روپیہ صرف اُسی کرنسی آفس سے ملیگا جہاں سے وہ جاری ہوا ہی۔ برٹش انڈیا کا ہر ایک افسر خزانہ ہر ایک نوٹ کا روپیہ یا چھوٹے نوٹ فوراً دے سکتا ہی اور اگر با آسانی ایسا ممکن نہ ہوگا تو مسافروں کی سہولیت کے لئے بڑے بڑے نوٹ کے معاوضہ میں چھوٹے نوٹ دیدے گا۔

نوٹ کا قانونی معاہدہ

برٹش انڈیا کے ہر ایک خزانہ کمپنی اور افراد کے واسطے کرنسی نوٹ قانونی معاہدہ متصور ہوگا اور اس کی وہی قیمت قرار پائے گی جو اُس نوٹ پر درج ہی۔ لیکن مقروض اپنے قرضہ کے بدلہ میں کرنسی نوٹ کو اُس کی مقررہ قیمت سے کم داموں پر بھی دیسکتا ہی لیکن کوئی نوٹ لینے والا اُس کا خوردہ دینے کے واسطے قانوناً مجبور نہیں کیا جا سکتا ہی۔

نوٹ کی گمشدگی

بذریعہ ڈاک نوٹ روانہ کرنے میں احتیاط اس امر کی مقتضی ہی کہ وہ بیمہ شدہ لفافہ میں روانہ کئے جائیں تاکہ ضائع ہونے کا احتمال نہ رہے کیونکہ بلا رجسٹری یا بیرنگ لفافہ میں بھیجنے سے اوّل تو بھیجنے والے کو پہونچنے کا اطمینان نہ ہوگا دوسرے جن لوگوں کے ہاتھوں میں ہو کر وہ لفافہ گذرے گا اُنہیں اس کے چرا لینے کی ترغیب ہوگی۔

نوٹ کی قیمت کا مطالبہ

نوٹ لینے کے بعد اس کے نمبر بطور یادداشت کے ضرور لکھ لینا چاہیئے۔ اگر نوٹ مشتبہ معلوم ہو تو دس روپیہ تک کے نوٹ کی قیمت کا مطالبہ ہر ایک خزانہ سے ہو سکتا ہی لیکن دس سے زیادہ کے نوٹ کی قیمت کا مطالبہ کرنسی آفس سے کرنا چاہیئے ہر ایک نوٹ پر کرنسی آفس کا نام درج ہوتا ہی۔ دس روپیہ تک کی قیمت کے نوٹ کے ادھے کا مطالبہ نہیں کیا جا سکتا ہی لیکن دس سے زیادہ کی قیمت کے نوٹ کا ادھا اگر کسی کرنسی آفس میں پیش کیا جائیگا تو دوسرے ادھے کا ۱۴ روز تک انتظار کرنے کے بعد نوٹ کی نصف قیمت ادا کر دی جائے گی۔ دس روپیہ اور اس سے زیادہ روپیہ تک کے لئے ہوئے نوٹ کا روپیہ اگر وہ نصف سے کم کٹا ہوا ہی اور جو حصہ پیش کیا گیا ہی وہ نصف سے زیادہ ہی فوراً دیا جا سکتا ہی اگر نوٹ کا نمبر صاف پڑھنے میں آجائے گا۔ مشکوک نوٹ کی کچھ قیمت نہیں ہوتی۔ کرنسی آفیسر فیصلہ کر سکتا ہی کہ اس کا روپیہ دیا جائے یا نہیں۔ شکوک و شبہ کی حالت میں ڈپٹی کنٹرولر یا کنٹرولر فیصلہ کرے گا کہ نوٹ کا روپیہ قابل ادائے گی ہو سکتا ہی یا نہیں۔ اگر کسی نوٹ پر تیل گر جائے اور وہ مشکوک معلوم ہو اور صاف طور پر شناخت میں نہ آ سکے تو اہلکار ڈاک خانہ اسے نوٹ کو لینے سے انکار کر دے گا۔ اگر کسی نوٹ پر روشنائی ڈال دی جائے یا اُس کی عبارت میں تحریف کی جائے جس سے وہ مشتبہ ہو جائے تو اُس نوٹ کا روپیہ دینے سے صاف انکار کر دینا چاہیئے۔ اگر دو مختلف نوٹوں کے ادھے ایک جگہ چسپاں کر دئے جائیں گے تو صرف ایک ادھے کا روپیہ کرنسی آفس دے سکتا ہی لیکن اگر مطالبہ سے ۱۴ روز کے اندر دوسرے ادھے پیش کر دئے جائیں گے اس وقت پورا روپیہ دیا جائیگا۔

مختلف ملکوں کے سکے

ابتدائی زمانہ میں اشیاء کے باہمی تبادلہ سے کام نکالا جاتا تھا اور ہر ایک سمجھدار شخص ایسی اشیاء کا ذخیرہ اپنے پاس رکھتا تھا جس کو کسی اور چیز کے تبادلہ میں قبول کرنے سے بہت کم لوگ انکار کریں اور مقصد کے حصول کے لئے مویشی۔ نمک کوڑیاں۔ تمباکو۔ چمڑا وغیرہ سے زیادہ تر کام لیا جاتا تھا بالآخر اشیاء کے باہمی تبادلہ کی دقت کو رفع کرنے کی غرض سے مختلف ملکوں نے دھات کے سکے ایجاد کر کے جاری کر دیے۔ چنانچہ قدیم زمانہ میں اسپارٹا والے لوہے کا۔ اہل روما تانبے کا اور آسودہ حال اقوام اور تجارت پیشہ قومیں سونے اور چاندی کا سکہ استعمال کرتے تھے۔

ابتدا میں لوہے تانبہ۔ سونا اور چاندی کے ٹکڑے وزن کے لحاظ سے تجارت کے کام میں لائے جاتے تھے لیکن ان کے وزن کا صحیح اندازہ ہر وقت اور ہر شخص کو کر لینا آسان کام نہ تھا اس لئے اس دقت کو رفع کرنے کے لئے سکہ ایجاد ہوا اور اس پر سرکاری مہر بھی لگا دی جاتی تھی۔

سونا زیادہ تر آسٹریلیا۔ جنوبی افریقہ اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے آتا ہے اور چاندی بالخصوص میکسکو اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے آتی ہے کیونکہ تمام دنیا میں جس قدر چاندی کانوں سے نکالی جاتی ہے اس کا ۷۵ فیصدی حصہ ان مقامات کی کانوں سے برآمد ہوتا ہے چاندی کی اینٹیں اور سلاخیں اور سونے کی سلاخیں اور پتر آتے ہیں۔

طلائی سکہ لندن کی ٹکسال میں ڈھالا جاتا ہے اور پھر ہندوستان کے سرکاری خزانوں میں بھیج دیا جاتا ہے۔

نقرئی سکّہ ڈھالنے میں گورنمنٹ کو تقریباً ۵۰ فیصدی نفع مل جاتا ہی۔ طلائی اور نقرئی سکہ جات کے علاوہ ہندوستان میں پیسے دھیلے اور پائیاں چلتی ہیں جو تانبہ۔ ٹین اور جست کو آمیزش کرکے بنائے جاتے ہیں ان کے علاوہ نکل دہات کی چوانیاں۔ دوانیاں اور اکنیاں چلتی ہیں علاوہ بریں پندرہ روپیہ کی قیمت کا طلائی سکہ بھی رائج ہی۔

ان سکّہ جات کے علاوہ گورنمنٹ آف انڈیا ۵ر سے لیکر ۱۰ ہزار روپیہ تک کی قیمت کے نوٹ چلاتی ہی اور نوٹ جاری کرنے سے پیشتر اُسی قدر مالیت کا سونا خرید کر امانتاً صاحب وزیر ہند کے دفتر میں جمع کر دیتی ہی۔ ہر ایک سرکاری نوٹ کا روپیہ خزانہ سرکاری سے طلب کرنے پر فوراً مل جاتا ہی۔

دس دس روپیہ کے نوٹ زیادہ تر اس ملک میں رائج ہیں۔ کلکتہ۔ مدراس بمبئی اور رنگون میں کرنسی آفس ہیں اور ان کے ماتحت کرنسی آفس کانپور۔ لاہور کالی کٹ اور کراچی میں ہیں۔ نوٹوں کے تبادلہ میں نقرئی سکہ یعنی روپیہ تو ہر ایک خزانہ سے مل سکتا ہی لیکن نوٹ کے تبادلہ میں طلائی سکہ صرف بمبئی اور کلکتہ کے کرنسی آفس سے مل سکتا ہی۔ سنہ ۱۸۹۳ء تک اکثر دیسی ریاستوں کو اپنے سکے چلانے کا استحقاق حاصل تھا لیکن اُن سے یہ حق لے لیا گیا۔ اب صرف حیدرآباد میں ریاست ہی کے سکے اور نوٹ چلتے ہیں۔

انگلستان کا طلائی سکہ ساورن ہی۔ نقرئی سکے شلنگ۔ کراؤن نصف کراؤن فلورن ہیں ان کے علاوہ کانسہ کے سکے پینس پینی نصف پینی اور فارذنگ ہیں

نقشہ مندرجہ ذیل میں مختلف مقامات کے سکوں کے نام اور اُن کی قیمت ہندوستانی سکہ یعنی روپیہ کی مقدار میں درج کی جاتی ہی مختلف ممالک میں سکہ کا نرخ تبادلہ اکثر تبدیل ہوتا رہتا ہی اس لئے ہم نے صرف تخمینی قیمت

درج کردی ہے۔ اس میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔

ہندوستان کے روپے سے تمام دنیا کے سکوں کی قیمت

نام ملک	نام سکہ جات		قیمت
جمہوریہ ارجنٹائن	سینٹی لی ماس ۱۰۰ =	۱ پیسو	صہ ۳ر
اسٹریا ہنگری	ہیلرز ۱۰۰	۱ کراؤن	عسہ
بلجیم	سینٹائمز ۱۰۰	۱ فرانک	۰۹ر
برازیل	ریز ۱۰۰۰	۱ ملریز	۱۵ر
چلی	سینٹاواز ۱۰۰	۱ پیزو	۰۱۲ر
بلغاریہ	اسٹاٹنکیز ۱۰۰	۱ لیوا	۰۹ر
چین	کاشش ۱۰۰۰	۱ ٹیل	۶،
ڈنمارک	اُور ۱۰۰	۱ کراؤن	۱۳ر
مصر	پیاسٹر	۱ پونڈ	صہ ۱۳ر
فن لینڈ	پینی ۱۰۰	۱ مارکھا	۰۹ر
فرانس	سینٹی میٹر ۱۰۰	۱ فرانک	۰۹ر
جرمن	فینیخ ۱۰۰	۱ مارک	۱۱ر
برطانیہ عظمیٰ	شلنگ ۲۰	۱ پونڈ	صعہ
یونان	لیپٹا ۱۰۰	۱ ڈریکما	عہ ۰۹ر
ہالینڈ وجاوا	سینٹ ۱۰۰	۱ فلارن	عہ ۱۴ر
ہندوستان	آنے ۱۶	۱ روپیہ	عہ ر
اٹلی	سینٹسمی ۱۰۰	۱ لیرا	۰۹ر

نام ملک	نام سکہ جات		قیمت
جاپان	سین ۱۰۰	۱ ین	۸عہ/
میکسیکو	سینٹا وار ۱۰۰	۱ پیزو	۱۱عہ/
ناروے	اُور ۱۰۰	۱ کراؤن	۱۳ـ/
ٹرکی	پیاسٹر ۱۰۰	۱ ترکی پونڈ	۹عـ ۱۲ـ/
فارس	شاہی ۲۰	۱ خران	۷/
پرتگال	ریز ۱۰۰۰	۱ ایسکوڈو	۵ سے/
رومانیہ	بانی ۱۰۰	۱ لی	۰۹/
روس	کوبیک ۱۰۰	۱ روبل	۰۸عہ/
سرویا	پارا ۱۰۰	۱ دینار	۰۹/
اسپین	سینٹی میٹر ۱۰۰	۱ پسیٹا	۰۹/
سویڈن	اُور ۱۰۰	۱ کراؤن	۱۳ـ/
سوئٹزرلینڈ	سینٹی میٹر ۱۰۰	۱ فرانک	۰۹/
ٹیونس		۱ پیاسٹر	۰۲/
ریاستہائے متحدہ امریکہ	سینٹ ۱۰۰	۱ ڈالر	۰۱ سے/

غیر ممالک کی ایجنسیاں

چونکہ ہندوستان میں زیادہ تر غیر ممالک کی مصنوعات استعمال ہوتی ہیں اسلئے وہاں سے ایجنسی حاصل کرکے اکثر حضرات بیحد مالی فائدہ اٹھا رہے ہیں بڑی تلاش اور جستجو سے ہم نے چند ممالک کی مشہور کمپنیوں کے نام اور پتے حاصل کئے ہیں، جن کو ہم

اس لئے شائع کئے دیتے ہیں کہ ہمارے جو بھائی کسی ملک میں کسی شئے کی ایجنیاں حاصل کرنے کے خواہاں ہوں وہ براہ راست مراسلت کرکے ایجنسی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ مندرجہ ذیل کمپنیوں سے وہاں کی ہر قسم کی تجارت کی بابت مکمل معلومات حاصل ہو سکتی ہیں اور یہ کمپنیاں آپ کا معاملہ طے کرانے میں آپ کو ہر قسم کی امداد دیں گی اور حتی الوسع بہت سی سہولتیں پیدا کر دیں گی مراسلت انگریزی میں کرنی چاہیئے اور ہر ایک خط مطبوعہ فارم پر تحریر کرنا چاہیئے کیونکہ غیر ملکی تاجر سادہ کاغذ پر لکھے ہوئے خط کی کوئی وقعت نہیں کرتے ہیں اور اُسے ضروری مراسلت اور قابل توجہ نہیں تصور کرتے ہیں جواب کے لئے ۲ر کا ٹکٹ اپنے خط میں رکھ دینا چاہیئے۔

(۱) ملک جاپان	Yokohama Commercial and Industrial museum Yokohama (Japan)
(۲) اوساکا	Osaka Chamber of Commerce Osaka (Japan)
(۳) کوبے	Kobe Trade association Kobe (Japan)
(۴) ٹوکیو	Tokyo Chamber of commerce and Industrial Tokyo (Japan)

امریکا	American Manufacturer's ex- -port Association New York (America) u.s
فرانس	Exportation Importation 10 Rue Saint Roch (France)
سویڈن	The General Export Association of Sweden Stockhalm (Sweden)
ناروے	Norvegian Trade Review Oslo (Norway)
جرمنی	(1) L.A. KLEPZIG LEPZIG GERMANY (2) AUSLANDNALAG. P.M.B.H. BERLIN. S.W. 19

[illegible]
[illegible] اسلام آباد

انگلستان

Internation Union Office
Appliance Trade Association. — 1, Tuder Street
(London)

سوئٹزرلینڈ

Swiss office for the
development of Trade
Zurich 10 Mehopol Building.

آسٹریا

Verband der Buromachinem
handler Osteurichs
Viana (Austria)

بلجیم

Chamber Syndicate du Bureau
modern. Brussels,
(Belgiam)

یہ بتادینا بھی ضروری ہے کہ کس کس ملک سے کون کون چیزیں ہندوستان میں آتی ہیں تاکہ یہ معلوم ہوجائے کہ فلاں شئے کی ایجنسی حاصل کرنے کے واسطے کس ملک کی کمپنیوں سے مراسلت کرنی چاہیئے۔

(۱) سوتی کپڑا - جاپان - منچسٹر - آسٹریا (۲) مصنوعی ریشم کا کپڑا - جاپان (۳) اصلی ریشم کا کپڑا - جاپان - اٹلی - چین (۴) لیس فیتہ - آسٹریا - جرمنی - ہالینڈ - زیکوسلافیہ (۵) ربڑ کا سامان - جاپان - جرمنی - اٹلی - فرانس - زیکوسلافیہ (۶) سلولائڈ کا سامان جاپان - جرمنی - زیکوسلافیہ (۷) کاغذ - ناروے - سویڈن - ہالینڈ - آسٹریا - انگلستان جاپان (۸) موٹرکار - امریکہ - انگلستان - فرانس (۹) سائیکل - جاپان - انگلستان

جرمنی۔ ہالینڈ (۱۰) مشینری۔ امریکہ۔ جرمنی۔ انگلستان (۱۱) ہر قسم کی سیاہی جرمنی۔ انگلستان (۱۲) گراموفون۔ جاپان۔ جرمنی۔ انگلستان (۱۳) ٹائپ رائٹر اور گنتی کی مشین۔ انگلستان۔ جرمنی۔ امریکہ (۱۴) ہولڈر اور پنسل۔ جرمنی۔ آسٹریا جاپان (۱۵) فاؤنٹین پین۔ امریکہ۔ جرمنی۔ جاپان۔ انگلستان (۱۶) سنگ مرمر اٹلی بیلجیم (۱۷) کپڑے سینے کی مشین۔ جرمنی۔ امریکہ۔ اس کے صرف پرزے جاپان سے (۱۸) عینک۔ جرمنی۔ انگلستان۔ جاپان (۱۹) ادویات۔ جرمنی۔ فرانس۔ جاپان۔ انگلستان (۲۰) خوشبویات۔ جرمنی۔ ہالینڈ۔ فرانس۔ اٹلی (۲۱) چھتریاں۔ جاپان جرمنی (۲۲) موزہ، بنیان۔ انگلستان۔ فرانس۔ جرمنی اٹلی۔ جاپان۔ ہانگ کانگ (۲۳) شیشہ کا سامان بیلجیم (۲۴) تصاویر۔ جرمنی۔ انگلستان (۲۵) بیٹریاں ٹارچ جرمنی۔ جاپان۔ امریکہ (۲۶) بجلی کا سامان۔ امریکہ۔ جرمنی۔ انگلستان۔

بمبئی میں غیر ملکی قونصل خانوں کے پتے

1. Afghanistan - Amir's Bungalow, Walkeshwar Road, Malabar Hill.

2. Austria - C/o E. Stella & Co: Taj-Building Wallace Street, Fort.

3 Belgium - 17, Cuffe Parade Colaba.

4. Brazil - Asian Building, Nicol Road, Ballard Estate.

5. China - Home Lands, 1, Central Road Colaba.

6. Cuba - Jormahal - Dhobi Talao.

7. Czecho Slovakia - Khatao mansion, I floor, 17, Cooperage Road, Fort.

8. France - 17 Cuffe Parade, Colaba.

9. Denmark - c/o Lloyds Bank Ltd. Bombay.

10. Finland - Albi Building Hornby Road, Fort.

11. Germany - Narandas Building Sprott Road, Ballard Estate.

12. Greece - Waudby Road.

13. Italy - 9, Cuffe Parade, Colaba.

14. Japan - Sukhadwala Building, 192, Hornby Road, Fort.

15. Luxemburg - 17, Cuffe Parade, Colaba.

16. Netherlands - 204, Hornby Road, Fort.

17. Nicaragua - Albee Building Hornby Road.

18. Norway - Albee Building Hornby Road.

19. Persia - Sea-side, 147, Sassoon Dock Road middle colaba.

20. Portugal - 23, Cuffe Parade, Colaba.

21. Siam - c/o Wallace & Co, Wallace Street Fort.

22. Spain - Patropolis Building, Colaba Road.

23 Sweden - Valcan House, Nicol Road, Ballard Estate.

24. Switzerland - Valkart-Building, Graham Road, Ballard Estate.

25 United States of America - Jahangir wadia Building, Esplanade Road. Fort.

26. Latvia - Forbes Building, Home street, Fort.

27. Roumania - 19, chowpatty near B.B.C.I. Level crossing.

28. Uruguay - 19, chowpatty near B.B.C.I Level crossing.

29 Turkey - Afghan cosulate Bombay.

حسب ذیل قونصل خانہ کلکتہ میں ہیں:-

1. Argentine Republic - 8, Esplanade East; Suite No 12.
2. Bolivia - Tagore House, 27 Park Lane.
3. Chile - 17, Paul mansion Suite No 12, Bishop Lefroy Road.
4. Panama - 9, Esplanade mansions.

5. Peru — 29, Palace Court, 1, Kyd Street.
6. Salvador — Messrs Bird & Co Chartered Bank Building.
7. Venezuela — c/o Messrs Becker Grey & co; Hongkong Bank House, 2, Fairlie Place.

نوٹ۔ کوسٹاریکا۔ لیبریا اور میکسیکو کا کوئی قونصل کلکتہ میں نہیں ہے۔ گوئٹی مالا کا قونصل خانہ توڑ دیا گیا ہے۔

TELEPHONE ٹیلیفون

مندرجہ ذیل نقشہ میں دہلی سے کسی دوسرے شہر کے نمبر سے بذریعہ ٹیلیفون ۳ منٹ تک ۵ بجے شام سے صبح کے ۵ بجے کے درمیان روزانہ اور اتوار اور تعطیلات میں دن رات میں خواہ کسی وقت بات چیت کرنے کا تخمینی محصول درج کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جن درمیانی شہروں کا محصول معلوم کرنا ہو تو دہلی سے ان دونوں مقاموں کا محصول دیکھیں اور دونوں کا فرق دہلی کے حساب سے لگا کر تخمینی محصول معلوم کر لیں۔

نقشہ

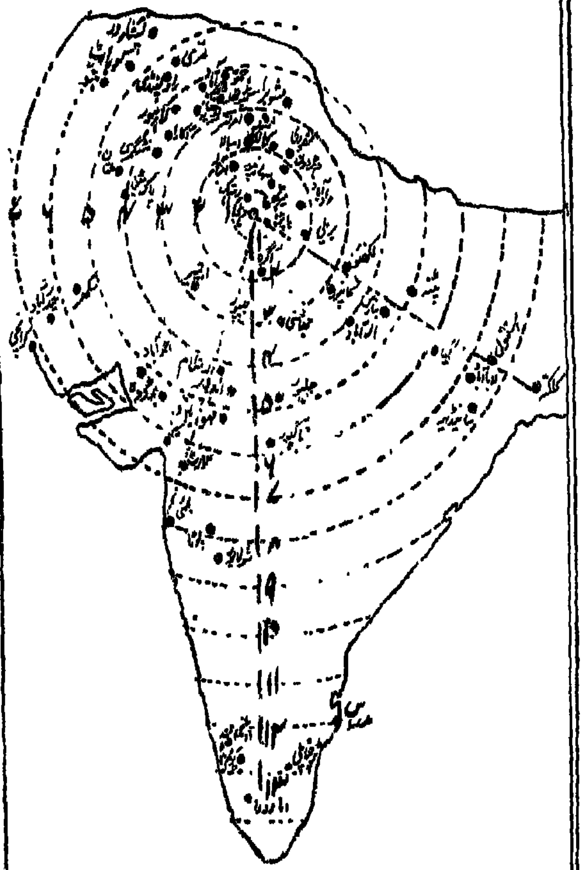
پشاور
کراچی
لکھنؤ
پٹنہ
الہ آباد
کلکتہ
بمبئی
مدراس
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳

ہدایات برائے استعمال ٹیلیفون

(۱) **ڈائل** ٹیلیفون کے اوپر کی اُس گھڑی کو ڈائل کہتے ہیں جس پر ایک سے صفر تک ۱۰ سوراخوں میں دس ہندسے لکھے ہوتے ہیں۔

(۲) **ٹیلیفون ملانا** سب سے پہلے جس مقام سے آپ گفتگو کرنا چاہتے ہیں وہاں کا صحیح ٹیلیفون نمبر کتاب میں دیکھیں۔

۱۔ اس کے بعد آلہ کو ٹک پر سے اٹھا کر کان سے لگائیں پھر جس نمبر کو آپ ملانا چاہتے ہیں اُسے ڈائل پر مندرجہ ذیل طریقہ سے ملالیں مثلاً آپ نمبر ۲۵۷۰ سے بات کرنا چاہتے ہیں تو ڈائل کے اس سوراخ میں جس میں ہندسہ ۲ لکھا ہوا ہے انگلی ڈالکر باحتیاط چرخی کو دائیں جانب اس خاص حد تک پھرا کر جہاں ایک سوئی چرخی کو آگے بڑھنے سے روکتی ہے اپنی انگلی کو سوراخ میں سے باہر نکال لیں اور چرخی کو اپنے اصلی مقام پر خود بخود واپس آنے دیں اس فعل کو ٹیلیفون ملانا۔ ہلانا۔ یا ڈائل کرنا کہتے ہیں۔

۲۔ اسی طرح باقی ۳ ہندسوں یعنی ۵ ۷، و صفر کے واسطے بھی ہندسہ ۲ کے مطابق چرخی کو پھرائیں اور چھوڑ دیں حسب مطلوبہ نمبر کے چاروں ہندسوں کو ملالیا جائے تو مطلوبہ شخص کے ٹیلیفون کی گھنٹی بجنے لگے گی بشرطیکہ وہ نمبر خالی ہو گا اور آپ کے کان میں وہاں گھنٹی بجنے کی آواز صاف سنائی دے گی۔

آپ آلہ کو کان سے لگائے رکھئے اور جواب کا انتظار کیجئے جب مطلوبہ شخص آپ کو جواب دے تو اُس سے درمیانہ آواز سے گفتگو کیجئے بلند آواز سے بولنا فضول ہے۔

۳۔ یہ ملحوظ خاطر رہے کہ اثنائے گفتگو میں ہک کو اوپر نیچے کرنے یا چرخی کو حرکت دینے سے آپ کا نمبر خود بخود کٹ جائے گا۔

۴۔ اگر مطلوبہ نمبر خالی نہ ہوگا تو آلہ میں بھنبھناہٹ سی آئے گی جب ایسی آواز سنائی دے تو آپ آلہ کو فوراً ہک پر لٹکا دیجئے اور چند منٹ کے بعد پھر ملائیے۔

۵۔ مصروف شدہ نمبر کو جب تک کہ وہ خالی نہ ہو جائے بار بار ملانا بے سود ہے۔

۶۔ جب آپ کی گفتگو پورے طور پر ختم ہو جائے تو ہمیشہ آلہ کو ہک پر آویزاں کر دیجئے ورنہ آپ کی لائن اس وقت تک منقطع نہ ہوگی جب تک آپ آلہ کو ہک پر نہ رکھ دیں گے۔

۷۔ اگر مطلوبہ نمبر خراب ہوگا یا جو نمبر آپ ملا رہے ہیں وہ نہیں ملایا گیا تو آپ کو ایک مسلسل بھنبھناہٹ سنائی دیگی۔ اس وقت آلہ کو ہک پر رکھ دیجئے اور نمبر ۹ کو ملا کر اس سے اپنی شکایت بیان کیجئے تاکہ وہ اس شکایت کو رفع کر دے۔

۸۔ اگر مطلوبہ نمبر ملانے میں کوئی غلطی واقع ہو جائے تو آلہ کو فوراً ہک پر رکھ دیجئے اور چند منٹ بعد آلہ کو ہک سے اتار کر صحیح طور پر مطلوبہ نمبر سے ملا لیجئے۔

۳۔ جواب دینے کا طریقہ

جب آپ کے ٹیلیفون کی گھنٹی بجے تو آلہ کو ہک سے فوراً اتار کر اپنے کان سے لگا لیجئے اور بات چیت شروع کر دیجئے۔

تحقیقات اور شکایت

دہلی میں شکایت کیلئے نمبر ۱۱۳ یا ۴۰۴۳ ڈائل کریں اور ایک تحریری شکایت بنام اسسٹنٹ انجینئر ٹیلیفون رائسینہ دہلی۔

روانہ کی جائے جو نیا ٹیلیفون لگانے یا موجودہ کو بند کرنے کی بابت نمبر ۲۲۶۹ کو اور آتش زدگی کی اطلاع دہلی میں نمبر ۵۵۵۵ کو اور نئی دہلی میں ۲۲۲۴ کو دینی چاہئے

دیگر شہر کے کسی نمبر سے بات کرنیکا طریقہ

۱۔ ہندسہ صفر کو مذکورہ بالا طریقہ سے ملائیے جب آپ کو ٹرنک آپریٹر یعنی دوسرے شہر کے نمبر ملانے والا کلرک جواب دے تو پہلے اس کو اپنا نمبر اور اس شہر کا نمبر اس طرح بتائیے مثلاً دہلی کا نمبر ۲۵۷۰ لاہور کے نمبر ۵۴۰ سے بات کرنا چاہتا ہے ان نمبروں کو کلرک بجنسہٖ دہرائے گا اس کے بعد آپ آلہ کو ہک پر لٹکا دیجئے جس وقت آپ کی باری آئیگی نمبر ملا دیا جائے گا اس لئے بعد اندراج نمبر وار ملائے جاتے ہیں لیکن اشد ضروری اور سرکاری بات کو معمولی گفتگو پر ہمیشہ ترجیح دی جاتی ہے۔

۲۔ اکثر ایسا اتفاق ہو جاتا ہے کہ آپ کسی دوسرے شہر کے کسی نمبر سے بات کرنا چاہتے ہیں اور ملانے کے بعد آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کے شہر کے کسی اور نمبر سے مل گیا ہے تو کلرک آپ سے کہیگا کہ آلہ کو ہک پر فوراً لٹکا دیجئے اور آپ کو یہ درخواست ضرور منظور کر لینی چاہئے چونکہ ٹرنک لائنوں پر بہت کام رہتا ہے اگر وہ فوراً نہ ملیگا تو دوبارہ نمبر آنے تک نہ معلوم کتنا عرصہ لگے گا۔

ہدایات برائے استعمال ٹیلیفون آگرہ۔ اجمیر۔ علی گڈھ۔ انبالہ و جے پور۔ ہاپوڑ۔ ہاتھرس۔ جھانسی۔ متھرا۔ مظفر نگر۔ رہتک۔ رڑکی۔ سہارنپور۔

خود بات کرنا۔

۱۔ اس نمبر کو معلوم کیجئے جس سے آپ بات کرنا چاہتے ہیں۔

۲۔ آلہ کو ہک سے اُتار کر اپنے کان سے لگائے رکھئے جب تک کہ ملانے والا کلرک آپ سے یہ دریافت نہ کرے کہ آپ کس نمبر سے بات کرنی چاہتے ہیں۔ کلرک اس نمبر کو دہرانے لگا اور پھر انتظار کیجئے کہ مطلوبہ شخص آپ سے بات شروع کرے۔

دوسرے کی بات کا جواب دینا۔

جب گھنٹی بجے تو آلہ کو ہک پر سے اُتار کر بتائیے کہ میں فلاں شخص ہوں اور حسب معمول بات سنئے اور جواب دیجئے اگر ٹیلیفون میں کسی دوسرے شخص کو طلب کیا ہو تو آلہ کو ہک سے علیحدہ رکھئے ورنہ آلہ کو ہک پر رکھ دینے سے سلسلہ منقطع کر دیا جائے گا آلہ کے بات کرنے والے مقام کو اپنے ہونٹوں سے نصف انچ کے فاصلہ پر رکھنا چاہئے۔

۳۔ ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کرنا۔

اپنے آلہ کو ہک پر آویزاں کر دیجئے۔ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھئے کہ کسی دوسری جگہ سے بات کرنے کے لئے اول سلسلہ کو منقطع کر دینا چاہئے۔

اس امر کو ہمیشہ ذہن نشین رکھئے کہ بات کرنے کے دوران میں ہک کو حرکت نہ دی جائے ورنہ سلسلہ منقطع ہو جائے گا ٹیلیفون سے کام نہ لینے کے وقت آلہ کو ہک پر سے ہرگز نہ اُتارنا چاہئے کیونکہ اگر اتفاقیہ طور پر بھی آلہ ہک پر سے اگر اُتار لیا جائے گا تو بہت دیر تک سلسلہ منقطع رہیگا۔

کسی دوسرے شہر سے بات کرنے کے لئے اوّل ایکسچینج کلرک کو گھنٹی دیجئے اور جواب ملے تو اُسے اپنا نمبر اور جس نمبر سے آپ بات کرنا چاہتے ہیں اُس کا نمبر بتائیے مثلاً آگرہ ۲۳ دہلی ۲۰۰۰ ایکسچینج کلرک بھی یہ نمبر دہرائیگا۔

اس کے بعد آپ اپنے آلہ کو ہک پر رکھدیجئے۔ نمبر ملا دینے پر گھنٹی بجے گی اور پھر آپ بات کرنا شروع کر دیں۔

اگر نمبر مطلوبہ کسی اور سے بات کرنے میں مشغول ہے تو ایکسچینج کلرک آپ کو مطلع کر دے گا اس صورت میں آپ آلہ کو ہک پر رکھدیجئے اور ۴۔۵ منٹ بعد دریافت کیجئے کہ نمبر مطلوبہ خالی ہو گیا یا نہیں۔ اگر ایکسچینج کلرک کو نمبر مطلوبہ سے کوئی جواب نہ ملے گا تو وہ آپ کو اطلاع دے گا کہ وہاں سے ابھی کوئی جواب نہیں آیا ہے۔

ایک نمبر سے بات کر لینے کے کم از کم ۲۰ سکنڈ بعد دوسرے نمبر سے بات کرنے کی کوشش کیجئے تاکہ ایکسچینج کلرک کو ایک سلسلہ منقطع کرنے اور دوسرے سے ملانے کا وقت مل سکے۔

اگر آپ سے کوئی شخص یہ شکایت کرے کہ دریافت کرنے پر بھی جواب کئی بار ملا ہے کہ نمبر مصروف ہے خالی نہیں ہے۔ آپ اس کے متعلق تحقیقات کرنا چاہیں تو معلوم کرنے پر آپ کو بتا دیا جائیگا کہ فلاں نمبر اُس روز بات کرنے میں اس قدر مصروف رہا ہے۔

نوٹ ۱ مندرجہ ذیل نقشہ میں دوسرے شہر کے نمبر سے بات کرنے کا جو محصول مقرر ہے اُس کا نصف محصول روزانہ ۸ بجے شام سے صبح کے ۸ بجے تک بات کرنیکا لیا جاتا ہے اور اتوار و ۴ تعطیلات ڈاکخانہ یعنی نوروز۔ بڑا دن۔ سالگرہ ملک معظم۔ گڈ فرائیڈے کے ۲۴ گھنٹے کے دوران میں بات کرنے میں بھی نصف لیا جائیگا کم از کم ۱/۲ محصول ضرور لیا جائیگا ایک آنہ کی کسر بھی ایک آنہ شمار کی جائے گی۔

۲ جب معینہ اوقات کے علاوہ کسی سرکاری دفتر ٹیلیفون سے بات کیجائیگی

تو ۸ر مزید فیس ادا کرنا ہوگی۔

۲۷۔ جب کسی سرکاری دفتر ٹیلیفون سے بات کی جائے گی تو ٹیلیفون کے استعمال کی ۲ر فیس علاوہ مقررہ محصول کے اور وصول کی جائے گی۔

ٹیلیفون لگوانے کا طریقہ

(۱) اگر آپ اپنے یہاں ٹیلیفون لگوانا چاہتے ہیں تو مقامی ایکسچنج کے ٹیلیفون افیسر کو درخواست دیجئے جو آپ کو مصارف سے مطلع کرے گا۔

(۲) اگر آپ اپنے ٹیلیفون کا براہ راست کسی دوسرے شہر کے ٹیلیفون سے سلسلہ ملانا چاہتے ہیں تو اس کے متعلق ڈویژنل انجنیر کے نام درخواست روانہ کیجئے۔

(۳) ٹیلیفون کم از کم ایک سہ ماہی کے لئے لگایا جاتا ہے اور پھر ایک سہ ماہی کے لئے اور توسیع ہو جاتی ہے۔ سہ ماہی کی فیس سالانہ شرح سے وصول کیجاتی ہے اگر سہ ماہی ختم ہونے سے پیشتر ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا جائے تو پورے ماہ کی فیس واپس کر دی جاتی ہے۔

جس مقام پر کہ فی ٹیلیفون ۲۰۰ روپیہ سالانہ چندہ لیا جاتا ہے وہاں پر جدید ٹیلیفون لگوانے کی فیس حسب ذیل ہوگی۔

(۴) ایکسچنج سے ۳ میل فاصلہ کے اندر ۲؎ ماہوار اور ۳ میل سے زیادہ فاصلہ پر سالانہ فیس کا ۱/۱۲ ماہوار لیا جائے گا۔ لیکن اس فیس کی تعداد ۲؎ سے کم نہ ہوگی۔

جس مقام پر فی ٹیلیفون ۲۰۰ روپیہ سے زیادہ سالانہ چندہ لیا جاتا ہے وہاں پر جدید ٹیلیفون لگوانے کی فیس حسب ذیل ہوگی۔

ایکسچنج سے ۳ میل کے فاصلہ کے اندر ۲۵؎ ماہوار اور ۳ میل سے زیادہ

فاصلہ پر سالانہ چندہ کا ۱/۱۲ کا ماہوار لیا جائیگا۔

(۵) کوئی شخص ۲۵؎ یا ۲۰؎ ماہوار کے حساب سے اپنے یہاں ٹیلیفون لگوانے کے بعد ۲ ماہ تک ماہانہ کرایہ ادا کر کے اگر ایک ماہ کی (الف)

(الف) اور توسیع چاہتا ہے تو وہ سہ ماہی چندہ اور ۲ ماہ کی فیس کا فرق نہیں دے سکتا ہے بلکہ اسے ماہوار فیس دینا ہوگی البتہ ایک سہ ماہی کی پوری فیس ادا کر کے وہ سہ ماہی حساب سے فیس دے سکتا ہے۔

(ب) چار میل سے زیادہ فاصلہ پر ٹیلیفون لگوانے میں ایک سال کی فیس دینا ہوگی۔ اور اگر محکمہ کو ٹیلیفون لگانے میں بہت زیادہ مصارف برداشت کرنے پڑیں گے تو اس صورت میں کم از کم ۵ سال تک ٹیلیفون کو قایم رکھنے کا وعدہ کرنا پڑیگا۔

(۶) ایک ہی مکان یا احاطہ کے اندر ٹیلیفون کے سلسلہ کی توسیع کی جا سکتی ہے لیکن اس کے جملہ مصارف ٹیلیفون لگوانے والے کو ادا کرنا ہوں گے۔

(۷) اگر آپ بجلی کے لیمپ کی طرح اپنے ٹیلیفون کو ایک کمرہ سے دوسرے کمرہ میں منتقل کرنا چاہتے ہیں تو محکمہ ۵ گز لانبا تار اور دیگر ضروری سامان فراہم کر دے گا۔ اور اس کی فیس ۱۲؎ ماہواری جائے گی۔ گھنٹی کا بکس اصل ٹیلیفون پر رہے گا لیکن اگر آپ گھنٹی کا دوسرا بکس لینا چاہتے ہیں تو ۱۰؎ سالانہ فیس لی جائیگی۔ یہ انتظام کم از کم ایک سہ ماہی کے واسطے کیا جا سکتا ہے۔

(۸) اگر آپ اپنا ٹیلیفون گھر کے ایک مقام سے دوسری جگہہ کو منتقل کرنا چاہتے ہیں تو اس کی تحریری اطلاع کم از کم ۷ روز پیشتر لوکل ایکسچینج کے ٹیلیفون آفیسر کو دینی چاہئے۔ ایک عمارت کے اندر ۵۰ گز تار لگانے کی فیس ۸؎ جس کی مقدار کم از کم ۱۰؎ رہوگی۔ دوسری عمارت میں منتقل کرنے کی فیس ۲۵؎

(۹) ٹیلیفون لگوانے والے کو ٹیلیفون ڈائرکٹری کی ایک جلد مفت دی جاتی ہے۔

زائد کاپیاں ٹیلیگراف آفس سے ۱۲؍ فی جلد کے حساب سے مل سکتی ہیں۔

(۱۰) سرکاری ملازمان ٹیلیفون کی فیس اپنی تنخواہ سے وضع کرا دیتے ہیں ان کے علاوہ دیگر حضرات کو ٹیلیفون کی فیس کے بل کا روپیہ نقد ادا کرنا چاہئے۔

(۱۱) سالانہ چندہ کے حساب سے ایک سہ ماہی کی فیس کا بل بھیجا جاتا ہے تاریخ مقررہ کے اندر فیس ادا کر دینی چاہیئے ورنہ میعاد گذر جانے پر ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا جائیگا اگر بلا اطلاع کے میعاد طے شدہ سے زیادہ مدت تک ٹیلیفون کا سلسلہ قائم رکھا جائیگا تو عہ یومیہ کے حساب سے محصول دینا پڑے گا۔

(۱۲) ٹیلیفون کے بل اور حسابات و رقم واپسی کی بابت اکاؤنٹ آفیسر ٹیلیفون ریونیو اکاؤنٹ آفس کو لکھنا چاہیئے۔

فونوگرام

ٹیلیفون لگوانے والوں کی سہولیت اور آسایش کیلئے یہ انتظام کیا ہے کہ مرسلہ تار سنٹرل تارگھر کو بذریعہ ٹیلیفون بھیجا جائے اور جو تار موصول ہو وہ بذریعہ ٹیلیفون مکتوب الیہ کو بھیجا جائے۔ ایسے تار کا نام فونوگرام رکھدیا گیا ہے۔

سردست فونوگرام کا انتظام حسب ذیل مقامات پر کر دیا گیا ہے۔

مقام	فونوں گرام کا فون نمبر	مقام	فونوں گرام کا فون نمبر
انبالہ	۳۶	لاہور	۵۲۱
امرتسر	۴۲۴	راولپنڈی	۲۰۴
دہلی	۶۴۱۴	شملہ	۷۳۷
نئی دہلی	۲۵۶۹		

ٹیلیفون لگوانے والے ملکی اور غیر ملکی تار صدر تارگھر کو روانہ کر دیں اور تار کا

مقررہ محصول ادا کرنے کے علاوہ ۲ر فی تار اور محصول دیں۔ تار پر فرستندہ کے دستخط کی چنداں ضرورت نہیں ہے اگر تار میں کوئی غلطی واقع ہو گی تو محکمہ ٹیلیفون اس کا ذمہ دار نہ ہوگا

(۱) اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ مثلاً دہلی سے انبالہ کو تار بھیجنا ہے۔ تو دہلی میں ٹیلیفون لگوانے والا گھنٹی دیکر بتائیگا نئی دہلی ۲۵۶۹ انبالہ ۳۶ ۔ اور بتائے گا کہ میں تار بھیجنا چاہتا ہوں وہ کلرک کو بتا دیگا کہ اس قدر الفاظ تار میں بھیجے جائیں گے اور پھر تار کو پڑھکر سنا دیگا اس کے بعد صدر تار گھر سے گھنٹی آئیگی اور وہاں کا ٹیلیگراف کلرک اس تار کو دہرائے گا تاکہ فرستندہ کو یقین ہو جائے کہ تار کا مضمون صحیح ہے۔

(۲) تار بابو مرسلہ ٹیلیفون کے پیام کی ایک مصدقہ کاپی فرستندہ کے پاس بذریعہ ڈاک روانہ کر دیگا اس کے موصول ہونے سے ۵ دن کے اندر فرستندہ کو تار کے محصول کے ٹکٹ قریبی تار گھر یا ڈاکخانہ میں دیکر اس کی رسید حاصل کر لے گا۔ اگر محصول روانہ کیا جائے تو تار بذریعہ ٹیلیفون نہیں بھیجا جائے گا۔

جو تار بذریعہ ٹیلیفون روانہ کیا جائے اس میں یابندہ کا نام اور اس کا ٹیلیفون نمبر ضرور دینا چاہیئے مثلاً جولش ٹیلیفون شملہ ۱۴۳۰ جو تار کہ بذریعہ ٹیلیفون وصول ہوگا۔ صدر تار گھر سے ۱۵-۱۵ منٹ کے وقفہ سے یابندہ کو ۳ بار گھنٹی دیجائیگی۔ اگر کوئی جواب موصول نہ ہوگا تو تار بدست چپراسی بھیجدیا جائے گا۔

ضروری اطلاع

ٹیلیفون لگوانے والوں سے استدعا کی جاتی ہے کہ بات کرنے سے وقت آلہ کو ہک پر سے باحتیاط اٹھالیا جائے اگر ہک کو جھٹکا لگے گا تو

(۱) سلسلہ غلط ہو جائے گا۔ ڈائل کرنے سے پیشتر اس شخص کے ٹیلیفون کا صحیح نمبر معلوم

کر لیجئے جس سے آپ گفتگو کرنا چاہتے ہیں۔ اس میں غلطی ہو جانے سے بہت سے حضرات کو سخت پریشانیاں لاحق ہو جاتی ہیں۔

ڈائرکٹری کی نئی جلد شائع ہونے پر نمبروں کی صحت کر لینی چاہئے۔

(۲) موسم برسات میں ٹیلیفون کے آلہ کو خشک کر لیا جائے ورنہ اس میں نقائص پیدا ہو جائیں گے اور وہ اچھی طرح کام نہ دے سکے گا۔

(۳) اپنے ٹیلیفون کی ڈوری کو ہرگز نہ مڑورنا وہ خراب ہو جائے گا اور پھر اس کی خرابی کی حصہ کو معلوم کرنا بھی دشوار ہو گا۔

(۴) ٹیلیفون لگوانے والے اپنے آلہ کے خود ذمہ دار ہوتے ہیں اگر بیجا استعمال سے آلہ میں کچھ خرابی پیدا ہوگی تو اس کی مرمت کا صرفہ ان ہی کو ادا کرنا پڑے گا۔

(۵) ٹیلیفون کا آلہ نہایت نازک ہوتا ہے اس لئے نہایت احتیاط کے ساتھ اسے استعمال کرنا چاہئے ورنہ وہ اچھی طرح کام نہ دے گا۔ دیوار کے ٹیلیفون کو دیوار میں مضبوطی کے ساتھ لگانا چاہئے اسی طرح ڈیسک ٹیلیفون کی گھنٹی کے بکس کو کسی ڈیسک یا میز یا دیوار میں لگا دینا چاہئے۔ غیر مصدقہ آلات لگائے جانے کی اجازت نہیں ہے۔

اگر ڈائرکٹری کسی قسم کی ترمیم ہونے کی آپ کوئی تجویز پیش کرنا چاہتے تو کارڈ منسلکہ ڈائرکٹری پر تین تجویز تحریر کر کے ۲۰ ردسمبر سے پیشتر اسسٹنٹ انجنیر ٹیلیفون کے پتہ پر روانہ کر دیجئے ورنہ محکمہ مورد الزام نہ ہو گا۔

اسسٹنٹ انجنیر ٹیلیفون سے مراسلت کر کے آپ ایکسچنج پر جا کر ٹیلیفون کی کارگزاری ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ اہلکار متعلقہ اس کا پورا نظام آپ کو سمجھا دیگا۔

تعطیلات بنک

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد
نیوایرس ڈے	یکم جنوری	دوشنبہ	۱
عیدالفطر	۱۸ جنوری	پنجشنبہ	۱
سری پنچمی	۲۰ جنوری	سہ شنبہ	۱
شیوراتری	۱۲ فروری	دوشنبہ	۱
ہولی	یکم مارچ	پنجشنبہ	۱
عیدالضحےٰ	۲۷ مارچ	سہ شنبہ	۱
ایسٹر	۳۰-۳۱ مارچ	جمعہ، شنبہ	۲
بیساکھی	۱۳ اپریل	جمعہ	۱
محرم	۲۳ تا ۲۵ اپریل	دوشنبہ تا چہارشنبہ	۳
امپائر ڈے	۲۴ مئی	پنجشنبہ	۱
سالگرہ قیصر ہند	بعد کو معلوم ہوگی		۱
بنک ہالیڈے	۳۰ جون	شنبہ	۱
رکشابندن	۲۴ اگست	جمعہ	۱
دسہرہ	۱۴ تا ۱۷ اکتوبر	یکشنبہ تا چہارشنبہ	۴
دیوالی	۷ نومبر	چہارشنبہ	۱
شب برات	۲۲ نومبر	پنجشنبہ	۱
بڑادن	۲۴ تا ۲۷ دسمبر	دوشنبہ تا پنجشنبہ	۴

تعطیلات پوسٹ آفس

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد
نیوایرس ڈے	یکم جنوری	دوشنبہ	۱
عیدالفطر	۱۸ جنوری	پنجشنبہ	۱
شیوراتری	۱۲ فروری	دوشنبہ	۱
عیدالضحےٰ	۲۷ مارچ	سہ شنبہ	۱
ایسٹر	۳۰ مارچ	جمعہ	۱
محرم	۲۵ اپریل	پنجشنبہ	۱
دسہرہ	۱۷ اکتوبر	چہارشنبہ	۱
دیوالی	۶ نومبر	سہ شنبہ	۱
بڑادن	۲۵ دسمبر	سہ شنبہ	۱

تعطیلات عدالت دیوانی ممالک متحدہ آگرہ ۱۹۳۴ء

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد
نیوایرس ڈے	یکم جنوری	دوشنبہ	۱	چہلم	۴ جون	دوشنبہ	۱
جمعۃ الوداع	۱۲ جنوری	جمعہ	۱	بارہ وفات	۲۵ جون	دوشنبہ	۱
موتی اماوس	۱۵ جنوری	دوشنبہ	۱	رکھشابندھن	۲۴ اگست	جمعہ	۱
عیدالفطر	۱۷-۱۸ جنوری	چہارشنبہ پنجشنبہ	۲	جنم اشٹمی	یکم ستمبر	شنبہ	۱
سری پنچمی	۲۰ جنوری	شنبہ	۱	تعطیل دیوانی	یکم جون تا یکم جولائی	جمعہ تا اتوار	۳۱
شیوراتری	۱۲ فروری	دوشنبہ	۱	اننت چودس	۲۲ ستمبر	شنبہ	۱
ہولی	یکم تا ۳ مارچ	پنجشنبہ تا شنبہ	۳	سنوائی اماوس	۸ اکتوبر	دوشنبہ	۱
رام نومی	۲۴ مارچ	شنبہ	۱	دسہرہ	۱۵ تا ۱۹ اکتوبر	دوشنبہ تا جمعہ	۵
عیدالضحےٰ	۲۷-۲۸ مارچ	سہ شنبہ چہارشنبہ	۲	دیوالی	۶ تا ۹ نومبر	سہ شنبہ تا جمعہ	۴
ایسٹر	۳۰ مارچ تا ۲ اپریل	جمعہ تا دوشنبہ	۴	کرتکی پورنماشی	۲۱ نومبر	چہارشنبہ	۱
محرم	۲۲ تا ۲۶ اپریل	یکشنبہ تا پنجشنبہ	۵	شب برات	۲۲ نومبر	پنجشنبہ	۱
امپائر ڈے	۲۴ مئی	پنجشنبہ	۱	بڑا دن	۲۴ تا ۳۱ دسمبر	دوشنبہ تا دوشنبہ	۸
سالگرہ قیصر ہند	تعطیل حکومت کے اعلان پر ہوگی	غالباً ۴ جون		.	.	.	

نوٹ:- (۱) عدالت ہائے دیوانی یکم جون تا یکم جولائی بند رہے گی۔

(۲) ہائی کورٹ الہ آباد دیوانی کی تعطیل ۱۱ مئی سے ۲۰ جولائی تک ہے۔

(۳) اہل اسلام کے تہواروں کی تعطیل بلحاظ رویت قمر پس پیش ہوجاتی ہے۔

(۴) مقامی تہواروں کی تعطیل مقامی افسروں کے حکم کے مطابق ہوتی ہیں۔

تعطیلات عدالت دیوانی پنجاب سنہ ۱۹۳۴ عیسوی

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد
نیوایرس ڈے	یکم جنوری	دوشنبہ	۱	نرجلا ایکادشی	۲۳ جون	شنبہ	۱
جمعۃ الوداع	۱۲ جنوری	جمعہ	۱	بارہ وفات	۲۵ جون	دوشنبہ	۱
لوہڑی	۱۲ جنوری	جمعہ	۱	بنک ہالیڈے	۳۰ جون	شنبہ	۱
سومتی اماوس	۱۵ جنوری	دوشنبہ	۱	بیاس پوجا	۲۶ جولائی	پنجشنبہ	۱
عید الفطر	۱۸ جنوری	پنجشنبہ	۱	چاند گرہن	۲۷ جولائی	جمعہ	۱
بسنت پنجمی	۲۰ جنوری	شنبہ	۱	رکھڑی	۲۴ اگست	جمعہ	۱
شیوراتری	۱۲ فروری	دوشنبہ	۱	جنم اشٹمی	یکم ستمبر	شنبہ	۱
ہولی	۲۷ فروری تا یکم مارچ	سہ شنبہ تا پنجشنبہ	۳	اننت چودس	۲۲ ستمبر	شنبہ	۱
درگا اشٹمی	۲۴ مارچ	شنبہ	۱	سومتی اماوس	۱۰ اکتوبر	دوشنبہ	۱
عید الضحیٰ	۲۷-۲۸ مارچ	سہ شنبہ چہارشنبہ	۲	دسہرہ	۱۵ تا ۱۹ اکتوبر	دوشنبہ تا جمعہ	۵
ایسٹر	۳۰ مارچ تا ۲ اپریل	جمعہ تا دوشنبہ	۴	دیوالی	۶ تا ۷ نومبر	سہ شنبہ چہارشنبہ	۲
بیساکھی	۱۳ اپریل	جمعہ	۱	بھیا دوج	۹ نومبر	جمعہ	۱
محرم	۲۲ تا ۲۶ اپریل	یکشنبہ تا پنجشنبہ	۵	دیوا ٹھان	۱۷ نومبر	شنبہ	۱
امپائر ڈے	۲۴ مئی	پنجشنبہ	۱	ٹکڑی	۲۱ نومبر	چہارشنبہ	۱
سالگرہ قیصر ہند	حکومت ہند کو اعلان کرنی تھا ۴ جون کی تعطیل ہے			شب برات	۲۲ نومبر	پنجشنبہ	۱
سومانی اماوس	۱۱ جون	دوشنبہ	۱	بڑا دن	۲۴ تا ۳۱ دسمبر	دوشنبہ تا دوشنبہ	۸
آخری چہارشنبہ	۱۳ جون	چہارشنبہ	۱	•	•	•	•

نوٹ

(۱) عدالتہائے دیوانی ستمبر کے مہینہ میں بند ہوتی ہے۔

(۲) ہائی کورٹ پنجاب دیوانی مقدمات کیلئے ۲۴ اگست سے ۲۲ اکتوبر تک بند رہتا ہے لیکن بعض اوقات حکام کی مرضی سے تاریخیں پس و پیش ہو جاتی ہیں۔

(۳) مقامی تہواروں کی تعطیلیں مقامی افسروں کے حکم کے مطابق ہوتی ہیں۔

(۴) علاوہ ان تعطیلات کے ہر ماہ کے آخری سنیچر کو بھی تعطیل ہوتی ہے (۵) اہل اسلام کے تہواروں کی تعطیل بلحاظ رویت قمر پس و پیش ہو جاتی ہیں۔

مقامی تعطیلات در لاہور

ہولا	۲ مارچ	جمعہ	۱
میلہ بھدرکالی	۷ جون	پنجشنبہ	۱
عرس داتا گنج	۴ جون	دوشنبہ	۱
میلہ جوہڑ میل	۱۶ جون	شنبہ	۱

(۶) سرکاری گزٹ کی تعطیلیں اس کتاب کے شائع ہونے تک نہیں معلوم ہو سکی تھیں اگر کوئی غلطی ہو درست کر لیا جائے۔

نقشہ کورٹ فیس عدالت دیوانی صوبجات پنجاب و یو پی۔

جب مالیت زیادہ ہو	لیکن زیادہ نہ ہو	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یوپی	
		آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ
۰	۵	۶	۰	۶	۰
۵	۱۰	۱۲	۰	۱۲	۰
۱۰	۱۵	۲	۱	۲	۱
۱۵	۲۰	۸	۱	۸	۱
۲۰	۲۵	۱۴	۱	۱۴	۱
۲۵	۳۰	۴	۲	۴	۲
۳۰	۳۵	۱۰	۲	۱۰	۲
۳۵	۴۰	۰	۳	۰	۳
۴۰	۴۵	۶	۳	۶	۳
۴۵	۵۰	۱۲	۳	۱۲	۳
۵۰	۵۵	۲	۴	۲	۴
۵۵	۶۰	۸	۴	۸	۴
۶۰	۶۵	۱۴	۴	۱۴	۴
۶۵	۷۰	۴	۵	۴	۵
۷۰	۷۵	۱۰	۵	۱۰	۵
۷۵	۸۰	۰	۶	۰	۶
۸۰	۸۵	۶	۶	۶	۶
۸۵	۹۰	۱۲	۶	۱۲	۶

جب مالیت زیادہ ہو	لیکن زیادہ نہ ہو	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یوپی	
		آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ
۹۰	۹۵	۲	۷	۲	۷
۹۵	۱۰۰	۸	۷	۸	۷
۱۰۰	۱۱۰	۴	۸	۴	۸
۱۱۰	۱۲۰	۰	۹	۰	۹
۱۲۰	۱۳۰	۱۲	۹	۱۲	۹
۱۳۰	۱۴۰	۸	۱۰	۸	۱۰
۱۴۰	۱۵۰	۴	۱۱	۴	۱۱
۱۵۰	۱۶۰	۰	۱۲	۰	۱۲
۱۶۰	۱۷۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۷۰	۱۸۰	۸	۱۳	۸	۱۳
۱۸۰	۱۹۰	۴	۱۴	۴	۱۴
۱۹۰	۲۰۰	۰	۱۵	۰	۱۵
۲۰۰	۲۱۰	۱۲	۱۵	۰	۱۶
۲۱۰	۲۲۰	۸	۱۶	۰	۱۷
۲۲۰	۲۳۰	۴	۱۷	۰	۱۸
۲۳۰	۲۴۰	۰	۱۸	۰	۱۹
۲۴۰	۲۵۰	۱۲	۱۸	۰	۲۰
۲۵۰	۲۶۰	۸	۱۹	۰	۲۱
۲۶۰	۲۷۰	۴	۲۰	۰	۲۲

رقم ذیل سے زائد ہو	مگر رقم ذیل سے زیادہ نہ ہو	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یوپی		رقم ذیل سے زائد ہو	مگر رقم ذیل سے زیادہ نہ ہو	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یوپی	
		آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ			آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ
۲۷۰	۲۸۰	۰	۲۱	۰	۲۳	۴۸۰	۴۹۰	۱۲	۳۶	۰	۴۳
۲۸۰	۲۹۰	۱۲	۲۱	۰	۲۴	۴۹۰	۵۰۰	۸	۳۷	۰	۴۵
۲۹۰	۳۰۰	۸	۲۲	۰	۲۵	۵۰۰	۵۱۰	۶	۵۷	۴	۴۶
۳۰۰	۳۱۰	۴	۲۳	۰	۲۶	۵۱۰	۵۲۰	۸	۵۸	۸	۴۷
۳۱۰	۳۲۰	۰	۲۴	۰	۲۷	۵۲۰	۵۳۰	۱۰	۵۹	۱۲	۴۸
۳۲۰	۳۳۰	۱۲	۲۴	۰	۲۸	۵۳۰	۵۴۰	۱۲	۶۰	۰	۵۰
۳۳۰	۳۴۰	۸	۲۵	۰	۲۹	۵۴۰	۵۵۰	۱۴	۶۱	۴	۵۱
۳۴۰	۳۵۰	۴	۲۶	۰	۳۰	۵۵۰	۵۶۰	۰	۶۳	۸	۵۲
۳۵۰	۳۶۰	۰	۲۷	۰	۳۱	۵۶۰	۵۷۰	۲	۶۴	۱۲	۵۳
۳۶۰	۳۷۰	۱۲	۲۷	۰	۳۲	۵۷۰	۵۸۰	۴	۶۵	۰	۵۵
۳۷۰	۳۸۰	۸	۲۸	۰	۳۳	۵۸۰	۵۹۰	۶	۶۶	۴	۵۶
۳۸۰	۳۹۰	۴	۲۹	۰	۳۴	۵۹۰	۶۰۰	۸	۶۷	۸	۵۷
۳۹۰	۴۰۰	۰	۳۰	۰	۳۵	۶۰۰	۶۱۰	۱۰	۶۸	۱۲	۵۸
۴۰۰	۴۱۰	۱۲	۳۰	۰	۳۶	۶۱۰	۶۲۰	۱۲	۶۹	۰	۶۰
۴۱۰	۴۲۰	۸	۳۱	۰	۳۷	۶۲۰	۶۳۰	۱۴	۷۰	۴	۶۱
۴۲۰	۴۳۰	۴	۳۲	۰	۳۸	۶۳۰	۶۴۰	۰	۷۲	۸	۶۲
۴۳۰	۴۴۰	۰	۳۳	۰	۳۹	۶۴۰	۶۵۰	۲	۷۳	۱۲	۶۳
۴۴۰	۴۵۰	۱۲	۳۳	۰	۴۰	۶۵۰	۶۶۰	۴	۷۴	۰	۶۵
۴۵۰	۴۶۰	۸	۳۴	۰	۴۱	۶۶۰	۶۷۰	۶	۷۵	۴	۶۶
۴۶۰	۴۷۰	۴	۳۵	۰	۴۲	۶۷۰	۶۸۰	۸	۷۶	۸	۶۷
۴۷۰	۴۸۰	۰	۳۶	۰	۴۳	۶۸۰	۶۹۰	۱۰	۷۷	۱۲	۶۸

[illegible]	[illegible]	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یو۔پی		[illegible]	[illegible]	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یو۔پی	
		آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ			آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ
۶۹۰	۷۰۰	۱۲	۷۸	۰	۷۰	۹۰۰	۹۱۰	۶	۱۰۲	۴	۹۶
۷۰۰	۷۱۰	۱۴	۷۹	۴	۷۱	۹۱۰	۹۲۰	۸	۱۰۳	۸	۹۷
۷۱۰	۷۲۰	۰	۸۱	۸	۷۲	۹۲۰	۹۳۰	۱۰	۱۰۴	۱۲	۹۸
۷۲۰	۷۳۰	۲	۸۲	۱۲	۷۳	۹۳۰	۹۴۰	۱۲	۱۰۵	۰	۱۰۰
۷۳۰	۷۴۰	۴	۸۳	۰	۷۵	۹۴۰	۹۵۰	۱۴	۱۰۶	۴	۱۰۱
۷۴۰	۷۵۰	۶	۸۴	۴	۷۶	۹۵۰	۹۶۰	۰	۱۰۸	۸	۱۰۲
۷۵۰	۷۶۰	۸	۸۵	۸	۷۷	۹۶۰	۹۷۰	۲	۱۰۹	۱۲	۱۰۳
۷۶۰	۷۷۰	۱۰	۸۶	۱۲	۷۸	۹۷۰	۹۸۰	۴	۱۱۰	۰	۱۰۵
۷۷۰	۷۸۰	۱۲	۸۷	۰	۸۰	۹۸۰	۹۹۰	۶	۱۱۱	۴	۱۰۶
۷۸۰	۷۹۰	۱۴	۸۸	۴	۸۱	۹۹۰	۱۰۰۰	۸	۱۱۲	۸	۱۰۷
۷۹۰	۸۰۰	۰	۹۰	۸	۸۲	۱۰۰۰	۱۱۰۰	۰	۱۲۰	۱۲	۱۱۳
۸۰۰	۸۱۰	۲	۹۱	۱۲	۸۳	۱۱۰۰	۱۲۰۰	۸	۱۲۷	۰	۱۲۰
۸۱۰	۸۲۰	۴	۹۲	۰	۸۵	۱۲۰۰	۱۳۰۰	۰	۱۳۵	۴	۱۲۶
۸۲۰	۸۳۰	۶	۹۳	۴	۸۶	۱۳۰۰	۱۴۰۰	۸	۱۴۲	۸	۱۳۲
۸۳۰	۸۴۰	۸	۹۴	۸	۸۷	۱۴۰۰	۱۵۰۰	۰	۱۵۰	۱۲	۱۳۸
۸۴۰	۸۵۰	۱۰	۹۵	۱۲	۸۸	۱۵۰۰	۱۶۰۰	۸	۱۵۷	۰	۱۴۵
۸۵۰	۸۶۰	۱۲	۹۶	۰	۹۰	۱۶۰۰	۱۷۰۰	۰	۱۶۵	۴	۱۵۱
۸۶۰	۸۷۰	۱۴	۹۷	۴	۹۱	۱۷۰۰	۱۸۰۰	۸	۱۷۲	۸	۱۵۷
۸۷۰	۸۸۰	۰	۹۹	۸	۹۲	۱۸۰۰	۱۹۰۰	۰	۱۸۰	۱۲	۱۶۳
۸۸۰	۸۹۰	۲	۱۰۰	۱۲	۹۳	۱۹۰۰	۲۰۰۰	۸	۱۸۷	۰	۱۷۰
۸۹۰	۹۰۰	۴	۱۰۱	۰	۹۵	۲۰۰۰	۲۱۰۰	۰	۱۹۵	۴	۱۷۶

[illegible]	[illegible]	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یو پی		[illegible]	[illegible]	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یو پی	
		آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ			آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ
۲۱۰۰	۲۲۰۰	۸	۲۰۲	۸	۱۸۷	۴۲۰۰	۴۳۰۰	۰	۳۶۰	۱۲	۳۱۳
۲۲۰۰	۲۳۰۰	۰	۲۱۰	۱۲	۱۸۸	۴۳۰۰	۴۴۰۰	۸	۳۶۷	۰	۳۲۰
۲۳۰۰	۲۴۰۰	۸	۲۱۷	۰	۱۹۵	۴۴۰۰	۴۵۰۰	۰	۳۷۵	۴	۳۲۶
۲۴۰۰	۲۵۰۰	۰	۲۲۵	۴	۲۰۱	۴۵۰۰	۴۶۰۰	۸	۳۸۲	۸	۳۳۲
۲۵۰۰	۲۶۰۰	۸	۲۳۲	۸	۲۰۷	۴۶۰۰	۴۷۰۰	۰	۳۹۰	۱۲	۳۳۸
۲۶۰۰	۲۷۰۰	۰	۲۴۰	۱۲	۲۱۳	۴۷۰۰	۴۸۰۰	۸	۳۹۷	۰	۳۴۵
۲۷۰۰	۲۸۰۰	۸	۲۴۷	۰	۲۲۰	۴۸۰۰	۴۹۰۰	۰	۴۰۵	۴	۳۵۱
۲۸۰۰	۲۹۰۰	۰	۲۵۵	۴	۲۲۶	۴۹۰۰	۵۰۰۰	۸	۴۱۲	۸	۳۵۷
۲۹۰۰	۳۰۰۰	۸	۲۶۲	۸	۲۳۲	۵۰۰۰	۵۲۵۰	۸	۴۲۷	۰	۳۷۰
۳۰۰۰	۳۱۰۰	۰	۲۷۰	۱۲	۲۳۸	۵۲۵۰	۵۵۰۰	۸	۴۴۲	۸	۳۸۲
۳۱۰۰	۳۲۰۰	۸	۲۷۷	۰	۲۴۵	۵۵۰۰	۵۷۵۰	۸	۴۵۷	۰	۳۹۵
۳۲۰۰	۳۳۰۰	۰	۲۸۵	۴	۲۵۱	۵۷۵۰	۶۰۰۰	۸	۴۷۲	۸	۴۰۷
۳۳۰۰	۳۴۰۰	۸	۲۹۲	۸	۲۵۷	۶۰۰۰	۶۲۵۰	۸	۴۸۷	۰	۴۲۰
۳۴۰۰	۳۵۰۰	۰	۳۰۰	۱۲	۲۶۳	۶۲۵۰	۶۵۰۰	۸	۵۰۲	۸	۴۳۲
۳۵۰۰	۳۶۰۰	۸	۳۰۷	۰	۲۷۰	۶۵۰۰	۶۷۵۰	۸	۵۱۷	۰	۴۴۵
۳۶۰۰	۳۷۰۰	۰	۳۱۵	۴	۲۷۶	۶۷۵۰	۷۰۰۰	۸	۵۳۲	۸	۴۵۷
۳۷۰۰	۳۸۰۰	۸	۳۲۲	۸	۲۸۲	۷۰۰۰	۷۲۵۰	۸	۵۴۷	۰	۴۷۰
۳۸۰۰	۳۹۰۰	۰	۳۳۰	۱۲	۲۸۸	۷۲۵۰	۷۵۰۰	۸	۵۶۲	۸	۴۸۲
۳۹۰۰	۴۰۰۰	۸	۳۳۷	۰	۲۹۵	۷۵۰۰	۷۷۵۰	۸	۵۷۷	۰	۴۹۵
۴۰۰۰	۴۱۰۰	۰	۳۴۵	۴	۳۰۱	۷۷۵۰	۸۰۰۰	۸	۵۹۲	۸	۵۰۷
۴۱۰۰	۴۲۰۰	۸	۳۵۲	۸	۳۰۷	۸۰۰۰	۸۲۵۰	۸	۶۰۷	۰	۵۲۰

رقم ذیل سے زائد ہو	مگر رقم ذیل سے زائد نہ ہو	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یوپی		رقم ذیل سے زائد ہو	مگر رقم ذیل سے زائد نہ ہو	کورٹ فیس پنجاب		کورٹ فیس یوپی	
		آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ			آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ
۸۲۵۰	۸۵۰۰	۸	۴۲۲	۸	۵۳۲	۹۲۵۰	۹۵۰۰	۸	۴۸۲	۸	۵۸۲
۸۵۰۰	۸۷۵۰	۸	۴۳۶	۰	۵۴۵	۹۵۰۰	۹۷۵۰	۸	۴۹۶	۰	۵۹۵
۸۷۵۰	۹۰۰۰	۸	۴۵۲	۸	۵۵۷	۹۷۵۰	۱۰۰۰۰	۸	۵۱۲	۸	۶۰۷
۹۰۰۰	۹۲۵۰	۸	۴۶۶	۰	۵۷۰						

دس ہزار سے زاید پر پچیس ہزار تک فی پانچسو یا جز پانچسو روپیہ کے

پنجاب ۲۲ یوپی ۱۸

بیس ہزار سے زاید تیس ہزار تک فی ایکہزار یا جز ایکہزار روپیہ کے

پنجاب ۳۰ یوپی ۲۵

تیس ہزار سے زاید پر پچاس ہزار تک دو ہزار یا جز دو ہزار

پنجاب ۳۰ یوپی ۲۵

پچاس ہزار سے زاید پر فی پانچ ہزار یا جز پانچ ہزار

پنجاب ۳۰، یوپی ۳۰،

نوٹ - انتہائی تعداد کورٹ فیس ۴۵۰۰ روپیہ یوپی میں ہے۔ خواہ کتنی ہی نالش کیسی ہی ہو ۴۵۰۰ روپیہ سے زیادہ کورٹ فیس نہیں لگے گا۔

خرچہ حصول نقل کاغذات عدالت دیوانی ۔ یو۔ پی

نام کاغذ جس کی نقل مطلوب ہو	عدالت خفیفہ		دیگر عدالتہائے دیوانی ماتحت ہائیکورٹ		عدالت ہائی کورٹ	
	معمولی	ضروری	معمولی	ضروری	معمولی	ضروری
ڈگری	۱۲؍	۱؍	عہ	۱؍	۸؍ ٹکٹ	۳؍ ٹکٹ
تجویز	۱۲؍	۱؍	عہ	۱؍	۸؍ کاغذ	للعہ کاغذ
بیانات	۱۲؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍
دیگر نقول انفصال	۱۲؍	؍؍	؍؍	؍؍	عہ	سے کا کاغذ

خرچہ حصول نقل کاغذات عدالت ہائے مال و فوجداری یوپی

نام کاغذ جسکی نقل مطلوب ہے	عدالت مال		نام کاغذ جسکی نقل مطلوب ہے	عدالت فوجداری	
	معمولی	ضروری		معمولی	ضروری
ڈگری تکمیل واجب العرض تجویز جائزہ دخلجات واجب العرض دیگر کاغذات	۸ر فی ٹکٹ ۸ر فی ٹکٹ عہ کاغذ ۸ر فی ٹکٹ عہ	عہ فی ٹکٹ للعہ ٹکٹ ؏ کاغذ ؏ فی ٹکٹ ؏	استغاثہ اظہار چالان تجویز	۸ر ۱۲ر ۱۴ر عہ	عہ عہ ۸ر ؏
نقل کھتونی خسرہ کھتوٹی قرعہ وغیرہ	فی پچاس یا جزو پچاس نمبران ۸ر	فی پچاس یا جزو پچاس نمبران عہ	دیگر کاغذات ۸ر	۸ر	عہ

نوٹ - اگر نقل انگریزی میں ہے اور بذریعہ ٹائپ مل سکتی ہو تو نقل اول کا مذکورہ بالا خرچہ ہوگا اور زاید ہر ایک نقل کے لئے نصف خرچہ ہوگا۔

تعداد رسوم طلبانہ وغیرہ عدالتہائے دیوانی ماتحت ہائی کورٹ الہ آباد

قسم	عدالت سب جج جبکہ مالیت ایک ہزار روپیہ سے زائد ہو	عدالت منصفی و خفیفہ جج جبکہ مالیت ایک ہزار تک ہو	عدالت منصفی و خفیفہ جج جبکہ مالیت ... سے کم ہو
طلبانہ مدعا علیہ	چار تک ؏ زائد فی مدعا علیہ ۱۰ از مجموعی ...	چار تک ۸ر زائد فی کس از مجموعی ...	دو تک ۸ر زائد فی کس ۴ر مجموعی للعہ
طلبانہ گواہان	چار تک ۸ر زائد فی گواہ ۱۰ر	چار تک عہ زائد فی گواہ ۸ر	فی گواہ ۵ر
حکم قرقی	عہ	عہ	۱۰ر
فیس قرقی	لعہ بابت ایک موضع زائد فی موضع ؏ مجموعی ...	للعہ بابت ایک موضع زائد عہ فی موضع مجموعی ...	؏ بابت ایک موضع زائد فی موضع ۸ر مجموعی ... روپیہ
وارنٹ گرفتاری	۴ر فی کس	؏ فی کس	عہ فی کس
فیس نیلام	۴ر فی صدی	۴ر فی صدی	۴ر فی صدی

قسم	عدالت سب ججی جبکہ مالیت زائد از پانچ ہزار ہو	عدالت منصفی وخفیفہ ججی جبکہ مالیت زائد از ۵۰ ہو	عدالت منصفی وخفیفہ ججی جبکہ مالیت ۵۰ یا کم از ۵۰ ہو
حکم نیلام	عہ ۲ر	عہ ۲	۱۰ر
فیس دخل	لعہ بابت ایک موضع زائد فی موضع ﷲ مجموعی ﷲ	للعہ بابت ایک موضع زائد فی موضع عہ مجموعی معہ	۶ بابت ایک موضع زائد فی موضع ۸ر مجموعی ﷲ
طلبانہ اشتہار	چار تک ۱۲ر زائد فی پرت ۱۰ر مجموعی ۸ر ﷲ	چار تک عہ ۲ر زائد فی پرت ۵ر مجموعی ﷲ ۲ر	دو تک زائد فی پرت ۳ر مجموعی للعہ
طلبانہ ضروری	عہ ۲ر	۵ر	۱۰ر

نوٹ :- اجراء میں جب کہ اصل معہ سود کے ۵۰ سے زائد نہ ہو حسب خانہ ۴ جب کہ ۵۰ سے زائد مگر ایک ہزار سے زائد نہ ہو حسب خانہ ۳ جب کہ ایک ہزار سے زائد ہو حسب خانہ ۲

تشریح اسٹامپ برائے رقعہ و دستاویزات ضروری

رقعہ جب کہ روپیہ عند الطلب واجب ہو	یوپی	پنجاب
(الف) جب کہ رقم ۲۵۰ روپیہ سے زائد نہ ہو	۱ر	۱ر
(ب) جب کہ رقم ۲۵۰ سے زائد لیکن ۱۰۰۰ سے زائد نہ ہو	۲ر	۲ر
(ج) جب کہ رقم ایک ہزار سے زائد ہو	۴ر	۴ر
رقعہ جب کہ رقم عند الطلب واجب الادا نہ ہو	حسب ہنڈی	
ہنڈی جب کہ رقم عند الطلب واجب ہو	۱ر	۱ر
جب کہ ہنڈی اندر زائد ایک سال واجب الادا ہو	حسب تمسک	
تمسک جب کہ رقم دس سے زائد نہ ہو	۲ر	۲ر
جب کہ رقم ۱۰ سے زیادہ لیکن ۵۰ سے زیادہ نہ ہو	۴ر	۴ر

	یوپی	پنجاب
جب کہ رقم ۵۰ سے زیادہ لیکن ۱۰۰ سے زیادہ نہ ہو	۸ر	۸ر
〃 〃 ۱۰۰ 〃 〃 ۲۰۰ 〃 〃	عہ	عہ ۴ر
〃 〃 ۲۰۰ 〃 〃 ۳۰۰ 〃 〃	عہ ۸ر	عہ ۱۴ر
〃 〃 ۳۰۰ 〃 〃 ۴۰۰ 〃 〃	[illegible]	[illegible] ۸ر
〃 〃 ۴۰۰ 〃 〃 ۵۰۰ 〃 〃	[illegible]	سے ۱۴ر
〃 〃 ۵۰۰ 〃 〃 ۶۰۰ 〃 〃	سے ۴ر	للعہ ۸ر
〃 〃 ۶۰۰ 〃 〃 ۷۰۰ 〃 〃	للعہ	صہ ۴ر
〃 〃 ۷۰۰ 〃 〃 ۸۰۰ 〃 〃	للعہ ۱۲ر	سے
〃 〃 ۸۰۰ 〃 〃 ۹۰۰ 〃 〃	صہ ۸ر	سے ۱۴ر
〃 〃 ۹۰۰ 〃 〃 ۱۰۰۰ 〃 〃	سے ۴ر	لعہ ۸ر
〃 〃 ۱۰۰۰ سے زائد ہو فی پانچسو یا جزو پانچسو پر	سے ۱۲ر	سے ۱۲ر

رہن دخلی و بیع و ہبہ کے اسٹامپ کی تفصیل

	یوپی	پنجاب
جب کہ زر ثمن ۵۰ سے زائد نہ ہو	۸ر	۱۲ر
جب کہ زر ثمن ۵۰ سے زیادہ لیکن ۱۰۰ سے زیادہ نہ ہو	عہ	عہ ۸ر
〃 〃 ۱۰۰ 〃 〃 ۲۰۰ 〃 〃	[illegible]	سے
〃 〃 ۲۰۰ 〃 〃 ۳۰۰ 〃 〃	سے	للعہ ۸ر
〃 〃 ۳۰۰ 〃 〃 ۴۰۰ 〃 〃	للعہ	سے
〃 〃 ۴۰۰ 〃 〃 ۵۰۰ 〃 〃	صہ	لعہ ۸ر
〃 〃 ۵۰۰ 〃 〃 ۶۰۰ 〃 〃	سے ۸ر	لعہ
〃 〃 ۶۰۰ 〃 〃 ۷۰۰ 〃 〃	سے	[illegible] ۸ر

	دہلی	پنجاب
جب کہ زرِ ثمن ۷۰۰ سے زیادہ لیکن ۸۰۰ سے زیادہ نہ ہو	لعہ ۸ر	للعہ
" " ۸۰۰ " " ۹۰۰ "	للعہ	للعہ ۸ر
" " ۹۰۰ " " ۱۰۰۰ "	للعہ ۸ر	وللعہ
ایک ہزار سے زائد پر فی صد یا جزو صد روپیہ پر	عہ ۸ر	عہ ۸ر
وصیت نامہ	کچھ نہیں	
تثبیت نامہ	لعہ	لعہ
اقرار نامہ صحت قرضہ	۱ر	۱ر
تملیک نامہ	حسب تمسک	حسب تمسک ۱۶ر
منسوخی تملیک نامہ	"	"
دستاویز بغرض منتقل کرنے ٹرسٹی جو کہ بذریعہ وصیت نہ ہو :-		
(الف) اگر جائداد کی قیمت ایک ہزار سے زائد نہ ہو	حسب تمسک	حسب تمسک ۱۶ر
(ب) لیکن دیگر صورتوں میں زیادہ سے زیادہ	للعہ	للعہ
اقرار نامہ اہتمام ترکہ دیگر صورتوں میں	لعہ ۸ر	لعہ ۸ر
حلف نامہ جب کہ کسی عدالت میں داخل کیا جائے	ما	ما
اقرار نامہ جب کہ بل آف اکسچینج سے متعلق ہو	۳ر	۴ر
جب کہ گورنمنٹ سیکیورٹی کی فروخت سے متعلق ہو	۱ر فی دس ہزار زائد سے زائد للعہ	۲ر فی دس ہزار زائد سے زائد للعہ
دیگر صورتوں میں	۱۲ر	عہ
فیصلہ ثالثی جب کہ ثالث عدالت سے مقرر نہ ہو		
(۱) جب کہ مالیت ایک ہزار سے زائد نہ ہو	حسب تمسک	
(۲) جب کہ مالیت ایک ہزار سے زائد لیکن پانچ ہزار سے زائد نہ ہو	عہ ۸ر	عہ ۸ر
(۳) دیگر صورتوں میں	لعہ	لعہ ۸ر
فسخ دستاویزات	عہ ۸ر	عہ ۸ر
سند نیلام جب کہ نیلام للعہ سے زائد نہ ہو	۶ر	۳ر

	یوپی	پنجاب
سند نیلام جب کہ نیلام صلہ۵ سے زائد نہ ہو	۴ر	۶ر
دیگر صورتوں میں	حسب بیعنامہ	
نقل دستاویزات جب کہ اصل پر عہ سے زائد کا اسٹامپ نہ ہو	۸ر	۱۲ر
(الف) اگر نقل پٹہ کاشتکاری کی ہو یا بیعنامہ اراضی کاشتکاری کا ہو	۸ر	۱۲ر
دیگر صورتوں میں	۱۲ر	عہ ۸ر
اگر نقل پٹہ کاشتکاری کی ہو یا اراضی کاشتکاری کا بیعنامہ یا رہن نامہ کا ہو	عہ ر	عہ ۸ر
دیگر صورتوں میں	عہ ۸ر	عہ ۸ر
مثنیٰ دستاویز جب کہ اصل پر عہ سے زاید کا اسٹامپ نہ ہو	جو اصل پر ہو	
دیگر صورتوں میں	عہ ۸ر	عہ ۸ر
فسخ ازدواج	صہ ر	صہ ر
تبادلہ نامہ دونوں چیزوں میں جو زیادہ مالیت کی ہو اس پر	حسب بیعنامہ	
مشروط الرہن		
(الف) اگر پہلا رہن نامہ دخلی ہو	حسب بیعنامہ	
(ب) اگر پہلا رہن نامہ کفالتی ہو	″	
(۱) اگر مشروط الرہن دخلی ہو	حسب بیعنامہ	
(۲) اگر مشروط الرہن بلا دخلی ہو	حسب تمسک	
پٹہ یا ٹھیکہ یا سرخط یا کرایہ نامہ		
(ا) جب کہ زر لگان مقرر ہو اور کوئی نذرانہ ادا نہ کیا جاوے		
(۱) جب کہ مدت ایک سال سے کم ہو مقررہ کرایہ پر	″	
(۲) جب کہ مدت ایک سال یا اس سے زیادہ ہو لیکن پانچ سال سے زائد ہو سالانہ کرایہ پر	″	
(۳) ″ ″ پانچ سال ″ ″ دس سال ″ ″ ″ ″	حسب بیعنامہ	
(۴) ″ ″ دس سال ″ ″ بیس سال ″ سالانہ کرایہ کے دو چند پر	″	
(۵) ″ ″ بیس سال ″ ″ تیس سال ″ سالانہ کرایہ کے تین گنے پر	″	
(۶) ″ ″ تیس سال ″ ″ سو سال ″ ″ ″ چوگنے پر	″	

(۷) جب کہ مدت سو سال یا اس سے زیادہ یا دوامی ہو تو شروع کے پچاس سال کے کرایہ کے		حسب بیعنامہ
(الف) اگر پٹہ کاشتکاری ہو ½ حصّہ پر اور دیگر صورت میں ¼ حصّہ پر		"
(۸) اگر کوئی خاص مدت مقررہ نہ ہو تو شروع دس سال کے سالانہ کرایہ کے اوسط کے لگنے پر		"
(ب) اگر نذرانہ قرار پایا ہو تو نذرانہ پر		"
رہن نامہ جنبی		
(الف) جب کہ رقم تین ماہ کے اندر واجب الادا ہو		
" " دو سو سے زیادہ نہ ہو	ار	۱۰ر
۲۰۰ سے زائد فی ۲۰۰ یا جزو دو سو	ار	۱۰ر
(ب) جب کہ رقم تین ماہ سے زاید لیکن ۱۸ ماہ کے اندر واجب ہو		
" " سو سے زیادہ نہ ہو	۲ر	۳ر
۱۰۰ سے زائد پر فی سو یا جزو سو	۲ر	۳ر
تقسیم نامہ سب سے بڑے حصّہ تقسیم شدہ پر		حسب تمسک
شراکت نامہ		
(الف) جبکہ شراکت کی مالیت پانچسو روپیوں سے زائد نہ ہو	سے ۱۲ر	صہ،
جبکہ ۵۰۰ سے زیادہ لیکن ۲۰۰۰ سے زاید نہ ہو	۱عہ	۱عہ
دیگر صورتوں میں	مثۂ	ملۂ
پراکسی	۲ر	۲ر
رسید	ار	ار
واپسی رہن		
جب کہ رقم ۱۰۰۰ سے زاید نہ ہو		حسب بیعنامہ
مختار نامہ		
جب کہ دستاویز کو رجسٹری کرنے کے لئے کیا جاوے	۸ر	صہ،
مختار نامہ خاص		
جب کہ صرف کسی ایک کام کے لئے ایک یا زیادہ آدمیوں کے حق میں تحریر کیا جائے	صہ،	عگم

مختارنامہ عام	یوپی	پنجاب
جب کہ پانچ آدمی تک مقرر کیے جاویں	عہ	ملسہ
جب کہ پانچ آدمی سے زیادہ لیکن ۱۰ سے کم آدمیوں کو مقرر کیا جائے	ملہ	ملسہ
جب کہ مختار کو فروخت کرنے کا حق دیا جائے	نسبت بیعنامہ	

تعداد اسٹامپ برائے درخواست ہائے نالشات وغیرہ

	یوپی	پنجاب
(۱) درخواست جو عدالت دیوانی یا خفیفہ یا عدالت مال میں بہ تعین کسی نالش یا مقدمہ کے جس میں تعداد مالیت پچاس روپیہ سے کم ہو گذرائی جائے	۲ر	۲ر
(۲) درخواست نقل جب کہ کسی عدالت دیوانی و فوجداری یا مال میں گزرانی جائے	۱ر	۲ر
(۳) استغاثہ فوجداری کسی جرم کی بابت سوائے اس جرم کے جس کی بابت اہلکاران پولس بلا وارنٹ گرفتار کرسکیں	۱۲ر	عہ
(۴) درخواست جو کسی عدالت دیوانی۔ مال، فوجداری میں گزرانی جائے جن کے لئے کورٹ فیس ایکٹ میں کوئی خاص کورٹ فیس مقرر نہیں کیا گیا	۱۲ر	عہ
(۵) درخواست بنا بر دخل کرنے زر لگان یا مال گزاری	۱۲ر	عہ
(۶) درخواست بنا بر طے کرنے معاوضہ کہ جو زمیندار کی طرف سے کاشتکار کو دینا چاہئے	۱۲ر	عہ
(۷) درخواست ہائی کورٹ بنا بر نظر ثانی (ریویو وغیرہ یوپی میں ۳ سے پنجاب میں عا)	للعہ	عا
(۸) درخواست طلبی مسل (علاوہ فیس طلبی مسل)	۲ر	عہ
(۹) درخواست بنا بر اجازت مفلسی میں نالش کرنے کے لئے	۸ر	۸ر
(۱۰) درخواست بنا بر مفلسی میں اپیل کرنے کے لئے۔		
(۱) اگر درخواست ڈسٹرکٹ جج کے یہاں دی جائے	عہ	عہ

	یوپی	پنجاب
(۲) اگر درخواست ہائی کورٹ میں دی جائے	عہ	عہ
(۱۱) نالش یا موجبات اپیل بابتہ استقرار حق دخیل کاری	۱۲ امر	عہ ر
(۱۲) ضمانت نامہ حسب ضابطہ دیوانی یا ضابطہ فوجداری	۱۲ امر	۸ ر
(۱۳) اقرارنامہ حسب دفعہ ۴۹ قانون طلاق	۱۲ امر	عہ ،
(۱۴) مختارنامہ - وکالت نامہ		
(۱) ہر ایک عدالت دیوانی و فوجداری میں سوائے عدالت ہائی کورٹ کے عدالت مال میں سوائے کمشنر بورڈ کے	۱۲ امر	عہ ،
(۲) بعدالت کمشنر	عہ	عہ ،
(۳) بعدالت ہائی کورٹ بورڈ	سے	عہ
(۱۵) موجبات اپیل جب کہ اپیل کسی حکم کا جو بمنزلہ ڈگری نہ ہو کیا جائے بعدالت ـ دیوانی سوائے ہائی کورٹ	۱۲ امر	عہ ،
عدالت کمشنر	عہ	للعہ ،
(۱۶) بعدالت ہائی کورٹ	سے	للعہ
(۱۷) عذرداری نسبت عطائے پڑمٹیا یا ٹھیکہ جبکہ مالیت پانچہزار سے زیادہ ہو	صہ ،	صہ ،
دیگر صورت میں	عہ	عہ
(۱۸) نالش فسخ ازدواج ہندوستانی عیسائی کی طرف سے	للعہ ر	صہ ،
(۱۹) نالش بغرض منسوخی سرسری فیصلہ یا حکم	صلـہ	عہ
(۲۰) نالش نسبت تصحیح کیوٹ	صلـہ	عہ
(۲۱) نالش استقرار جبکہ کوئی استدعا نہ ہو	صلـہ	عہ
(۲۲) نالش واسطے منسوخی فیصلہ ثالثی	صلـہ	عہ
(۲۳) نالش واسطے منسوخی تبنیت	صلـہ	عہ
(۲۴) ہر ایک نالش جس میں کہ شے متنازعہ کی قیمت نقد مقرر نہ ہوسکتی ہو اور جسکے لئے ایکٹ کورٹ فیس میں اور کہیں ذکر نہ ہو	صلـہ	عہ

قواعد ضروری متعلق کورٹ فیس

۱۔ نالشات ذیل میں کورٹ فیس حسب طریقہ ذیل شمار کیا جائے گا۔

(الف) نالشات زرنقد میں (جن میں نالشات ہرجہ معاوضہ وبقایا زر نان نفقہ وبقایا رقوم ہائے مقررہ سالانہ وبقایا و دیگر رقوم جو اوقات مقررہ پر قابل ادا ہوں شامل ہیں) کورٹ فیس رقم متدعویہ پر ادا کی جائیگی۔

(ب) نالشات میں جو بغرض تعین (قائم کرنے رقوم نان ونفقہ ورقوم واجب الادا سالانہ ودیگر رقوم جو اوقات مقررہ پر ادا کرنے کے واسطے دائر کی جائیں کورٹ فیس ایک سال کے مطالبہ کے دس گنی پر لگیگا

(ج) نالشات جائداد ہائے منقولہ (باستثنائے زرنقد) میں کورٹ فیس قیمت بازاری پر شمار کرنا چاہیے (اگر قیمت بازاری قائم ہوسکتی ہو)

(د) نالشات ذیل یعنی :۔

(۱) بابت جائداد ہائے منقولہ جبکہ قیمت بازاری مقرر نہ ہوسکتی ہو۔

(۲) نفاذ حق ایسی جائداد کے حصہ میں جو مشترکہ خاندانی ہو۔

(۳) بغرض حصول ڈگری یا حکم استقراریہ جبکہ دیگر دادرسی طلب کی گئی ہو۔

(۴) حصول حکم امتناعی۔

(۵) بابت حق متعلق اراضی (جس کی بابت اور کوئی طریقہ شمار کورٹ فیس مقرر نہیں ہے۔

(۶) حساب فہمی۔ میں کورٹ فیس اس رقم پر شمار کیا جائے گا جو تعین دعوے میں قائم کی گئی ہو

(ہ) نالشات حصول قبضہ اراضی ومکانات وباغات پر کورٹ فیس قیمت بازاری جائداد متنازعہ پر لگے گا۔ قیمت بازاری حسب طریقۂ ذیل قائم کی جائے گی

(۱) جبکہ اراضی مسلم حقیت یا علاقہ ہو یا جزو متعین مسلم حقیت یا علاقہ کا ہو اور اس کی بابت مال گزاری ادا کی جاتی ہو یا کاغذات مال میں اس حقیت پر جداگانہ مال گزاری تشخیص ہو

اور بندوبست دوامی ہو تو مال گزاری کا دس گونہ اس کی قیمت بازاری متصور ہوگی۔

(۲) اگر حالات بالا میں بندوبست دوامی نہیں ہو تو مال گزاری کا پنج گونہ اسکی قیمت بازاری متصور ہوگی

(۳) اگر مال گذاری ادا نہیں کی جاتی ہو یا ادائے مال گزاری سے جزواً مستثنیٰ ہے یا رقم مقررہ بجائے مال گزاری قائم ہے اور سال ماقبل نالش میں منافع خالص اراضی مذکور سے حاصل ہوا ہے تو منافع مذکورہ کا پندرہ گونہ اس کی قیمت بازاری متصور ہوگی۔ اگر منافع حاصل نہیں ہوا ہے تو جو قیمت عدالت قائم کرے اس پر کورٹ فیس ادا ہوگا۔

(۴) اگر اراضی پر مال گزاری قائم ہے مگر وہ حقیت یا علاقہ کی جز متعین نہیں ہو اور اس پر علیحدہ مال گزاری نہیں ہو تو بلحاظ حیثیت جو قیمت اراضی مذکور کی ہوگی وہی قیمت بازاری بغرض ادائے کورٹ فیس متصور ہوگی۔

(۵) مکانات و باغات کی قیمت بازاری بلحاظ حیثیت بغرض ادائے کورٹ فیس قائم کی جائے گی۔

(و) نالشات شفع میں۔ کورٹ فیس حسب حساب مندرجہ فقرہ (ہ) ادا کیا جائے گا۔

(ز) نالشات انفکاک و بیعات میں کورٹ فیس زر اصل پر لگے گا۔

(ح) نالشات تقسیم اگر مدعی قابض جائداد ہو کورٹ فیس معینہ مبلغ صہ کا لگے گا اگر (غیر قابض ہو قیمت بازاری پر لگے گا۔

(ط) نالشات تعمیل مخصّص معاہدہ میں کورٹ فیس حسب طریقہ ذیل تشخیص ہوگا۔

(۱) تعمیل مخصّص معاہدہ بیع میں زر ثمن پر۔

(۲) تعمیل مخصّص معاہدہ رہن میں زر اصل پر۔

(۳) تعمیل مخصّص معاہدہ پٹہ میں زر پیشگی (اگر ہو) اور زر کرایہ جو سال اول میں ادا ہونا قرار پایا ہو

(۴) تعمیل مخصّص فیصلہ ثالثی میں رقم یا قیمت جائداد متنازعہ پر۔

(ی) نالشات ذیل زمیندار کاشتکاران کے درمیان حسب ذیل طریقہ سے کورٹ فیس کا تعین ہوگا

(۱) بغرض حصول قبولیت کاشتکار یا کرایہ دار سے۔

(۲) اضافہ لگان کاشتکار دخیلکار ۔

(۳) حصول پٹہ زمیندار یا پٹہ دہندہ سے ۔

(۴) بیدخلی کاشتکار یا کرایہ دار از جائداد غیر منقولہ ۔

(۵) تخفیف لگان ۔

میں سال ماقبل نالش کے لگان یا کرایہ یا زر پٹہ پر کورٹ فیس لگے گا ۔

(۲) نالشات محض استقرار حق میں اور نالشات اعادۂ حق زن و شوہر میں مبلغ ۱۵ روپیہ کا اسٹامپ معینہ لگتا ہے

(۳) اگر نالش دخل و اصلاحات کسی جائداد کی بابت ہو تو کورٹ فیس اتمین بغرض دخل اور تعین زر واصلات کے مجموعہ پر لگے گی نہ کہ ہر رقم پر علیحدہ علیحدہ ۔

(۴) کل ڈگری کے خلاف اپیل کرنے میں اسی قدر کورٹ فیس لگے گا جس قدر ابتدائی نالش میں لگا تھا

(۵) اگر کوئی عرضی دعویٰ میں بیان تحریری مجرا گذارے تو اس پر کورٹ فیس تعین پر لگے گا ۔

قواعد متعلق محنتانہ وکلاء

۱۔ نالشات اور اپیل نزاعی میں جو واقعات پڑتے ہوں محنتانہ وکلاء بحساب ذیل عاید کیا جاتا ہے۔

(الف) اگر تعین دعویٰ ۵۰۰۰ روپیہ پانچ ہزار روپیہ سے زائد نہیں ہے تو (۵) پانچ روپیہ فیصدی

(ب) اگر تعین دعویٰ پانچ ہزار روپیہ سے زائد بیس ہزار روپیہ زائد نہیں ہے تو پانچ ہزار روپیہ پر بحساب پانچ روپیہ فیصدی اور مابقی پر بحساب ۳ روپیہ فی صدی ۔

(ج) اگر تعین ۲۰۰۰۰ ہزار سے زائد ہے لیکن ۵۰۰۰۰ ہزار سے زائد نہیں ہے تو بیس ہزار تک بحساب مذکور اور بقیہ پر ایک ۱ روپیہ فیصدی ۔

(د) اگر تعین ۵۰۰۰۰ ہزار سے زائد ہے لیکن ۸۰۰۰۰ ہزار سے زائد نہیں ہے تو ۵۰۰۰۰ ہزار پر بحساب بالا اور بقیہ پر ۸ر فیصدی ۔

(ھ) اگر تعین اسی ہزار سے زائد ہے تو اسی ہزار پر بحساب بالا اور بقیہ پر ۴ آنہ فیصدی لیکن

تعداد محنتانہ زیادہ سے زیادہ ایک ہزار پانچ سو روپیہ ہے

(۲) اگر نالش یا اپیل یک طرفہ ہے یا اقبال دعوی یا اپیل حسب آرڈر ۴۱ قاعدہ ۱۰ ضابطہ دیوانی نامنظور ہوا ہے تو محنتانہ حسب طریقہ ذیل ہوگا۔

(الف) اگر تعین پانچ ہزار سے زیادہ نہیں ہے تو عہ فی صدی

(ب) اگر تعین پانچ ہزار سے زائد لیکن بیس ہزار سے زائد نہیں ہے تو پانچہزار پر بحساب بالا اور بقیہ پر ایک روپیہ فی صدی

(ج) اگر تعین بیس ہزار روپیہ سے زائد لیکن پچاس ہزار روپیہ سے زائد نہیں ہے تو بیس ہزار پر بحساب بالا بقیہ پر ۸ر فی صدی۔

(د) اگر تعین نالش پچاس ہزار سے زائد لیکن اسی ہزار سے زائد نہیں ہے تو پچاس ہزار پر بحساب بالا اور بقیہ پر ۴ر فی صدی۔

(ہ) اگر تعین اسی ہزار روپیہ سے زائد ہے تو محنتانہ پانچ سو روپیہ سے زائد نہ ہوگا۔

(۳) درخواست ہائے شیڈول دوم فقرہ ۱۷ و ۲۰ ضابطہ دیوانی میں محنتانہ اسی حساب سے لگایا جائے گا جس حساب سے نمبر ۲ میں ذکر کیا گیا ہے۔

(۴) تحقیقات مفلسی زیر آرڈر ۳۳ ضابطہ دیوانی میں محنتانہ وکیل سرکار کو جو درخواست مفلسی میں عذرداری کرے یا مدعی کو غیر مفلس قرار دینے کی درخواست دے ۱۰ فیصدی رقم کورٹ فیس کا ہوگا جو عرضی دعوے پر بحالت مفلس نہ ہونے کے ادا کیا جاتا لیکن ایسے محنتانہ کی تعداد ۵۰ روپیہ سے کبھی زائد نہ ہوگی۔

(۵) احکامات کی اپیل اور دوسرے معاملات میں محنتانہ بحساب ذیل ہوگا۔

(الف) اگر تعین ۵ ہزار سے زائد نہیں ہے تو عہ فیصدی

(ب) اگر تعین ۵ ہزار سے زائد لیکن ۲۰ ہزار سے زائد نہیں ہے تو پانچہزار پر بحساب مذکور اور بقیہ پر آٹھ آنہ فی صدی۔

(ج) اگر تعین ۲۰ ہزار سے زاید لیکن ۵۰ ہزار سے زائد نہیں ہے تو بیس ہزار پر بحساب مذکور اور بقیہ پر ۴ر فیصدی

(د) اگر تعین ۵۰ ہزار سے زائد لیکن ۸۰ ہزار سے زائد نہیں ہے تو پچاس ہزار پر بحساب بالا بقیہ پر ۲ر فیصدی

(ہ) اگر تعین اسّی ہزار سے زاید ہے تو ۲۵۰ دوسو پچاس۔

(۶) تعین سے مراد تعین بغرض اختیار سماعت ہے۔

(۷) ڈگری دار کو اجراء ڈگری میں کوئی محنتانہ وکیل نہیں دیا جائے گا

(۸) عدالت کو اختیار ہے کہ کسی مقدمہ میں وجوہات خاص پر محنتانہ مقررہ سے کم یا زیادہ محنتانہ دلائے

(۹) اُن مقدمات میں کہ جن میں تعین نہیں ہو سکتا عدالت مناسب محنتانہ دلائے گی۔

(۱۰) تاریخ سماعت اول (یعنی وہ تاریخ جس پر شہادت شروع ہونیوالی ہو) پر یا اُس سے پیشتر قبل سماعت نالش سارٹیفکٹ ادائے محنتانہ داخل کرنا چاہیئے اگر سارٹیفکٹ نہیں داخل ہوا ہے تو محنتانہ خرچہ میں محسوب نہیں ہوگا الا وہ اس صورت میں جب کہ عدالت کسی خاص وجہ سے خرچہ محسوب کئے جانیکا حکم صادر کرے اگر تاریخ سماعت مقررہ پر کسی وجہ سے مقدمہ ملتوی ہو تو اُس تاریخ پر ضرور سارٹیفکیٹ محنتانہ تصدیق کرا دینا چاہیئے ورنہ حساب میں مجرا نہ ہوگا

وصیّت اہل اسلام

(۱) وصیت زبانی و تحریری دونوں طرح جائز ہے اسٹامپ یا رجسٹری کی ضرورت نہیں ہے۔

(۲) وصیّت وارث کے حق میں ناجائز ہے لیکن بموجب مسئلہ اہل سنت و جماعت اگر ورثا بعد وفات موصی رضامندی ظاہر کریں تو وارث کے حق میں بھی وصیت جائز ہو جائے گی بموجب مسئلہ شیعہ رضامندی قبل وفات موصی بھی جائز ہے۔

(۳) وصیت ایک ثلث ترکہ تک جائز ہے ایک ثلث سے زائد کے لئے ناجائز ہے لیکن بموجب مسئلہ اہل سنت و جماعت

اگر ورثاء بعد مرنے موصی کے رضامندی ظاہر کریں تو ایک ثلث سے زائد کے واسطے بھی جائز ہے بموجب مسئلہ شیعہ رضامندی قبل وفات موصی بھی جائز ہے ۔

(۴) ایسے شخص کے حق میں جو بوقت وفات موصی پیدا نہیں ہوا ہے وصیّت ناجائز ہے لیکن ایسے بچہ کے حق میں جو تاریخ وصیّت سے چھ ماہ کے اندر پیدا ہو جائے وصیّت جائز ہے ۔

(۵) اگر موصی لہٗ حیات موصی میں فوت ہو جائے تو بموجب مسئلہ اہل سنّت وجماعت وصیّت مسترد سمجھی جائے گی اور جزو وصیّت شدہ شامل ترکہ موصی ہوگا۔ بموجب مسئلہ شیعہ جزو وصیّت شدہ ورثائے موصی لہٗ کو ملے گا۔ بشرطیکہ موصی وصیت کو منسوخ نہ کردے۔ اگر موصی لہٗ کے کوئی وارث نہیں ہے تو شامل ترکہ موصی ہو جائے گا ۔

(۶) موصی کو وصیّت کے منسوخ کردینے کا ہر وقت اختیار حاصل ہے ۔

(۷) وصیت کا نفاذ بعد وفات موصی ہوتا ہے ۔

ہبہ اہل اسلام

(۱) ہبہ زبانی وتحریری دونوں طرح جائز ہے اگر ہبہ تحریری ہو تو اسٹامپ اور رجسٹری کی ضرورت ہے

(۲) ایجاب وقبول جلسہ ہبہ میں لازمی ہے ۔

(۳) واہب کو فوراً قبضہ چھوڑ دینا چاہیئے اور موہوب لہٗ کا قبضہ ہونا چاہیئے اگر واہب نے قبضہ نہیں چھوڑا ہے تو ہبہ ناجائز ہے ۔

(۴) ایسے شخص کے حق میں جو بوقت ہبہ پیدا نہیں ہوا ہے ہبہ ناجائز ہے ۔

(۵) واہب کو اختیار ہے کہ اپنی کل جائداد ہبہ کردے اور جس کے حق میں چاہے ہبہ کردے خواہ وہ وارث ہو یا غیر ۔

(۶) اگر شئے موہوبہ ناقابل تقسیم ہے تو مشعہ کا ہبہ جائز ہے ۔

(۷) اگر شئے موہوبہ قابل تقسیم ہے تو مشعہ کا ہبہ فاسد ہے نہ کہ باطل۔ بعد تقسیم ہبہ مکمل ہو سکتا ہے

(۸) مرض الموت کا ہبہ وصیت کا اثر رکھتا ہے اور جملہ مسائل وصیت اس سے متعلق ہو جاتے ہیں۔

(۹) اگر ہبہ کے ساتھ کوئی ایسی شرط لگا دی ہے جو منافی تکملہ ہبہ ہے تو وہ شرط ناجائز ہے۔

شفع شرعی

(۱) اشخاص ذیل شفع شرعی کر سکتے ہیں۔

(الف) جو جائداد مبیعہ میں شریک ہو۔ شفیع شریک۔

(ب) جس کو جائداد مبیعہ میں حق آسایش حاصل ہو۔ شفیع خلیط

(ج) جس کی جائداد پیوستہ و ملحق جائداد مبیعہ ہو۔ شفیع جار

(۲) اشخاص طبقہ (الف) کو اشخاص طبقہ (ب) و (ج) پر ترجیح ہے اور اشخاص طبقہ (ب) کو اشخاص طبقہ (ج) پر ترجیح ہے۔

(۳) اگر ایک ہی طبقہ کے چند اشخاص ہوں تو وہ سب شفع کر سکتے ہیں اور ہر ایک کو برابر حصہ ملے گا

(۴) بربنا جار حق شفع دیہات اور زمینداریوں سے متعلق نہیں ہے۔

(۵) مسائل مذہب شیعہ کے مطابق صرف شریک جائداد ہی شفع کر سکتا ہے اگر تعداد شرکا دو سے زائد ہے تو شفع نہیں ہو سکتا ہے اور کسی حق سے شفیع نہیں ہو سکتا ہے۔

(۶) حق شفع جائز مکمل اور واقعی بیع پر ہوتا ہے۔ ہبہ صدقہ۔ وقف۔ وراثت۔ وصیت یا اجارہ (اگرچہ دوامی بھی کیوں نہ ہو) پر پیدا نہیں ہوتا ہے۔ کفالت و رہن (اگرچہ رہن بیع بالوفا ہو) پر حق شفع حاصل نہیں ہوتا ہے۔ الا بصورت مبیعات ہو جانے کے۔

(۷) بائع اور شفیع کا مسلمان ہونا حق شفع کے پیدا ہونے کے لئے ضروری ہے۔ مشتری کا مسلمان ہونا ضروری نہیں ہے۔

(۸) باہم شیعہ و سنی کے شفع کے قواعد حسب ذیل ہیں۔

(الف) اگر بائع اور شفیع دونوں سنی ہیں تو حق شفع بموجب مسائل اہل سنت و جماعت

دیکھا جائے اور اگر شیعہ ہیں تو بموجب مسائل اہل شیعہ۔

(ب) اگر بائع سنی ہے اور شفیع شیعہ ہے تو حق شفع بموجب مسائل اہل شیعہ دیکھا جائیگا اگر مسائل شیعہ کے مطابق پیدا ہوتا ہے تو شفع ہو سکے گا ورنہ نہیں۔

(ج) اگر بائع شیعہ ہو اور شفیع سنی ہے تو بھی بموجب مسائل اہل شیعہ حق شفع دیکھا جائیگا۔

(۹) شفیع کو لازم ہو کہ بیع کی خبر پاتے ہی فوراً بلا تاخیر و وقفہ کے طلب مواثبت ادا کرے یعنی یہ کہے کہ میں شفیع ہوں حق شفع طلب کرتا ہوں میرا حق شفع ہو بعد ازاں فوراً بلا تاخیر غیر ضروری کم از کم دو گواہان کو ساتھ لے کر مشتری کے پاس یا بائع کے پاس (اگر وہ ہنوز قابض جائداد مبیعہ ہے) یا جائداد مبیعہ پر جا کر طلب استشہاد کرے یعنی یہ کہے کہ میں شفیع ہوں۔ اپنا حق شفع طلب کرتا ہوں میرا حق شفع ہے اور بیع کی خبر پاتے ہی فوراً بلا وقفہ کے اپنا حق شفع طلب کر چکا ہوں اور اظہار کر چکا ہوں اور گواہان سے مخاطب ہو کر کہے کہ آپ گواہ رہیں کہ میں نے طلب استشہاد کی ہے اور مشتری سے کہے کہ قیمت واقعی مجھ سے لے کر جائداد مجھ کو واپس کر دو۔

(۱۰) طلب مواثبت و استشہاد بعد مکمل ہونے بیع کے کرنی چاہیے۔ قبل تکمیل بیع بیکار ہے۔

(۱۱) طلب استشہاد کے وقت قیمت پیش کرنا ضروری نہیں بلکہ روپیہ لے کر جانے کی وجہ سے اگر دیر ہوگی تو حق شفع زائل ہو جائے گا۔

(۱۲) نالش شفع دائر کرنے کی میعاد یوم رجسٹری بیعنامہ سے ایک سال ہے۔

وقف اہل اسلام

۱۔ ہر مسلمان بالغ و صحیح الحواس اپنی جائداد کو وقف کر سکتا ہے۔

۲۔ وقف زبانی و تحریری دونوں طرح جائز ہے اگر وقف تحریری ہو تو اسٹامپ اور رجسٹری کی ضرورت ہے۔ اسٹامپ جائداد موقوفہ کی قیمت پر بحساب ۵ فی صدی لگتا ہے۔

۳ ۔ وقف بطور وصیت بھی ہو سکتا ہے اور ایسے وقف سے مسائل وصیت متعلق ہوتے ہیں۔

۴ ۔ واقف کو اختیار ہے کہ اپنی کُل جائداد وقف کرے لیکن وقف بالوصیت ہو تو ایک ثلث سے زائد کا وقف نہیں ہو سکتا ہے ۔

۵ ۔ مرض الموت کے دوران کا وقف وصیت کا اثر رکھتا ہے اور مسائل وصیت اس سے متعلق ہوتے ہیں۔

۶ ۔ واقف خود متولی ہو سکتا ہے ۔

۷ ۔ واقف کو فوراً قبضہ مالکانہ چھوڑ دینا چاہیئے ۔

۸ ۔ وقف مشروط نہیں ہونا چاہیئے ۔

۹ ۔ اغراض وقف مذہبی ۔ خیراتی اور رفاہ عام کے کام ہونے چاہئیں ۔

۱۰ ۔ ایک مسلمان کو جائز ہے کہ اپنے کنبہ اور اولاد و در اولاد صلبی کی پرورش اور گذارہ کے واسطے وقف کرے بشرطیکہ بحالت اشخاص مذکور کے نہ رہنے کے اغراض وقف مذہبی خیراتی اور رفاہ عام کے کام ہوں۔

۱۱ ۔ حنفی المذہب مسلمان کے واسطے جائز ہے کہ خود اپنی پرورش اور گذر اوقات کے لیے یا اپنے قرضہ کی ادائگی کے واسطے وقف کرے بشرطیکہ آخری غرض وقف مذہبی خیراتی اور رفاہ عام کے کام ہوں ۔

۱۲ ۔ تولیت میں وراثت نہیں ہے ۔ جانشینی متولی موافق شرائط مقرر کردہ واقف ہوگی ۔

۱۳ ۔ بعد تکمیل کے وقف مسترد نہیں ہو سکتا ہے ۔ الا بحالت وقف بالوصیت ہونے کے ۔

دھرم شاستر

۱ ۔ خاندان مشترکہ اہل ہنود میں کسی ممبر خاندان کو جائداد خاندانی موروثی کے انتقال کرنے کا حق حاصل نہیں ہے جب تک کہ جملہ ممبران رضامند نہ ہوں یا ضرورت جائز خاندانی ہو

۲ ۔ اہل ہنود میں ذاتی پیدا کردہ جائداد کے بابت وصیت ہو سکتی ہے اور وہ ہبہ بھی ہو سکتی ہے

لیکن جائداد موروثی خاندانی مشترکہ کے بابت نہ وصیت ہوسکتی ہے اور نہ وہ ہبہ ہوسکتی ہے۔ وصیت کل جائداد کی بھی جائز ہے۔

۳ - عورتوں میں بیوہ۔ بیٹی۔ ماں۔ دادی اور باپ کی دادی دھرم شاستر کی رو سے وارث ہیں لیکن ان سب کا حق حین حیاتی ہے اور محدود ہے۔ بہن صرف احاطہ بمبئی اور مدراس اور یو پی میں وارث مانی گئی ہے۔

۴ - اہل ہنود میں تبنیت جائز ہے بسلمانوں میں تبنیت ناجائز ہے۔

۵ - خاندان مشترکہ اہل ہنود میں بیوہ کو وراثتاً جائداد نہیں ملتی ہے اس کو نان ونفقہ پانے کا حق حاصل ہے۔

ریلوے پر نالش

۱ - اگر ریلوے کمپنی کی ملکیت ہے تو ریلوے کمپنی کے ایجنٹ کو اگر ریلوے گورنمنٹ یا کسی دیسی ریاست کی ملکیت ہے۔ تو منیجر ریلوے کو نقصان مال یا گم گشتگی مال کا نوٹس معہ قیمت یا ہرجہ وغیرہ کی مفصل تاریخ روانہ کرنے مال سے چھ ماہ کے اندر بذریعہ جوابی رجسٹری کے دینا چاہیئے نوٹس چھ ماہ کے اندر ہی پہونچ جانا چاہیئے ورنہ نالش نہیں ہوسکتی ہے کسی اور کو نوٹس دینا بیکار ہے اور اس نوٹس کے ذریعہ سے نالش نہیں ہوسکتی ہے۔

۲ - اگر نالش گورنمنٹ ریلوے پر کرنی ہے تو نالش بنام سکرٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا ان کونسل ہوگی اور اس صورت میں دفعہ ۸۰ ضابطہ دیوانی کے مطابق قبل نالش ۲ ماہ کا نوٹس سکرٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا ان کونسل کو دینا چاہیئے جو صاحب کلکٹر ضلع کے پاس بذریعہ جوابی رجسٹری بھیج دینا چاہیئے۔

۳ - اگر نالش نقصان یا گم گشتگی مال کی بابت ہے تو نقصان یا گم گشتگی مال سے ایک سال کے اندر نالش ہونی چاہیئے۔ اگر مال حوالہ ہی نہیں ہوا ہے یا دیر میں حوالہ ہوا ہے تو نالش اس تاریخ سے ایک سال کے اندر ہونی چاہیئے کہ جس تاریخ کو حوالہ ہونا چاہیئے تھا۔

۴ - اگر ایک ریلوے لائن پر سے مال روانہ کیا گیا ہے اس مقام کے واسطے جو دوسرے ریلوے

لائن پر ہو تو ایسی حالت میں دونوں ریلوے کو نوٹس اندر چھ ماہ روانگی مال سے دینا چاہیئے جس ریلوے سے کہ مال روانہ کیا گیا ہے وہ ہر حال میں ذمہ دار ہے۔ خواہ نقصان یا گم گشتگی کسی ریلوے پر ہو۔ دوسری لائن صرف اُسی وقت ذمہ دار ہوگی جب یہ ثابت کردیا جائے گا کہ گم گشتگی وغیرہ اس لائن پر ہوئی ہے جس کا ثابت کرنا نہایت مشکل ہے۔

قواعد متعلق میعاد سماعت

۱۔ تمادی کا عذر نہ بھی کیا گیا ہو لیکن عدالت تمادی کی نالش سُن سکتی ہے۔

۲۔ اگر میعاد سماعت جو کسی نالش یا اپیل یا درخواست کے واسطے مقرر ہے۔ بروز تعطیل عدالت منقضی ہو تو جائز ہے کہ وہ نالش یا اپیل یا درخواست اس دن رجوع یا پیش کی جاوے جس دن عدالت کھلے

۳۔ اگر وہ شخص جو مستحق نالش کرنے یا درخواست اجرائے ڈگری گزارنے کا ہے اس وقت جب سے میعاد سماعت شمار کی جانی چاہیئے نابالغ یا مجنون یا فاتر العقل ہو تو اس کو جائز ہے کہ بعد دور ہو جانے وجہ ناقابلیت کے نالش اسی میعاد کے اندر رجوع کرے یا درخواست دے جو درصورت نہ ہونے وجہ ناقابلیت مقرر کی گئی ہے لیکن یہ اصول نالشات حق شفع سے متعلق نہیں ہے اور نہ کسی صورت میں ناقابلیت ختم ہونے کے تین سال بعد نالش ہو سکتی ہے

۴۔ جب ایک مرتبہ میعاد شروع ہو جائے تو ناقابلیت من بعد میعاد سماعت کو نہیں بڑھاتی ہے۔

۵۔ اگر قبل منقضی ہونے اس میعاد کے جو کسی جائداد یا حق کی بابت نالش یا درخواست کے لئے مقرر ہے اس جائداد یا حق کی بابت کوئی اقرار یا ذمہ داری کا تحریر ہو کر اس پر دستخط اس شخص کے ہو جائیں جس کے مقابلہ میں اس جائداد یا حق کا دعویٰ کیا جاوے یا کسی ایسے شخص کے ہوں جس کے ذریعہ سے اُس پر استحقاق یا ذمہ داری عاید ہوئی ہو تو نئی میعاد سماعت اس وقت سے شمار کی جائے گی جب کہ اقرار مذکور پر اس طور سے دستخط کئے جائیں۔

۶۔ جب بوجہ کسی قرضہ کا قبل انقضائے میعاد معین کے اس شخص نے جو ذمہ دار ادائے قرضہ کا ہو

یا اس کے مختار نے جو حسب ضابطہ اس باب میں مجاز کیا گیا ہو ادا کیا ہو یا جب جزو زر اصل قبل انقضائی میعاد معین کے مدیون نے یا اس کے مختار مجاز نے ادا کیا ہو تو نئی میعاد سماعت اس وقت سے شمار کی جاوے گی جب کہ ادائے مذکور عمل میں آیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ درصورت جزو زر اصل ادا ہونے کے واقعہ ادائیگی بدستخط اس شخص کے جو ادا کرے ظاہر ہوتا ہو۔

میعاد سماعت نالشات

نمبر آرٹیکل قانون میعاد سماعت	قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد شمار کی جائے گی
۱۰	نالش شفعہ بربنا شرع محمدی یا رواج عام	ایک سال	جب کہ مشتری نے قبضہ واقعی حاصل کر لیا ہو اگر شے فروخت شدہ ایسی ہو کہ واقعی قبضہ اس پر نہ مل سکے تو بیعنامہ کی رجسٹری سے۔
۲۳	نالش ہرجہ بابت استغاثہ مبنی بر عداوت	ایک سال	جب کہ مدعی بری کیا گیا ہو یا استغاثہ کسی اور طریقہ پر ختم ہو گیا ہو۔
۲۴	نالش بابت ہرجہ ازالہ حیثیت عرفی	ایک سال	جب کہ ازالہ حیثیت عرفی کی گئی ہو
۷	نالش بابت تنخواہ ملازم خانگی یا اجرت کاریگر یا مزدور کی	ایک سال	جب تنخواہ یا اجرت واجب الوصول کا وعدہ گذر گیا ہو۔
۸	نالش بابت قیمت خوراک یا شراب کے جو کسی ہوٹل یا شراب خانہ یا سرائے کے مالک نے فروخت کی ہو	ایک سال	جب خوراک یا دوسری شے حوالہ کی گئی ہو
۳۰	نالش بنام باربردار مال کو گم کر دینے یا	ایک سال	جبکہ مال گم ہو جائے یا نقصان پہونچے۔

نمبر آرٹیکل قانون میعاد سماعت	قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد شمار کی جائے گی
	نقصان پہونچانے کے ہرجہ کی بابت		
۳۱	نالش بنام برندہ مال حوالگی میں دیر کرنے یا عدم حوالگی کے ہرجہ کی بابت	ایکسال	جب کہ مال حوالہ ہونا چاہیئے تھا
۵۵	نالش بابت قیمت درختان یا فصل اشیاء کے جو مدعی نے مدعا علیہ کے ہاتھ بیچی ہو اور اس کے ادا کے لئے کسی مدت کا وعدہ نہ ٹھیرا ہو۔	تین سال	تاریخ فروختگی سے
۵۹	نالش بابت ایسے قرضہ کے جو عند الطلب ادا کیا جانا قرار پایا ہو	تین سال	تاریخ دیئے جانے قرضہ سے
۶۰	نالش بربنا تمسک جس میں زمانہ ادائگی تحریر ہو	تین سال	تاریخ گذرنے زمانہ ادائگی سے
۶۷	نالش بربنا تمسک جبکہ زمانہ ادائگی مقرر ہو	تین سال	یوم تحریر تمسک سے
۸۱	نالش منجانب ضامن بنام اصل دیون کے	تین سال	جب ضامن دائن کو روپیہ ادا کرے
۹۱	نالش واسطے تنسیخ یا انفساخ دستاویز جس کے واسطے کوئی میعاد مقرر نہ ہو	تین سال	جب کہ وہ واقعات جس سے کہ مدعی کو دستاویز کے منسوخ کرانے یا فسخ کرانے کا استحقاق حاصل ہوا اس کو معلوم ہوئے ہوں
۹۹	نالش واسطے حاصل کرنے رسدی کے	تین سال	اُس تاریخ سے جس تاریخ سے کہ مدعی نے اپنے حصہ سے زیادہ ادا کیا ہے۔
۱۰۳	نالش بابت مہر معجل	تین سال	جب کہ مہر طلب کیا گیا ہو اور اس کی ادائگی سے

نمبر آرٹیکل قانون میعاد سماعت	قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد شمار کی جائے گی
			انکار کیا گیا ہو اگر دوران قیام تعلق زن و شو میں مطالبہ نہیں کیا گیا تو اس وقت سے کہ وفات یا طلاق کی وجہ سے تعلق زن و شو ختم ہو گیا ہو ۔
۱۰۴	نالش بابت مہر موجل	تین سال	جب کہ تعلق زن و شو بوجہ وفات یا طلاق کے ختم ہو گیا ۔
۱۰۵	نالش منجانب راہن جبکہ زر رہن ادا ہو گیا ہو واسطے دلا پانے زر فاضل واصلات کے جو مرتہن نے وصول کیا ہو	تین سال	جب کہ راہن جائداد مرہونہ پر دخیل ہو
۱۰۶	نالش واسطے حساب اور حصہ منافع شراکت فسخ شدہ کے	تین سال	تاریخ انفساخ شراکت سے
۱۰۹	نالش بابت منافع جائداد غیر منقولہ مدعی کے جو مدعا علیہ نے بیجا وصول کیا ہو	تین سال	جب کہ منافع وصول کیا گیا ہو
۱۱۰	نالش بقایا لگان یا کرایہ	تین سال	جب کہ بقایا واجب الوصول ہوئی ہو
۱۱۳	نالش واسطے تعمیل مخصوص معاہدہ کے	تین سال	اس تاریخ سے جو واسطے تعمیل کے مقرر ہو اگر کوئی تاریخ مقرر نہ ہو تو جب کہ مدعی کو یہ اطلاع ہو کہ تعمیل سے انکار کیا گیا ۔
۱۱۴	نالش واسطے تنسیخ معاہدہ کے	تین سال	جب کہ وہ واقعات جن سے مدعی کو معاہدہ کی تنسیخ کرانے کا استحقاق ہو اول مرتبہ اسے

نمبر از جدول قانون میعاد سماعت	قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد شمار کی جائے گی
			معلوم ہوتے ہوں: یوم خلاف ورزی معاہدہ
۱۱۵	نالش ہرجہ خلاف ورزی معاہدہ جو رجسٹری شدہ نہ ہو اور جس کے واسطے کوئی خاص میعاد نالش مقرر نہ ہو	تین سال	یوم خلاف ورزی معاہدہ سے
۱۱۶	نالش ہرجہ خلاف ورزی معاہدہ تحریری رجسٹری شدہ	چھ سال	اس زمانہ سے جبکہ معاہدہ غیر رجسٹری شدہ کی میعاد شمار کی جاتی ہے ۔
۱۱۸	نالش استقرار اس امر کے کہ بیان کردہ تبنیت ناجائز ہے یا درحقیقت وقوع میں نہیں آئی	چھ سال	جبکہ بیان کردہ تبنیت کا علم مدعی کو ہوا
۱۱۹	نالش استقرار اس امر کی کہ تبنیت جائز ہے	چھ سال	جبکہ حقوق پسر متبنی میں مداخلت کی گئی ہو ۔
۱۲۰	نالش جس کے واسطے اور کوئی میعاد مقرر نہ ہو	چھ سال	جبکہ استحقاق نالش پیدا ہوا ہو ۔
۱۲۶	نالش شخص ہندو کی جس پر حکم متاکشرا کا نافذ ہو بغرض منسوخ کرانے انتقال جائداد موروثی کا جو اس کے باپ نے کیا ہو	۱۲ سال	جب منتقل الیہ جائداد پر قبضہ لے
۱۳۲	نالش ولا پانے اس روپیہ کے جس کا مواخذہ بار جائداد غیر منقولہ پر ہو	۱۲ سال	جب روپیہ متدعویہ واجب الوصول ہو
۱۳۹	نالش بجانب مالک واسطے حصول قبضہ کرایہ دار سے	۱۲ سال	یوم ختم کرایہ داری سے ۔

نمبر آرٹیکل قانون میعاد سماعت	قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد شروع کی جاوے گی
۱۴۲	نالش حصول قبضہ جائداد غیر منقولہ جس سے مدعی بیدخل کیا گیا ہو یا جس کا مدعی نے قبضہ چھوڑ دیا ہو	۱۲سال	تاریخ بیدخل یا چھوڑ دینے قبضہ سے
۱۴۴	نالش حصول قبضہ جائداد غیر منقولہ یا کسی حق جائداد غیر منقولہ کے جس کے واسطے کوئی خاص میعاد مقرر نہ ہو	۱۲سال	یوم قبضہ مخالفانہ مدعاعلیہ کے شروع ہونے سے
۱۴۵	نالش بنام امانت دار یا گرو دار کے واسطے دلاپانے مال منقولہ امانتی یا مرہونہ کے	تیس سال	تاریخ امانت یا رہن سے
۱۴۷	نالش مرتہن کی واسطے بیع بدیا بیع کے	۶۰سال	یوم زر رہن کے واجب الادا ہونے سے
۱۴۸	نالش بنام مرتہن واسطے انفکاک رہن یا دلاپانے قبضہ جائداد غیر منقولہ مرہونہ کے۔	۶۰سال	یوم پیدا ہونے حق انفکاک یا حصول قبضہ سے
۱۴۹	نالشات منجانب یا بنام سکرٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا ان کونسل	۶۰سال	جب کہ میعاد پرائیویٹ شخص کے مقابلہ میں شمار ہونا شروع ہو۔
میعاد سماعت بابت اپیل			
۱۵۰	اپیل حکم سزائے موت صادر کردہ سیشن جج سے۔	۷یوم	تاریخ حکم سزا سے
۱۵۲	اپیل بعدالت صاحب جج بموجب ضابطہ دیوانی	۳۰یوم	یوم ڈگری یا حکم سے جس کا اپیل ہو

نمبر آرٹیکل قانون میعاد سماعت	قسم نالش	میعاد سماعت	وقت جس سے میعاد شروع ہوگی۔
۱۵۴	اپیل بموجب ضابطہ فوجداری علاوہ ہائیکورٹ کے اور عدالتوں میں	۳۰ یوم	تاریخ سزا یا حکم جس کا اپیل ہو
۱۵۶	اپیل بعدالت ہائی کورٹ بموجب ضابطہ دیوانی	۹۰ یوم	تاریخ ڈگری یا حکم جس کا اپیل ہو۔

ایکٹ میعاد

دفعہ ۳ ۔ اگر نالش بعد گزر جانے میعاد سماعت کے دائر کی جائے گی تو خارج کر دی جائیگی۔

دفعہ ۴ ۔ جب میعاد سماعت بروز تعطیل عدالت منقضی ہو تو نالش یا اپیل اس دن رجوع کی جائے جس دن عدالت کھلے۔

دفعہ ۵ ۔ اگر کوئی شخص میعاد مقررہ کے اندر اپیل یا درخواست نہ گزران سکے تو میعاد کی توسیع کافی وجوہات پر ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۲ میعاد کے محسوب کرنے میں وہ دن جس دن سے میعاد شمار ہوتی ہو و تاریخ سنائے جانے فیصلہ و ایام حصول نقوش شمار نہیں ہوتے۔

دفعہ ۱۳ جب تک کہ مدعا علیہ برٹش انڈیا سے باہر رہے وہ میعاد میں محسوب نہیں ہوتا

دفعہ ۱۵ جس وقت تک کارروائی ملتوی رکھی جائے میعاد میں شمار نہیں ہوتا۔

دفعہ ۱۶ جب تک کارروائی انفساخ نیلام ہوتی رہے وہ میعاد میں شمار نہیں ہوتی۔

دفعہ ۱۹ ۔ اگر قبل از منقضی ہونے میعاد کوئی اقرار ذمہ داری کا تحریر ہو کر اس پر ذمہ دار شخص کے دستخط ہو جاویں تو میعاد اس وقت سے شمار ہوگی جب کہ اقرار مذکور پر دستخط کیے جائے

دفعہ ۲۰ اگر کوئی رقم بطور اصل یا سود کے دی جائے تو میعاد سماعت اس وقت سے شمار ہوگی جب کہ ادائگی بجانب مدعا علیہ ہو کر دستخط اس کے یا اس کے مختار کے ہوئے ہوں۔

ضابطہ دیوانی کا ضروری اقتباس

نالش برائے جائداد غیر منقولہ وہاں دائر ہوگی جہاں جائداد متنازعہ واقع ہو (دفعہ ۱۶)

نالش وہاں ہوگی جہاں مدعاعلیہ کی سکونت ہوگی یا جہاں بنائے مخاصمت پیدا ہو (دفعہ ۲۰)

اگر مدیون ڈگری کی وصولی سے پہلے وفات پا جائے تو مدیون کے جائز قائم مقام پر ڈگری جاری ہوسکتی ہے لیکن قائم مقام کی ذمہ داری اسی قدر ہوگی جس قدر جائداد مدیون کی اس کے ہاتھ آئی ہوگی (دفعہ ۵۰)

اجرائے ڈگری زر نقد میں کوئی عورت گرفتار نہیں ہوسکتی (دفعہ ۵۶)

عدالت کو اختیار ہے کہ بوجہ سخت بیماری کے مدیون ڈگری کو رہا کر دے لیکن ایسا شخص پھر گرفتار ہوسکتا ہے۔ (دفعہ ۵۹)

اُن مقدمات پر جو عدالت مقدمات خفیفہ کے قابل سماعت ہوں اور جن کی مالیت پانسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ اپیل ثانی نہیں ہوسکے گی (دفعہ ۱۰۲)

پردہ نشین خواتین پر حاضری عدالت معاف ہے (دفعہ ۱۳۲)

ایک شخص جملہ اشخاص حق دار کی طرف سے جو ایک ہی حق رکھتے ہوں۔ نالش یا جوابدہی کرسکتا ہے (رول ۸ آرڈر ۱)

اگر مدعی اپنے دعوے میں کوئی جزو چھوڑ دے تو آیندہ اس جزو کی بابت کوئی نالش نہیں کرسکتا (رول ۲ قاعدہ: ۲)

اگر گواہ تعمیل سمن نہ کرے تو عدالت کا اختیار ہے کہ گواہ مذکور کی گرفتاری یا ضبطی جائداد کا حکم صادر کرے (رول ۱۰ آ۔ڈر ۱۶)

عدالت اپنی تحریک سے کسی ایسے شخص کو جس کو کسی فریق نے بطور گواہ طلب نہ کرایا ہو بغرض شہادت طلب کرسکتی ہے (رول ۱ آرڈر ۱۶،

ڈگری دار بغیر اجازت کے نیلام میں بولی نہیں دے سکتا (رول ۷۲ آرڈر ۲۱)

اگر بوقت سماعت اپیل اپیلانٹ حاضر نہ ہو تو عدم پیروی میں اپیل خارج کردیا جائیگا (رول ۱۷ آرڈر ۴۱)

عدم پیروی میں خارج شدہ اپیل کی درخواست برآمدگی ۳۰ یوم کے اندر دی جاسکتی ہے (رول ۱۹ آرڈر ۴۱)

عدالت اپیل مقدمہ مزید شہادت کے لئے واپس کرسکتی ہے (رول ۲۵ آرڈر ۴۱)

سمن کی تعمیل مدعا علیہ کی ذات یا اُس کے کارندہ پر ہوسکتی ہے (رول ۱۲ آرڈر ۵)

اگر مدعی نے طلبانہ داخل نہ کیا ہو اور اس وجہ سے مدعا علیہ پر سمن کی تعمیل نہ ہوئی ہو تو مقدمہ خارج ہوگا (رول ۲ آرڈر ۹)

تمام دستاویزات جو وجہ ثبوت میں پیش کرنی ہوں پہلی پیشی پر داخل کرنی چاہئیں ورنہ آئندہ شامل مثل نہیں ہوں گی (رول ۱۔ آرڈر ۱۳)

اگر گواہ کہیں جانے والا ہو یا کوئی اور ایسی وجہ ہو تو اُس کی شہادت فوراً لی جاسکتی ہے (رول ۱۶۔ آرڈر ۱۸)

اگر مدعی برطانوی ہند سے باہر سکونت رکھتا ہو اور اُس کی کوئی جائداد برطانوی ہند میں نہ ہو تو اُس سے مدعا علیہ کے خرچہ کی ضمانت لی جائے گی۔ جو اگر داخل نہ کی جائے تو دعوی خارج کردیا جائے گا (رول ۲۔ آرڈر ۲۵)

گواہ اگر سو میل سے زیادہ فاصلہ پر ہو تو بند سوال جاری ہوسکتے ہیں! اصالتاً حاضری پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔ (رول ۱۹۔ آرڈر ۱۶)

مفید اور ضروری باتیں

(۱) ا سے ۱۰۰۰ ہزار تک کی مالیت کی نالش عدالت خفیفہ میں ہوتی ہے۔

(۲) ایک ہزار سے پانچہزار کی نالش منصفی میں ہوتی ہے۔

(۳) عدالت منصفی کی ڈگری سے اپیل صاحب جج کی عدالت میں ہوتا ہے۔ ایسے اپیل کو صاحب جج

بغرض سماعت عدالت سب ججی میں منتقل کر سکتے ہیں۔ (۵) دس ہزار سے زائد کا اپیل پریوی کونسل میں ہوگا

(۶) عدالت سب ججی کی ڈگری ابتدائی سے اپیل اگر مالیت نالش ۵ ہزار سے زائد نہیں ہے صاحب جج کی عدالت میں ہوگا اگر مالیت ۵ ہزار سے زائد ہے تو ہائی کورٹ میں ہوگا۔

(۷) عدالت خفیفہ کی ڈگری کا اپیل ہوسکتا۔ اگر عدالت موصوف نے کوئی قانونی مسئلہ طے کیا ہے تو نگرانی ہائی کورٹ میں ہوسکتی ہے۔ واقعات پر ڈگری قطعی ہوسکتی ہے۔

(۸) سیکرٹری آف اسٹیٹ پر نالش کرنے سے قبل صاحب موصوف کو ۲ ماہ کا نوٹس دینا ضروری ہے۔

(۹) خاندان مشترکہ اہل ہنود میں کسی ممبر خاندان کو جائداد خاندانی موروثی کے انتقال کرنے کا حق حاصل نہیں ہے جب تک جملہ ممبران رضامند نہ ہوں یا ضرورت جائز خاندانی نہ ہو

(۱۰) ہندو بیوہ کا حق جائداد پیدا کردہ شوہر میں محض حین حیاتی ہے۔

(۱۱) مسلمانوں میں تبنیت ناجائز ہے۔ اہل ہنود میں جائز ہے

(۱۲) ۱۸ سال کی عمر میں ہر مرد و عورت بالغ ہوتا ہے اگر صاحب جج کے یہاں ولی ذات یا جائداد یا دونوں کا مقرر ہوگیا ہے تو ایسی حالت میں عمر بلوغیت ۲۱ سال ہے۔

(۱۳) نابالغ مدعی کی جانب سے کسی بالغ کی رفاقت میں نالش ہوتی ہے اور نابالغ مدعا علیہ کا ولی مقرر کرایا جاتا ہے۔

(۱۴) اہل ہنود میں ذاتی اور پیدا کردہ جائداد کی بابت وصیت ہوسکتی ہے اور وہ ہبہ بھی ہوسکتی ہے لیکن جائداد موروثی خاندانی مشترکہ اہل ہنود کی بابت نہ وصیت ہوسکتی ہے اور نہ وہ ہبہ ہوسکتی ہے۔ وصیت کل جائداد کی بھی جائز ہے

دیوانی کے ضابطوں کی تشریح

دفعہ	تشریح
۱۰	درخواست التوا مقدمہ

تشریح	دفعہ
نالش ملنے جائداد غیر منقولہ کے جو مختلف عدالتوں کے علاقۂ اختیار میں واقعہ ہو (وہاں) دائر ہوگی جس کے علاقۂ اختیار کے اندر اس جائداد کا کوئی جزو واقعہ ہو۔	۱۷
نالش وہاں دائر کی جاتی ہے (۱) جہاں مدعا علیہ رہتا ہو (۲) یا جہاں بنائے مخاصمت پیدا ہو	۲۰
درخواست انتقال مقدمہ	۲۴
ڈگری کا اجرا اس عدالت کے ذریعہ ہوگا۔ جس نے ڈگری صادر کی ہو یا جس عدالت میں وہ برائے اجرا بھیجی جائے۔	۲۸
عدالت ڈگری دار کی درخواست پر اجرائے منتقل کرا سکتی ہے	۳۹
درخواست پریلیٹ	۴۶

تشریح	دفعہ	تشریح	دفعہ
مدیون ڈگری کی وفات پر ڈگری دار اس کے قائم مقام پر درخواست اجرا دے سکتا ہے اور قائم مقام مدیون اس حد تک ذمہ دار ہوں گے جس قدر جائداد شخص متوفی کی اس کے ہاتھ آئی ہو	۵۰	درخواست بمراد اس امر کے کہ برائے ملاحظہ بہیات کمیشن جاری فرمایا جائے نوٹس بنام سکرٹری آف اسٹیٹ بہادر ہند باجلاس کونسل باہتمام کسی عہدہ دار سرکاری	۷۵ ۸۰
مدیون ڈگری کی گرفتاری و قید	۵۵		
اجرا ڈگری زر نقد میں عورت گرفتار نہیں ہو سکتی	۵۶	نالشات متعلق اوقات مذہبی باجازت ایڈوکیٹ جنرل نہیں ہو سکتی ہیں	۹۳
بیماری کی وجہ پر مدیون ڈگری رہا ہو سکتا ہے	۵۹		
جائداد قابل قرقی و نیلام بعلت اجرا ڈگری	۶۰	عدالت ہرجانہ نسبت گرفتاری یا قرقی حکم امتناعی چند روزہ بوجوہ غیر کافی دلا سکتی ہے	۹۵
درخواست بمراد اس امر کے کہ بذریعہ قفل شکنی قرقی کی جائے	۶۳ (۲)		
درخواست تقسیم رسدی درمیان ڈگری داران	۷۳	اپیل بناراضی ڈگریات ابتدائی کا اس عدالت میں ہوگا جو عدالتہائے سماعت ابتدائی کے فیصلوں کی ناراضگی سے اپیل سننے کی مجاز ہے	۹۶

تشریح	دفعہ	تشریح	دفعہ
اپیل بنا راضی ڈگری قطعی جب کہ ڈگری ابتدائی کی کا کوئی اپیل نہ ہو تو فریق ڈگری ابتدائی مذکور صحت میں کچھ عذر نہ کر سکے گا۔	۹۷	درخواست نسبت بازیافت درخواست اجرا بنام ضامن ہو سکتی ہے درخواست بمراد عطا اجازت راضی نامہ	۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۷
اپیل ثانی عدالت العالیہ ہائی کورٹ میں ہوگا	۱۰۰	عدالت اپنے صوابدید سے وقتاً فوقتاً مدت مذکور کی توسیع کر سکتی ہے جو مدت ابتدائی میں ہو وہ گزر چکی ہو	۱۴۸
مقدمات از قسم قابل سماعت عدالت مقدمہ خفیفہ جن کی الیت پانسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اپیل ثانی نہ ہوگا	۱۰۲	عدالت بھی کورٹ فیس کو پورا کر سکتی ہے	۱۴۹
بعض مستورات حسب دستور رواج ملک اصالتاً عدالت سے معاف ہیں۔	۱۳۲	الفاظ اور ہندسوں کی غلطیاں جو تجویز یا ڈگری یا حکم میں واقع ہوں بوجہ لغزش یا ترک اتفاقی ہوں۔ فریقین کی درخواست پر ہر وقت درست ہو سکتی ہیں۔	۱۵۲
درخواست قرقی قبل از فیصلہ جائداد بیرون از علاقہ اختیار سماعت	۱۳۶		

تشریح	آرڈر	دفعہ	تشریح	آرڈر	دفعہ
ایک شخص جملہ اشخاص حق دار کی طرف سے جو ایک ہی حق رکھتے ہوں نالش یا جواب دہی کر سکتا ہے	۰	۸	شامل کی جا سکتی ہیں جب کہ اسی مدعی اور مدعا علیہ کے پاس ہوں۔	۲	۳
درخواست بنا بر شامل نہ کئے جانے مدعلیہ یا باخراج بنام مدعی یا مدعا علیہ	۱	۰	عذر داری پر بنا بیجا استعمال ہو سکتی ہے	۲	۷
نالش ڈگری کا دعوے شامل کیا جائے گا			تعمیل سمن مدعا علیہ کی ذات پر ورنہ اس کے کارندہ پر ہوگی	۵	۱۲
چند بنا ہائے دعوے ایک دعوے میں			تعمیل سمن بذریعہ اشتہار ہوگی۔ اگر مدعا علیہ دیدہ و دانستہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہوگا۔	۵	۲۰

تشریح	آرڈر	دفعہ	تشریح	آرڈر	دفعہ
تعمیل ریاستوں میں معرفت پولیٹیکل ایجنٹ یا عدالت کے ہوگی	۵	۲۶	نیز اگر میعاد ہو تو جدید نالش ہوسکتی ہے	۵	۲
تعمیل سمن بذریعہ خط ہوسکتی ہے	۵	۲۴	ڈسمسی مقدمہ جب مدعی بعد واپسی سمن غیر تعمیل شدہ کے سمن جدید کی درخواست میعاد معین تک نہ گذرانے	۹	۵
باجازت عدالت دعوی ہر وقت ترمیم ہوسکتا ہے	۶	۱۷	درخواست منسوخی ڈگری یکطرفہ جو بخلاف مدعا علیہ صادر ہوئی ہو	۹	۱۳
اگر بعد ملنے حکم ترمیم کے ۱۴ روز کے اندر ترمیم نہ کی جائے تو عرضی دعوے نامنظور ہوگا	۶	۱۸	ڈگری بغیر اطلاع فریق ثانی کے منسوخ نہیں کی جاویگی	۹	۱۴
تصدیق دستاویزات کی جن کی بنا پر مدعی نالش کرے ہمراہ عرضی دعوے شامل ہونی چاہئے۔	۷	۱۴	درخواست معائنہ دستاویزات جن کا ذکر عرضی دعوے یا بیان تحریری یا بیان حلفی میں ہو	۱۱	۱۵
بیان تحریری جدید واقعات صراحت کیساتھ درج ہونے چاہئیں۔	۸	۲	جملہ دستاویزات وجہ ثبوت پہلی پیشی کے وقت پیش ہونی چاہئیں	۱۳	۱
بیان تحریری میں مطالبہ مجری اطلاب کی تفصیل ہونی چاہئے	۸	۶	اگر وہ پیش نہ کرے گا تو آئندہ وہ شامل مثل نہیں ہوگی	۱۳	۲
فریق دوئم بعد حکم عدالت بیان تحریری داخل نہ کرے تو عدالت برخلاف اس کے فیصلہ کرے گی	۸	۱۰	دستاویزات منظور شدہ شامل مثل ہونگی اور نامنظور شدہ واپس کی جائیں گی	۱۳	۷
جب سمن کی تعمیل اس وجہ پر نہ ہوئی ہو کہ مدعی نے طلبانہ داخل نہیں کیا یا فریقین میں سے کوئی حاضر نہ ہو تو فیصلہ ڈسمس ہوگا۔	۹	۲	عدالت کسی دوسرے مقدمہ کی مثل اپنے یا کسی دوسری عدالت کے دفتر سے طلب کرسکتی ہے	۱۳	(۱) ۱۰
درخواست منسوخی حکم ہوسکتی ہے	۹	۳	درخواست طلبی گواہان واسطے ادائے شہادت یا درپیشی دستاویزات	۱۶	۱

تشریح	آرڈر	دفعہ	تشریح	آرڈر	دفعہ
بوقت درخواست اجرا اسمن خرچہ عدالت میں داخل			درخواست جائداد منقولہ کی قرقی کیلئے		
ہونا چاہیے۔	۱۶	۲	ڈگری دار کو لازم ہے کہ زرفیصلہ شامل کرے	۲۱	
گواہ کو اصالتاً حاضری کا حکم نہیں دیا جائیگا			درخواست قرقی جائداد غیر منقولہ میں صراحت		
اگر وہ سو میل سے زیادہ فاصلہ پر بستا ہو	۱۶	۹	جائداد واسطے شناخت وحصہ و استحقاق		
عدالت مہلت دے سکتی ہے اور پیشی بڑھا سکتی ہے	۱۷	۱	مدیون ہونی چاہیے	۲۱	۱۳
اگر گواہ جلدی باہر جانے والا ہو یا کوئی اور			درخواست اجرا از جانب منتقل الیہ	۲۱	۱۶
وجہ ہو تو اس کی شہادت فوراً لے لی جائیگی	۱۸	۱۶	درخواست اجرا کو ٹالانے حکم التوا اجرا		
حکم نسبت اس کے کہ کوئی خاص امر اتفاقی			ملتوی کرسکتی ہے	۲۱	۲۶
بیان حلفی کی رو سے ثابت کیا جائے	۱۹	۱	اگر عدالت مناسب خیال کرے تو مدیون		
بعد صادر ہونے ڈگری کے مدیون ڈگری			کے نام ایک نوٹس بدیں مضمون جاری کرے		
درخواست دے سکتا ہے کہ ادائگی منظور کی جاوے	۲۰	۱(۲)	کہ وہ بیان کرے کہ کیوں اس کو گرفتار نہ		
فیصلہ اور ڈگری کی نقول مصدقہ درخواست			کیا جاوے۔ اگر بعد تعمیل حاضر نہ ہوگا تو		
کرنے پر ان کے خرچ سے دی جائے گی	۲۰	۳۰	وارنٹ گرفتاری جاری ہوگا	۲۱	۳۷
اگر زرڈگری توسط عدالت نہ کی جاوے تو			دعوے از للہ عذرداری نسبت جائداد قرق شدہ		
۹۰ یوم کے اندر معرفت عدالت تصدیق ہونا چاہیے	۲۱	۲	منجانب غیر شخص۔	۲۱	(۱) ۱۵
جو عدالت کہ ڈگری کو اجرا کے لئے کسی			عدالت بر طبق درخواست عذرداری نیلام		
دوسری عدالت کو بھیجے کاغذات ذیل ہمراہ بھیجے گی			یا انفصال عذرداری ملتوی کرسکتی ہے	۱۲	(۱) ۵۹
(الف) نقل ڈگری (ب) سرٹیفکیٹ اس مضمون			بعد فیصلہ عذرداری نالش نمبری ہوگی	۲۱	۶۳
کا کہ زرڈگری کا ایفا نہیں ہوا (ج) نقل			بعد ہونے قرقی جائداد و مدیون درخواست		
کسی حکم کی واسطے جاری ہونے کے صادر ہوا ہو	۲۱	۶	جو گزرے گی اس میں درج ہوگا (۱) جائداد		

تشریح	آرڈر	دفعہ
جو نیلام ہونے والی ہو (۲) بارکفالت جو		
جائداد مقروقہ پہ ہو (۳) تعداد یا مطالبہ		
ڈگری ار سب کی وصولی کیلئے حکم نیلام دیا گیا ہو	۲۱	۶۶
ڈگری دار بغیر اجازت بولی نہیں دے سکتا	۲۱	۷۲
التوائے نیلام تاکہ مدیون زر ڈگری فراہم کرسکے		
برائے راہن یا مستاجری	۲۱	۸۲
خریدار پچیس روپیہ سینکڑہ جمع کریگا ورنہ جائداد		
پھر نیلام کی جاویگی	۲۱	۸۴
بقیہ قیمت ۱۵ روز کے اندر داخل عدالت کرنی		
پڑے گی۔ درخواست انفساخ نیلام منجانب		
مدیون پانچ روپیہ سینکڑہ زرثمن پر خریدار کے		
دینے کے لئے پیش کرنے پر گذر سکتی ہے۔	۲۱	۸۹
درخواست انفساخ نیلام بربنا بےضابطگی یا فریب		
خریدار درخواست دے سکتا ہے کہ نیلام منسوخ		
کیا جائے اس وجہ سے کہ مدیون جائداد میں		
کوئی حق نہیں رکھتا تھا	۲۱	۹۱
جائداد غیر منقولہ کے نیلام مسترد ہونے پر		
زرثمن واپس مل سکتا ہے	۲۱	۹۳
درخواست سرٹیفکٹ خریداری نیلام	۲۱	۹۴
درخواست دلائے جانے دخل خرید شدہ جائداد		

تشریح	آرڈر	دفعہ
غیر منقولہ	۲۱	۹۵
درخواست نسبت جہت مدیون یا منجانب		
مدیون کسی شخص دیگر بوقت دخل	۲۱	۹۰
درخواست منجانب کسی دعوے دار جائز		
جب کہ خریدار نیلام اس کو بیدخل کردے	۲۱	۳۱/۱۰۰
درخواست بمراد اس امر کے کہ بجائے متوفی		
مدعی ... کو قائم مقام بنا دیا جائے	۲۲	(۱)
درخواست بمراد اس امر کے کہ بجائے متوفی		
مدعا علیہ کو قائم مقام مدعا علیہ بنایا جائے	۲۲	۴
مدعی باجازت عدالت دعوے سے دستبردار		
ہو سکتا ہے	۲۳	
مدعا علیہ دعوے کی بیباقی کے واسطے روپیہ		
داخل کرسکتا ہے	۲۴	
اگر مدعی کوئی جائداد برٹش انڈیا میں نہ		
رکھتا ہو		
اور برٹش انڈیا سے باہر سکونت رکھتا ہو		
تو اس سے ضمانت خرچہ مدعا علیہ کی لی جاویگی	۲۵	۰
اگر مدعی حسب الحکم عدالت ضمانت نہ داخل کریگا		
تو دعوے خارج ہو گا۔	۲۵	۲(۱)
بوجہ معقول طریق درخواست حکم اخراج دعوے قابل منسوخی ہے		

تشریح	آرڈر	قاعدہ	تشریح	آرڈر	قاعدہ
عدالت برائے لینے اظہار کمیشن مقرر کر سکتی ہے	۲۶	(۱)	کوئی جائداد منتقل نہ کی ہو	۳۳	۵
نابالغ کی طرف سے رفیق نالش کر سکتا ہے	۳۲	۱	ڈگری قطعی صادر ہوگی اگر مدعا علیہ اندر میعاد		
اگر بغیر رفیق کے نالش کی جائیگی تو خارج ہوگی	۳۲	۲	مقررہ بعدہ ڈگری ادا نہ کرے	۳۴	۵
مدعا علیہ نابالغ کا ولی معرفت عدالت مقرر ہوگا	۳۲	۳	درخواست وصولی بعینہ زر ڈگری مدیون کی		
نابالغ کی طرف سے کوئی ولی یا رفیق بغیر			ذات و دیگر جائداد مدیون	۳۴	۶
اجازت تصفیہ یا معاہدہ نہیں کر سکتا ہے۔	۳۲	۷	درخواست ڈگری قطعی انفکاک رہن	۳۴	۸
اگر نابالغ کی طرف بلا اجازت عدالت کوئی			درخواست گرفتاری قبل از فیصلہ	۳۸	۱
معاہدہ یا صلحنامہ ہو جائے تو وہ سب کے			درخواست حکم امتناعی چند روزہ	۳۹	۱
مقابلے میں قابل انفساخ ہوگا۔	۳۳	تمہید	عدالت بنظر انصاف وسہولیت ریسیور مقرر		
وہ شخص بعینہ مفلسی دعوے کر سکتا ہے کہ جسکے			کر سکتی ہے	۴۰	۱
پاس علاوہ شے متدعویہ کے مبلغ ... روپیہ			درخواست التوا اجراء ڈگری بصورت دائر اپیل	۴۱	۵
کا اثاثہ نہ ہو اور رسوم عرضی دعوی دائر کرنیکے	۳۳	۰	اگر اپیل عدم پیروی میں خارج ہو جائے تو درخواست		
مضمون درخواست مفلسی ہمراہ عرضی دعوی			برآمد گزر سکتی ہے	۴۱	۱۹
ہوگا اور اس کے ساتھ ایک فہرست مال و اسباب			اگر اپیل یکطرفہ سماعت ہو تو درخواست منسوخی		
جائداد کی ہوگی جو بوقت دائری نالش			گزر سکتی ہے	۴۱	۳
مدعی کے قبضہ میں ہوگی۔	۳۳	۴	عذرات بالمقابل منجانب رسپانڈنٹ نوٹس		
درخواست مفلسی اصالتاً دائر عدالت کریگا	۳۳	۳	پہنچنے کے ۳۰ یوم کے اندر ہو سکتی ہے۔	۴۱	۲۲
عدالت درخواست نامنظور کریگی اگر عرضی دعوی			عدالت اپیل مقدمہ کو مکرر سماعت کے		
کے ساتھ فہرست جائداد نہ ہو یا اصالتاً			واسطے عدالت ماتحت میں بھیج سکتی ہے	۴۱	۲۳
پیش نہ کی جاوے یا سائل مفلس نہ ہو وغیرہ			اگر کوئی شخص پریوی کونسل میں اپیل دائر کرنا		

تشریح	ارڈر	قاعدہ	تشریح	ارڈر	قاعدہ
چاہیے تو درخواست اس عدالت میں پیش ہوگی جس کی ناراضگی کا اپیل ہو	۴۵		فریقین حکم ثالثی کے لئے درخواست کر سکتے ہیں	ضمیمہ دوم	۱
درخواست تجویز ثانی	۴۶		درخواست واسطے ادخال اقرار نامہ ثالثی عدالت میں	”	۱۷
حکم نامنظوری تجویز ثانی کا اپیل نہیں ہو سکتا منظوری کا اپیل ہو سکتا ہے	۴۷	۲	درخواست ادخال فیصلہ ثالثی	”	۲۰

نقشہ سن فصلی مطابقت سن عیسوی

سنہ ۱۳۳۹ فصلی یکم جولائی سنہ ۱۹۳۱ء لغایت ۳۰ جون سنہ ۱۹۳۲ء
سنہ ۱۳۴۰ فصلی ” ” سنہ ۱۹۳۲ء ” ” ” سنہ ۱۹۳۳ء
سنہ ۱۳۴۱ ” ” ” سنہ ۱۹۳۳ء ” ” ” سنہ ۱۹۳۴ء
سنہ ۱۳۴۲ ” ” ” سنہ ۱۹۳۴ء ” ” ” سنہ ۱۹۳۵ء

سن عیسوی سے اگر سن فصلی نکالنا ہو۔ یکم جنوری سے ۳۰ جون تک۔ سات سن عیسوی کے آخری دو ہندسوں میں جوڑیں اور یکم جولائی سے ۳۱ دسمبر تک آٹھ سن عیسوی کے آخیر کے دو ہندسوں میں جوڑیں تو سن فصلی کے آخیر کے دو ہندسے نکل آئیں گے مثلاً جنوری سنہ ۱۹۳۳ء کے آخری دو ہندسوں میں سات جوڑنے سے ۴۰ آیا اس لئے سنہ ۱۳۴۰ فصلی ہوگا

مطابقت سنین

یکم جنوری سنہ ۱۹۳۴ء	مطابق	یکم ماہ ماگھ سنہ ۱۳۴۱ فصلی
۱۴ رمضان سنہ ۱۳۵۲ ہجری	”	۱۸ پوس سنہ ۱۳۴۱ بنگلہ
۲۹ جدی سنہ ۱۳۴۳ ف الٰہی	”	۱۹ پوس سنہ ۱۹۹۰ پروسٹھ

تفصیل اسٹامپ دستاویزہائے مندرجہ ذیل جو پنجاب میں رائج ہے۔

نمبر آرٹیکل [illegible]	قسم دستاویز	مالیت دستاویز															کیفیت
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	زائد ایک ہزار		
															[illegible] ۵۰۰	نقد زر	
۴۷	رہن باقبضہ	۰	۰	۸/	عہ/	[illegible]	سے	للعہ	صہ	سے	مہ	سطہ	لعہ	عہ	صہ	عہ	
۴۵	رہن بلا قبضہ	۰	۰	۴/	۸/	عہ	عہ ۸/	[illegible]	[illegible] ۸/	سے	سے ۸/	للعہ	للعہ ۸/	صہ/	[illegible] ۸/	صہ/	
۱۵	تمسک	۲/	۳/	۴/	۸/	عہ	عہ ۱۲/	[illegible] ۸/	سے ۴/	للعہ ۸/	صہ ۴/	سے	سے ۱۲/	مہ ۸/	سے ۱۲/	۰	
۴	اقرارنامہ اہتمام ترکہ	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	عہ	
۳۴	اجارہ نامہ	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	مہ ۸/	
۵۷	ضمانت نامہ یا رہن نامہ	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	
۱۶	باٹمری بونڈ	۳/	۶/	۶/	۱۲/	عہ ۸/	[illegible] ۸/	سے ۱/	سے ۱۲/	للعہ ۸/	عہ ۴/	سے	سے ۱۲/	مہ ۸/	سے ۱۲/	۰	
۵۸	تملیک نامہ	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	[illegible]	اگر [illegible] تملیک [illegible] ہوگا تو [illegible] ہوگا۔
//	تنسیخ تملیک نامہ	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	[illegible]	
۵۵	دست برداری	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	مہ ۸/	
۶۴	امانت	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	سے ۱۲/	[illegible] ۸/	
//	تنسیخ امانت	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	
۱۶	اقرار پرویٹ	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	عہ	
۲۸	تخمینہ یا تعین مالیت	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	عہ	
۲۳	بیع نامہ	۱۲/	۱۲/	۱۲/	عہ ۸/	سے	للعہ ۸/	سے	مہ ۸/	لعہ	عہ ۸/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مہ ۸/	۰	[illegible] کے اندر اسٹامپ دینا ہوگا۔

نمبر آرٹیکل شیڈول ۱	قسم اشٹامپ	مالیت دستاویز تا ۱۰ روپیہ	۱۰ تا ۲۵	۲۵ تا ۵۰	۵۰ تا ۱۰۰	۱۰۰ تا ۲۰۰	۲۰۰ تا ۳۰۰	۳۰۰ تا ۴۰۰	۴۰۰ تا ۵۰۰	۵۰۰ تا ۶۰۰	۶۰۰ تا ۷۰۰	۷۰۰ تا ۸۰۰	۸۰۰ تا ۹۰۰	۹۰۰ تا ۱۰۰۰	زائد از ایک ہزار ہر جزو پانسو	زائد از ایک ہزار بقید مد	کیفیت
۱۸	سرٹیفکیٹ نیلام از عدالت	۱۲ ار	۱۲ ار	۱۲ ار	عہ ۸ ار	سے	للعہ ۸ ار	سے	عہ ۸ ار	لو	للعہ ۸ ار	للعہ	للعہ	وللعہ	عہ ۸ ار	۰	
۳۳	ہبہ نامہ	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	۰	
۴۳	انتقال پٹہ ٹھیکہ یا مرہونہ	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	۰	معہ لیکی و مفصلی کہ حق انتقال از روئے دفعہ اشٹامپ سے بری ہے۔
۳۱	تبادلہ نامہ	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	سے	سے	
۲۷	ڈسچارج ذریعہ حوالگی	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	عہ ۸ ار	۰	
۵۴	واپسی جائداد مرہونہ	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//	وللعہ	
۴۵	مولد دس حصہ جات علیحدہ شدہ	۲ ار	۴ ار	۴ ار	۸ ار	عہ ر	۶ ۸ ار	عہ ۲ ار	ہے ۲ ار	للعہ ۸ ار	عہ ۴	سے	ہے ۱۲ ار	عہ ۸ ار	ہے ۱۲ ار	۰	یہ تمسک کی رکھ کے قطعی برابر ہے
۵۹	مشیر وارنٹ	عہ ۲ ار	عہ ۲ ار	عہ ۲ ار	۶ ۴ ار	للعہ ۸ ار	ہے ۲ ار	لو	لعہ ۴	للعہ ۸ ار	وللعہ ۱۲	عہ	وللعہ ۸ ار	ولعہ ۸ ار	لعہ ۴ ار	۰	بہ رسوم بیعنامہ کے حصہ سے زیادہ نہ تصور کرو
۰	علیحدہ انتقال بذریعہ عبارت ظہری	۲ ار ۰	۶ ار ۰	۶ ۲ ار	۱۲ ار ۰	عہ ۸ ار ۰	۶ ۴ ار ۰	سے ۰	ہے ۱۲ ار ۰	للعہ ۸ ار ۰	عہ ۴ ار ۰	سے	ہے ۱۲ ار ۰	عہ ۸ ار ۰	ہے ۸ ار ۰	۰	

نوٹ ۔ کوئی تقسیم جائداد جس میں علیحدہ حصص تقسیم کئے جاینگا اقرار ہو حسب قرار جب تکمیل کرائی جائے تو بٹوارہ کی رسوم میں رسوم کی وہ تعداد جو دستاویز اول کی بابت ادا کی جائیگی منہا وضع کردی جائیگی جس کی تعداد بارہ آنہ سے کم نہ ہوگی (ب) ذریعہ فیصلہ عدالت دیوانی یا مال یا کسی ثالث کے حکم بٹوارہ پر اشٹامپ لگا ہو تو ایسی دستاویز پر بارہ آنہ کا اشٹامپ ۔

نوٹ ملاحظہ طلب ۔ زائد از ہزار ۔ پانسو یا اس جزو ہو مدنٹ تمسک و مدنٹ ۱۹ باغری بونڈ رہن بلا قبضہ میں عہ اور با قبضہ میں عہ ۔ سرٹیفکیٹ نیلام و بیعنامہ میں عہ کا قابل اخذ ہے ۔

جائداد غیر منقولہ میں بیعنامہ اندرون حدود میونسپلٹی ہو تو شرح مندرجہ بالا سے دوگنا ہونا چاہئے ۔ ترمیم اشٹامپ ایکٹ ملاحظہ ہو ۲ء مد ۲ و ۳۳ کے مطابق بیعنامہ مواخذہ ۵ لگایا جائے گا ۳ اقرار صحت قرضہ چک ار چٹھی سفارش ار ایجنسی ۲ ار پرامیسری نوٹ جو زیادہ دو سو پچاس روپیہ سے نہو ۔ زاید پچاس ایک ہزار تک ۲ ار زاید از ایک ہزار چار آنہ

تفصیل اسٹامپ دستاویز ہائے مندرجہ ذیل مروجہ یوپی

[illegible]	نام دستاویز	مالیت دستاویز																کیفیت
		[illegible]	[illegible]	۲۵ // ۵۰	۵۰ // ۱۰۰	۱۰۰ // ۲۰۰	۲۰۰ // ۳۰۰	۳۰۰ // ۴۰۰	۴۰۰ // ۵۰۰	۵۰۰ // ۶۰۰	۶۰۰ // ۷۰۰	۷۰۰ // ۸۰۰	۸۰۰ // ۹۰۰	۹۰۰ // ۱۰۰۰	زائد از ایک ہزار [illegible]	ہر [illegible]		
	رہن باقبضہ	ایک سے [illegible] کا ٹکٹ			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	
	رہن بلا قبضہ	ایضاً		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	
	تمسک	ایک [illegible] ۵۰ [illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	مطابق رہن بلا قبضہ
	اقرار نامہ اہتمام ترکہ	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	۰	تمسک کا کاغذ اگر [illegible] سے زیادہ ہو تو [illegible]
	ابراء نامہ	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	۰	جب کسی رہن نامہ بلا قبضہ میں چند جائداد رہن ہوں اور کسی خاص جائداد کو علاقہ سے بری کرانے پر وہی کاغذ جو رہن نامہ بلا قبضہ پر لگا ہو مالیت کے مطابق لگیگا
	ضمانت نامہ رہن نامہ	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	۰	اگر کوئی غیر شخص ضمانت کرے تو [illegible] تمسک کا کاغذ اور ہزار سے زائد بالمقطع [illegible] کا خواہ کتنے ہی کی ضمانت ہو اگر خود اپنی جائداد مکفول کرے تو تعداد روپیہ تمسک کا کاغذ لگیگا۔
	پانگری بونڈ	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	۰	مدمہ ۱۵ یعنی تمسک کا کاغذ
	تملیک نامہ	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	۰	تمسک کا کاغذ مگر دس روپیہ سے زائد نہیں
	تنسیخ تملیک نامہ	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃		〃 〃 〃
	دست برداری	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	ـہ ۰	اگر بامعاوضہ ہو تو بیعنامہ کا کاغذ اگر کچھ معاوضہ نہ ہو تو [illegible] تمسک کا کاغذ [illegible] سے زائد پر بالمقطع [illegible] کا
	امانت	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	ـہ	تمسک کا کاغذ مگر [illegible] روپیہ سے زیادہ نہیں ہوگا۔
	تنسیخ امانت	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	تمسک کا کاغذ مگر ۵ روپیہ سے زیادہ نہیں ہوگا

[illegible]	قسم دستاویز	مالیت اسٹامپ															کیفیت
		[illegible]	[illegible]	۵۰ ،، ۲۵	۱۰۰ ،، ۵۰	۲۰۰ ،، ۱۰۰	۳۰۰ ،، ۲۰۰	۴۰۰ ،، ۳۰۰	۵۰۰ ،، ۴۰۰	۶۰۰ ،، ۵۰۰	۷۰۰ ،، ۶۰۰	۸۰۰ ،، ۷۰۰	۹۰۰ ،، ۸۰۰	۱۰۰۰ ،، ۹۰۰	ما بعد ہزار [illegible]	[illegible]	
	اقرار پرورش		الـ	،،	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	پہلے اور اسی ۱۲ ار
	تجدید یا تعین مالیت	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	یہ کچھ دستاویز نہیں ہے مگر قانون میں الـ روپیہ کا کسی اور صورت میں صرف ہے
	بیعنامہ	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	بموجب رہن نامہ یا قبضہ کے کاغذ لگے گا۔
	سرٹیفکیٹ نیلام از عدالت	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	بموجب بیعنامہ کے کاغذ لگے گا۔
	ہبہ نامہ	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،، ،، ،، ،،
	انتقال ٹھیکہ یا سرخط	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	انتقال ٹھیکہ نہیں ہوتا ذیلیا نہ ٹھیکہ [illegible] کرایہ داری ہوتی ہے (اس کو نیچے صفحہ پر دیکھئے) لیکن انتقال ٹھیکہ یا سرخط پر قانون میں بیعنامہ کا کاغذ لگے گا
	تبادلہ نامہ	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	مطابق بیعنامہ کے کاغذ لگے گا۔
	دستاویز ذریعہ حوالگی ڈگری دستاویز جائداد مرہونہ	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	امانت کا کاغذ الـ روپیہ تک وہی اسٹامپ جو اصل پر لگا ہے ایکہزار سے زیادہ خواہ کتنا ہی زر رہن ہو بالمقطوعہ روپیہ کا کاغذ
	بٹوارہ میں حصہ بستر تبیہ علیحدہ شدہ	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	اگر دو حصہ دار برابر کے ہوں تو ایک حصہ کی مالیت پر اسٹامپ کا کاغذ اگر چند حصوں میں تقسیم ہو تو ایک حصہ بڑا چھوڑ کر بقیہ کل مجموعہ پر مالیت پر اسٹامپ کا کاغذ
	مشیر وارنٹ	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	اندازہ ۱۲ ار سینکڑہ ۔ سند حصہ داری کمپنی ۔ تین چوتھائی اس رسوم کی جو بیعنامہ پر واجب الادا ہے جس کا معاوضہ حصص مع حصہ وارث کی تعداد نامزدہ کے برابر ہو
	علیحدہ استقلال پر ذریعہ عبارت ظہری شراکت نامہ		ایک سے سات تک ۱۳ار					حساب ایکہزار ایک ہزار									اگر دو ہزار سے زیادہ شراکت کا مجموعہ ہو یعنی سرمایہ ہو خواہ کتنا ہی مجموعہ ہو صرف للعہ کا اسٹامپ
	فسخ شراکت	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	چاہے کتنے ہی کی شراکت فسخ ہو صرف للعہ
	فسخ ازدواج	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،	بالمقطوعہ روپیہ پہلے ایک روپیہ کا تھا۔
	استبدال نامہ		[illegible]	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•

وقف علی الاولاد	جائداد کی مالیت پر تمسک کا کاغذ لگے گا ۔
مختارنامہ	اگر ایسا ہو کہ بیعنامہ کی رجسٹری مختار کرادے تو ۱۰ر کا کاغذ لگے گا
مختارنامہ خاص	صرف ایک کام کرنے کے لئے لعہ کا کاغذ
مختارنامہ عام	جتنے نفر دستاویز میں ہونگے ہر ایک نفر پر پانچ پانچ روپیہ کا کاغذ لگیگا اس میں پانچ مختار عام تک بن سکتے ہیں اگر جائداد مشترکہ ہو تو خواہ کتنے ہی نفر ہوں صرف پانچ روپیہ کا کاغذ لیکن اس میں امتیاز محقق سے کام بھی لینا پڑتا ہی
انتقال دستاویز	الت ۱ ہزار تک وہی اسٹامپ جو اصل پر ہی دوسری صورت میں ہبہ کا پہلے ٹکٹ لگتا
تبنیت نامہ	علے ر
تمہ دستاویز	عہ ، پر
مثنیٰ دستاویز	۸ر پر

ایک سال سے کم مدت[۱۵] یعنی تمسک کا کاغذ جو بلا قبضہ پر ہے

ایک سال سے زیادہ ۵ سال تک ۔ ایک سال کے کرایہ کے مجموعہ پر تمسک کا کاغذ جو بلا قبضہ ہو

پانچ سال سے دس سال تک ۔ بیعنامہ کا کاغذ یعنی ایک سال کا جو کرایہ یا لگان ہوگا اس پر

۱۰ سال سے ۲۰ سال تک ۔ سالانہ کرایہ کے دو چند پر بیعنامہ مدت[۲۳] کا کاغذ

۲۰ " " ۳۰ " " ۔ " " سہ چند پر " " "

۳۰ " " ۱۰۰ " " ۔ " " چارگنا پر " " "

۱۰۰ سال سے زیادہ یا دوام ہو ۔ اگر زراعت کی بابت ہو تو ۱/۵ پر اسٹامپ بیعنامہ کا یعنی پانچ سال کے مجموعہ پر ۔ جو پانچ سال کا کرایہ یا لگان ہو ۔

دوسری صورت میں ۵۰ سال کا اوسط لگان کے ۱/۵ پر بیعنامہ کا ۔

بلا میعاد پر ۳ سال کے مجموعہ پر اسٹامپ ۔

سفرخرچ و دیگر خرچ گواہان کی شرح

قسم گواہ	شرح یو پی	شرح پنجاب
(الف) مزدور۔ کسان اور چھوٹے درجہ کے آدمیوں کے لئے	۸ر	۶ر
(ب) متوسط درجہ کے آدمیوں کے لئے مثلاً وکیل سوداگر زمیندار وغیرہ	عہ ر	۸ر
(س) اونچے درجہ کے آدمیوں کے لئے نیز سرکاری ملازمان جن کی تنخواہ دو سو روپیہ سے کم نہ ہو	صہ سے ملـہ تک	تے سے ۵ تک

شرح طلبانہ ہائے صوبہ پنجاب و صوبہ دہلی

قسم	بعدالت ہائی کورٹ	بعدالت ڈسٹرکٹ جج	بعدالت خفیفہ و تحصیل	بعدالت فوجداری	بعدالت مال
طلبانہ مدعا علیہ	چار تک بعدہ ر فی غایت درجہ ملـے	چار تک صہ بعدہ ۴ر غایت درجہ ملـ۵	چار تک ر بعدہ ۴ر غایت درجہ صہ ر	۴ر فی غایت درجہ ۱۲ر	ایک سے چار تک ۸ر بعدہ ۲ر فی
طلبانہ گواہان		۸ر فی کس	۸ر فی	۴ر فی	۸ر فی
فیس قرقی		عا	عہ ر		۸ر فی
وارنٹ گرفتاری		للعہ ر	عا		
حکم امتناعی	عا فی کس	عا	عہ ر		
طلبانہ دخل		عہ ر	۸ر		

ایکٹ رجسٹری ۱۶ سنہ ۱۹۰۸ء مرممہ حال

دفعہ ۱۷ ۔ دستاویز ذیل کی رجسٹری لازمی ہے۔

(ا) ہبہ نامہ جائداد غیر منقولہ (ب) دیگر دستاویزات بلاوصیت جو کسی جائداد غیر منقولہ مالیتی یکصد روپیہ یا زائد یکصد روپیہ سے تعلق رکھتی ہو (ج) دیگر دستاویزات بلاوصیت بابت استحقاق یا حقیت قرار نسبت جائداد غیر منقولہ (د) پٹہ جات یا مرخط بابت جائداد غیر منقولہ جو زاید ایکسال و مالیتی زاید از یکصد روپیہ ہو اجازت نامہ متبنیت۔

دفعہ ۱۸ ۔ دستاویزات ذیل کی رجسٹری اختیاری ہے۔

(الف) دستاویزات سوائے وثیقہ ہبہ نامہ اور وصیت نامہ جات جن کا اثر یا استحقاق زمانہ آئندہ میں ہو یا شرطیہ ہو اور کل مالیت یکصد روپیہ سے کم ہو اور جائداد غیر منقولہ کے متعلق ہو۔

(ب) وثیقہ جات اقرار وصولی یا ادائے ہونے کسی زر معاوضہ کے یا حوالہ کئے جانے یا ساقط ہونے کسی استحقاق یا حقیقت کے (ج) پٹہ جات یا مرخط نسبت جائداد غیر منقولہ جس کی میعاد ایک برس سے زیادہ نہ ہو۔

رسوم رجسٹری پٹہ جات غیر منقولہ یا استعفا پٹہ جات مذکور

مد نمبر ۱ ۔ تمسک ۔ جبکہ مالیت ۵۰ سے زاید نہ ہو ۵ر ۔ ۵۰ سے ۱۰۰ تک ۹ر

۱۰۰ سے ۱۵۰ تک عہ ۔ ۲۵۰ سے ۵۰۰ تک عمہ ۱۱ر

جبکہ مالیت ۵۰۰ سے زائد ہو اسی رسوم کی آدھی رسوم لی جائیگی جو اس کے برابر کی مالیت دستاویز کے بابت مد نمبر ۳ کے بموجب لی جائے گی۔

مد نمبر ۳ ۔ کل دوسری دستاویزیں جو وصیت نامہ نہ ہوں اور جائداد غیر منقولہ سے متعلق ہوں جب مالیت زر معاوضہ مندرجہ دستاویز دس روپیہ سے زاید نہ ہو ۵ر

ایک سے ۱۰ دس تک ۵ر ۔ ۱۰ سے ۲۵ تک ۸ر ۔ ۲۵ سے ۵۰ تک ۹ر ۔ ۵۰ سے ۷۵ تک ۱۲ر

۷۵ سے ۱۰۰ تک	عہ ۲/	۱۰۰۰ سے ۱۵۰۰ تک	صہ ۱۰/	۳۰۰۰ سے ۴۰۰۰ تک	لعہ ۴/
۱۰۰ سے ۲۰۰ تک	عہ ۱۱/	۱۵۰۰ سے ۲۰۰۰ تک	سے ۱۲/	۴۰۰۰ ″ ۵۰۰۰ تک	بعہ ۹/
۲۰۰ سے ۵۰۰ تک	سے ۶/	۲۰۰۰ سے ۲۵۰۰ تک	مہ ۱۴/	۵۰۰۰ ″ ۷۵۰۰ تک	صعہ ۱۲/
۵۰۰ سے ۱۰۰۰ تک	للعہ ۸/	۲۵۰۰ سے ۳۰۰۰ تک	لعہ/	۷۵۰۰ ″ ۱۰۰۰۰ تک	ملعہ/

ہر ایک ہزار یا اُس کے جزو کی بابت دس روپیہ سے زاید عہ ۲/

رسوم رجسٹری جائداد غیر منقولہ

۱ سے ۵۰ تک	۵/	۲۵۰۰ سے ۳۰۰۰ تک	لعہ/
۵۰ سے ۱۰۰ تک	۹/	۳۰۰۰ ″ ۴۰۰۰ تک	لعہ ۲/
۱۰۰ ″ ۲۰۰ تک	عہ ۲/	۴۰۰۰ ″ ۵۰۰۰ تک	للعہ ۴/
۲۰۰ ″ ۵۰۰ تک	ـعـا ۴/	۵۰۰۰ ″ ۷۵۰۰ تک	سعہ ۸/
۵۰۰ ″ ۱۰۰۰ تک	للعہ ۸/	۷۵۰۰ ″ ۱۰۰۰۰ تک	صعہ ۱۲/
۱۰۰۰ ″ ۱۵۰۰ تک	صہ ۱۰/	۱۰۰۰۰ ″ ۱۵۰۰۰ تک	معہ/
۱۵۰۰ ″ ۲۰۰۰ تک	سے ۱۲/	۱۵۰۰۰ ″ ۲۰۰۰۰ تک	سعہ ۴/
۲۰۰۰ ″ ۲۵۰۰ تک	مہ ۱۴/		

(نوٹ) ہر ۵۰۰۰ روپیہ یا اُس کے جزو کے لئے جب ۲۰ ہزار روپیہ سے زاید ہو پچاس ہزار تک نہ کہ اس سے زاید عہ ۲/

(۲) ہر پچاس ہزار روپیہ یا اُس کے جزو کے لئے جب کہ پچاس ہزار روپیہ سے زاید ہو ایک لاکھ روپیہ تک ۹/

(۳) ہر ۵۰۰۰ روپیہ یا اس کے جزو کے لئے جب کہ ایک لاکھ روپیہ سے زاید ہو۔ ۵/

شرح نامہ رسوم رجسٹری

مد نمبر ۲ ۔ جائداد غیر منقولہ کے متعلق نیلام کے سرٹیفکیٹ جو نیلام کا خریدار رجسٹری کے لئے پیش کرے خواہ ۱۰۰ سے زائد ہو یا کم ۔

ایک سے پچاس تک ۹ر ۵۰ سے زاید عہر

شرح نامہ رسوم رجسٹری

مد نمبر ۱ ۔ جو تصدیق کی ہوئی نقلیں رجسٹری کے کاغذوں کی رجسٹری کرنے والے عہدہ دار دیں ان کی بابت رسوم وہی ہوں گے جو مد نمبر ۲ میں درج ہیں مگر کم سے کم تعداد حسب ذیل ہو گی

نقل دستاویز زیادہ سے زیادہ عہر ۔ | بہی یا فہرستیں زیادہ سے زیادہ ۹ر

نقل اظہار یا بیان یا حکم کی نقل یا دوسرے متفرق کاغذوں کی نقل پانچ آنے یا زیادہ سے زیادہ ۹ر

بیان حلفی ۔ عہ ۔

فیصلہ پنچایت بموجب دفعہ ۱۰ ۔ ایک ہزار تا پانچ ہزار عہ اس سے زیادہ انتہائی ۹ر

دستاویز فسخ یا انتقال نامہ پر عہ کا اسٹامپ ہوگا

اسٹامپ سارٹیفکٹ نیلام ۱۲

طلاق نامہ فسخ از دولج پر اسٹامپ صہ

اسٹامپ فیس شراکت نامہ ۱۲

کسی دستاویز کو جو وصیت نامہ نہ ہو رجسٹرار کے لوہے کے صندوق میں حفاظت سے رکھنے کی بابت دو روپیہ چار آنہ (عہ)

علاوہ اس رسوم رجسٹری کے جو مد نمبر ۱ کے بموجب لگائی جاسکتی ہے ہر دستاویز کی بابت جس کی نقل بہی نمبر ۱-۲-۳-۴ میں کی جائے نیچے لکھی ہوئی شرحوں سے نقل کی رسوم لگائی جائے گی ۔

دستاویز جس کے الفاظ ۴۰۰ سے زائد نہ ہوں اس کے ۹ر

۴۰۰ لفظ سے زیادہ ہر سو لفظ یا اس کی جز کے بابت ۲ر

مختار نامہ عام کی فیس روپے - مختار نامہ خاص کی فیس ۴ر

مد نمبر ۵ - بابت داخل کرنے ترجمہ عہ ۲ر

نقطہ تمسک - ۱۰۰ سے ۵۰۰ تک ۸ر سیکڑہ یعنی عہ

۵۰۰ سے زیادہ ۱۰۰۰ تک ۱۲ر سیکڑہ یعنی ۱۲ر سے

۱۰۰۰ سے اوپر ہر ۵۰۰ کا جز ہے یعنی ۱۲ر ہر ہزار

بیع نامہ - ہبہ نامہ - پٹہ - رہن نامہ دخلی بخشش نامہ - ان سب کا دوگنا۔

نقشہ حساب کورٹ فیس عدالت مال

(شرح) یعنی تعداد کورٹ فیس عدالت مال عدالت دیوانی سے ۵۰۰ تک مختلف ہے اور حسب ذیل ہے بعد ۵۰۰ کے عدالت مال و دیوانی کا کورٹ فیس یکساں ہے اور ادھر دو سو تک یکساں ہے

رقم	تعداد کورٹ فیس	رقم	تعداد کورٹ فیس
ایک سے ۵ تک	۶ر	۳۵ سے ۴۰ تک	سے
۵ 〃 ۱۰ 〃	۱۲ر	۴۰ 〃 ۴۵ 〃	سے ۶ر
۱۰ 〃 ۱۵ 〃	عہ ۲ر	۴۵ 〃 ۵۰ 〃	سے ۱۲ر
۱۵ 〃 ۲۰ 〃	عہ ر	۵۰ 〃 ۵۵ 〃	للعہ ۲ر
۲۰ 〃 ۲۵ 〃	عہ [illegible]	۵۵ 〃 ۶۰ 〃	للعہ ۸ر
۲۵ 〃 ۳۰ 〃	[illegible] ۴ر	۶۰ 〃 ۶۵ 〃	للعہ ۱۴ر
۳۰ 〃 ۳۵ 〃	[illegible]	۶۵ 〃 ۷۰ 〃	صہ ۴ر

رقم	[illegible]	رقم	[illegible]	رقم	[illegible]
۶۰ سے ۶۵ تک	عہ	۱۸۰ سے ۱۹۰ تک	للعہ ۱/	۳۳۰ سے ۳۴۰ تک	وعہ ۸/
۶۵ ״ ۸۰ ״	سے	۱۹۰ ״ ۲۰۰ ״	وعہ	۳۴۰ ״ ۳۵۰ ״	بیعہ ۴/
۸۰ ״ ۸۵ ״	سے ۴/	۲۰۰ ״ ۲۱۰ ״	ھعہ ۱۲/	۳۵۰ ״ ۳۶۰ ״	معہ
۸۵ ״ ۹۰ ״	سے ۱۲/	۲۱۰ ״ ۲۲۰ ״	بیعہ ۸/	۳۶۰ ״ ۳۷۰ ״	بیعہ ۱۲/
۹۰ ״ ۹۵ ״	عہ ۴/	۲۲۰ ״ ۲۳۰ ״	موعہ ۴/	۳۷۰ ״ ۳۸۰ ״	بیعہ ۸/
۹۵ ״ ۱۰۰ ״	عہ ۸/	۲۳۰ ״ ۲۴۰ ״	معہ	۳۸۰ ״ ۳۹۰ ״	لوعہ ۴/
۱۰۰ ״ ۱۱۰ ״	بے ۴/	۲۴۰ ״ ۲۵۰ ״	معہ ۱۲/	۳۹۰ ״ ۴۰۰ ״	سہ
۱۱۰ ״ ۱۲۰ ״	لعہ	۲۵۰ ״ ۲۶۰ ״	لوعہ ۸/	۴۰۰ ״ ۴۱۰ ״	سہ ۱۲/
۱۲۰ ״ ۱۳۰ ״	لعہ ۱۲/	۲۶۰ ״ ۲۷۰ ״	بیعہ ۴/	۴۱۰ ״ ۴۲۰ ״	لسہ ۸/
۱۳۰ ״ ۱۴۰ ״	عہ ۸/	۲۷۰ ״ ۲۸۰ ״	لمعہ	۴۲۰ ״ ۴۳۰ ״	سہ ۴/
۱۴۰ ״ ۱۵۰ ״	لمعہ ۴/	۲۸۰ ״ ۲۹۰ ״	لمعہ ۱۲/	۴۳۰ ״ ۴۴۰ ״	سہ
۱۵۰ ״ ۱۶۰ ״	لمعہ	۲۹۰ ״ ۳۰۰ ״	بیعہ ۸/	۴۴۰ ״ ۴۵۰ ״	سہ ۱۲/
۱۶۰ ״ ۱۷۰ ״	بیعہ ۱۲/	۳۰۰ ״ ۳۱۰ ״	بیعہ ۴/	۴۵۰ ״ ۴۶۰ ״	للوسہ ۸/
۱۷۰ ״ ۱۸۰ ״	بیعہ ۸/	۳۱۰ ״ ۳۲۰ ״	للعہ	۴۶۰ ״ ۴۷۰ ״	وسہ ۴/
		۳۲۰ ״ ۳۳۰ ״	للوعہ ۱۲/	۴۷۰ ״ ۴۸۰ ״	بیسہ

۴۸۰ سے ۴۹۰ تک بیسہ ۱۲/ ۴۹۰ سے ۵۰۰ تک الوسہ ۸/

عدالت مال میں نالشات بقایا لگان آبپاشی۔ مال گزاری وحقانیت میں تعداد رقم متدعویہ پر بموجب نقشہ مذکورہ بالا کورٹ فیس لگتا ہے

نالشات بیدخلی وہرجہ دفعہ ۴۴ (یعنی شخص غاصب کی نالش میں) کورٹ فیس اس لگان سالانہ پر لگایا جاتا ہے جو مدعی آراضی کا اپنے دعویٰ میں قائم کرتا ہے۔ لیکن اس نالش کے اپیل میں

لگان مذکورہ تعداد ہرجہ مطلوبہ یا ڈگری شدہ پر بھی کورٹ فیس لگانا پڑتا ہے ۔

نالش تقرر لگان دفعہ ۴۵ میں بھی لگان سالانہ قائم کردہ مدعی پر کورٹ فیس لگایا جاتا ہے ۔ نالشات استقرار لگان نوعیت وغیرہ میں جو کاشتکار زمیندار پر یا زمیندار کاشتکار پر دائر کرتا ہے خواہ لگان کچھ ہی ہو مقررہ کورٹ فیس ۵ر کا لگتا ہے لیکن نالش استقرار کے اپیل میں بجز ایسے اپیل کے جو کاشتکار کی نوعیت کے استقرار کی بابت کورٹ فیس مقررہ لہ ہے کا بلا لحاظ مالیت لگیگا ۔

نالشات اضافہ لگان میں موجودہ لگان اراضی پر کورٹ فیس لگتا ہے ۔ نالش بٹوارہ میں محض درخواست کا ٹکٹ لگایا جاتا ہے

قواعد محنتانہ وکلا رقریب قریب وہی ہیں جو عدالت دیوانی میں ہیں صرف حسب ذیل فرق ہے ۔

جب پیروی ذریعہ مختار ہو تو ایک چہارم کی کمی کردی جائے گی ۔

یک طرفہ سماعت میں نصف محنتانہ لگایا جاوے گا ۔

نزاعی مقدمہ میں کم سے کم دو روپیہ اور غیر نزاعی میں کم سے کم ایک روپیہ محنتانہ لگتا ہے

متفرق مقدمات میں محنتانہ بہ عدالت جو بلحاظ مختلف عدالت انتہائی تعداد حسب ذیل ہے

صاحبان بورڈ مال	صاحب کمشنر	صاحب کلکٹر	اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول	اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم
۱۰ ملعہ	۱۰ ملعہ	۱۶ ملعہ	۳۰ لعہ	لعہ

رسوم طلبانہ وغیرہ عدالت ہائے مال یوپی

نوعیت رسوم	عدالت اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم تحصیلدار	عدالت اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول وکلکٹر	عدالت کمشنر	عدالت بورڈ مال
طلبانہ مدعاعلیہ یا رسپانڈنٹ فریق ثانی	چار ۱/ زاید فی مدعاعلیہ ۲/ انتہائی ۱۰/	چار تک عہ زاید فی مدعاعلیہ انتہائی ہے (مقدمات جو رو برو بیک پیشی) چار تک عہ زاید فی گواہ ۵/	چار تک عہ زاید فی مدعاعلیہ انتہائی عہ	چار تک عہ زاید فی مدعاعلیہ انتہائی عہ
طلبانہ گواہان	چار تک ۲/ زاید فی گواہ ۲/		چار تک عہ زاید فی گواہ ۲/	چار تک عہ زاید فی گواہ ۸/
حکم قرقی	۱۲/	ہم/ ″ ″ ″	″ ″ ″	″ ″ ″
فیس قرقی	ایک موضع ۔/ زاید فی موضع ۔/ انتہائی عہ	چار تک عہ زاید فی موضع انتہائی ہے ایک موضع عہ	چار تک عہ زاید فی موضع انتہائی عہ عہ ایک موضع	چار تک عہ زاید فی موضع انتہائی عہ ایک موضع عہ
وارنٹ گرفتاری فی کس	۱۲/	ایک موضع ″		
حکم نیلام (جس پر مال گزاری نہ ہو)	۱۲/			
فیس دخل	ایک موضع ۱/ زاید فی ۔/ انتہائی عہ	ایک موضع عہ انتہائی ہے	ایک موضع عہ انتہائی عہ	ایک موضع عہ انتہائی عہ
فیس اشتہار دفعہ ۱۱۱ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۲۶ء				
نوٹس یا حکم امتناعی یا دیگر اشتہار وغیرہ	چار پرت تک ۱/ زاید فی پرت ۔/ انتہائی عہ	چار پرت تک عہ زاید انتہائی عہ عہ فی ہ انتہائی ہے	ایک موضع انتہائی عہ	ایک موضع انتہائی عہ
طلبانہ ضروری	۸/	۱۲/	۱۲/	۱۲/
فیس نیلام جس پر مال گزاری نہ ہو	۲ فی صدی	۲ فی صدی		

فیس دخل ۱/ فیس قرقی عہ فیس نیلام جب مطالبہ کم از عہ ہو ۔/ جب مطالبہ زاید از عہ ہو ۔/ } لیکن تحصیل میں فیس قرقی عہ و فیس نیلام کم از عہ پر ہے زاید از عہ پر عہ عاید ہوتی ہے۔

وجوب مال گزاری مال گزاری سرکار حسب ذیل تواریخ میں واجب ہوتی ہے
فصل خریف ۱۵ر نومبر و ۱۹ر دسمبر
فصل ربیع ۱۵ر مئی و ۱۹ر جون

وجوب لگان ۔ لگان زمیندار حسب ذیل تواریخ میں واجب ہوتا ہے۔

(الف) اگر کوئی وقت یا تاریخ مابین زمیندار و کاشتکار قرار پا جائے تو اس تاریخ پر ۔

(ب) اگر معاہدہ نہ ہو تو اُن تواریخ پر جو مہتمم بندوبست نے مقرر کی ہیں

(ج) اگر ایسا بھی نہ ہو تو کاشتکاران دخیل کار کے لئے ۲۱ یوم اور دیگر کاشتکاران کے لئے تین یوم قبل وجوب مال گزاری سرکار۔ لیکن عموماً نہ تو کوئی خاص معاہدہ ہوتا ہے اور نہ مہتمم بندوبست تاریخ مقرر کرتے ہیں اس لئے بموجب فقرہ (ج) مذکورہ بالا تواریخ مقرر ہیں جو حسب ذیل پڑتی ہیں ۔

	فصل خریف	فصل ربیع
دخیل کار	۲۵ر اکتوبر و ۲۵ر نومبر	۲۵ر اپریل و ۲۵ر مئی
دیگر	۱۵ر اکتوبر و ۱۵ر نومبر	۱۵ر اپریل و ۱۵ر مئی

میعاد نالش بقایا لگان ۔ لگان واجب ہونے سے تین سال کے اندر بقایا لگان کی نالش ہو سکتی ہے ۔ اگر مطالبہ دو سال سے کم ہے تو دعویٰ تحصیلدار کے یہاں ہوگا ۔ اگر دو سو سے زائد ہے تو حاکم پرگنہ کے یہاں دعویٰ ہوگا ۔

قرقی خود اختیاری یا پنجر وزہ ۔ زمیندار کو یہ بھی اختیار ہے کہ وہ ایک سال کے لگان کی بقایا میں بطور خود کاشتکار کی فصل قرق کرے جس کو عموماً پنجروزہ کہا جاتا ہے لیکن حسب ذیل شکل میں پنجروزہ نہیں لگایا جا سکتا ۔

(۱) ایسا زمیندار پنجروزہ نہیں لگا سکتا جو کھاتہ کا کُل لگان وصول نہ کرتا ہو

(۲) ایسا زمیندار جس نے پنجر وزہ نہ لگانے کا معاہدہ کرلیا ہو۔

(۳) ایسی فصل پر جس کے کل یا جزو پر پہلے پنجر وزہ لگایا جاچکا ہو

(۴) ایک سال سے زائد کی بقایا کی نسبت

(۵) ایسے مطالبہ میں جس کی ضمانت زمیندار نے لے لی ہو

(۶) ایسے مطالبہ کی نسبت جو حکماً معاف یا ملتوی کردیا گیا ہو۔

پنجر وزہ یا تو زمیندار خود لگا سکتا ہے یا اس کا مختار عام جس کے مختار نامہ میں اس کی اجازت ہو یا اور کوئی ملازم جس کو اجازت دی گئی ہو۔

اجازت نامہ پنجر وزہ لگانے کا سادہ کاغذ پر لکھا جاتا ہی کوئی ٹکٹ نہیں لگتا ہی فصل تیار ہونے سے زیادہ سے زیادہ تین یوم قبل پنجر وزہ لگایا جا سکتا ہے۔ اس سے پہلے نہیں الا جب فصل جمع ہو جائے تو اس پر پنجر وزہ نہیں لگتا ہے۔

مختصر طریقہ پنجر وزہ کا یہ ہی کہ قبل قرقی کرنے کے زمیندار ایک تحریری تقاضا اپنی بقایا کا کاشتکار پر کرے اور اس کے ہمراہ ایک حساب بقایا لگان جو فرد وصول باقی کہلاتا ہے اس کو دے۔ ان ہر دو کاغذات کی تعمیل اس پر کی جاوے۔

اگر کاشتکار فوراً مطالبہ ادا نہ کرلے تو اس کی فصل کو قرق کرکے ایک فرد قرقی مرتب کی جاویگی اور شحنہ مقرر کردیا جاوے گا۔

قرقی سے سات دن کے اندر درخواست نیلام پیش کی جاویگی اور طلبانہ داخل کرنا ہوگا ان سب کے مطبوعہ فارم اسٹامپ فروشوں کے یہاں سے ملتے ہیں۔

پنجر وزہ میں ایک خاص بات یہ ہی کہ اگر آراضی ذیلی کے قبضہ میں ہو تو پنجر وزہ میں اس کو بھی فریق بنانا چاہیے۔

استعفار کاشت۔ ہر کاشتکار کو اختیار ہے کہ وہ سال زراعتی کے ختم پر آراضی چھوڑ دے لیکن اس سے قبل اس کو لازم ہے کہ یکم اپریل سے قبل زمیندار کو ذریعہ رجسٹری نوٹس

ڈاک یا ذریعہ تحصیل اپنے اس ارادہ سے مطلع کرے۔

ایسا کاشتکار جو کسی معاہدہ کے بموجب مقررہ میعاد کے لئے کاشتکار ہو یا اور کسی خاص معاہدہ کا پابند ہو جو بلا اختتام میعاد یا تکمیل اس معاہدہ کے استعفا نہیں دے سکتا اور اپنے کھاتہ کے جزو رقبہ سے استعفا نہیں دے سکتا۔ اگر کھاتہ میں ایک یا زائد کاشتکار ہوں تو ان میں چند مستعفی نہیں ہو سکتے۔

اگر اس قسم کا کوئی ناجائز استعفا کوئی دے تو نوٹس وصول ہونے سے پندرہ دن کے اندر زمیندار کو دعوی منسوخی استعفا، عدالت حاکم پرگنہ میں دائر کرنا چاہئے ایسے دعوے پر صرف ۸ر کا ٹکٹ لگتا ہے۔

بیدخلی خلاف قانون - اگر کوئی زمیندار کسی کاشتکار کو خلاف قانون زبردستی بیدخل کرے یا کسی دوسرے شخص کے ذریعہ ایسا کرے تو کاشتکار کو اختیار ہے کہ واسطے واپسی دخل و اپنے ہرجہ کے غیر قابض ہونے سے چھ ماہ کے اندر عدالت حاکم پرگنہ صاحب میں دعوی کرے۔

منافع - منافع زمینداری ان اضلاع میں یکم اگست کو واجب ہوتا ہے لیکن بعض بعض مواضعات میں حساب فہمی کا طریقہ فصل وار ہے وہاں پر فصل وار واجب ہوتا ہے اور یکم فروری و یکم اگست دو تاریخ ہیں۔ تاریخ وجوب سے تین سال کے اندر نالش ہو سکتی ہے۔ نالش مال گزاری و منافع خواہ کتنے ہی کی ہوں حاکم پرگنہ کے اجلاس میں دائر ہوتی ہیں۔

میعاد اپیل عدالت مال - عدالت مال میں میعاد اپیل بہ اجلاس صاحب کمشنر ۳۰ یوم ہے اور صاحب کمشنر اور صاحب جج کے یہاں اپیل کی میعاد بھی ۳۰ یوم لیکن صاحبان بورڈ مال کے یہاں اپیل کی میعاد ۹۰ یوم ہے ایام نقول اور اس کے علاوہ شمار کئے جاتے ہیں۔

اقسام کاشتکار - کاشتکار حسب ذیل قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) کاشتکاران قبضہ مستقل
(۲) کاشتکاران شرح معین
} یہ دونوں یہاں پر نہیں ہیں بلکہ بعض اضلاع مشرقی میں ہیں

(۳) ساقط الملکیت (۴) دخیلکار (۵) کاشتکاران حق دار یعنی قانونی یا حقیتی حیاتی
(۶) وارثان کاشتکاران حقیتدار (۷) کاشتکاران غیر دخیلکار

وراثت کاشت ۔ کاشتکار کے مرنے پر وراثت بلا لحاظ اس کے کہ متوفی کاشتکار کس قوم اور کس فرقہ کا ہے حسب ذیل طریقہ پر عود کرتی ہے۔

(۱) اس کی نسل ذکور کو یعنی لڑکا پوتا وغیرہ۔ اگر ان میں سے کوئی نہ ہو تو (۲) اس کی بیوہ کو تاحیات یا عقد ثانی۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو (۳) باپ کو۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو (۴) اس کی ماں کو بشرطیکہ وہ بیوہ ہو۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو (۵) اس کے بھائی کو بشرطیکہ وہ اور متوفی ایک ہی باپ سے ہوں۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو (۶) نواسہ کو۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو (۷) نواسہ کو اگر یہ بھی نہ ہو تو (۸) قریبی رشتہ دار طرفی نسل ذکور کو

مگر نواسہ قریبی رشتہ دار طرفی نسل ذکور کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ (۶، ۸) بوقت مستحق وراثت ہونگے جبکہ وہ وقت وفات کاشتکار متوفی اس کے شریک کاشت رہے ہوں ورنہ نہیں۔

بشکل مذکورہ بالا بیوہ کو جو حق پہنچتا ہے وہ اس کے انتقال یا عقد ثانی میں اس کے متوفی شوہر کے ورثا کو بلحاظ ترتیب مذکورہ بالا پہونچتی ہے۔

قبولیت ذیلیان ۔ کاشتکار دخیلکار ساقط الملکیت ۵ سال سے زائد کے لئے اپنی زمین ذیلیان کو نہیں اٹھا سکتے ہیں اور کاشتکاران حق دار تین سال سے زائد کے لئے نہیں اٹھا سکتے اور اس کے بعد پھر اتنی ہی مدت یعنی ۵ و ۳ سال اُن کو خود کاشت کرنی چاہئے اور اگر وہ درمیان میں پھر اٹھائے تو زمیندار کو حق ہے کہ وہ اصلی و ذیلی دونوں کی بیدخلی کی نالش عدالت حاکم پرگنہ صاحب میں دائر کرے۔ اس نالش کی اب کوئی میعاد نہیں ہے۔ پہلے قانون میں ایک سال کی تھی کورٹ میں کھاتہ کے لگان سالانہ پر لگایا جاتا ہے۔

اوقات دخل ۔ ہر حکم بیدخلی کے نفاذ میں کارروائی دخل صرف ماہ اپریل مئی و جون میں ہوتی ہے لیکن نسبت بقایا لگان دفعہ ۷۹ میں جو بیدخلی ہوتی ہے اس کا دخل ہر وقت

ہو سکتا ہے۔

رجسٹری - ایسے پٹہ یا اقرارنامہ جات جن کا لگان سو روپیہ سالانہ سے زائد نہ ہو اور جن کی میعاد دس سال سے زائد نہ ہو یا اقرارنامہ یا اجازت لگانے باغ کی ہو تو اس کو بجائے دفتر رجسٹری میں رجسٹری کرانے کے قانون گوئے گرداور حلقہ کے یہاں تصدیق کرایا جا سکتا ہے اور ایسی تصدیق حسب دفعہ ۱۲۷ قانون لگان رجسٹری کا اثر رکھتی ہے۔

اوزان نسبت پیمائش وغیرہ

ایک گٹھ = ۸ ۱/۴ فٹ = ۲ ۳/۴ گز = ۸ گٹھ = ۲۲ گز = ۱۰۰ کڑی = ایک جریب گنٹر
گٹھ × گٹھ = ۷ ۹/۱۶ مربع گز = ۱ بسوانسی
۲۰ گٹھ × ۲۰ گٹھ = ۵۵ گز × ۵۵ گز = ۳۰۲۵ مربع گز = ایک بیگہ
ایک ایکڑ = ۴۸۴۰ مربع گز = ۱ ۳/۵ بیگہ ۲۰ گٹھ = ۵۵ گز = ایک جریب شاہجہانی
۱۶ ڈرام = ایک اونس = ۱۶ اونس = ایک پونڈ - ۲۸ پونڈ = ایک کوارٹر - ۴ کوارٹر =
ایک ہنڈریٹ ویٹ - ۲۰ ہنڈریڈویٹ = ایک ٹن = ۲۷ من ۸ سیر

یادداشت برائے پٹواریاں

یکم جنوری - اس تاریخ کو پٹواری حسب دفعہ ۴۶ میلان فصل ربیع کا کام شروع ہوتا ہے و جانچ قانون گو کھتونی جمعبندی شروع ہوتی ہے۔

۱۵ فروری - اس تاریخ کو پٹواری کا میلان ربیع ختم ہوتا ہے

۱۵ مارچ - داخلہ جنس وار ربیع و میعاد پڑتال ربیع قانون گو ختم ہوتی ہے

۳۱ مارچ - اس تاریخ کو میعاد قانون گو جانچ کھتونی مختصر و تصدیق سیاہہ خریفیا ختم ہوتی ہے

یکم اپریل - اس تاریخ سے حسب دفعہ ۱۶۴ کام تحریر مفصل کھتونی جمعبندی شروع ہوتا ہے۔

۱۵ر اپریل - اس تاریخ سے حسب دفعہ ۹۴ میلان فصل زائد شروع ہوتا ہے -

۳۰ر اپریل - اس تاریخ کو میعاد میلان فصل زائد و داخلہ جنس وار زائد و میعاد پڑتال فصل زائد قانون گو ختم ہوتی ہے -

یکم مئی - اس تاریخ کو پٹواری کا حسب دفعہ ۲۴۱ کام میلان خسرہ شروع ہوتا ہے

۱۵ر مئی - اس تاریخ کو پٹواری کی میعاد داخلہ میلان خسرہ ختم ہوتی ہے

۳۱ر مئی - اس تاریخ کو میعاد تحریر فصل کھتونی جمعبندی اور جانچ میلان خسرہ قانون گو ختم ہوتی ہے

۳۰ر جون - اس تاریخ کو میعاد قانون گو تصدیق سیاہہ ربیع و جانچ کھتونی مفصل ختم ہوتی ہے

یکم جولائی - تحریر کھیوٹ و جانچ کھیوٹ قانون گو شروع ہوتی ہے -

۱۵ر جولائی - اس تاریخ کو نقشہ نوعیت کاشت گرداور قانون گو کے پاس داخل ہونا چاہیئے -

۳۱ر جولائی - اس تاریخ کو میعاد جانچ جمعبندی و نقشہ نوعیت کاشت قانون گو ختم ہوتی ہے -

۳۱ر اگست - میعاد داخلہ کاغذات سالانہ میعاد جانچ مشکوک و مقابلہ روزنامچہ پٹواری تحریر کھیوٹ و جانچ کھیوٹ ختم ہوتی ہے -

یکم ستمبر - اس تاریخ سے میلان خریف شروع ہوتی ہے -

۱۵ر اکتوبر - اس تاریخ کو پٹواری کی میعاد میلان خریف ختم ہوتی ہے -

۳۱ر اکتوبر - اس تاریخ کو میعاد داخلہ جنس وار خریف اور پڑتال خریف قانون گو ختم ہوتی ہے -

یکم نومبر - اس تاریخ سے پٹواری مفصل کھتونی کی تحریر کے لئے تیاری شروع کرتا ہے تحریر مختصر کھتونی کا کام شروع ہوتا ہے -

۳۰ر نومبر - اس تاریخ کو تحریر مختصر کھتونی کا کام ختم ہوتا ہے -

نوٹ

ان کے علاوہ ہر ماہ کی آخیر تاریخ کو حسب دفعہ ۱۴ کیفیت فصل روزنامچہ پٹواری میں درج ہونی چاہیئے -

دفعات جن کی اکثر پٹواری کو ضرورت ہوتی ہے

نام دفعہ	کام متعلقہ	نام دفعہ	کام متعلقہ
۸	درخواست رخصت پٹواری	۹۸	خانہ پوری خانہ ۱ تا ۴ خسرہ چوسالہ
۱۶	تبادلہ چارج پٹواری	۱۳۹	میزان جنس تیاری جنس وار ہر سہ فصل
۱۹	حاضری تحصیل بغرض تنخواہ	۱۴۲	تیاری میلان خسرہ جہاں یکسالہ خسرہ ہو۔
۲۱	اطلاع آفات	۱۴۸	میزان جنس تیاری جنس وار ہر سہ فصل
۲۳	داخلہ کاغذات سالانہ	۱۵۱	تیاری میلان خسرہ جہاں چوسالہ خسرہ ہو۔
۲۴	معائنہ کرنا و نقل دینا	۱۵۴	تحریر فرد تودہ و سرحدات چوسالہ
۳۳	امداد افسر پولیس	۱۵۸	تحریر کھتونی حصہ دوم
۴۰	تشریح تحریر روزنامچہ	۱۵۹	تحریر سیاہہ کھتونی حصہ اول
۴۰ فقرہ ۲	حاضری عدالت	۱۶۴	تحریر و تکمیل کھتونی جمعبندی
۴۱	کیفیت فصل ہر ماہ دینا	۱۹۰	تکمیل جمعبندی
۴۶	گشت ہر سہ فصلیں	۲۰۱	تحریر بہی کھاتہ جنس
۵۱	خانہ پوری خسرہ یکسالہ ۱ تا ۳	۲۰۲	تیاری نقشہ نوعیت کاشت و لگان
۶۱	کھاتہ کھتونی خسرہ یکسالہ خانہ ۱ تا ۴	۲۰۴	داخلہ نقشہ نوعیت کاشت و لگان
۹۴	میلان ہر سہ فصل	۲۱۶	تحریر کھیوٹ
۹۶	ترمیم شجرہ جہاں چوسالہ ہو	۲۱۷	تکمیل کھیوٹ ۔

ضابطہ فوجداری کا ضروری اقتباس

پولیس کسی شخص کو معقول شبہ کی بناء پر بغیر وارنٹ یا بغیر حکم مجسٹریٹ کے گرفتار کر سکتی ہے دفعہ ۵۴

کوئی گرفتار شدہ شخص بغیر حکم مجسٹریٹ کے ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ زیر حراست نہیں کھا جاسکتا دفعہ ۶۱

اگر اطلاع موصول ہو کہ کوئی شخص محبوس ہے تو مجسٹریٹ درجہ اول یا پریذیڈنسی مجسٹریٹ وارنٹ تلاشی جاری کرسکتا ہے (دفعہ ۱۰۰)

ضامن جب چاہے منسوخی ضمانت کی درخواست کرسکتا ہے (دفعہ ۱۲۶)

مجسٹریٹ کسی ملزم کو کسی قابل ضمانت جرم میں کافی وجہ ہونے پر اصالتاً حاضری سے معاف کرسکتا ہے دفعہ ۲۰۵

عدالت اپیل اگر چاہے تو مزید شہادت لے سکتی ہے (دفعہ ۴۲۸)

اگر پہلے ضمانت ناکافی ہو تو عدالت کافی ضمانت کے واسطے حکم دے سکتی ہے (دفعہ ۵۰۱)

ایکٹ معاہدات کا اقتباس

اگر دھمکی۔ فریب اور غلط بیانی سے کوئی رضامندی حاصل کی جائے تو قابل تنسیخ ہے (دفعہ ۱۹)

کوئی معاہدہ جو بغیر کسی بدل کے کیا جائے ناجائز ہے (دفعہ ۲۵)

ہر وہ معاہدہ جو شرط لگانے کی قسم سے ہو ناجائز ہے اور اس کے متعلق کوئی نالش نہیں ہو سکتی دفعہ ۲۹

جو مال نمونہ دکھا کر فروخت کیا جائے اس کے متعلق فروخت کرنیوالا اس بات کا ذمہ دار ہے کہ کل مال مطابق نمونہ ہو (دفعہ ۳۰)

ضامن اصل مدیون کی طرح ذمہ دار ہے البتہ اگر معاہدہ میں بغیر رضامندی ضامن کے کچھ ترمیم کی جائے تو ضامن اس کے بعد واقع ہونے والے تمام معاملات کی ذمہ داری سے بری ہو جاتا ہے دفعہ ۱۳۳

ایکٹ پولیس دفعہ ۳۴ نمبر ۵ سنہ ۶۱ء

جو شخص کسی شاہراہ یا کھلے ہوئے مقام یا سڑک یا گذرگاہ پر کسی ایسے شہر کی حدود کے اندر جہاں یہ دفعہ لوکل گورنمنٹ کی طرف سے خاص کر وسعت پذیر کی جائے۔ نیچے لکھے ہوئے جرموں میں سے کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو یا جو باشندوں یا راہ گیروں کے حق میں رکاوٹ یا دقت یا تکلیف یا جوکھم

یا خطرہ یا نقصان پیدا کرے، وہ کسی مجسٹریٹ کے روبرو مجرم ثابت ہونے پر ایسے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جو پچاس روپیے سے زیادہ نہ ہو یا ایسی قید بامشقت یا بے مشقت کا جس کی میعاد آٹھ دن سے زیادہ نہ ہو۔

(۱) تعزیرات ہند نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۰ء

ضرر کا بیان ۔ بالارادہ ضرر پہونچانا صورت جرم ۳۲۳ و خطرناک حملوں حربوں یا وسیلوں سے بالارادہ ضرر پہونچانا صورت جرم ۳۲۴

بالارادہ ضرر شدید پہونچانا ۔ صورت جرم ۳۲۵

خطرناک حربوں یا وسیلوں سے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا ۔ صورت جرم ۳۲۶ ۔

(۲) مزاحمت بیجا و حبس بیجا

بیجا طور پر کسی شخص سے مزاحمت کرنی صورت جرم ۳۴۱ اور بیجا طور پر کسی شخص کو حبس میں رکھنا صورت جرم ۳۴۲ ہوگی ۔

(۳) **جبر مجرمانہ وحملہ** سخت اشتعال طبع کے علاوہ دوسری حالت میں حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کا عمل میں لانا صورت جرم ۳۵۲ کسی عورت کی عفت میں خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ کرنا یا جبر یہ مجرمانہ عمل میں لانا ۔ صورت جرم ۳۵۴

(۴) **انسان کو لے بھاگنا** ۔ انسان کو برٹش انڈیا یا ولی جائز کی حفاظت سے جو شخص لے بھاگے ۔ صورت جرم ۳۶۳ ۔ کسی عورت کو ازدواج پر مجبور کرنے یا اس کو خراب وغیرہ کرنے کے بھاگنا یا بھگا لے جانا ۔ صورت جرم ۳۶۶

(۵) **زنا بالجبر** زنا بالجبر کی صورت میں جرم ۳۷۶ خلاف وضع فطری کرنے کی حالت میں جرم ۳۷۷

(۶) **سرقہ۔** صورت جرم ۳۷۹ - مکان سکونتی وغیرہ وغیرہ میں سرقہ صورت جرم ۳۸۰ - سرقہ بالجبر صورت جرم ۳۹۲ ہوگی۔

(۷) **مال کا تصرف بیجا مجرمانہ** - بد دیانتی سے مال منقولہ کا تصرف بیجا کرنا یا اس کو اپنے کام میں لانا - صورت جرم ۴۰۳

(۸) **خیانت مجرمانہ** - صورت جرم ۴۰۶ - مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر بد دیانتی سے لینا۔ صورت جرم زیر دفعہ ۴۱۱

دغا دہی - صورت جرم ۴۱۷

دغا کے ذریعہ سے کسی شخص کو براہ بد دیانتی مال حوالہ کرنے یعنی کسی کفالۃ المال کو تبدیل یا تلف کرنے کی ترغیب دینی - صورت جرم ۴۲۰

جرائم اور اُن کی سزا

دفعہ	جرم	سزا	دفعہ	جرم	سزا	دفعہ	جرم	سزا
الف۱۲۴	بغاوت	دریائے شور	۲۸۹	خطرناک جانور کی حفاظت نہ کرنا	۳ سال	۳۷۷	خلاف وضع فطری	۱۰ سال
۱۴۷	بلوہ	۲ سال	۲۹۲	فحش کتاب بیچنا	۳ ماہ	۳۷۹	چوری	۳ سال
۱۶۰	رشوت لینا	۳ سال	۲۹۴	فحش گیت	۳ ماہ	۳۹۵	ڈکیتی	۱۰ سال
۱۷۰	سرکاری ملازم بننا	۲ سال	۲۹۵	کسی فرقہ کے مذہب کی توہین	۲ سال	۴۰۶	امانت میں خیانت	۳ سال
۱۸۲	سرکاری ملازم کو جھوٹی خبر پہنچانا	۶ ماہ	۳۰۲	قتل عمد	پھانسی یا دریائے شور	۴۰۸	ملازم کی طرف سے خیانت	۷ سال
۱۹۳	جھوٹی گواہی دینا	۳ سال				۴۱۱	چوری کا مال لینا	۳ سال
۲۱۱	جھوٹا الزام لگانا	۲ سال	۳۰۹	اقدام خودکشی	۱ سال	۴۲۰	دغا	۷ سال
۲۲۴	گرفتاری میں مزاحمت کرنا	۲ سال	۳۱۲	اسقاط حمل	۳ سال	۴۳۶	آگ لگانا	۱۰ سال
			۳۲۳	مارپیٹ	۱ سال			
۲۶۴	غلط تولنا	۱ سال	۳۲۵	ضرب شدید	۷ سال	۴۴۸	مداخلت بیجا	۱ سال
۲۷۲	کھانے پینے کی چیزوں میں ملاوٹ	۶ ماہ	۳۴۲	حبس بیجا	۱ سال	۴۷۷	جھوٹا حساب بنانا	۷ سال
			۳۵۳	سرکاری ملازم پر حملہ	۲ سال	۴۹۸ الف	عورت منکوحہ کا اغوا	۲ سال
۲۸۸	خطرناک مکان کو نہ گرانا	۲ سال	۳۷۶	زنا بالجبر	۱۰ سال یا دریائے شور			

نقشہ اسمائے کواکب متحیرہ

نمبر شمار	نام گرہ ہندی	نام فارسی	نام انگریزی
۱	سورج	آفتاب یا شمس	سن
۲	چاند	ماہتاب یا قمر	موون
۳	منگل	مریخ	مارز
۴	بدھ	عطارد	مرکری
۵	گورو	مشتری	جیوپیٹر
۶	شکر	زہرہ	وینس
۷	شنی	زحل	سیٹرن
۸	راہو	راس	ڈریگن ہیڈ
۹	کیتو	ذنب	ایضاً

نام ایام ہفتہ ہائے مختلف

نمبر شمار	نام ہندی	نام فارسی	نام انگریزی
۱	سوموار	دوشنبہ	منڈے
۲	منگلوار	سہ شنبہ	ٹیوزڈے
۳	بدھوار	چہارشنبہ	ویڈنس ڈے
۴	گوروار	پنجشنبہ	تھرسڈے
۵	شکروار	جمعہ	فرائیڈے
۶	شنیوار	شنبہ و ہفتہ	سیٹرڈے
۷	اتوار	یکشنبہ	سنڈے

نام موسم ہائے متفرق

نمبر شمار	نام موسم ہندی	نام فارسی	نام انگریزی
۱	سسشیر رتو	موسم خزاں	آٹم
۲	بسنت رتو	موسم بہار	سپرنگ
۳	گریشم رتو	موسم گرما	سمر
۴	برسا رتو	موسم برسات یا بارش	رینی
۵	شرد رتو	موسم سرما	ونٹر
۶	ہیمنت رتو	موسم برفانی یعنی [illegible]	سنوی

نام فلک البروج مختلف

نمبر شمار	ہندی	فارسی	انگریزی	ماہ ہندی	ماہ انگریزی
۱	میکھ	حمل	ایریز	بیساکھ	اپریل
۲	برکھ	ثور	ٹورس	جیٹھ	مئی
۳	متھن	جوزا	جیمنی	اساڑھ	جون
۴	کرک	سرطان	کینسر	ساون	جولائی
۵	سنگھ	اسد	لیو	بھادوں	اگست
۶	کنیا	سنبلہ	ورگو	اسوج	ستمبر
۷	تلا	میزان	لیبرا	کاتک	اکتوبر
۸	برشچک	عقرب	سکورپیو	منگسر	نومبر
۹	دھن	قوس	سیجیٹیرس	پوہ	دسمبر
۱۰	مکر	جدی	کیپری کورن	ماگھ	جنوری
۱۱	کنبھ	دلو	اکواریس	پھاگن	فروری
۱۲	مین	حوت	پیسس	چیت	مارچ

اسمائے مختلف

نمبر شمار	ماہ ہندی	ماہ پروشٹہ	دن	ماہ عربی	دن	ماہ فارسی	ماہ انگریزی
۱	چیت	مین	۳۰	محرم	۲۹	حوت	مارچ
۲	بیساکھ	میکھ	۳۱	صفر	۲۹	حمل	اپریل
۳	جیٹھ	برکھ	۳۲	ربیع الاول	۳۰	ثور	مئی
۴	اساڑھ	متھن	۳۱	ربیع الآخر	۲۹	جوزا	جون
۵	ساون	کرک	۳۲	جمادی الاول	۳۰	سرطان	جولائی
۶	بھادوں	سنگھ	۳۱	جمادی الآخر	۲۹	اسد	اگست
۷	اسوج	کنیا	۳۰	رجب	۲۹	سنبلہ	ستمبر
۸	کاتک	تلا	۳۰	شعبان	۲۹	میزان	اکتوبر
۹	منگسر	برشچک	۲۹	رمضان	۳۰	عقرب	نومبر
۱۰	پوہ	دھن	۳۰	شوال	۲۹	قوس	دسمبر
۱۱	ماگھ	مکر	۲۹	ذیقعدہ	۳۰	جدی	جنوری
۱۲	پھاگن	کنبھ	۳۰	ذی الحجہ	۳۰	دلو	فروری

نوٹ انگریزی و ہندی و پروشٹہ مہینوں کے دن ۳۲ و ۳۱ و ۳۰ و ۲۹ ہوتے ہیں صرف عربی مہینہ یعنی قمری مہینوں کا دن ۲۹ و ۳۰ ہوتے ہیں۔ چنانچہ قمری مہینہ میں ہر سال ۱۰ دن کا فرق پڑ جاتا ہے اس وجہ سے کچھ عرصہ کے بعد اسلامی سمت پورا نام معلوم ہوگا مگر یہ حساب اصلی نہیں ہے بلکہ بناوٹی ہے یعنی قمری پر ہے اور اصلی حساب ہندی پروشٹہ و فارسی مہینوں کا سورج پر ہے جس کی رفتار ہر سال ہر وقت یکساں اور ایک رہتی ہے۔ اسی وجہ سے سنکرانت ہر ماہ عموماً اسی دن آکر پڑتی ہے۔

فہرست تعطیلات محکمہ جات ممالک محروسہ نظام دکن بابت سنہ ۱۳۴۳ف ۱۹۳۴ع بنابر جدید

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
نیو ایرس ڈے	۲۹ر بہمن	۱	عام
یادگار تخت نشینی مبارک	۲ر اسفندار	۱	"
فاتحہ خلیفۂ چہارم	۶ر "	۱	"
تل کی سنکرانت	۱۱ر "	۱	"
شب قدر و عید الفطر	۱۱ر تا ۱۸ر اسفندار	۶	"
عرس شاہ تراب الحق صاحب	۱۹ر "	۱	خاص دفاتر پربھنی کے لیے
شیوراتری	۱۱ر فروردین	۱	عام
ہولی و دھولینڈی	۲۶ر تا ۲۸ر "	۳	"
عرس گلبرگہ شریف	" " " "	۳	دفاتر گلبرگہ کے لیے
عرس حضرت سید محمد جونپوری	۶ر اردی بہشت	۱	خاص مہدویہ کے لیے
عرس حضرت شاہ عبد النبی صاحب	۳ر "	۱	دفاتر ورنگل کے لیے
عرس حضرت شاہ نظام الدین رح	۶ر "	۱	"
اوگادی	۱۲ر "	۱	عام
جاترا پیٹھن	۱۳ر "	۱	خاص دفاتر پیٹھن کے لیے
عرس حضرت سید شاہ علی حسین رح	۱۵ر "	۱	دفاتر عالم پور رائچور کے لیے
رام نومی	۲۰ر "	۱	عام
عید اضحیٰ	۲۱ر تا ۲۵ر "	۵	"
فاتحہ خلیفۂ سوم	۲۹ر "	۱	"
عشرہ شریف	۱۲ر تا ۲۳ خورداد	۱۲	"
امپائر ڈے	۱۹ر تیر	۱	"
عرس حضرت سید شمس عالم صاحب	۲۴ر "	۱	دفاتر رائچور کے لیے
سالگرہ قیصر ہند	۲۹ "	۱	عام
چہلم	۳۰ "	۱	"
عرس حضرت شاہ افضل بیابانی	۷ر امرداد	۱	دفاتر ورنگل کے لیے
آخری چہار شنبہ	۸ر "	۱	عام
عرس خواجہ منتخب الدین	۱۴ر تا ۱۶ "	۳	اورنگ آباد کے لیے
دوازدہم شریف	۱۹ر و ۲۰ "	۲	عام
عرس حضرت ابو الفیض صاحب	۲۶ "	۱	دفاتر بیدر کے لیے
یادگار سالگرہ غفران مکان	۱۳ر شہریور	۱	عام

فہرست تعطیلات محکمہ جات ممالک محروسہ نظام دکن بابت سنہ ۱۹۳۴ء بطرز جدید

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
عرس حضرت شاہ زین الدین صاحب [illegible]	۱۷ ر شہریور	۱	دفاتر بیدر کے لیے
یازدہم شریف	۱۸ ر "	۱	عام
چاند گرہن	۲۱ ر "	۱	"
راکھی پونم	۱۸ ر مہر	۱	"
عرس جال بہار	" "	۱	دفاتر بھونگیر کے لئے
میلاد شریف سید محمد جونپوری	۱۹ ر "		فرقہ مہدویہ کے لیے
جنم اشٹمی	۲۵ ر "	۱	عام
گنیش چوتھ	۸ ر آبان	۱	"
اننت چودس	۱۷ ر "	۱	"
فاتحہ خلیفہ اول	۲۷ "	۱	"
سال نو	یکم آذر	۱	"
سالگرہ مبارک اعلیٰ حضرت حضور نظام	۶ ر "	۱	"
عرس خواجہ اجمیری رح	۱۱ ر "	۱	"
دسہرہ	۱۱ و ۱۲ ر "	۲	"
عرس حضرت شمس الدین غازی	۲۱ و ۲۲ ر "	۲	دفاتر عثمان آباد کے لیے
عرس کوہ شریف	۲۲ و ۲۳ ر "	۲	دفاتر بلدہ کے لیے
عرس حضرت معشوق ربانی صاحب	۲۸ ر "	۱	دفاتر ورنگل کے لیے
شب معراج	یکم و ۲ ر دے	۲	عام
دیوالی	۳ و ۴ "	۲	"
دربار اعلان خودمختاری	۴ ر "	۱	"
یادگار تقریب مبارک شاہزادگان آصفی	۸ ر "	۱	"
شب برات	۱۸ و ۱۹ "	۲	"
عرس بابا شرف الدین	۲۴	۱	دفاتر بلدہ و حوالی کے لیے
یادگار وفات حسرت آیات غفران مکان	۸ ر بہمن	۱	عام
کرسمس ڈے	۲۱ تا ۲۷ ر "	۷	یوم عام باقی عیسائیوں کے لیے

نوٹ } ماسوائے تعطیلات مندرجہ کے ہر جمعہ کو عام تعطیل ہوتی ہے۔ عیسائیوں کے لیے ہر اتوار کو تعطیل مقررہ ہے جو تعطیل جمعہ یا دیگر تعطیلات میں ختم ہو جائے اسکا معاوضہ دیا جاتا ہے۔

فہرست تعطیلات عدالتہائے دیوانی و فوجداری ممالک محروسۂ بھوپال بابت ۱۹۳۴ء

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم
نیوا ایرس ڈے	یکم جنوری	۱	رکشا بندھن	۲۴ راگست	۱
لوکی شنکرانت	۱۲ر ”	۱	گنیش چوتھ	۲۶ر ”	۱
عشرۂ رمضان المبارک	۸ تا ۱۸ ”	۱۱	کوار پنچمی	۱۲ر ستمبر	۱
سالگرہ نواب گوہر تاج سلطان عابدہ بیگم صاحبہ	۱۲ر ”	۱	سالگرہ شاہ بانو بیگم صاحبہ	۱۵ر ”	۱
بسنت پنچمی	۲۰ر ”	۱	ڈول گیارس	۱۹ر ”	۱
مہا شیوراتری	۲ر فروری	۱	نودرگا	۱۶ر اکتوبر	۱
ہولی	یکم تا ۴ر مارچ	۴	دسہرا	۱۷ر ”	۱
صدر نشینی اعلیٰ حضرت سکندر صولت نواب افتخار الملک بہادر دام اقبالہٗ	۱۴ر ”	۱	دیوالی	۶ و ۷ نومبر	۳
رام نومی	۲۴ر ”	۱	شب برات	۲۲ر ”	۱
یوم حج و عید الضحیٰ	۲۵ تا ۲۸ ”	۴	دربار اعلان تاجپوشی	۱۲ دسمبر	۱
محرم	۲۴ و ۲۵ اپریل	۲	یوم کلاں	۲۵ و ۲۶ ”	۲
یادگار عطائے خطاب جی سی آئی ای افتخار الملک بہادر	۲۴ر مئی	۱			
سالگرہ حضور قیصر ہند	۳ر جون	۱			
سالگرہ اعلیٰ حضرت سکندر صولت افتخار الملک	۲۱ر ”	۱			
بارہ وفات	۲۵ر ”	۱			
گیارہویں شریف	۲۴ر جولائی	۱			
چاند گرہن	۲۶ر ”	۱			

نوٹ: علاوہ تعطیلات مندرجہ بالا ہر جمعہ کو عام تعطیل ہوتی ہے۔ عیسائیوں کے لیے ہر اتوار کو تعطیل مقرر ہے۔ جو تعطیل جمعہ یا دیگر تعطیلات میں ختم ہو جائے اُس کا معاوضہ دیا جاتا ہے۔

گرہن بابت سنہ ۱۹۳۴ء

نام شہر	چاند گرہن ۲۶ر جولائی سنہ ۳۴ء	نام شہر	چاند گرہن ۲۶ر جولائی سنہ ۳۴ء
لندن	۱۲ بجے	رامپور	۴ بجے
قسطنطنیہ	۲ ”	فرخ آباد	۴ ”
مصر	۲ ”	کانپور	۴ ”
زنجبار	۲ ”	الہ آباد	۴ ”
مکہ معظمہ	۲ ”	بنارس	۴ ”
شیراز	۳ ”	پٹنہ	۵ ”
کابل	۴ ”	مرشدآباد	۵ ”
بمبئی	۴ ”	کلکتہ	۵ ”
لاہور	۴ ”	رنگون	۵ ”
دہلی	۴ ”	چین	۶ ”
حیدرآباد دکن	۴ ”	میکسیاو	۴ ”

جنتری سنہ ۱۹۳۳ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
یکشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
دوشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
سہ شنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
چہارشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
پنجشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
جمعہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹

جنتری سنہ ۱۹۳۵ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
یکشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
دوشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
سہ شنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
چہارشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
پنجشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
جمعہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]	کیفیت	[illegible]
						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پیر	۱	۱۴	۱۱	ماگھ	۱۸	۷	۱	۴	۵۹		نیو ایرس ڈے	
منگل	۲	۱۵	۱۲	۲	۱۹	۷	۱	۴	۵۹		ولادت امام حسین	
بدھ	۳	۱۶	۱۳	۳	۲۰	۷	۱	۴	۵۹	۳		
جمعرات	۴	۱۷	۱۴	۴	۲۱	۷	۰	۵	۰			
جمعہ	۵	۱۸	۱۵	۵	۲۲	۷	۰	۵	۰		سنکٹ چوتھ	
ہفتہ	۶	۱۹	۱۶	۶	۲۳	۷	۰	۵	۰			
اتوار	۷	۲۰	۱۷	۷	۲۴	۶	۵۹	۵	۱		عرس بابا شرف الدین [illegible]	
پیر	۸	۲۱	۱۸	۸	۲۵	۶	۵۹	۵	۱			
منگل	۹	۲۲	۱۹	۹	۲۶	۶	۵۸	۵	۲			
بدھ	۱۰	۲۳	۲۰	۱۰	۲۷	۶	۵۸	۵	۲			
جمعرات	۱۱	۲۴	۲۱	۱۱	۲۸	۶	۵۸	۵	۲		کھٹ تلا ایکادشی	
جمعہ	۱۲	۲۵	۲۲	۱۲	۲۹	۶	۵۷	۵	۳		جمعۃ الوداع	
ہفتہ	۱۳	۲۶	۲۳	۱۳	ماگھ	۶	۵۷	۵	۳		لیلۃ القدر مکر سنکرانت پردوش	
اتوار	۱۴	۲۷	۲۴	۱۴	۲	۶	۵۷	۵	۳			
پیر	۱۵	۲۸	۲۵	۱۵	۳	۶	۵۶	۵	۴		سومواری اماوس (مونی اماوس)	
منگل	۱۶	۲۹	۲۶	۱۶	۴	۶	۵۶	۵	۴			
بدھ	۱۷	۳۰	۲۷	۱۷	۵	۶	۵۶	۵	۴		رویت ہلال	
جمعرات	۱۸	شوال	۲۸	۱۸	۶	۶	۵۵	۵	۵		عید الفطر	
جمعہ	۱۹	۲	۲۹	۱۹	۷	۶	۵۴	۵	۶			
ہفتہ	۲۰	۳	۳۰	۲۰	۸	۶	۵۴	۵	۶		تل چوتھ	
اتوار	۲۱	۴	دلو	۲۱	۹	۶	۵۳	۵	۷		بسنت پنچمی	
پیر	۲۲	۵	۲	۲۲	۱۰	۶	۵۳	۵	۷		رتھ سپتمی۔ سنتان سپتمی	
منگل	۲۳	۶	۳	۲۳	۱۱	۶	۵۲	۵	۸			
بدھ	۲۴	۷	۴	۲۴	۱۲	۶	۵۱	۵	۹		بھیشم اشٹمی	
جمعرات	۲۵	۸	۵	۲۵	۱۳	۶	۵۰	۵	۱۰			
جمعہ	۲۶	۹	۶	۲۶	۱۴	۶	۴۹	۵	۱۱			
ہفتہ	۲۷	۱۰	۷	۲۷	۱۵	۶	۴۹	۵	۱۱			
اتوار	۲۸	۱۱	۸	۲۸	۱۶	۶	۴۸	۵	۱۲		بھیشم دوادشی۔ پردوش	
پیر	۲۹	۱۲	۹	۲۹	۱۷	۶	۴۷	۵	۱۳			
منگل	۳۰	۱۳	۱۰	۳۰	۱۸	۶	۴۶	۵	۱۴		ماگھ اشنان ختم	
بدھ	۳۱	۱۴	۱۱	پھاگن	۱۹	۶	۴۵	۵	۱۵			

۲۸ یوم	فروری سنہ ۱۹۳۴ء	شوال سنہ ۱۳۵۲ھ	دلو سنہ ۱۸۵۵ شاکھا	پھاگن سنہ ۱۳۴۱ فصلی	ماگھ سنہ ۱۹۹۰ بکرم	طلوع آفتاب گھنٹہ	طلوع آفتاب منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ	غروب آفتاب منٹ	[illegible]	کیفیت	روزانہ یادداشت
جمعرات	۱	۱۵	۱۲	۲	۲۰	۶	۴۴	۵	۱۶			
جمعہ	۲	۱۶	۱۳	۳	۲۱	۶	۴۳	۵	۱۷			
ہفتہ	۳	۱۷	۱۴	۴	۲۲	۶	۴۳	۵	۱۷			
اتوار	۴	۱۸	۱۵	۵	۲۳	۶	۴۲	۵	۱۸			
پیر	۵	۱۹	۱۶	۶	۲۴	۶	۴۱	۵	۱۹			
منگل	۶	۲۰	۱۷	۷	۲۵	۶	۴۱	۵	۱۹	◒		
بدھ	۷	۲۱	۱۸	۸	۲۶	۶	۴۰	۵	۲۰			
جمعرات	۸	۲۲	۱۹	۹	۲۷	۶	۳۹	۵	۲۱		عرس سید مہر علیشاہ اکبر آبادی	
جمعہ	۹	۲۳	۲۰	۱۰	۲۸	۶	۳۸	۵	۲۲			
ہفتہ	۱۰	۲۴	۲۱	۱۱	۲۹	۶	۳۷	۵	۲۳		بجیا ایکادشی	
اتوار	۱۱	۲۵	۲۲	۱۲	۳۰	۶	۳۶	۵	۲۴		پردوش	
پیر	۱۲	۲۶	۲۳	۱۳	پھاگن	۶	۳۵	۵	۲۵		کمبھ کی سنکرانت شیوراتری برت	
منگل	۱۳	۲۷	۲۴	۱۴	۲	۶	۳۵	۵	۲۵	●		
بدھ	۱۴	۲۸	۲۵	۱۵	۳	۶	۳۴	۵	۲۶		ایش ویڈنس ڈے	
جمعرات	۱۵	۲۹	۲۶	۱۶	۴	۶	۳۳	۵	۲۷	☽	رویت ہلال دیکھو پھلیرا دوج	
جمعہ	۱۶	ذیقعدہ	۲۷	۱۷	۵	۶	۳۲	۵	۲۸		نکاح خاتون جنت ع	
ہفتہ	۱۷	۲	۲۸	۱۸	۶	۶	۳۱	۵	۲۹			
اتوار	۱۸	۳	۲۹	۱۹	۷	۶	۳۰	۵	۳۰			
پیر	۱۹	۴	۳۰	۲۰	۸	۶	۳۰	۵	۳۰			
منگل	۲۰	۵	حوت	۲۱	۹	۶	۲۹	۵	۳۱			
بدھ	۲۱	۶	۲	۲۲	۱۰	۶	۲۸	۵	۳۳	◓	پورنماشی۔ ہولاشٹک شروع	عرس عبدالرحمن لکھنوی
جمعرات	۲۲	۷	۳	۲۳	۱۱	۶	۲۷	۵	۳۳			
جمعہ	۲۳	۸	۴	۲۴	۱۲	۶	۲۶	۵	۳۴			
ہفتہ	۲۴	۹	۵	۲۵	۱۳	۶	۲۵	۵	۳۵		عرس شاہ شفیق سنبھلی	
اتوار	۲۵	۱۰	۶	۲۶	۱۴	۶	۲۴	۵	۳۶		آملکی ایکادشی	
پیر	۲۶	۱۱	۷	۲۷	۱۵	۶	۲۳	۵	۳۷		پردوش۔ ولادت امام علی رضا	
منگل	۲۷	۱۲	۸	۲۸	۱۶	۶	۲۳	۵	۳۷			
بدھ	۲۸	۱۳	۹	۲۹	۱۷	۶	۲۲	۵	۳۸	○	ہولی	

۳۱ یوم	مارچ سنہ ۱۹۳۴ عیسوی	ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۲ ہجری	حوت سنہ ۱۰۵۵ [illegible]	پھاگن سمت ۱۳۴۱ فصلی	پھاگن سمت ۱۹۰۰ بکرمی	طلوع آفتاب گھنٹہ	طلوع آفتاب منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ	غروب آفتاب منٹ	جدول [illegible]	کیفیت	روزانہ یادداشت
جمعرات	۱	۱۴	۱۰	۳۰	۱۸	۶	۲۱	۵	۳۹		[illegible] دی عرس [illegible]	
جمعہ	۲	۱۵	۱۱	چیت	۱۹	۶	۲۰	۵	۴۰			
ہفتہ	۳	۱۶	۱۲	۲	۲۰	۶	۱۹	۵	۴۱			
اتوار	۴	۱۷	۱۳	۳	۲۱	۶	۱۸	۵	۴۲			
پیر	۵	۱۸	۱۴	۴	۲۲	۶	۱۷	۵	۴۳			
منگل	۶	۱۹	۱۵	۵	۲۳	۶	۱۶	۵	۴۴			
بدھ	۷	۲۰	۱۶	۶	۲۴	۶	۱۵	۵	۴۵			
جمعرات	۸	۲۱	۱۷	۷	۲۵	۶	۱۴	۵	۴۶	◑	[illegible] کا میلا	
جمعہ	۹	۲۲	۱۸	۸	۲۶	۶	۱۳	۵	۴۷			
ہفتہ	۱۰	۲۳	۱۹	۹	۲۷	۶	۱۲	۵	۴۸		وفات امام علی رضا	
اتوار	۱۱	۲۴	۲۰	۱۰	۲۸	۶	۱۱	۵	۴۹		[illegible]	
پیر	۱۲	۲۵	۲۱	۱۱	۲۹	۶	۱۰	۵	۵۰		[illegible]	
منگل	۱۳	۲۶	۲۲	۱۲	۳۰	۶	۹	۵	۵۱		مین کی سنکرات پردوش	
بدھ	۱۴	۲۷	۲۳	۱۳	چیت	۶	۸	۵	۵۲			
جمعرات	۱۵	۲۸	۲۴	۱۴	۲	۶	۷	۵	۵۳	●		
جمعہ	۱۶	۲۹	۲۵	۱۵	۳	۶	۶	۵	۵۴		سمت ۱۹۹۱ بکرمی شروع	
ہفتہ	۱۷	۳۰	۲۶	۱۶	۴	۶	۵	۵	۵۵	☾	[illegible] درگا [illegible]	[illegible]
اتوار	۱۸	ذوالحجہ	۲۷	۱۷	۵	۶	۴	۵	۵۶		گنیش چوتھ	
پیر	۱۹	۲	۲۸	۱۸	۶	۶	۳	۵	۵۷			
منگل	۲۰	۳	۲۹	۱۹	۷	۶	۲	۵	۵۸		سری پنچمی	
بدھ	۲۱	۴	۳۰	۲۰	۸	۶	۱	۵	۵۹			
جمعرات	۲۲	۵	حمل	۲۱	۹	۶	۰	۶	۰	◐		
جمعہ	۲۳	۶	۲	۲۲	۱۰	۵	۵۹	۶	۱		[illegible] وفات امام محمد باقر	
ہفتہ	۲۴	۷	۳	۲۳	۱۱	۵	۵۸	۶	۲		رام نومی	
اتوار	۲۵	۸	۴	۲۴	۱۲	۵	۵۷	۶	۳		[illegible]	
پیر	۲۶	۹	۵	۲۵	۱۳	۵	۵۶	۶	۴		[illegible] ایکادشی [illegible]	
منگل	۲۷	۱۰	۶	۲۶	۱۴	۵	۵۵	۶	۵			
بدھ	۲۸	۱۱	۷	۲۷	۱۵	۵	۵۴	۶	۶		پردوش	
جمعرات	۲۹	۱۲	۸	۲۸	۱۶	۵	۵۳	۶	۷			
جمعہ	۳۰	۱۳	۹	۲۹	۱۷	۵	۵۲	۶	۸	○	[illegible]	
ہفتہ	۳۱	۱۴	۱۰	بیساکھ	۱۸	۵	۵۱	۶	۹		بیساکھ اشنان شروع	

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]	کیفیت	[illegible]
						گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ			
اتوار	۱	۱۵	۱۱	۲	۱۹	۵	۵۰	۶	۱۰	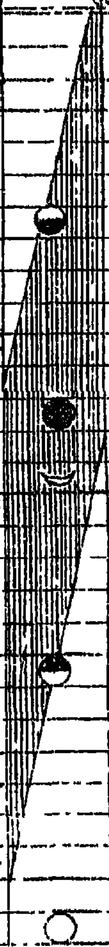		
پیر	۲	۱۶	۱۳	۳	۲۰	۵	۴۹	۶	۱۱		شہادت حضرت عثمان ذوالنورین [illegible]	
منگل	۳	۱۷	۱۳	۴	۲۱	۵	۴۸	۶	۱۲		[illegible] برت	
بدھ	۴	۱۸	۱۴	۵	۲۲	۵	۴۷	۶	۱۳			
جمعرات	۵	۱۹	۱۵	۶	۲۳	۵	۴۶	۶	۱۴			
جمعہ	۶	۲۰	۱۶	۷	۲۴	۵	۴۵	۶	۱۵			
ہفتہ	۷	۲۱	۱۷	۸	۲۵	۵	۴۴	۶	۱۶			
اتوار	۸	۲۲	۱۸	۹	۲۶	۵	۴۳	۶	۱۷			
پیر	۹	۲۳	۱۹	۱۰	۲۷	۵	۴۲	۶	۱۸			
منگل	۱۰	۲۴	۲۰	۱۱	۲۸	۵	۴۱	۶	۱۹		پردتھی ایکادشی برت	
بدھ	۱۱	۲۵	۲۱	۱۲	۲۹	۵	۴۰	۶	۲۰		شہادت فاروق اعظم	
جمعرات	۱۲	۲۶	۲۲	۱۳	۳۰	۵	۳۹	۶	۲۱		عرس مصلح الدین اکبرآبادی ۱۹۹۱ [illegible]	
جمعہ	۱۳	۲۷	۲۳	۱۴	محرم	۵	۳۸	۶	۲۲		کرک سنکرانت - ستو سلی اماوس	
ہفتہ	۱۴	۲۸	۲۴	۱۵	۲	۵	۳۷	۶	۲۳		لوندھ شروع	
اتوار	۱۵	۲۹	۲۵	۱۶	۳	۵	۳۶	۶	۲۴		رویت ہلال	
پیر	۱۶	محرم	۲۶	۱۷	۴	۵	۳۵	۶	۲۵		سنہ ۱۴۱۱ ہجری کا آغاز	
منگل	۱۷	۲	۲۷	۱۸	۵	۵	۳۴	۶	۲۶			
بدھ	۱۸	۳	۲۸	۱۹	۶	۵	۳۳	۶	۲۷			
جمعرات	۱۹	۴	۲۹	۲۰	۷	۵	۳۲	۶	۲۸			
جمعہ	۲۰	۵	۳۰	۲۱	۸	۵	۳۱	۶	۲۹		عرس بابا فرید شکر گنج	
ہفتہ	۲۱	۶	[illegible]	۲۲	۹	۵	۳۰	۶	۳۰			
اتوار	۲۲	۷	۲	۲۳	۱۰	۵	۲۹	۶	۳۱			
پیر	۲۳	۸	۳	۲۴	۱۱	۵	۲۸	۶	۳۲			
منگل	۲۴	۹	۴	۲۵	۱۲	۵	۲۷	۶	۳۳		شب شہادت	
بدھ	۲۵	۱۰	۵	۲۶	۱۳	۵	۲۶	۶	۳۳		کربلا کا دشتی یوم عاشورہ	
جمعرات	۲۶	۱۱	۶	۲۷	۱۴	۵	۲۶	۶	۳۴		وفات حضرت آدم	
جمعہ	۲۷	۱۲	۷	۲۸	۱۵	۵	۲۵	۶	۳۵		سوم شہدائے کربلا	
ہفتہ	۲۸	۱۳	۸	۲۹	۱۶	۵	۲۴	۶	۳۶			
اتوار	۲۹	۱۴	۹	۳۰	۱۷	۵	۲۳	۶	۳۷		[illegible] اشنان ختم	
پیر	۳۰	۱۵	۱۰	[illegible]	۱۸	۵	۲۳	۶	۳۷			

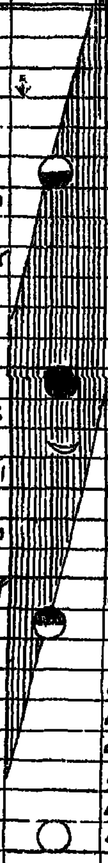

ایام ہفتہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]	کیفیت	[illegible]	[illegible]
						گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ				
منگل	۱	۱۶	۱۱	۲	۱۹	۵	۲۳	۶	۳۸				
بدھ	۲	۱۷	۱۲	۳	۲۰	۵	۲۱	۶	۳۹				
جمعرات	۳	۱۸	۱۳	۴	۲۱	۵	۲۰	۶	۴۰				
جمعہ	۴	۱۹	۱۴	۵	۲۲	۵	۱۹	۶	۴۱				
ہفتہ	۵	۲۰	۱۵	۶	۲۳	۵	۱۹	۶	۴۱				
اتوار	۶	۲۱	۱۶	۷	۲۴	۵	۱۸	۶	۴۲				
پیر	۷	۲۲	۱۷	۸	۲۵	۵	۱۷	۶	۴۳		وفات امام زین العابدین		
منگل	۸	۲۳	۱۸	۹	۲۶	۵	۱۶	۶	۴۴				
بدھ	۹	۲۴	۱۹	۱۰	۲۷	۵	۱۵	۶	۴۵		کملا ایکادشی برت		
جمعرات	۱۰	۲۵	۲۰	۱۱	۲۸	۵	۱۵	۶	۴۵				
جمعہ	۱۱	۲۶	۲۱	۱۲	۲۹	۵	۱۴	۶	۴۶				
ہفتہ	۱۲	۲۷	۲۲	۱۳	۳۰	۵	۱۳	۶	۴۷				
اتوار	۱۳	۲۸	۲۳	۱۴	۳۱	۵	۱۲	۶	۴۸				
پیر	۱۴	۲۹	۲۴	۱۵	جیٹھ	۵	۱۱	۶	۴۹		برکھ کی سنکرانت		
منگل	۱۵	۳۰	۲۵	۱۶	۲	۵	۱۱	۶	۴۹		رویت ہلال		
بدھ	۱۶	صفر	۲۶	۱۷	۳	۵	۱۰	۶	۵۰		اکھشے تیج پرسرام جنم		
جمعرات	۱۷	۲	۲۷	۱۸	۴	۵	۹	۶	۵۱				
جمعہ	۱۸	۳	۲۸	۱۹	۵	۵	۸	۶	۵۲		ولادت امام محمد باقر		
ہفتہ	۱۹	۴	۲۹	۲۰	۶	۵	۷	۶	۵۳				
اتوار	۲۰	۵	۳۰	۲۱	۷	۵	۷	۶	۵۳		گنگا سپتمی گنگا جنم		
پیر	۲۱	۶	۳۱	۲۲	۸	۵	۶	۶	۵۴				
منگل	۲۲	۷	جوزا	۲۳	۹	۵	۶	۶	۵۴				
بدھ	۲۳	۸	۲	۲۴	۱۰	۵	۶	۶	۵۴				
جمعرات	۲۴	۹	۳	۲۵	۱۱	۵	۵	۶	۵۵		ایمپائر ڈے		
جمعہ	۲۵	۱۰	۴	۲۶	۱۲	۵	۵	۶	۵۵		موہنی ایکادشی		
ہفتہ	۲۶	۱۱	۵	۲۷	۱۳	۵	۴	۶	۵۶				
اتوار	۲۷	۱۲	۶	۲۸	۱۴	۵	۴	۶	۵۶		نرسنگھ چودس۔ بدھ دوش		
پیر	۲۸	۱۳	۷	۲۹	۱۵	۵	۳	۶	۵۷		بیساکھی اشنان ختم		
منگل	۲۹	۱۴	۸	[illegible]	۱۶	۵	۳	۶	۵۷				
بدھ	۳۰	۱۵	۹	۲	۱۷	۵	۳	۶	۵۷				
جمعرات	۳۱	۱۶	۱۰	۳	۱۸	۵	۲	۶	۵۸		میلہ سترکھ		

ایام	[illegible] ۱۴۱۳ ہجری	[illegible] ۲۰۵۰ بکرمی	[illegible] ۱۹۱۵ [illegible]	[illegible] ۱۴۰۲ فصلی	[illegible] ۱۹۹۳ء	طلوع آفتاب		غروب آفتاب		[illegible]	کیفیت	[illegible]
						گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ			
جمعہ	۱	۱۷	۱۱	۴	۱۹	۵	۲	۶	۵۸		ولادت امام موسیٰ کاظم مہابیر کا میلہ	
ہفتہ	۲	۱۸	۱۲	۵	۲۰	۵	۲	۶	۵۹			
اتوار	۳	۱۹	۱۳	۶	۲۱	۵	۱	۶	۵۹		انتیسویں سالگرہ [illegible]	
پیر	۴	۲۰	۱۴	۷	۲۲	۵	۱	۶	۵۹		چہلم شہدائے کربلا	
منگل	۵	۲۱	۱۵	۸	۲۳	۵	۱	۶	۵۹			
بدھ	۶	۲۲	۱۶	۹	۲۴	۵	۱	۶	۵۹		عرس شاہ مینا لکھنوی	
جمعرات	۷	۲۳	۱۷	۱۰	۲۵	۵	۰	۷	۰		میلہ بھدر کالی	
جمعہ	۸	۲۴	۱۸	۱۱	۲۶	۵	۰	۷	۰		ایلا ایکا دشی برت	
ہفتہ	۹	۲۵	۱۹	۱۲	۲۷	۵	۰	۷	۰		پردوش	
اتوار	۱۰	۲۶	۲۰	۱۳	۲۸	۴	۵۹	۷	۱		عرس مجدد الف ثانی	
پیر	۱۱	۲۷	۲۱	۱۴	۲۹	۴	۵۹	۷	۱		عرس امیر علے ایٹھوی	
منگل	۱۲	۲۸	۲۲	۱۵	۳۰	۴	۵۸	۷	۲		برگداہی۔ شہادت امام حسن	
بدھ	۱۳	۲۹	۲۳	۱۶	۳۱	۴	۵۸	۷	۲		رویت ہلال [illegible]	
جمعرات	۱۴	بیساکھ	۲۴	۱۷	اپریل	۴	۵۸	۷	۲		میکھ کی سنکرانت	
جمعہ	۱۵	۲	۲۵	۱۸	۲	۴	۵۸	۷	۲			
ہفتہ	۱۶	۳	۲۶	۱۹	۳	۴	۵۷	۷	۲			
اتوار	۱۷	۴	۲۷	۲۰	۴	۴	۵۷	۷	۳			
پیر	۱۸	۵	۲۸	۲۱	۵	۴	۵۷	۷	۳		وفات سکینہ بنت حسین	
منگل	۱۹	۶	۲۹	۲۲	۶	۴	۵۷	۷	۳		عرس خواجہ منتخب الدین	
بدھ	۲۰	۷	۳۰	۲۳	۷	۴	۵۶	۷	۴			
جمعرات	۲۱	۸	۳۱	۲۴	۸	۴	۵۶	۷	۴		وفات امام حسن عسکری	
جمعہ	۲۲	۹	سرطان	۲۵	۹	۴	۵۶	۷	۴		گنگا دسہرہ	
ہفتہ	۲۳	۱۰	۲	۲۶	۱۰	۴	۵۶	۷	۴		نرجلا ایکا دشی	
اتوار	۲۴	۱۱	۳	۲۷	۱۱	۴	۵۶	۷	۴		پردوش	
پیر	۲۵	۱۲	۴	۲۸	۱۲	۴	۵۶	۷	۴		ولادت و رحلت محمدؐ حکیم	
منگل	۲۶	۱۳	۵	۲۹	۱۳	۴	۵۷	۷	۳		عرس پیران کلیر	
بدھ	۲۷	۱۴	۶	۳۰	۱۴	۴	۵۷	۷	۳			
جمعرات	۲۸	۱۵	۷	ہاڑ	۱۵	۴	۵۷	۷	۳			
جمعہ	۲۹	۱۶	۸	۲	۱۶	۴	۵۷	۷	۳		ولادت امام جعفر صادق	
ہفتہ	۳۰	۱۷	۹	۳	۱۷	۴	۵۸	۷	۲			

۳۱ یوم	جولائی سنہ ۱۹۳۴ عیسوی	ربیع الاول سنہ ۱۳۵۳ ہجری	سرطان سنہ ۱۸۵۶ شاکھا	ہاڑ سمت ۱۳۴۱ شاکھا	ہاڑ سمت ۱۹۹۱ بکرم	طلوع آفتاب		غروب آفتاب		جدول چاندنی اور اندھیرا	کیفیت	روزانہ یادداشت
						گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ			
اتوار	۱	۱۸	۱۰	۴	۱۸	۴	۵۸	۷	۲		عرس حاجی عنایت حسین	
پیر	۲	۱۹	۱۱	۵	۱۹	۴	۵۸	۷	۲			
منگل	۳	۲۰	۱۲	۶	۲۰	۴	۵۸	۷	۲			
بدھ	۴	۲۱	۱۳	۷	۲۱	۴	۵۹	۷	۱	◒		
جمعرات	۵	۲۲	۱۴	۸	۲۲	۴	۵۹	۷	۱		عرس مولانا فضل الرحمن	
جمعہ	۶	۲۳	۱۵	۹	۲۳	۴	۵۹	۷	۱			
ہفتہ	۷	۲۴	۱۶	۱۰	۲۴	۵	۰	۷	۰			
اتوار	۸	۲۵	۱۷	۱۱	۲۵	۵	۰	۷	۰		پردوش	
پیر	۹	۲۶	۱۸	۱۲	۲۶	۵	۱	۶	۵۹			
منگل	۱۰	۲۷	۱۹	۱۳	۲۷	۵	۱	۶	۵۹			
بدھ	۱۱	۲۸	۲۰	۱۴	۲۸	۵	۲	۶	۵۸	●		
جمعرات	۱۲	۲۹	۲۱	۱۵	۲۹	۵	۲	۶	۵۸			
جمعہ	۱۳	۳۰	۲۲	۱۶	۳۰	۵	۲	۶	۵۸	☾	رویت ہلال۔ رتھ جاترا	
ہفتہ	۱۴	ربیع الثانی	۲۳	۱۷	۳۱	۵	۳	۶	۵۷			
اتوار	۱۵	۲	۲۴	۱۸	۳۲	۵	۳	۶	۵۷			
پیر	۱۶	۳	۲۵	۱۹	ساون	۵	۳	۶	۵۷		کرک کی سنکرانت	
منگل	۱۷	۴	۲۶	۲۰	۲	۵	۴	۶	۵۶		ولادت امام حسن عسکری	
بدھ	۱۸	۵	۲۷	۲۱	۳	۵	۴	۶	۵۶			
جمعرات	۱۹	۶	۲۸	۲۲	۴	۵	۵	۶	۵۵	◓		
جمعہ	۲۰	۷	۲۹	۲۳	۵	۵	۵	۶	۵۵			
ہفتہ	۲۱	۸	۳۰	۲۴	۶	۵	۵	۶	۵۵			
اتوار	۲۲	۹	۳۱	۲۵	۷	۵	۶	۶	۵۴		دیو شینی اکادشی	
پیر	۲۳	۱۰	۳۲	۲۶	۸	۵	۶	۶	۵۴		وفات آمنہ خاتون رض	
منگل	۲۴	۱۱	اسد	۲۷	۹	۵	۷	۶	۵۴		گیا عرس شریف	
بدھ	۲۵	۱۲	۲	۲۸	۱۰	۵	۷	۶	۵۳			
جمعرات	۲۶	۱۳	۳	۲۹	۱۱	۵	۸	۶	۵۲	○	چندر گرہن۔ بیاس پوجا	
جمعہ	۲۷	۱۴	۴	ساون	۱۲	۵	۸	۶	۵۲			
ہفتہ	۲۸	۱۵	۵	۲	۱۳	۵	۹	۶	۵۱			
اتوار	۲۹	۱۶	۶	۳	۱۴	۵	۱۰	۶	۵۰			
پیر	۳۰	۱۷	۷	۴	۱۵	۵	۱۱	۶	۴۹			
منگل	۳۱	۱۸	۸	۵	۱۶	۵	۱۲	۶	۴۸			

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت	[illegible]	[illegible]
بدھ	۱	۱۹	۹	۶	۱۷	۵	۱۳	۶	۴۷				
جمعرات	۲	۲۰	۱۰	۷	۱۸	۵	۱۳	۶	۴۷	◑			
جمعہ	۳	۲۱	۱۱	۸	۱۹	۵	۱۴	۶	۴۶				
ہفتہ	۴	۲۲	۱۲	۹	۲۰	۵	۱۵	۶	۴۵				
اتوار	۵	۲۳	۱۳	۱۰	۲۱	۵	۱۶	۶	۴۴				
پیر	۶	۲۴	۱۴	۱۱	۲۲	۵	۱۷	۶	۴۳		کامدا ایکادشی		
منگل	۷	۲۵	۱۵	۱۲	۲۳	۵	۱۸	۶	۴۲		پردوش		
بدھ	۸	۲۶	۱۶	۱۳	۲۴	۵	۱۹	۶	۴۱				
جمعرات	۹	۲۷	۱۷	۱۴	۲۵	۵	۱۹	۶	۴۰	●			
جمعہ	۱۰	۲۸	۱۸	۱۵	۲۶	۵	۲۰	۶	۳۹		ہریالی اماوش		
ہفتہ	۱۱	۲۹	۱۹	۱۶	۲۷	۵	۲۱	۶	۳۸	☽	رویت ہلال صرتح		
اتوار	۱۲	۳۰	۲۰	۱۷	۲۸	۵	۲۲	۶	۳۸				
پیر	۱۳	۱ ربیع الاول	۲۱	۱۸	۲۹	۵	۲۲	۶	۳۸		عرس حضرت عرفان شاہ اکبرآبادی		
منگل	۱۴	۲	۲۲	۱۹	۳۰	۵	۲۳	۶	۳۷				
بدھ	۱۵	۳	۲۳	۲۰	۳۱	۵	۲۴	۶	۳۶		ناگ پنچمی		
جمعرات	۱۶	۴	۲۴	۲۱	بھادوں ۱	۵	۲۵	۶	۳۵		سنگھ کی سنکرانت		
جمعہ	۱۷	۵	۲۵	۲۲	۲	۵	۲۶	۶	۳۴	◒			
ہفتہ	۱۸	۶	۲۶	۲۳	۳	۵	۲۷	۶	۳۴				
اتوار	۱۹	۷	۲۷	۲۴	۴	۵	۲۷	۶	۳۳				
پیر	۲۰	۸	۲۸	۲۵	۵	۵	۲۸	۶	۳۲				
منگل	۲۱	۹	۲۹	۲۶	۶	۵	۲۹	۶	۳۱				
بدھ	۲۲	۱۰	۳۰	۲۷	۷	۵	۳۰	۶	۳۰		پردوش		
جمعرات	۲۳	۱۱	۳۱	۲۸	۸	۵	۳۰	۶	۳۰				
جمعہ	۲۴	۱۲	ستمبر ۱	۲۹	۹	۵	۳۱	۶	۲۹	○	سلونو		
ہفتہ	۲۵	۱۳	۲	۱	۱۰	۵	۳۲	۶	۲۸				
اتوار	۲۶	۱۴	۳	۲	۱۱	۵	۳۳	۶	۲۷				
پیر	۲۷	۱۵	۴	۳	۱۲	۵	۳۴	۶	۲۶		کجلی تیج گوری برت		
منگل	۲۸	۱۶	۵	۴	۱۳	۵	۳۴	۶	۲۶		عرس شاہ قطب المدار		
بدھ	۲۹	۱۷	۶	۵	۱۴	۵	۳۵	۶	۲۵				
جمعرات	۳۰	۱۸	۷	۶	۱۵	۵	۳۶	۶	۲۴				
جمعہ	۳۱	۱۹	۸	۷	۱۶	۵	۳۷	۶	۲۳	◒	جنم اسٹمی		

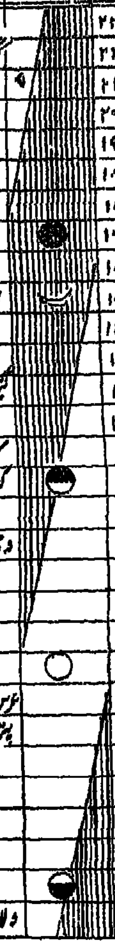

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت	[illegible]
ہفتہ	۱	۲۰	۹	۸	۱۷	۵	۳۸	۶	۲۳	جنم اشٹمی ویشنم	
اتوار	۲	۲۱	۱۰	۹	۱۸	۵	۳۸	۶	۲۲	گگنہر پ نومی۔ دو گا ترو	
پیر	۳	۲۲	۱۱	۱۰	۱۹	۵	۳۹	۶	۲۱		
منگل	۴	۲۳	۱۲	۱۱	۲۰	۵	۴۰	۶	۲۰		
بدھ	۵	۲۴	۱۳	۱۲	۲۱	۵	۴۱	۶	۱۹		
جمعرات	۶	۲۵	۱۴	۱۳	۲۲	۵	۴۲	۶	۱۸	پردوش	
جمعہ	۷	۲۶	۱۵	۱۴	۲۳	۵	۴۳	۶	۱۷		
ہفتہ	۸	۲۷	۱۶	۱۵	۲۴	۵	۴۴	۶	۱۶		
اتوار	۹	۲۸	۱۷	۱۶	۲۵	۵	۴۵	۶	۱۵		
پیر	۱۰	۲۹	۱۸	۱۷	۲۶	۵	۴۶	۶	۱۴	رویت ہلال	
منگل	۱۱	[illegible]	۱۹	۱۸	۲۷	۵	۴۷	۶	۱۳		
بدھ	۱۲	۲	۲۰	۱۹	۲۸	۵	۴۸	۶	۱۲	ہرتالکا تیج	
جمعرات	۱۳	۳	۲۱	۲۰	۲۹	۵	۴۹	۶	۱۱	گنیش چوتھ۔ رکھ پنچمی	
جمعہ	۱۴	۴	۲۲	۲۱	۳۰	۵	۵۰	۶	۱۰		
ہفتہ	۱۵	۵	۲۳	۲۲	۳۱	۵	۵۱	۶	۹	سنتان سپتی	
اتوار	۱۶	۶	۲۴	۲۳	اسوج ۱	۵	۵۲	۶	۸	کنیاں کی سنکرانت	
پیر	۱۷	۷	۲۵	۲۴	۲	۵	۵۳	۶	۷		
منگل	۱۸	۸	۲۶	۲۵	۳	۵	۵۴	۶	۶	وفات صدیق اکبر	
بدھ	۱۹	۹	۲۷	۲۶	۴	۵	۵۵	۶	۵	پدما ایکادشی	
جمعرات	۲۰	۱۰	۲۸	۲۷	۵	۵	۵۶	۶	۴	پردوش	
جمعہ	۲۱	۱۱	۲۹	۲۸	۶	۵	۵۷	۶	۳		
ہفتہ	۲۲	۱۲	۳۰	۲۹	۷	۵	۵۸	۶	۲	انت چودس	
اتوار	۲۳	۱۳	۳۱	۳۰	۸	۵	۵۹	۶	۱	عرس شاہ عبدالحق ردولوی	
پیر	۲۴	۱۴	[illegible]	[illegible]	۹	۶	۰	۶	۰	پتر پکش شروع	
منگل	۲۵	۱۵	۲	۲	۱۰	۶	۱	۵	۵۹		
بدھ	۲۶	۱۶	۳	۳	۱۱	۶	۲	۵	۵۸		
جمعرات	۲۷	۱۷	۴	۴	۱۲	۶	۳	۵	۵۷		
جمعہ	۲۸	۱۸	۵	۵	۱۳	۶	۴	۵	۵۶		
ہفتہ	۲۹	۱۹	۶	۶	۱۴	۶	۵	۵	۵۵		
اتوار	۳۰	۲۰	۷	۷	۱۵	۶	۶	۵	۵۴	ولادت خاتون جنت	

ایام ہفتہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت	[illegible]
پیر	۱	۲۱	۸	۸	۱۶	۶	۷	۵	۵۳		تھانکشی برت	
منگل	۲	۲۲	۹	۹	۱۷	۶	۸	۵	۵۲			
بدھ	۳	۲۳	۱۰	۱۰	۱۸	۶	۹	۵	۵۱			
جمعرات	۴	۲۴	۱۱	۱۱	۱۹	۶	۱۰	۵	۵۰		اندرا ایکادشی برت	
جمعہ	۵	۲۵	۱۲	۱۲	۲۰	۶	۱۱	۵	۴۹		پردوش	
ہفتہ	۶	۲۶	۱۳	۱۳	۲۱	۶	۱۲	۵	۴۸		سنہ ۱۳۴۲ الٰہی شروع	
اتوار	۷	۲۷	۱۴	۱۴	۲۲	۶	۱۳	۵	۴۷			
پیر	۸	۲۸	۱۵	۱۵	۲۳	۶	۱۴	۵	۴۶		پتر پکش ختم	
منگل	۹	۲۹	۱۶	۱۶	۲۴	۶	۱۵	۵	۴۵		نوراتری شروع	
بدھ	۱۰	۳۰	۱۷	۱۷	۲۵	۶	۱۶	۵	۴۴		رویت ہلال	
جمعرات	۱۱	رجب	۱۸	۱۸	۲۶	۶	۱۷	۵	۴۳		ولادت امام محمد باقر	
جمعہ	۱۲	۲	۱۹	۱۹	۲۷	۶	۱۸	۵	۴۲		عرس سالار مسعود غازی	
ہفتہ	۱۳	۳	۲۰	۲۰	۲۸	۶	۱۹	۵	۴۱		وفات امام علی نقی	
اتوار	۱۴	۴	۲۱	۲۱	۲۹	۶	۲۰	۵	۴۰			
پیر	۱۵	۵	۲۲	۲۲	۳۰	۶	۲۱	۵	۳۹		بھدر کالی اشٹمی	
منگل	۱۶	۶	۲۳	۲۳	۳۱	۶	۲۲	۵	۳۸		عرس خواجہ اجمیری	
بدھ	۱۷	۷	۲۴	۲۴	کاتک	۶	۲۳	۵	۳۷		دسہرہ بجے دسمی۔ نوراتری ختم	
جمعرات	۱۸	۸	۲۵	۲۵	۲	۶	۲۴	۵	۳۶		پاپانکشا ایکادشی	
جمعہ	۱۹	۹	۲۶	۲۶	۳	۶	۲۵	۵	۳۵			
ہفتہ	۲۰	۱۰	۲۷	۲۷	۴	۶	۲۶	۵	۳۴		پردوش شس	
اتوار	۲۱	۱۱	۲۸	۲۸	۵	۶	۲۷	۵	۳۳		باراہی جنم	
پیر	۲۲	۱۲	۲۹	۲۹	۶	۶	۲۸	۵	۳۲		سرد پونو	
منگل	۲۳	۱۳	۳۰	کاتک	۷	۶	۲۹	۵	۳۱		ولادت حضرت علیؓ	
بدھ	۲۴	۱۴	عقرب	۲	۸	۶	۳۰	۵	۳۰			
جمعرات	۲۵	۱۵	۲	۳	۹	۶	۳۱	۵	۲۹		وفات امام جعفر صادق	
جمعہ	۲۶	۱۶	۳	۴	۱۰	۶	۳۲	۵	۲۸		کرواچوتھ	
ہفتہ	۲۷	۱۷	۴	۵	۱۱	۶	۳۳	۵	۲۷		عرس خواجہ کرو مولا	
اتوار	۲۸	۱۸	۵	۶	۱۲	۶	۳۴	۵	۲۶			
پیر	۲۹	۱۹	۶	۷	۱۳	۶	۳۵	۵	۲۵			
منگل	۳۰	۲۰	[illegible]	[illegible]	۱۴	۶	۳۶	[illegible]	[illegible]			
بدھ	۳۱	۲۱	[illegible]	[illegible]	۱۵	۶	۳۷	۵	۲۳			

۳۰ یوم	نومبر سنہ ۱۹۳۳ عیسوی	رجب سنہ ۱۳۵۲ ہجری	عقرب سنہ ۱۸۵۵ شاکا	کاتک سنہ ۱۳۴۳ فصلی	کاتک سنہ ۱۹۹۰ بکرمی	طلوع آفتاب		غروب آفتاب		جدول روشنی اور اندھیرا	کیفیت	روزنامچہ یادداشت
						گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ			
جمعرات	۱	۲۲	۹	۰	۱۶	۶	۳۸	۵	۲۲			
جمعہ	۲	۲۳	۱۰	۱۱	۱۷	۶	۳۹	۵	۲۱			
ہفتہ	۳	۲۴	۱۱	۱۲	۱۸	۶	۴۰	۵	۲۰		رما ایکادشی برت	
اتوار	۴	۲۵	۱۲	۱۳	۱۹	۶	۴۱	۵	۱۹		پردوش ورت دھن تیرس وفات امام موسیٰ کاظمؑ	
پیر	۵	۲۶	۱۳	۱۴	۲۰	۶	۴۲	۵	۱۸		نرکھ چودس بجھا سراج	
منگل	۶	۲۷	۱۴	۱۵	۲۱	۶	۴۳	۵	۱۷	●	دیوالی	
بدھ	۷	۲۸	۱۵	۱۶	۲۲	۶	۴۴	۵	۱۶			
جمعرات	۸	۲۹	۱۶	۱۷	۲۳	۶	۴۵	۵	۱۵	☾	رویت ہلال	
جمعہ	۹	شعبان	۱۷	۱۸	۲۴	۶	۴۶	۵	۱۴			
ہفتہ	۱۰	۲	۱۸	۱۹	۲۵	۶	۴۷	۵	۱۳		وفات امام اعظم ابو حنیفہ	
اتوار	۱۱	۳	۱۹	۲۰	۲۶	۶	۴۸	۵	۱۲		ولادت امام حسین	
پیر	۱۲	۴	۲۰	۲۱	۲۷	۶	۴۹	۵	۱۱			
منگل	۱۳	۵	۲۱	۲۲	۲۸	۶	۵۰	۵	۱۰		ولادت امام زین العابدین	
بدھ	۱۴	۶	۲۲	۲۳	۲۹	۶	۵۱	۵	۹	◓	گوپا اشٹمی	
جمعرات	۱۵	۷	۲۳	۲۴	۳۰	۶	۵۲	۵	۸			
جمعہ	۱۶	۸	۲۴	۲۵	مگھر	۶	۵۳	۵	۷		برچھک کی سنکرانت	
ہفتہ	۱۷	۹	۲۵	۲۶	۲	۶	۵۴	۵	۶		دیو استھانی ایکادشی	
اتوار	۱۸	۱۰	۲۶	۲۷	۳	۶	۵۴	۵	۶		پردوش	
پیر	۱۹	۱۱	۲۷	۲۸	۴	۶	۵۵	۵	۵	○	بیکنٹھ چودس	
منگل	۲۰	۱۲	۲۸	۲۹	۵	۶	۵۶	۵	۴			
بدھ	۲۱	۱۳	۲۹	۳۰	۶	۶	۵۶	۵	۴		کاتک کی پورنماشی	
جمعرات	۲۲	۱۴	۳۰	مگھر	۷	۶	۵۷	۵	۳		شب برات لیلۃ القدر	
جمعہ	۲۳	۱۵	قوس	۱	۸	۶	۵۸	۵	۲			
ہفتہ	۲۴	۱۶	۲	۳	۹	۶	۵۸	۵	۲			
اتوار	۲۵	۱۷	۳	۴	۱۰	۶	۵۸	۵	۲			
پیر	۲۶	۱۸	۴	۵	۱۱	۶	۵۹	۵	۲			
منگل	۲۷	۱۹	۵	۶	۱۲	۶	۵۹	۵	۱		عرس بندگی شاہ ملالی جی سکندرآبادی	
بدھ	۲۸	۲۰	۶	۷	۱۳	۶	۵۹	۵	۱	◒		
جمعرات	۲۹	۲۱	۷	۸	۱۴	۶	۵۹	۵	۱			
جمعہ	۳۰	۲۲	۸	۹	۱۵	۶	۵۹	۵	۱			

۳۱ یوم	دسمبر سنہ ۱۹۳۴ عیسوی	شعبان سنہ ۱۳۵۳ ہجری	قوس سنہ [illegible] شاکا	مگھر سنہ ۱۸۵۶ فصلی	مگھر سمت ۱۹۹۱ بکرمی	طلوع آفتاب گھنٹہ	طلوع آفتاب منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ	غروب آفتاب منٹ	کیفیت	روزانہ یادداشت
ہفتہ	۱	۲۳	۹	۱۰	۱۶	۶	۵۹	۵	۱		
اتوار	۲	۲۴	۱۰	۱۱	۱۷	۶	۵۹	۵	۱	اتپن ایکادشی	
پیر	۳	۲۵	۱۱	۱۲	۱۸	۷	۰	۵	۰		
منگل	۴	۲۶	۱۲	۱۳	۱۹	۷	۰	۵	۰	پردوش	
بدھ	۵	۲۷	۱۳	۱۴	۲۰	۷	۰	۵	۰		
جمعرات	۶	۲۸	۱۴	۱۵	۲۱	۷	۰	۵	۰		
جمعہ	۷	۲۹	۱۵	۱۶	۲۲	۷	۰	۵	۰		
ہفتہ	۸	۳۰	۱۶	۱۷	۲۳	۷	۱	۴	۵۹	رویت ہلال	
اتوار	۹	رمضان	۱۷	۱۸	۲۴	۷	۱	۴	۵۹	آغاز ماہ صیام	
پیر	۱۰	۲	۱۸	۱۹	۲۵	۷	۱	۴	۵۹		
منگل	۱۱	۳	۱۹	۲۰	۲۶	۷	۱	۴	۵۹	وفات سیدہ خاتون جنت	
بدھ	۱۲	۴	۲۰	۲۱	۲۷	۷	۲	۴	۵۸		
جمعرات	۱۳	۵	۲۱	۲۲	۲۸	۷	۲	۴	۵۸		
جمعہ	۱۴	۶	۲۲	۲۳	۲۹	۷	۲	۴	۵۸		
ہفتہ	۱۵	۷	۲۳	۲۴	پوہ	۷	۲	۴	۵۸	دھن کی سنکرانت	
اتوار	۱۶	۸	۲۴	۲۵	۲	۷	۲	۴	۵۸	موکشدا ایکادشی	
پیر	۱۷	۹	۲۵	۲۶	۳	۷	۳	۴	۵۷		
منگل	۱۸	۱۰	۲۶	۲۷	۴	۷	۳	۴	۵۷	سوم پردوش	
بدھ	۱۹	۱۱	۲۷	۲۸	۵	۷	۳	۴	۵۷		
جمعرات	۲۰	۱۲	۲۸	۲۹	۶	۷	۳	۴	۵۷		
جمعہ	۲۱	۱۳	۲۹	پوہ	۷	۷	۴	۴	۵۶		
ہفتہ	۲۲	۱۴	جدی	۲	۸	۷	۴	۴	۵۶		
اتوار	۲۳	۱۵	۲	۳	۹	۷	۴	۴	۵۶	ولادت امام حسن	
پیر	۲۴	۱۶	۳	۴	۱۰	۷	۴	۴	۵۶		
منگل	۲۵	۱۷	۴	۵	۱۱	۷	۴	۴	۵۶	بڑا دن	
بدھ	۲۶	۱۸	۵	۶	۱۲	۷	۴	۴	۵۶		
جمعرات	۲۷	۱۹	۶	۷	۱۳	۷	۳	۴	۵۷		
جمعہ	۲۸	۲۰	۷	۸	۱۴	۷	۳	۴	۵۷	عرس بابا شرف الدین	
ہفتہ	۲۹	۲۱	۸	۹	۱۵	۷	۳	۴	۵۷	شہادت حضرت علیؓ	
اتوار	۳۰	۲۲	۹	۱۰	۱۶	۷	۲	۴	۵۸		
پیر	۳۱	۲۳	۱۰	۱۱	۱۷	۷	۲	۴	۵۸		

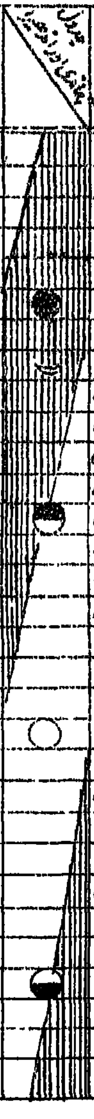

CALL No. { ۰۰۱ / ح۲۶م
ACC No. ~~۵~~۶۱۲۸
AUTHOR رنز، ایچ ۔ اے ۔ ولیس
TITLE خزینہ معلومات ۔ ب ت

ح۲۶م ۰۰۱
۵۶۱۲۸
رنز، ایچ ۔ اے ۔ ولیس
خزینہ معلومات ب ت

Date	No.	Date	No.